

Kaanch ki Choorian Novel by Zoya Ch

Posted on Kitab Nagri



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

کانچ کی چوڑیاں

زویا چوہدری

”یہ کھانا بنایا ہے تم نے،،،، تمہارا دھیان کہاں رہتا ہے،،،، اپنے عاشق میں۔۔۔۔“

وہ غصے سے چلایا تھا۔۔۔۔

”کھانا تو اچھا ہے،،،، میں اور بنالاتی ہوں۔۔۔۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ آنسو پیتے ہوئے بولی۔۔۔۔

”نہیں کھانا مجھے تمہارے ہاتھ کا بنا زہر۔۔۔۔۔“

وہ انگارے برساتی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

”آئی م سو سوری۔۔۔۔“

اب غلطی نہیں تھی پھر بھی ہر بار سوری کہنا پڑتا تھا جب کہ صرف اک بار غلطی کی تھی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

”میں شادی کر رہا ہوں بہت جلد،،،،، میں نے صرف اپنی پرنس نیناں کے لئے نہیں کی تھی ابھی تک شادی بٹ اب اور نہیں،،،،، تم چاہو تو رہ لینا یہاں ورنہ چلی جانا،،،،، مجھے کوئی ضرورت نہیں تمہاری“

اس کا لہجہ پتھر کو بھی مات دے رہا تھا۔۔۔۔۔

”شادی،،،،، مگر کیوں،،،،، آپ مجھ سے محبت کرتے تھے نا؟؟؟“

وہ ہکلاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

”محبت نہیں غلطی کی تھی ورنہ تم جیسی گھٹیا عورت میرے قابل نہیں تھی۔۔۔۔۔“

اس کے ماتھے کی واضح رگیں اس کے غصے کا پتہ دے رہی تھیں،،،،، وہ دکھ سے اسے دیکھ رہی تھی،،،،، آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔

”اب کیا ہوا میں مر گیا ہوں جو سر پر کھڑی یوں روئے جا رہی ہو،،،،،“

www.kitabnagri.com

وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے بولا تھا۔۔۔۔۔

”اللہ نہ کرے،،،،،“

اس نے فوراً اس کے لبوں پر ہاتھ رکھا،،،،، وہ اس کی اس حرکت پر چونکا تھا۔۔۔۔۔

”اللہ پاک آپ کو میری بھی عمر لگا دے،،،،، زندگی کے چار سال گزر گئے آپ کو میری محبت کا، میری وفاداری کا یقین نہیں آیا،،،،، میں اپنی جان دے کر بھی یقین دلا سکتی ہوں،،،،، پر ڈر ہے کہ کہیں آپ کو دکھ

وہ کہتے کہتے رودی اور گھٹنوں کے بل نیچے قالین پر بیٹھ گئی اور وہ حیران و ساکت سا اسے دیکھ رہا تھا۔
 ،،،،، الفاظ جیسے ختم ہو گئی تھیں اور وہ بس روئے جا رہی تھی، آج اس کا حوصلہ ہمت برداشت سب
 جواب دے گیا تھا۔۔۔۔۔

[illegible]

حنامنہ لٹکائے دونوں پاؤں صوفے پر رکھے چھت کو گھور رہی تھی،،، سامنے ٹی وی چل رہا تھا، گھر میں مکمل خاموشی تھی،،، صرف ٹی وی میں بولنے والے نفوس کی ہلکی ہلکی آواز آرہی تھی۔۔۔

”چاچو جان، بابا ایمو لینس کو بلائیں۔۔۔۔۔“

Posted on Kitab Nagri

حنان نے اسے چند لمحے دیکھا جب وہ ساکت یو نہی لیٹی رہی تو حنان نے شور مچایا۔۔۔

”ک۔کی۔۔ کیا ہوا؟؟؟“

وہ ہکلاتی ہوئی ی اٹھ بیٹھی۔۔۔۔

”اوووو شٹ میں نے تو تمہارے لئیے کہا تھا،،، بٹ تم تو زندہ ہو،،، شکر ہے کسی نے نہیں سنا۔۔۔۔۔“

وہ بھی صوفے پر آن بیٹھا۔۔۔

”میرے لئیے۔۔۔۔۔؟؟؟؟“

حنانے دانت پیسے۔۔۔

”اُلو ورس،،،، تم جیسے ساکت لیٹی تھی،،،، مجھے لگا گزر گئی،،،،،“

وہ شرارت سے بولا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”ویری فنی۔۔۔۔۔“ حنانے سر جھٹکا۔

”کیا ہوا دوست؟؟؟ منہ کیوں کڑوا کر یلا بنا ہے؟؟؟“

حنان نے اسے دیکھا۔۔۔

”کچھ نہیں،،،،،“

اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔

وہ سر پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا۔۔۔

”ماما نے انسلٹ کی ہے۔۔“

اس نے ناخن چباتے ہوئے کہا۔۔۔

”ہاہاہاہاہاہاہا،،،، کون سا پہلی بار ہوئی۔۔۔۔۔“

وہ اس کی بات سن کر قہقہہ لگا کر ہنس پڑا مگر جب اس کا غصے سے سرخ چہرہ دیکھا تو بمشکل ہنسی کنٹرول کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔۔

”یار تو کیا ہو گیا،،، میری بھی تو ہوتی ہے،،،، یہ کہنا بجا ہو گا کہ تمہارا تو ون ڈے پیکج ہے جب کہ میرا منتحلی

،،، اور اتنا بڑا بزنس مین ہو کر بھی میں نے کبھی دل پر نہیں لیا۔۔۔۔۔“

اس نے جیسے مداوا کرنا چاہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

”دعا اور سعد بھائی می لوگوں کے سامنے کی ہے انسلٹ انہوں نے۔۔۔۔“

اس کی آنکھوں میں نمی آئی۔۔۔۔۔

”تو کیا ہو گیا یار،،، ماں کی ڈانٹ خوش نصیبوں کو پڑتی،،، مجھے تو جو تا بھی پڑ جاتا ہے سب کے سامنے اور دعا

اسوہ سعد لوگ کوئی می غیر تو نہیں ہیں۔۔۔۔۔“

”لیکن پھر بھی۔۔۔۔۔“

”تو تمہیں کس نے کہا تھا کہ سری لیک کھاؤ؟؟؟“

”تم تو ہو ہی ماما کے چچے۔۔۔۔۔“

”اچھا لیواٹ،،،،،،، چائے بنا دو۔۔۔۔“

اس نے ریمورٹ سے ٹی وی کا والیم اونچا کیا۔۔۔

”ہاں تم تو آئے ہی چائے پینے ہو،،،، جاؤ جا کر کہو اپنی چہیتی چچی سے۔۔۔۔“

اس نے دانت پیسے۔۔۔۔۔

”میری ماں،،، میں آفس سے تھکا آیا ہوں،،، چائے کی طلب ہو رہی ہے،،، اور چھتی چچی یہاں ہوتی تو

محترمہ مجھے آپ کی یوں منتیں نہ کرنی پڑتی،،،، جاؤ بھی پلیزززززززز۔۔۔۔۔“

اس نے گھورا۔۔۔

وہ جاتے جاتے پٹی۔۔۔۔۔

”افکو ورس یار،،،، دوست ہوں تمہارا،،، سب جانتا ہوں۔۔۔۔“

وہ آنکھ مارتے ہوئے بولا۔۔۔

”اووو ففففففف زہر لگتے ہو،،، جب تھرڈ کلاس ہیر کی طرح آنکھ مارتے ہو۔۔۔۔۔“

حنانے کچن کی طرف جاتے ہوئے گھورا۔۔۔

”کباب پڑے ہیں اگر فریج میں وہ بھی فرائی کر لینا،،، یا کچھ اور ساتھ لے آنا،،، میں فریش ہونے جا رہا ہوں۔۔۔۔۔“

وہ کہتا ہوا سیڑھیاں پھلانگتا اوپر بھاگ گیا۔۔۔

کتاب نگرین

www.kitabnagri.com

““““““““““““““““““

یہ دو منزلہ بنگلہ جو باہر سے تو شاندار تھا ہی مگر اندر سے حسین تر تھا،،،، کیونکہ یہاں رہتے تھے قابل مثال لوگ،،،، زاہد اور شاہد دو بھائی تھے جب کہ ایک ہی بہن تھی عفت۔۔۔۔

زاہد کی شادی پھوپھو زاد جویریہ سے ہوئی ی ان کے تین بچے ہیں،،،،، ہادی جوہائی یر اسٹڈیز کے لئیے باہر گیا اور چند سال وہاں ہی جا ب کے لئیے رک گیا،،،، اس کی شادی اپنی کو لیگ زرنش سے ہوئی ی جو کہ ایک بہترین جیون ساتھی تھی ان دونوں کا ایک بیٹا تھا عریش۔۔۔ دوسری بیٹی دعا جس کی شادی گریجویشن کے بعد پھوپھو کے بیٹے سعد سے ہوئی ی اور ان کے دو بچے تھے،،،،، حرم اور فہم اور دعا کی باقی کی اسٹڈیز اس نے سسرال میں ہی کمپلیٹ کی جب کہ آخری اور اس گھر کا سب سے چھوٹا بیٹا جو سب کی آنکھوں کا تارہ ہے ”حنّا“،،،، ہر ایک کے دل میں بسنے والی چلبلی سی لڑکی،،،،، ماسٹر ز کر رہی تھی اسے چوڑیوں سے عشق تھا،،،،، ہر وقت اس کے ہاتھ چوڑیوں سے بھرے رہتے اس کے روم میں جاؤ تو یوں لگتا کہ چوڑی شاپ ہو مگر وہ چوڑیوں سے محبت اتنی کرتی کہ اگر صرف ایک چوڑی بھی غائب ہو جائے تو حنا اس گھر میں زلزلہ لے آتی،،،،،

دوسرے شاہد کی شادی خالہ کی بیٹی فرح سے ہوئی ی،،،،، ان کی دو اولادیں تھیں۔۔۔ اسوہ جو کہ دعا کی ہم عمر تھی اس کی شادی بھی دعا کے ساتھ ہی ہوئی ی پھوپھو کے دوسرے بیٹا عمیر سے ہوئی ی۔۔۔۔ جب کہ بیٹا حنا جو ہادی کے ساتھ ہی پڑھنے باہر گیا مگر اسٹڈیز مکمل کر کے واپس آ کر بزنس جوائن کر لیا۔۔۔ حنا اور حنا بیسٹ فرینڈز ایک دوسرے کے بنا رہنا ممکن،،،،،۔۔۔ جوائنٹ فیملی ہونے کی وجہ سے حنا اور حنا کا سارا وقت ایک ساتھ گزرتا تھا،،،،، حنا پانچ سال کا تھا جب حنا پیدا ہوئی ی،،،،، اسے اور ہادی کو جیسے کھیلنے کو کھلونا مل گیا تھا،،،،، حنا کا نام بھی حنا نے ہی رکھا تھا۔۔۔۔۔ یوں ایک مکمل خوشیوں کا گھر تھا۔۔۔۔۔

وہ اتنا لیٹ ہونے کے باوجود چوڑیاں پہننا نہیں بھولی تھی۔۔۔۔

“حنان،،،،، حنان_____”

وہ سیڑھیوں کے پاس کھڑی ہو کر چلا رہی تھی،،،، حنان دعا اسوہ ہادی سب ایک دوسرے کے ہم عمر تھے سو کبھی بھائی آپنی نہ بولا ایک دوسرے کو اور یہی عادت حنا کو بھی پڑی۔۔۔ وہ صرف ہادی کو بھائی کہتی تھی جبکہ دعا اور اسوہ کو وہ نام تو بلاتی مگر آپ بولتی جبکہ حنان کو تو بھائی یا آپ بولنا اس کے بس سے باہر تھا بقول اس کے عزت دل میں ہوتی ہے۔۔۔

“حنان_____”

وہ پھر آوازیں دینے لگی۔۔۔

Kitab Nagri “جی، جی حنان کی جان۔۔۔۔۔”

www.kitabnagri.com

وہ سیڑھیاں پھلانگتا ہوا نیچے آیا۔۔۔

”چلو بھی۔۔۔۔۔ لیٹ ہوگئیے آج پھر۔۔۔۔۔“

اس نے حنان کا جان کہنا بالکل برا نہیں بنایا تھا کیونکہ حنان کو جو بھی کہتا حنان تو اس کی عادت تھی آگے سے کہتا جی میری جان۔۔۔۔

”تم چوڑیاں پہن رہی تھی،،،، تب لیٹ نہیں ہوئی،،،، مجھے ناشتہ بھی کرنا ہے،،،، پیٹ میں ہاتھی کبڈی کھیل رہے ہیں۔۔۔۔۔“

حنان نے منہ بنایا۔۔۔

”مجھے ڈراپ کر کے پلیز آکر ناشتہ کر لینا،، بائے داوے آفس میں بھی تو ناشتہ کر سکتے ہونا؟؟؟ آج اگر میں لیٹ ہوئی تو سر بینڈ بجا دیں گے میری یار،،، چلو۔۔۔“

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کار تک لائی اور حنان بھی چھوٹے بچوں کی طرف گھسٹنا چلا آیا۔۔۔

”اب کار میں بھی بٹھا دو۔۔۔“

حنان نے لطیف سا طنز کیا تو حنا جو فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولے بیٹھنے لگی تھی اس کی بات سن کر ڈرائی یونگ سیٹ کی طرف آئی اور اسے سیٹ پر دھکا دیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri “آج۔۔۔۔۔ چڑیل۔۔۔۔۔”

www.kitabnagri.com

اس کا سر اسٹئی پرنگ سے ٹکرا یا۔۔۔

“حنان،،،،،“

وہ دانت پیستے چلائی۔۔

”جی حنان ہر کی حان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔“

وہ سب درد بھول کر بولا۔۔۔۔

”ہر وقت فلرٹ کرتا ہے افففففففف،،،، کہیں سے بزنس مین نہیں لگتے تم۔۔۔۔ بھئی میں نے تو ناولوں میں پڑھا تھا کہ ہیر و ایک بزنس مین ہوتا ہے،،،، وہ باہر تو کیا گھر والوں کو بھی لفٹ نہیں کرواتا،،،، ایک یہ حنان صاحب ہیں بزنس مین جو ہر ایک کو لفٹ کرواتے پھرتے ہیں بلکہ یہ کہنا بجا ہو گا کہ ہر جگہ فلرٹ کرتے پھرتے ہیں۔۔۔۔۔“

حنانے دانت پیس کر آئی بینہ دکھایا اور اسے شرم دلانے کی کوشش کی تھی مگر یہ بات خود بھی جانتی تھی کہ کوشش غلط جگہ کی ہے۔۔۔۔

”یار بات کچھ یوں ہے کہ زندگی ہے چھوٹی سی،،،، میں اس چھوٹی سی زندگی کو انجوائے کرنا چاہتا ہوں،،،، دوسری بات آج کل کوئی جتنا بھی شریف ہو،،،، کون یقین کرتا ہے؟؟؟ کوئی ی نہیں اور ستم تو یہ ہے کہ میرے جیسے ہینڈ سمل لڑکے کا تو کوئی ی یہ بھی یقین نہیں کرتا کہ یہ سنگل ہے،،،، سو فلرٹ کر کے دل کو سکون ملتا ہے کہ ہینڈ سمل ہونے کا حق ادا کیا ہے۔۔۔۔۔“

www.kitabnagri.com

وہ تفصیلاً اسے صفائی دے کر بولا تھا۔۔۔۔

”ایک بات کہوں،۔۔۔۔؟؟؟“

حنانے ہنستے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔۔

”تم کب سے اجازت طلب کرنے لگی؟؟؟“

اس نے حیرانی سے دیکھا۔۔۔

”سچ کہوں تو یقین تو مجھے بھی نہیں ہے کہ تم سنگل ہو؟؟؟“

وہ شرارت سے اس کا کان کھینچ کر بولی تھی۔۔۔۔

”اووووووووووووو،،،، دیکھا تمہیں بھی نہیں یقین تو باقی کیا کوئی ی خاک کرے گا؟؟؟“

اس نے افسوس سے گردن ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

”یار تم ایک گرل فرینڈ بنالو نا پلیز،،،، پھر جب اسے سبز باغ دکھاؤ گے میں بھی انجوائے کیا کروں گی،،،،“

وہ منت بھرے لہجے میں بولی۔۔۔۔

”تو تم بن جاؤ۔۔۔۔۔“

اس نے آفر دی۔۔۔۔

”میں تو بیسٹ فرینڈ ہوں نا؟؟ گرل فرینڈ اسے بناؤ جو تمہیں جانتی نہ ہو۔۔۔۔۔۔۔۔“

اس نے بلیک کلر میں ملبوس ڈیشننگ سے حنان کو دیکھا،،،،

”میرے سنگل ہونے کی سب سے بڑی ریزن تم ہو۔۔۔“

حنان نے منہ بنایا تو حنان نے گھورا۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

”یار آئی م سیریس،،،، میں یہ سوچ کر نہیں بناتا گرل فرینڈ کہ میری دوست کا کیا ہو گا،،،، آئی ی مین جو وقت تمہارے ساتھ گزارتا ہوں وہ شئی پر نہیں کر سکتا۔۔۔۔“

اس نے حنا کی چوڑیوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

”اور جب تمہاری شادی ہو جائے گی تب؟؟؟“

حنانے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

”تب تمہاری بھی تو شادی ہو چکی ہو گی،،،، پھر مجھے اتنا ملال نہیں ہو گا۔۔۔۔۔“

وہ دور اندیشی سے بولا تھا۔۔۔۔

”اور اگر تم شادی کے بعد مجھے بھول گئی تو،،، کیونکہ تمہاری وائی ف ہم دونوں کا اتنا گھلنا ملنا برداشت نہیں کرے گی۔۔۔۔۔ تم بدل جاؤ گے۔۔۔۔۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنادکھی ہوئی تھی،،،،۔۔۔۔

”میری جان کبھی نہیں،،،، میں اپنی وائی ف کو صاف اور واضح الفاظ میں کہوں گا کہ حنا میری بیسٹ فرینڈ ہے،،،، زندگی کے پچیس چھیس سال اس کے ساتھ گزارے ہیں سو میں اسے نہیں بھول سکتا،،،، ہمارے ریلیشن شپ کو غلط سمجھا تو تمہیں صرف چند سیکنڈز میں اوپر پہنچا دوں گا،،،، مطلب بھئی ی حد ہے کیا کزنز دوست نہیں ہو سکتے۔۔۔۔۔“

وہ تو جیسے ایمو شنل ہو گیا تھا۔۔۔

???

تم اسے بھی کیا ڈرائو گے۔۔۔؟؟؟۔“

حنانے ہنستے ہوئے دلچسپی سے پوچھا۔۔۔۔۔

”نہیں وہ انسان میری دوست کا ہر بینڈ ہو گا بہت قابل احترام ہو گا،،،، سو اس سے ریکوسٹ کروں گا کہ یار حنا

صرف تیری ہے،،، میری دوست ہے سو پلیز صرف سنڈے کے دن اسے ہمارے گھر چھوڑ دیا کرو میں اپنی

دوست کے ساتھ کچھ وقت گزار لیا کروں۔۔۔۔۔“

وہ مسکینوں والی شکل بنا کر بولا تھا اور گاڑی پارکنگ میں کھڑی کی۔۔۔

”بابا بابا بابا،،،،، بابے،،،،، ہیو اے نئی س ڈے۔۔۔۔۔“

حنانہستے ہوئے ہاتھ ہلاتی چلی گئی،،،، چوڑیوں نے بھی حنان کو اللہ حافظ کہا۔۔۔

”پگلی سی ہے،،،، عادت ہوگئی ہے اس کی،،،، جانے کیسے رہوں گا اس کے بنا،،،،، گھر داماد ڈھونڈ لوں

“_____”

حنان نے اسے ڈیپارٹمنٹ کے اندر داخل ہوتے دیکھا تو گاڑی ریپورس کرنے لگا۔۔۔۔

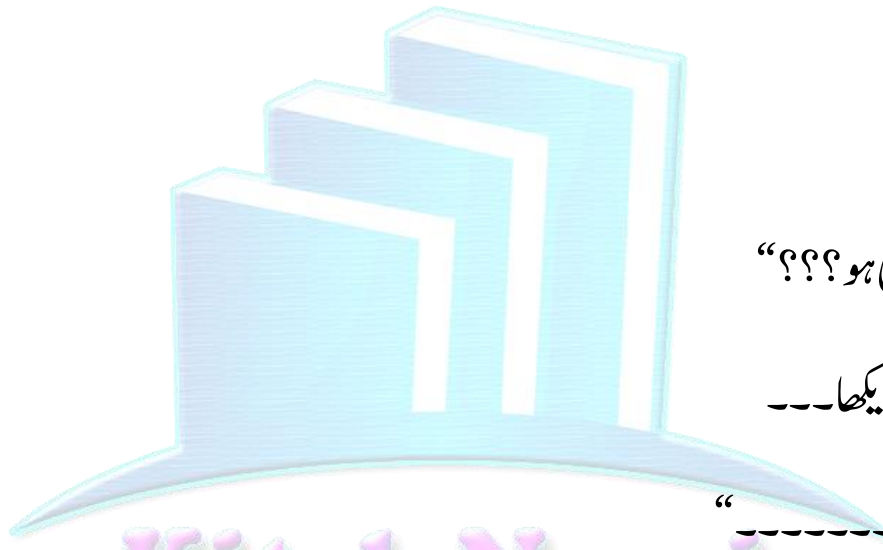
”آپ کو ڈراپ کر دوں میں؟؟“

حنان ایک کپل کے یاس جار کا اور لڑکی کو دیکھتے آفر کی۔۔۔

”تیری تو میں۔۔۔۔“

لڑکا جو نہی حنان کی طرف آیا تو وہ گاڑی بھگا کر لے گیا۔۔۔۔ یہ اس کی عادت تھی ہر کپیل کو ڈسٹرب کرنا اپنا حق سمجھتا تھا۔۔۔۔

اس کام میں حنا بھی برابر ساتھ دیتی تھی۔۔۔۔



”ارحہ بیٹا،،،، تم فری ہو؟؟؟“

تنزیلہ بیگم نے اسے دیکھا۔۔۔

”جی ماما کوئی کام تھا۔۔۔۔۔“

اس نے ماما کو دیکھا۔۔۔

”ہاں بیٹا،،،،، تم یہ کوئی دے آؤ عارش کو۔۔۔۔“

انہوں نے اسے کوئی تھمائی۔۔۔۔

”عارش بھائی کو،،،،،،،، وہ کب آئے۔۔۔۔۔“

اس نے چونک کر دیکھا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

”رات کو آیا تھا،،،،، اس کی میٹنگ تھی،،،،، رات دیر ہو گئی تو ادھر ہی آگیا تھا،،،،، اب جلدی سے کوئی دے آؤ۔۔۔۔۔“

انہوں نے کہا تو وہ سر ہلاتی ہوئی چلی گئی۔۔۔

”دادو والے روم میں ہی ہوں گے۔۔۔۔۔“

وہ اس کے روم کی طرف جانے کی بجائے دادو کے روم کی طرف چلی گئی۔۔۔

”دادو عارش بھائی کی کہاں ہیں؟؟؟؟“

وہ دادو کے روم میں آئی۔۔۔

”بیٹا،،،،، ابھی تو ادھر نہیں آیا وہ۔۔۔۔۔“

دادو نے تسبیح کے دانے پھیرتے کہا۔۔۔

”اوووووشٹ،،،،، وہ اپنے روم میں ہوں گے،،،،، میں ابھی دے کر آئی کی کوئی۔۔۔۔۔“

وہ تیزی سے اس کے کمرے کی جانب آئی،،، کیونکہ اسے معلوم تھا کہ کوئی لیٹ ہو گئی تو وہ شور کرے گا

،،،،، عارش اس کی پھوپھو کا اکلوتا بیٹا تھا،،،،، وہ چند سال کا تھا جب اس کے بابا کی ڈیٹھ ہو گئی تو سویرا کی

پھوپھو اور وہ ارحہ کے گھر آگئی،،،،، ارحہ کے پاپا صفر صاحب نے اسے اولاد کی طرح سمجھا تھا اور اسے

ہائییر اسٹڈیز کے لئیے انگلینڈ بھیجا،،،،، ساری زندگی اس نے باہر ہی گزاری،،،،، ابھی اسے پاکستان آئے

اور بزنس شروع کیے سال ہی ہوا کہ ماں بھی چھوڑ کر چلی گئی،،،،، یہ صدمہ اس کے لئیے بہت بڑا تھا

Posted on Kitab Nagri

مگر اس صدمے نے اسے بے حس بنادیا،،،،، اسے اتنے بڑے گھر میں وحشت ہوتی تھی کہ ماں نے کونا کونا خود سجا یا تھا۔۔۔۔۔ جب دل زیادہ گھبرا تا تو وہ نانو گھر چلا آتا۔۔۔۔۔ ریزرو نیچر کی وجہ سے اس کی اپنی ننھیال ددھیال میں اکلوتی کزن سے بھی دوستی نہ ہو سکی سو یہی فاصلے تھے دونوں کے درمیان،،،،،

ابھی وہ راہداری مڑنے مڑنے ہی لگی تھی کہ سامنے سے آتے ہوئے عارش سے بری طرح ٹکرائی،،،،، کوئی ساری عارش کے کوٹ پر گر گئی،،،،، ارحہ منہ پر ہاتھ رکھے ساکت سی اسے دیکھ رہی تھی کہ اب وہ اسے اٹھا کر پھینک دے گا،،،،، جب کہ عارش لب بھینچے کھڑا رہا۔۔

”آئی م سو سوری،،،،، میں آپ کے لئیے کوئی لار ہی تھی مجھے لگا آپ دادو کے روم میں ہوں گے،، وہاں نہیں تھے تو میں جلدی سے آرہی تھی اور یہ سب ہو گیا،،،،،،،،،، سوری۔۔۔۔۔“
وہ نظریں جھکائے سہمی سی بولی۔۔۔۔۔

”اٹس اوکے،،،،، اب میرا کوئی ڈریس نکال دو،،،،، اور جلدی۔۔۔۔۔“
اس نے تحمل کا مظاہرہ کیا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

”میں؟؟؟؟؟“

وہ متحیر ہوئی تھی۔۔۔۔۔

”جی آپ۔۔۔۔۔“

اس نے جتایا۔۔۔۔۔

”او کے۔۔۔۔“

اس نے سر ہلایا اور راہداری سے بائیں جانب مڑی۔۔

”محترمہ دھیان کدھر ہے،،،،، میرا روم ادھر ہے۔۔۔۔“

وہ کوفت سے بولا۔۔۔۔

”آئی ی نو،،،، وہ آپ کے لئیے کوئی لے آؤں۔۔۔۔۔“

اس کی سیٹی گم ہوئی۔۔۔۔

”پہلے ڈریس نکال دو،،،،،“

اس نے حکم دیا تو وہ سر ہلاتی چلی گئی۔۔۔

”شبانہ یہ جگہ صاف کرو اور میرے لئیے کوئی لاؤ،،،،، ممانی پوچھیں تو کہنا عارش سے گر گئی ہے

”او کے۔۔۔۔۔“

www.kitabnagri.com

اس نے ملازمہ کو کہا تو وہ سر ہلاتی چلی گئی

”یہ ٹھیک ہے؟؟؟؟“

اس نے بلوکلر کا پینٹ کوٹ نکالا۔۔۔۔۔

”ہوں،،،،، ٹھیک ہے۔۔۔۔۔“

وہ موبائل سے نظریں ہٹائے بنا بولا۔۔۔۔

”آپ نے دیکھا ہی نہیں تو آپ کو کیسے معلوم ہو گا،،،،؟؟؟؟ مجھے بعد میں مت ڈانٹئیے گا،،“

اس نے بمشکل ہمت کرتے ہوئے کہا تھا اس کی اتنی ہمت پر وہ حیران ہوتا اٹھا اور اس کے پاس آن رکا،،،،،
ارحہ دو قدم پیچھے ہٹی۔۔۔۔

”نئی س۔۔۔۔۔“

اس نے سر ہلایا تبھی نظر ارحہ کے ہاتھ پر پڑی۔

”کس کی شادی پر گئی تھی تم،،،،“

اس نے ارحہ کے ہاتھ پر لگی مہندی کو دیکھا

”نہیں تو،،،، کیوں۔۔۔۔۔“

وہ الجھی تھی۔۔۔۔

”تو یہ مہندی۔۔۔۔۔“

اس نے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔

”وہ،،،، یہ تو میں نے ویسے ہی لگائی تھی۔۔۔۔“

وہ خشک لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بولی۔۔۔



وہ تلخ ہوا تھا،،،، اسے اپنی ماں یاد آئی تھی جو ہریل مہندی لگائے رکھتی تھی۔۔۔۔

”کیوں۔۔۔۔۔؟؟؟؟“

وہ بمشکل ہمت کر کے بولی۔۔۔۔۔

”کیونکہ یہ مہندی صرف اور صرف میری ماں کے ہاتھوں پر چلتی تھی،،،،، آئی ندہ اگر میرے سامنے آؤ تو مہندی مت لگا کر آنا اور اگر لگی ہوئی تو ہاتھ چھپا کر آنا۔۔۔۔۔“

وہ غصے سے سرخ ہوتی آنکھوں سے بولا۔۔۔

“—————ووووووگو”

اس نے ہاتھ اٹھا کر کہا تو ارحہ بھاگتی ہوئی ی چلی گئی، عارش نے چہرے پر ہاتھ پھیرے۔

www.kitabnagri.com

[illegible]

”ہیلو ار حہ کدھر ہو؟؟؟“

وہ میٹنگ سے فری ہوا تو ارحہ کو کال کی۔۔

Posted on Kitab Nagri

”کہیں نہیں،،،، تمہیں یاد آگئی ہفتے بعد۔۔۔۔۔“

ارحہ نے شکوہ کیا۔۔۔

”جناب آپ کی یاد تو ہر پل آتی ہے۔۔۔۔“

وہ شرارت سے بولا۔۔۔۔

”اچھا جی،،، کیسے ہو؟؟؟“

وہ مسکرائی تھی،،،، وہ اس پر یقین کرتی تھی کیونکہ حنان اس سے جھوٹ نہیں ملتا تھا،،، حنان نے اسے بتا دیا تھا کہ نئی پروجیکٹ کے سلسلے میں وہ بڑی ہوگا،،،۔۔۔۔۔

”ٹھیک ٹھاک،،،، تم سنناؤ؟؟؟“

وہ اپنے روم کی طرف آتا ہوا بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”میں بھی الحمد للہ ٹھیک ہوں۔۔۔۔“

وہ گہرا سانس لے کر بولی۔۔۔

”گڈ،،،، گھر پر سب کیسے ہیں؟؟؟“

وہ چیخ پر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

”سب ٹھیک ہیں،،،، تم سنناؤ چوڑیوں کی دیوانی کیسی ہے؟؟؟“

ارحہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

”اے ون ہے،،،،، یار ملنا ہے تم سے؟؟؟؟“

حنان نے ٹیبل پر کہنیاں ٹکاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

”حنان یہ پاسبل نہیں ہے یار۔۔۔۔۔“

اس نے گہرا سانس لیا۔۔۔

”ارحہ پلیز زرز،،،،، اب آنٹی سے بات کرو میں باقاعدہ رشتہ لے کر آنا چاہتا ہوں،،،،، ایک سال سے تم نے لٹکا کر رکھا ہے اب تو میری سسٹر کی شادی کو بھی چار سال ہو گئی،،،،، ماما لوگ ویٹ نہیں کریں گے۔۔۔۔۔“

وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”میں کروں گی ماما سے بات جلد ہی۔۔۔۔۔“

اس نے حنان سے زیادہ خود کو تسلی دی۔۔۔

”مہربانی ہوگی آپ کی،،،،،“

وہ رکھائی سے بولا۔۔۔۔۔

”دنیا جہان کے لئیے نرم دل حنان اور میرے لئیے اکھڑا اور کھڑوس۔۔۔۔۔“

اس نے منہ بنایا۔۔۔۔

”ارحہ پلیرز ٹرائی ٹوانڈر سٹینڈ گھر والے ویٹ نہیں کرتے نا،،،،،،،، مجھے بھی نہیں اچھا لگتا کہ یوں ریلیشن شپ میں رہیں ہم،، بے نام رشتے اللہ کو نہیں پسند اور اب میں تمہیں اپنی عزت بنانا چاہتا ہوں۔۔۔۔“

حنان نے کہا تو اس نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا،،،،،،،، اسے حنان اپنی سوچ کی وجہ سے ہی پسند تھا جب کہ وہ حنان کو اس لئیے پسند تھی کیونکہ اس میں وہ تمام خوبیاں موجود تھی جو جو وہ اپنی لائی ف پارٹنر میں چاہتا تھا۔۔۔۔

““““““““

Kitab Nagri

”دوست،،،،،،،، سنو ایک تازہ ترین خبر لایا ہوں بلکہ دھماکہ دار۔۔۔۔۔“

وہ کتابوں میں سرگھسائے بیٹھی تھی جب حنان اس کے روم میں آیا۔۔۔۔

”کیسی خبر؟؟؟“

حنان نے سر سری سا اسے دیکھا کیونکہ وہ الٹی سیدھی خبریں لاتا رہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ مسکراتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

وہ شکڑ سی چلائی۔۔۔۔۔

”جی،،، کیا ہوا؟؟،،، میں ملاہوں لڑکے سے کافی اچھا ہے،،، دوبئی میں بزنس رن کر رہا ہے

حنان نے مسکراتے ہوئے بتایا.....

اس نے التجا کی۔۔۔۔۔

”کیوں؟؟؟ اتنا اچھا لڑکا ہے،،،، سویت سا ہے،،، تم اسے ایزلی تپا بھی سکو گی تو بھی کہے گا بے بی آئی یو“

حنان نے اسے دیکھتے شرارت سے کہا تو حنا نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

”اچھا میری جان بتاؤ،،،، کیوں کروں انکار۔۔۔۔“

حنان نے اس کے اڑے رنگ کو دیکھا۔۔۔۔۔

”مجھے ابھی ایم ایس سی تو کرنے دو۔۔۔۔۔“

اس نے روہان سے لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

”میری ماں،،،،، دو ماہ میں تمہارے فائی نلز ہیں اور دو ماہ میں تو مر کے رشتہ اور منگنی وغیرہ کا فنکشن ڈن ہو گا۔۔۔۔۔“

وہ صوفے پر لیٹتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

”مجھے نہیں پتہ حنان بٹ مجھے اس دوبئی سے شادی نہیں کرنی۔۔۔۔۔“

اس نے ہاتھ اٹھا کر کہا تو چوڑیوں نے بھی ساتھ دیا۔۔۔۔۔ ماحول میں کھنکھن پیدا ہوئی۔۔۔۔۔

”تو تمہیں کسی انڈی بے سے شادی کرنی ہے۔۔۔۔۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنان نے گھورا تھا۔۔۔۔۔

”تم نے کہا تھا کہ تم میری ہیلپ کرو گے،،، جب بھی میں کہوں گی،،،،، اگر یہ رشتہ ڈن ہو انا تو یاد رکھنا میں

تم سے کبھی بات نہیں کروں گی۔۔۔۔۔“

وہ چوڑیاں اتارتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

”او کے نہیں ہو گا ڈن بٹ بٹ یہ کیوں اتار رہی ہو؟؟؟؟“

حنان نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔۔

”بلو والی جو تم لائے تھے وہی پہننے لگی تھی،،،،، بائے داوے تمہاری چوڑیوں کی چوئی س اعلیٰ ہوتی جا رہی ہے،،،،،“

وہ مسکراتے ہوئے پلٹی تھی۔۔۔۔

”میری چوئی س تو ہمیشہ سے اعلیٰ رہی جناب،،،،،“

وہ بائیں آنکھ دبا کر بولا۔۔۔

”لعنت ہے یار،،،،،“

اس نے لوشن پھینکا تو حنان نے ہنستے ہوئے کیچ کر لیا۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



”تم یہ بکو اس حرکتیں کیوں کرتے ہو،،،“ www.kitabnagri.com

اس نے گھورا۔۔۔۔۔

”افکورس تمہیں امپریس کرنے کے لئیے۔۔۔۔۔“

وہ ہنس رہا تھا۔۔۔

”تم آج بلا وجہ ہنس رہے ہو سب خیر ہے نا؟؟؟“

”لیٹ می گیس،،،، تم کسی کپیل کے ساتھ اوٹ پٹانگ حرکت کر کے آئے ہونا؟؟؟“

وہ اس کے سامنے رکھی ٹیبل پر آن بیٹھی۔۔۔۔۔

”ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا“ صحیح پہنچی ہو۔“

وہ قہقہہ لگا کر ہنس پڑا تھا۔

”اوامی گوڈ،،،، کون تھا اور کیا کیا تم نے۔۔۔۔“

حنانے اسے دیکھا،،،،، حنان نے اس کے ہاتھ سے چوڑیاں پکڑ لیں۔۔۔

”میں سگنل پر رکا تھا تو وہاں ایک بہت پیارا پھول پھولوں کے گلدستے سے بچ رہا تھا میں نے اس سے ایک بکے لیا
 ،،،،، سوچا یہی تھا تمہیں دوں گا بٹ ایک جگہ مجھے ایک لڑکی لڑکا نظر آئے،،،،، میں نے پھول لڑکے کو تھمائے
 اور بولا آپ کی ایکس نے بھیجے ہے،،،،، وہ سامنے پارک میں بیٹھی ہے،،،،،“

www.kitabnagri.com

وہ ہنستے ہوئے بتا رہا تھا اور ساتھ اسے چوڑیاں بھی پہنا رہا تھا۔۔۔

”بد تمیز اگر وہ دونوں ہر بینڈ وائی ف ہوئے تو۔۔۔؟؟؟“

وہ بھی ہنس پڑی تھی۔۔۔۔

”یہ شکل سے ہی فلر ٹی لگ رہا تھا۔ میں نے سوچا کل کا ہوتا آج بریک اپ ہو جائے۔۔۔۔۔۔“

اس نے گویا سمجھداری کا ثبوت دیا۔۔۔

”ویری فنی،،،،، نہیں نہیں۔۔۔۔۔“

وہ دوسرے ہاتھ پر چوڑیاں پہنانے لگا تو اس نے ہاتھ کھینچا۔۔۔

”کیوں؟؟؟“

وہ نا سمجھی سے بولا۔۔۔

”حنان،،، تم میری عادتیں بگاڑ رہے ہو،،،،، کل کو اگر کبھی تم چوڑیاں نہ پہنا سکے تو کیا بیتے گی مجھ پر،،،،، مجھے ہی نہیں ان چوڑیوں کو بھی تمہاری عادت ہو چکی ہے۔۔۔۔۔“

وہ ایک اداس مسکراہٹ لبوں پر لئی بولی۔۔۔۔۔

”حنان،،، تمہارے لئی پہلی بار چوڑیاں میں لایا تھا،،،،، مجھے آج بھی یاد ہے ہمارے سکول سٹال لگا تھا تمہارے لئی میں چوڑیاں پونیاں اور رنگ لایا تھا،،،،، ماما لوگ کہتے تھے کہ اس کے بال نہیں اس لئی بس چوڑیاں ہی پہنا دو،،، اور میں نے تمہیں چوڑیاں پہنائی پھر میں جہاں جاتا چوڑیاں لاتا تھا اور پہناتا بھی خود ہی تھا تم چاہے کتنی بھی روتی میں ہی پہناتا اس لئی مجھے بھی عادت ہو چکی ہے،،،،، اس لئی تم فکر مت کرو تمہیں چوڑیاں ہمیشہ میں ہی پہناؤں گا،،،،، چاہے حالات کچھ بھی ہوں ہر خاص موقع پر چوڑیاں میں ہی پہناؤں گا یہ حنان کا وعدہ ہے تم سے۔۔۔۔۔۔۔“

وہ مسکرا کر اس کا ہاتھ تھامے بولا تھا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

”جزاك اللہ کیوٹ پلس ڈفرینڈ۔۔۔۔۔“

وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

”ایمو شتل کر دیا،،،،، چلو میں دعا لوگوں کو لینے جا رہا ہوں چلیں۔۔۔۔۔“

وہ اٹھ گیا۔۔۔۔

”آئی سکریم کھلاؤ گے۔۔۔۔۔“

اس نے شرط رکھی۔۔۔

”جیسے پہلے کبھی نہیں کھلائی۔۔۔۔۔“

وہ گھورتا ہوا بولا تھا تو وہ ہنستے ہوئے اس کے ساتھ چلی گئی۔۔۔۔



“““““

دعا اور سعد کے دو بچے تھے، حرم اور فاہم جبکہ اسوہ اور عمیر کے بھی دو بچے تھے افنان اور ارمان۔۔۔۔۔ یہ

چاروں بچے سب کے لاڈلے تھے۔

”ہیلو اسری،،،،، بلکہ ہونے والی دلہن۔۔۔“

حنان گاڑی پورچ میں کھڑی کر کے اندر آیا

اسریٰ عمیر لوگوں کی بہن تھی جس کی جلد ہی شادی تھی۔۔۔

”ہائے بھائی کیسے ہیں آپ؟؟؟“

وہ مسکراتی ہوئی اس سے ملی۔۔۔

”آپ کی دعاؤں کا اثر ہے،، موٹا ہو گیا ہوں۔۔۔“

وہ منہ بناتے ہوئے بولا۔۔۔

”اووووف،،،،، کس نے آپ کو نیا وہم ڈال دیا ہے اب یہ؟،،،،، ہائے داوے حنا کہاں ہے؟؟؟“

اسریٰ نے پوچھا۔۔۔

”یہ حنا۔۔۔۔۔“

حنابھی لاؤنج میں آگئی اسریٰ خوشدلی سے ان سے ملی۔۔۔

”دعا اور اسوہ کہاں ہیں بلکہ کوئی نہیں نظر آ رہا سب کہاں ہیں؟؟؟“

حنان نے اسے دیکھا۔۔۔

”بھابھیاں و داما بیٹھ کر ہارر مووی دیکھ رہی ہیں تو یونو مجھے ڈر لگتا ہے جب کہ بھائی ابھی آفس میں اور بچے

ٹیوشن جبکہ حرم سو رہی ہے،،،،،،،،،،،“

”حنا چلو ڈرائی میں۔۔۔۔۔“

”ماما دعا بچاؤ“

اسوہ چلائی می۔۔۔

”مجھے بھی۔۔۔۔۔“

دعا روتے ہوئے بولی۔۔۔۔

“—————llllllllll”

وہ تینوں ہنس ہنس کر دروازے کے باہر ہی بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

”کہاں گئی بہادری مائی لونگ سسٹرز پلس پھوپھو،،،،، دروازہ بند کر کے مووی دیکھ رہی اور وہ بھی

“—————”

حنان نے مذاق اڑایا۔۔۔۔۔

”شرم نہیں آئی،،،، اگر ہماری جان نکل جاتی تو،،،،، دل ابھی بھی دھک دھک کر رہا ہے۔۔۔۔“

Posted on Kitab Nagri

اسوہ نے اسے ایک دھپ مارا۔۔۔۔۔۔۔۔

”تو کس نے بولا کہ روم لاک کر کے اندھیرے میں بیٹھ کر دیکھو۔۔۔۔۔۔۔۔“

حنان نے مذاق اڑایا۔۔۔۔

”ذرا پھوپھو کا رنگ تو دیکھو،،،،،،،،“

حنان ہنستے ہوئے بولا۔۔۔۔

”بد تمیز،،،،،، پتہ نہیں کب سیریس ہووگا۔۔۔۔۔۔۔۔“

انہوں نے اسے گھورا۔۔۔۔

”جب آپ اس دنیا سے رخصت ہوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔“

وہ معصومیت سے بولا تو سب ہنس پڑے۔۔۔۔۔۔

”ویسے تم دونوں یہاں کیا کر رہے ہو؟؟؟“

www.kitabnagri.com

دعا نے گھورا۔۔۔۔

”حنان حرم کو تیار کرنا تم۔۔۔۔۔۔۔۔“

حنان نے کہا تو حنا چلی گئی۔۔۔۔۔۔

”حنان کے لئیے پرپوزل آیا ہے،،،،،، وہ جمال انکل یاد ہیں نابا بکے دوست،،،،،،“

حنان نے ان کو دیکھا۔۔۔۔

”جمال انکل کا پروپوزل آیا ہے۔۔۔۔“

اسوہ نے چیخ ماری۔۔۔۔

”لعنت ہے،،،،، ان کے بیٹے کا۔۔۔۔۔“

حنان نے گھورا تو اسوہ کھسیانی سی ہنسی۔۔۔۔

”انکا بیٹا تو کافی اچھا ہے،،،،، میں نے دو تین بار دیکھا ہے اسے۔۔۔۔“

دعا نے کہا تو پھوپھو نے بھی تائی ید کی۔۔۔۔

”ہوں کل اس کی سسٹر اور ماما نے آنا ہے ہمارے گھر،،،،، اسی لئی ے دعا کو لینے آیا ہوں۔۔۔۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ سنجیدگی سے بولا۔۔۔۔۔

”اچھا میں جاؤں پھوپھو،،،،،“

دعا نے اجازت طلب کی۔۔۔۔

”ہاں ضرور،،،،،“

انہوں نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

”تمہارے دل کو کچھ نہیں ہوا حنا کے پروپوزل کا سن کر،،،،، سچ سچ بتانا۔۔۔۔۔“

”ہاں مجھے بہت خوشی ہوئی ہے کہ حنا کا اتنا اچھا پریو یوزل آیا ہے۔۔۔۔۔“

”تم سچ کہہ رہے ہو کہ تم خوش ہو،،،،؟؟؟“

”قسم سے بہت میں خوش ہوں،،،،، ارے میری پرنسز آجاؤ ماموپاس،،،،، مامو کی اکلوتی جان۔۔۔۔“

”اسوہ پھر تم صبح آجانا۔۔۔۔۔“

www.kitabnagri.com

”ہمممممم ان شاء اللہ“

اسوہ پھکی سی مسکرائی۔۔۔

”چلو اپنا خیال رکھنا،،، ارمان لوگوں کو سکول بھیج کر ہی آنا اور پلینرز ز سعاد کا بلیک سوٹ استری کروا

“وینا۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

دعا اسوہ کو ملتی ساتھ میں ہدایات بھی جاری کر رہی تھی،،،،، ان لوگوں میں پیار بھی بہنوں والا ہی تھا۔۔۔۔
حن اور حنان نے مسکرا کر دیکھا۔۔۔۔

”ہیلو ماما،،،،،“

اسوہ نے روم میں آتے ہی ماں کو فون کھڑکایا۔۔۔

”کیا ہوا اسوہ؟؟؟“

انہوں نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

”ماما حنا کا پرپوزل آیا ہے آپ کو معلوم ہے،،،،،؟؟“

اسوہ چھوٹے ہی بولی۔۔۔

”ہاں مجھے معلوم ہے،،،،،“

وہ اطمینان سے بولیں۔۔۔۔

”ماما پلیززز آپ کو سمجھ نہیں آرہی،،،،، حنا صرف ہمارے حنان کے ساتھ جچے گی،،،،، آپ چاچو سے بات کر
لیں اور جمال انکل والے پرپوزل سے انکار کر دیں۔۔۔۔۔“

وہ ایک ہی سانس میں بولی۔۔۔۔



”اسلام علیکم کیا حال ہے؟؟؟“

ہادی نے کال کی۔۔۔

”وعلیکم اسلام کیا حال ہے بھائی؟ بھابھی اور عالیان کیسے ہیں؟؟“

دعا مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

”الحمد للہ سب ٹھیک،،،، اور آگئی لڑکے والے؟؟“

ہادی نے پوچھا۔

”جی آگئی ہیں،،،،، ماں اور بہن آئی ہیں ابھی کہتی ہم نے سوچا کہ پہلے ہم مل آئیں۔۔۔۔۔“

دعا نے بتایا۔۔۔۔۔

”ہمممم گڈ،،، کیسے ہیں وہ لوگ؟؟“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہادی بہن کے لئیے فکر مند تھا۔۔۔۔۔

”کافی ڈیسینٹ ہیں۔۔۔۔۔“

دعا نے کہا۔۔۔

”ایک بار اچھی طرح چھان پھٹک کر لینا دعا شادی زندگی بھر کا معاملہ ہے اور ہماری حنا تو ہے بھی سب کی لاڈلی

، اور حد سے زیادہ حساس بھی۔۔۔۔۔“

اب کی بار زرنش بھا بھی نے کہا۔۔۔۔

”جی بھا بھی ڈونٹ وری،،،، حنان ہے نا؟؟؟؟“

دعا نے مسکراتے ہوئے کہا حنا دروازے کے پاس رک کی کھڑی تھی جانے کیوں دل دھک دھک کر رہا تھا البتہ
مہمانوں کے پاس صرف چند منٹ رکی تھی۔۔۔۔ حنان بھی آچکا تھا آفس سے۔۔۔۔

”حننا کے لئیے تو ہمیں یہی تھا کہ حنان ہی شادی کرے گا مگر بہت حیرت ہوئی ی ہے دونوں کا نارمل
بہی ی پور دیکھ کر،،،،“

زرنش بھا بھی نے کہا تو حنا کو کرنٹ لگا تھا ان کی بات سمجھ آنے پر۔۔۔۔

”جی بھا بھی سوچا تو سب نے ہی یہی تھا مگر دونوں کو کوئی فرق نہیں پڑا،،،، اس لئیے سب نے خاموشی
سادھ لی۔۔۔۔“

دعا نے افسردگی سے کہا تو حنا نے چونک کر نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔

”چلو یہی دعا ہے بس اللہ اسکی قسمت اچھی کرے آمین۔۔۔۔“

زرنش نے دعا دی،،،، حنا چلتی ہوئی روم کی جانب آئی۔۔۔۔

”کیا میں اور حنان صرف دوست نہیں رہ سکتے۔“

وہ ابھی سی بیٹھی تھی۔۔۔۔

حنان روم میں آگیا اور اس کے پاس بیٹھ گیا۔

”کیوں؟؟؟“

وہ چونکتے ہوئے بولی۔۔۔

”میں نے تمہارے رشتے سے انکار کر دیا۔۔۔۔۔“

وہ مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔۔

”رئی ملی،،،،، مگر کیسے؟؟“

وہ از حد حیرانی سے بولی۔۔۔۔

”میں نے جا کر آئی سے کہا کہ پلیز زرزروہاں مت کرئی یے گا مجھے یہ لوگ ڈبل فیس لگ رہے ہیں۔۔ طرح

طرح کے وہم دل میں ڈالے ہیں سو میری جان ریلیکس اینڈ اسمائی ل۔۔۔۔۔۔“

وہ شرارت سے بولا تھا۔۔۔

”واہ واہ بھئی ی تم تو چھاگئیے ہو،،،، ماما لوگوں کو شک تو نہیں ہوا؟؟؟؟؟“

اس نے یقین دہانی چاہی۔۔۔

”نہیں،،،، اور وہ لوگ بھی انکار کو انا کو مسئیٰ لہ نہیں بنائیں گے۔۔۔۔۔“

وہ موبائل ان لاک کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

”کیوں؟؟؟؟؟“

وہ نا سمجھی سے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

”کیونکہ میں نے کہا ہے کہ حنا کے ساتھ جن چڑیلیں ہیں،،،،، کبھی بھی حاضر ہو سکتے ہیں،،،،، پھر میں نے بولا کہ دیکھیں حنا ایک خوبصورت لڑکی ہے مگر میں نے صرف اسی لڑکی سے شادی نہیں کی اور آپ کو سب سچ بتایا ہے اور کل اگر آپ کے بیٹے نے حنا کو چھوڑنے کا سوچا بھی تو اس کی صحت کے لئے اچھا نہیں ہو گا،،،،،“

وہ مزے سے بول رہا تھا حنا نے ایک کے بعد ایک کشتن کی اس پر برسات کی،،،،،

”تمہیں شرم نہیں آئی یہ سب بکواس کرتے ہوئے۔۔۔۔۔ بد تمیز انسان۔۔۔۔۔“

Kitab Nagri

حنادانت پیستے ہوئے بولی۔۔۔۔

”اوکےےے،،،،، میں جا کر کہتا ہوں کہ میں مذاق کر رہا تھا اور وہ رشتہ ڈن کر جائیں گے پھر مجھے نہ بلیک

میل کرنا کہ دوست ہو کر ہیلپ نہیں کی۔۔۔۔“

حنان نے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔۔

”اچھا رہنے دیں مجھے کیا لگے جو مرضی سوچیں میرے بارے میں،،،،،“

وہ فوراً لائن پر آئی۔۔۔۔

حنان نے شرم دلائی۔۔۔۔۔

وہ اتراتے ہوئے بولی۔۔۔۔

وہ کیزا اٹھاتا نکل گیا۔۔۔۔۔

اس نے چوڑیوں پر ہاتھ پھیرتے سکون بھری گہری سانس ہوا کے سپرد کی۔۔۔۔

”ارحہ،،،،، ارحہ بیٹا۔۔۔۔۔“

دادو کی آواز پر وہ بھاگتی چلی آئی۔۔۔

”جی دادو جان۔۔۔۔۔“

وہ نرمی سے بولی۔۔۔۔

”بیٹا تین دن ہو گئی ہے نہ عارش آیا نہ ہی اس کا کوئی می فون،،،، تم فون کرو اسے اور کہو دادو کہہ رہی ہیں آ کر مل جاؤ،،،، جی گبھرا رہا ہے۔۔۔۔“

دادو نے اسے دیکھا۔۔۔۔

”دادو ہو سکتا ہے کہ وہ آؤٹ آف کنٹری ہوں یا آؤٹ آف سٹی۔۔۔۔۔“

اس نے قیاس آرائی کی کیونکہ اسے بھی معلوم تھا کہ وہ زیادہ دن رکتا نہیں تھا، جب بھی فری ہوتا تو چکر لگالیا کرتا چاہے دس منٹ ہی سہی، اس کے پاس بھی بس یہی رشتے تھے پاکستان میں باقی اس کی ایک پھوپھو امریکہ رہتی تھیں جن کی بیٹی زرنش تھی جو کہ ہادی کی بیوی تھی،،،، عارش ہفتے میں دو تین چکر ضرور لگاتا اور اگر آنہ سکتا تو کال ضرور کر لیتا،،،، اسے یہی لگا کہ یہاں نہیں ہو گا

تبھی نہیں آیا۔۔۔۔

”نہیں بچے،،،، وہ جب بھی جاتا ہے مجھے مل کر جاتا ہے۔۔۔۔ تم فون کرو اسے،،،، جاؤ شاباش۔۔۔۔۔“

دادو نے کہا تو اس نے سر ہلایا۔۔۔۔

”موبائل روم میں ہے، کرتی ہوں کال۔۔۔۔۔“

وہ اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

”کس مصیبت میں ڈال دیا دادو،،،،، پاگل سا بندہ ہے اگر موڈ آف ہو تو سارا غصہ مجھ غریب پر نکالے گا اور اگر میٹنگ میں ہوئے تو پھر میرے بچنے کے چانسز بہت کم ہیں۔۔۔۔ اور میں ”میرے پاس تم ہو“ کی لاسٹ بھی دیکھنی ہے بیکہ عہد وفا کی بھی۔۔“

وہ کمرے میں ٹہل رہی تھی، ساتھ ساتھ بڑبڑا رہی تھی۔۔۔۔۔

”کرتی ہوں کال اگر ڈانٹنے لگے تو کال کاٹ دوں گی، ہاں دادو کو کہا تو اپنے نواسے کی شان میں کتاب لکھ کر مجھے کہیں گی ابھی پڑھو۔۔۔۔۔“

وہ نمبر نکالتے ہوئے لائی ح عمل طے کرنے لگی۔۔۔۔۔

”ویسے عارش بھائی ہیں ہینڈ سم اور مسکراہٹ جچتی بھی ہے آپ پر،،،، بس کوئی ی حسین سی بھابھی مل جائے بس،،،،، کاش آپ مجھے کہیں کہ ار ح میری بہن، میرے لئی لڑکی تم ڈھونڈو تو سب سے حسین لڑکی ڈھونڈ لوں آپ کے لئے۔۔۔۔۔ ویسے سنگل ہوں گے تو نہیں، بقول حنان کہ ہینڈ سم سنگل ہوں تو یا تو کسی کہ دعا لگی ہوتی یا بد دعا۔“

www.kitabnagri.com

وہ عارش کی تصویر دیکھ کر مسکرائی اور نمبر ڈائی ل کیا،،،،، بیل جاتے ہی ڈر سے اس کی دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔۔۔ ایسا نہیں تھا کہ عارش بہت سخت تھا مگر وہ کافی مرتبہ ڈانٹ کھا چکی تھی اسی لئی ڈرتی تھی۔۔۔ ایک بار وہ بھاگ کر سیڑھیاں اتر رہی تھی کہ عارش نے دیکھ لیا اور غصے سے بولا۔۔۔

”تم اب چھوٹی نہیں رہی جو یوں بھاگ رہی ہو،،،،، لڑکیوں کو یہ حرکتیں زیب نہیں دیتی۔۔۔۔۔“

Posted on Kitab Nagri

پھر ایک بار اس کے ایگزامز کے دوران وہ آگیا اور اسے کہا کہ جس سبجیکٹ کا پیپر ہے بک لے کر آؤ اور جب وہ سننے لگا تو اسے ڈر سے سب بھول گیا۔۔۔ اور عارش نے پورا گھنٹہ تعلیم نسواں پر لیکچر دے ڈالا۔۔۔۔۔

”ہیلو۔۔۔۔۔“

اس کی گھمبیر بو جھل آواز ابھری تو وہ سوچوں کے بھنور سے باہر نکلی۔۔۔۔۔

”اسلام علیکم۔۔۔۔۔“

وہ فوراً بولی۔۔۔۔۔

”و علیکم اسلام،،،،، خیریت ارحہ۔۔۔۔۔؟“

وہ ارحہ کی آواز سن کر حیران ہوا کیونکہ ارحہ نے پہلی بار اس کو کال کی تھی۔۔۔۔۔

”بڑا پہنچا بندہ ہے، آواز تک پہچان گیا۔۔۔۔۔“

وہ حیران ہوئی ی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

”وہ،،، وہ عارش بھائی آپ آئے نہیں نادو تین دن سے، نہ کال کی تو داد واپ سیٹ ہو گئی ی تھیں،،،،، کہتی ہیں کال کر کے پوچھو؟؟“

وہ خشک لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

”اوووو ہووو،،،،، ایکچوئی ملی مجھے فلو اور فیور تھا اس لئی۔۔۔۔۔“

وہ سوں سوں کرتا بولا۔۔۔۔۔

”اوو وِشٹ،،،،، آپ ہمیں ہی بتا دیتے۔۔۔۔۔“

وہ فکر مندی سے بولی۔۔۔

”میں کسی کو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔“

وہ ایک ہاتھ سے سر دباتے ہوئے بولا۔۔۔

”میں دادو کو بتاتی ہوں،،،،، اللہ حافظ۔۔۔۔۔“

اس نے کال کاٹ دی۔۔۔

”ہےےے ارحہ سنو،،، نہیں بتانا۔۔۔۔۔“

وہ بولا مگر کال کاٹی جا چکی تھی۔۔۔۔۔

”اففففف ایک دم پاگل ہے،،،،، نانا اپ سیٹ ہو جائیں گی، بتانا ہوتا تو پہلے بتا دیتا۔“

اس نے موبائل بیڈ پر پھینکا۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد دادو اور ارحہ اس کے گھر آگئی۔۔۔۔۔ ارحہ کو تو دادو نے کچن میں سوپ بنانے بھیج

دیا۔۔۔۔۔

”پتہ نہیں کس کی نظر لگ گئی میرے شہزادے کو۔۔۔۔۔“

Posted on Kitab Nagri

دادو اس کا سر اپنی گود میں رکھتے ہوئے بولیں۔۔۔۔

”آپ کے شہزادے کو نظر نہیں سردی لگی ہے،،،،“

وہ ان کا ہاتھ آنکھوں پر رکھتے ہوئے بولا۔

”بیٹا اپنا خیال رکھا کر،،،، میرے پاس ایک ہی نشانی ہے اپنی لاڈلی بیٹی کی۔۔۔“

وہ اداسی سے بولیں۔۔۔

”مامی کیوں نہیں آئی۔۔۔۔؟“

اس نے بات کا رخ بدلا، جانتا تھا یہاں سے ہی ماحول تناؤ کا شکار ہو جائے گا۔

”وہ تو بازار گئی تھی اور بتایا اس لڑکی نے کہ پریشان ہو جائے گی۔۔۔۔“

وہ اس کے بال سنوارتے ہوئے بولیں۔۔۔۔

”جانتا ہوں، ماما بہت اچھی ہیں۔۔۔۔“

www.kitabnagri.com

وہ سچے دل سے بولا۔۔۔۔

”اب تو شادی کر لے بیٹا۔۔۔۔ میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے،،،،“

وہ اداسی سے بولیں۔۔۔۔

”اللہ نہ کرے آپ کو کچھ ہو،،،،“

وہ تڑپ کر بولا۔۔۔۔۔

”بیٹا موت ایک اٹل حقیقت ہے،،،،، ویسے بھی میرے خاندان کے اکلوتے بیٹے ہو تم،،،، اور تمہاری شادی ہی خواہش ہے میری،،،،، میری خواہش کا ہی احترام کر لو۔۔۔۔۔ گزارش ہے۔۔۔۔۔“

دادو نے ملتجی لہجے میں کہا۔۔۔

”اچھا ٹھیک ہے،،،،، جب آپ کہیں گی کر لوں گا۔۔۔۔۔“

وہ ہتھیار ڈالتے ہوئے بولا۔۔

”تمہیں کوئی پسند ہے تو بتا دو، ورنہ میں ایک لڑکی دیکھ رکھی ہے اور مجھے یقین ہے اس سے بہتر چوائس تمہارے لئے ہو نہیں سکتی۔۔۔۔۔“

دادو نے فوراً کہا مبادا مکر نہ جائے تبھی ارحہ اندر آگئی،،،،، بلیک ریلیوٹ کے سوٹ میں وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

”عارش بھائی میں نے آپ کے لئیے سوپ بنایا ہے،،،،، ٹیسٹی ہونے کے ساتھ ساتھ فائدہ مند بھی ہے۔۔۔۔۔“

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

”یہاں رکھ دو۔۔۔۔۔“

اس نے ٹیبل کی طرف اشارہ کیا تو ارحہ نے دادو کو آنکھوں میں اشارہ کیا کہ کہو ابھی پیو۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

”دادو کو کیا اشارے کر رہی ہو،،، رکھو ٹھنڈا ہو گا تو پی لوں گا۔۔۔۔“

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ جھینپ گئی تھی۔۔۔۔

”ٹھیک ہے میں نماز پڑھ لوں،،،، تم دونوں بیٹھو۔۔۔۔۔“

دادو اٹھ گئی اور وہ انہیں باہر تک چھوڑ کر آئی۔۔۔

”کیا مصروفیات ہیں آج کل۔۔۔۔“

عارش نے ہی اس سے پوچھا۔۔۔۔

”کچھ خاص نہیں۔۔۔۔۔“

اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔

”آگے ایڈمیشن لے لو۔۔۔۔۔“

اس نے مشورہ دیا۔۔۔۔۔

”نہیں،،،، مجھ سے آگے نہیں پڑھا جاتا۔۔۔۔“

اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔

”یعنی آگے شادی کا ارادہ ہے۔۔۔۔۔“

عارش کے کہنے پر وہ جھینپ گئی۔۔۔۔



”نہیں۔۔۔۔“

وہ ہاتھ مسلتے ہوئے بولی۔۔۔۔

ظاہر ہے اب ساری زندگی تمہیں گھر تو نہیں بیٹھا کر رکھنا، اچھا ہے ٹائم سے اپنے گھر کی ہو جاؤ۔۔۔۔“

وہ سوپ کا باؤل اٹھاتے ہوئے بولا۔۔۔۔

”تو آپ کر لیں شادی۔۔۔۔“

وہ فوراً بنا سوچے بولی۔۔۔۔

”تم سے۔۔۔۔؟؟“

وہ چونکتے ہوئے بولا۔۔۔۔

”نہیں،،،، اَسْتَغْفِرُ اللہ،،،، میرا مطلب تھا کہ پہلے آپ شادی کر لیں۔۔۔۔۔۔“

www.kitabnagri.com

وہ فوراً صفائی دے کر بولی۔۔۔۔

”ویسے اس میں کوئی مضامی قہ نہیں۔۔۔۔۔۔“

عارش اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

”کس میں؟؟؟“

وہ الجھی۔۔۔۔

”تم سے شادی میں۔۔۔۔۔“

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ وہ نانو کا اشارہ اچھی طرح سمجھ گیا تھا۔۔۔۔۔

”مجھ سے۔۔۔۔۔“

وہ خشک لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بولی۔۔

”ہاں تم سے،،،، کیوں اپ سیٹ ہوگئی،،،؟ کہیں کمیٹڈ ہو؟؟؟“

عارش نے اس کا دھواں دھواں ہوتا چہرہ دیکھا۔۔۔۔۔

”ن،، نہیں تو۔۔۔۔۔“

اس نے نفی میں سر ہلایا مگر دل میں چور پڑگئی تھی۔۔۔۔۔

”تو پھر۔۔۔۔۔؟؟؟“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ سوپ پیتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

”کچھ نہیں،،،، میں آتی ہوں۔۔۔۔۔“

وہ اٹھ گئی۔۔۔

”رکو۔۔۔۔۔“

اس کی سخت آواز ابھری۔۔۔

”جی،،،“

وہ رکی مگر پلٹی نہیں۔۔۔۔

”میں نے تمہیں پرپوز کیا ہے جواب تو دے جاؤ، ریجیکٹ ہونے کا صدمہ میں برداشت نہیں کر سکوں گا اور اللہ کو پیارا نہ ہو جاؤں۔۔۔“

اس کی بات پر وہ پلٹی۔۔۔۔

”مذاق کر رہا تھا یا ر،،،، سوپ اچھا بنا ہے،،،، مجھے میڈلسن دینا۔۔۔۔“

اس نے سائیڈ ٹیبل کی طرف اشارہ کیا۔۔

”آپ واقعی مذاق کر رہے تھے؟؟“

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”جی مذاق تھا،،، کیوں تم سیریس ہو؟؟“

وہ شرارت سے بولا تو وہ ہنس دی تو وہ بھی مسکرا دیا۔۔۔۔

”””””

Posted on Kitab Nagri

”حنان میں سوچ رہی ہوں کہ کیوں نہ میں تمہارے لئیے حنا کا ہاتھ مانگ لوں۔۔۔۔“

فرخ بیگم نے کہا۔۔۔۔

”کیا؟؟؟“

وہ اچھلا۔۔۔۔

”ہاں،،،، حنان دیکھو جذباتی ہو کر نہ سوچو،،،، سچ تو یہی ہے کہ وہ ایک بہت اچھی لڑکی ہے بلکہ ہیرا ہے اور کوئی بیوقوف ہی ہو گا جو اس ہیرے کو ٹھکرائے گا،،،،“

فرخ بیگم نے کہا۔۔۔۔

”ماما پلیز زرز،،،، میں اس کے جیسی لائی ف پارٹنر نہیں چاہتا ہوں،،،، میرے خیالات پارٹنر کو لے کر جو ہیں وہ حنا میں سرے سے ہی موجود نہیں ہیں اور وہ میری صرف دوست ہے اور میں اسے ہمیشہ دوست ہی رکھنا چاہوں گا۔۔۔۔“

www.kitabnagri.com

وہ سخت اور دو ٹوک انداز میں بولا۔۔۔۔

”جب لڑکی کی شادی ہو جاتی ہے تو وہ خود کو شوہر کی پسند کے مطابق ڈھال لیتی ہے اور حنا بھی ڈھال لے گی خود کو تمہارے رنگ میں۔۔۔۔“

انہوں نے رسائیت سے سمجھایا۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

”ماما حنا میری دوست ہے، میں اسے ایک بہترین دوست ہی رکھنا چاہوں گا اور شادی کے بعد بندہ دوست تو کبھی نہیں رہ سکتا اور وہ بچپن سے میرے بہت قریب رہی ہے سو میں اچھی طرح جانتا ہوں وہ کبھی خود کو نہیں بدل سکتی اور Suppose بدل بھی لیتی ہے میری خاطر تو میں یہ کبھی نہیں چاہوں گا وہ خود کو فقط میری خاطر بدلے، اس کی اپنی بھی کوئی شخصیت ہے ماما۔۔۔“

وہ فوراً تفصیلاً بولا،،،،، اس کا لہجہ بھی انکار کر رہا تھا، فرح بیگم کو دکھ ہوا، اس لڑکی کو انہوں نے ہاتھوں میں پالا تھا۔۔۔

”کیا تھا تم سوچ لیتے،،،،، اسوہ کی بھی یہی خواہش ہے۔۔۔۔۔“

انہوں نے تاسف سے اسے دیکھا۔۔۔

”مجھے پہلے ہی یقین تھا کہ یہ باتیں آپ کے دماغ میں اسوہ ڈال رہی ہے،،، آج بھی انکار ہے کل بھی انکار ہے،،، اور جب بھی کہیں گی تب بھی۔۔۔۔۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ سنجیدگی سے کہتا چلا گیا۔۔۔۔۔

”خدا جانے کب عقل آئے گی اس لڑکے کو،،،،، اتنی اچھی لڑکی ہے اور یہ پتہ نہیں کن چکروں میں ہے، کیوں نا اس کے بابا کو کہہ کر زور ڈلو اوں، نہیں باپ بیٹا منہ پر آجائیں گے۔۔۔۔۔“

فرح بیگم نے گہرا سانس لیا۔۔۔۔۔

”حنان اپنے روم میں آگیا اور اسوہ کا نمبر ڈائی ل کرنے لگا، ارادہ اس کا دماغ ٹھکانے لگانے کا تھا۔۔۔

”ہیلو ہینڈ سم۔۔۔۔۔“

اسوہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



”تم نے سدھر ناکب ہے؟؟؟“

وہ تپا ہوا بولا۔۔۔۔

”سیم کوئی سچن از مائی ن۔۔۔۔“

اسوہ اسے بہت کچھ جتاگئی۔۔۔۔

”اسوہ اگر اب تم نے میرا اور حنا کا نام ساتھ میں لیا تو ہماری بہت زبردست لڑائی ہو جانی ہے،،،، مذاق نہیں کر رہا میں یاد رکھنا۔۔“

www.kitabnagri.com

وہ سنجیدہ تھا اور سنجیدہ بہت کم ہوتا تھا۔۔۔۔۔۔

”تو ڈییر برو،،، وہ لڑائی بہت جلد ہونے والی ہے۔۔۔۔“

وہ بھی سنجیدہ تھی۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

”ایک بات یاد رکھنا اسوہ،،،، تم میری چھوٹی بہن ہو بھلے سال ہی مگر بہت عزت کرتا ہوں تمہاری،،،، تمہارا ہر حکم سر آنکھوں پر،،،، اب اگر تم نے ماما یا کسی اور کے سامنے ہم دونوں کا نام اکھٹا لیا تو اچھا نہیں ہو گا،،،، اسے صرف وارننگ مت سمجھنا، بہت بار پیار سے سمجھایا ہے مگر تمہاری عقل میں شاید بھوسہ بھرا ہوا ہے۔۔۔۔“

اس نے غصے سے کہہ کر کال کاٹ دی تو اسوہ نے بھی غصے سے موبائل صوفے پر پھینکا اور گہرے سانس لینے لگی۔۔۔۔

”کیا ہوا ہے؟ کس سے بات کر رہی تھی؟؟“

پھوپھو نے فکر مندی سے اسے دیکھا۔۔۔۔

”حنان سے۔۔۔۔“

اس نے بنا دیکھے کہا۔۔۔۔

”کیا کہہ رہا تھا۔۔۔۔؟؟“

انہوں نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔۔

”پھوپھو فضول کی ضد لگا کر بیٹھا ہے کہ حنا سے شادی نہیں کرنی،،،، آپ خود بتائیں کیا کمی ہے،،،، اب گھر کی اتنی اچھی لڑکی گھر میں لڑکے کے ہوتے ہوئے باہر جاتی اچھی تھوڑی نا لگتی ہے؟؟۔۔۔۔“

وہ تپتی ہوئی روہانسی ہو کر بولی۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

”بیٹا کچھ ٹائم کے لئیے چپ کر جاؤ،،، شاید اسے بھی سمجھ آ جائے، فورس کرو گی تو ضد میں آ جائے گا
“_____

پھوپھو نے کہا تو اس نے سر ہلایا....

”ارمان اور افنان کے کپڑے نکال دو،،

میں پریس کرنے لگی ہوں۔۔۔۔۔“

دعا نے آکر اسوہ کو دیکھا۔۔۔

”کپڑے میں پریس کرو اچکی ہوں سب کے،،، تم چائے بنا لو پلیز ززز، سر درد کر رہا ہے۔۔۔۔۔“

اس نے ریکوسٹ کی۔۔۔

”اچھا ٹھیک ہے، میڈیسن دوں؟۔۔۔“

دعا نے سر ہلا کر پوچھا۔

”نہیں یار، ہلکا درد ہے چائے سے آفاقہ ہو گا۔“

وہ نفی میں سر ہلا کر مسکرا دی۔۔۔

”اوکے میں بنا رہی چائے۔“

وہ مسکرا کر چلی گئی۔



پھوپھو کو مسکراتے دیکھ کر اس نے پوچھا۔

"سوچ رہی ہوں کہ زندگی کا بہترین فیصلہ تم دونوں اس گھر لانا تھا۔"

وہ مسکرائیں۔

"تھینکس پھوپھو۔"

وہ محبت سے گلے لگی۔

"بھابھی یہ حرم اٹھائیں، مجھے چچی نے بلایا میں آتی ہوں، پھوپھو کی جان جاؤ آنی پاس۔"

اسریٰ نے حرم اسے تھائی۔

"آنی کی جان ہے حرم، آنی کی ڈمپل کوئین ہے۔۔"

وہ حرم سے لاڈ کرتی ریلیکس ہوئی۔

“““““““

“حنا”

حنان اس کے روم میں آیا۔۔۔۔

”ہوں۔۔۔۔“

وہ سارے بیڈ پر چوڑیوں کو پھیلانے بیٹھی تھی،، اس لئیے سرسری سا بولی۔

”ماشاء اللہ،،، اتنی چوڑیاں ہیں اور تمہیں ابھی بھی اور چوڑیوں کی خواہش ہے،،، توبہ ہے لڑکی۔۔۔۔۔“

حنان نے اس کے مسکراتے ہوئے چہرے کو نظروں کے حصار میں لے کر کہا۔۔۔۔

”کچھ چیزیں سے آپ کو اتنی محبت ہوتی ہے کہ آپ ان کا ڈپلیکیٹ بھی کسی اور کے پاس برداشت نہیں کر سکتے،،، چوڑیوں کے سین میں میرے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہے، دل چاہتا کہ اتنی چوڑیاں ہوں کہ بس حد ختم ہو جائے۔۔۔۔۔۔۔۔“

وہ مسکراتے ہوئے گویا ہوئی۔۔۔۔

”تمہیں زندگی میں سب سے زیادہ خوشی چوڑیوں کے ساتھ ہوتی ہے،،، کیا میں وجہ جان سکتا ہوں؟؟؟“

www.kitabnagri.com

حنان چند ایک چوڑیوں کو اٹھاتے ہوئے بولا۔۔۔۔

”توڑنا مت پلیز ززززز،،،، اور مجھے نہیں پتہ یار کہ مجھے چوڑیاں کیوں پسند ہیں؟؟ بلکہ تم بچپن سے میرے ساتھ ہو تمہیں ہی معلوم ہو گا نا؟؟؟“

وہ سرخ رنگ کی چوڑیاں اٹھاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

”نہیں مجھے نہیں معلوم،،،،، یہ معلوم ہے کہ تم چوڑیوں کو دیکھ کر دیوانی ہو جاتی ہو،،،،، مگر پہلی بار پہنائی میں نے تھی یہ یاد ہے اور چوڑیوں سے تمہاری محبت شاید بے وجہ ہے۔۔۔۔۔“

وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

”ہاہاہاہاہا،،،،“ بائے داوے تم مجھے کیوں بلانے آئے تھے؟؟؟“

حنانے اسے دیکھا جو چوڑیاں انگلیوں پر گھما رہا تھا۔۔۔۔۔

”کیوں بلا وجہ تمہیں بلانا منع ہے؟؟؟“

وہ ابرو اچکا کر بولا۔۔۔۔۔

”نہیں یار،،،،، مجھے لگا کوئی کام ہے۔۔۔۔۔“

وہ چوڑیاں سمیٹتے ہوئے بولی۔۔۔

”تم باہر نظر نہیں آئی تو اس لئے دیکھنے آگیا،،، تم جانتی ہو نا کہ تمہیں دیکھے بنا مجھے چین نہیں پڑتا۔۔۔۔“

وہ کھڑا ہو گیا،،، پتہ نہیں کیوں حنا کے ہاتھ لڑکھڑائے تھے۔۔۔

”کیوں؟؟؟؟؟“

حنانے پلٹ کر اس کو دیکھا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

”کیا مطلب کیوں؟؟؟؟؟ حنا تم میری بیسٹ فرینڈ ہو یا ر، فرا نزن بنائے تھے عذرا آنٹی (ملازمہ) کو کہہ کر سو سوچا کہ تمہیں بلا لاؤں، آخر دوست کے بنا کیسے کھاتا سو بندہ حاضر ہے۔۔۔۔۔“

وہ واقعی اسے صرف ایک دوست ہی تو سمجھتا تھا لیکن وہ لڑکی تھی اس کے جذبات بدل رہے تھے،،،، وہ اس کی اتنی محبت، کئی ر اور رسپکٹ کو صرف دوستی نہیں سمجھ پارہی تھی۔۔۔۔۔

”کیا ہوا؟؟؟“

حنان نے اس کے آگے ہاتھ لہرایا۔۔۔۔۔

”نتھنگ۔۔۔۔۔“

وہ مسکرائی۔۔۔۔۔

”چلو آ جاؤ باہر چلتے ہیں۔۔۔۔۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ چوڑیاں مہارت سے رکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

”ہاں تم چلو،،،،، میں چینج کر کے آئی۔۔۔۔۔“

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

”نہیں ابھی چلو، تمہارے کچھ لگتے ٹھنڈے ہو گئے ہوں گے۔۔۔۔۔“

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر لے گیا اور وہ سر تھام کر رہ گئی۔۔۔۔۔

““““““““

وہ آفس میں بیٹھا تھا،،، سارا کام کر کے فری ہوا تو سوچوں کو پھر فرصت مل گئی تھی۔۔

”بیٹا میری بلکہ تمہاری ماں کی بھی دلی خواہش یہی تھی کہ تم ارحہ سے شادی کر لو،،،، میرا یقین کرو تم اس کے ساتھ ایک خوشگوار زندگی گزار سکو گے۔۔۔۔۔“

اس کے کانوں میں نانو کے الفاظ گونجے۔

”ارے ارے بیٹا،،، یہ چند سال کی عمر کا فرق کوئی فرق نہیں ہوتا بلکہ اتنے سال کی لڑکی تمہارے ساتھ جچے گی۔۔۔۔۔“

دادو تو پورا ارادہ رکھتی تھیں،،،،، ان دونوں کی شادی کا۔۔۔۔ وہ سوچوں میں غرق تھا جب ریسپشنسٹ نے اسے حنان کے آنے کی اطلاع دی،،،،، حنان اس کا بیسٹ فرینڈ تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

”مے آئی کی کم ان سر۔۔۔۔۔“

حنان شرارت سے بولا۔۔۔

”نو۔۔۔۔۔“

وہ بھی شرارت پر آمادہ ہوا۔۔۔۔۔

”سوری سر میں تو آؤں گا۔۔۔۔“

وہ ہنستا ہوا اندر آگیا،،،، عارش اٹھ کر گرمجوشی سے بغلگیر ہوا، دونوں کی دوستی امریکہ میں ہوئی تھی، اس کے بعد زرنش کا کزن جان کر سب کو اس سے مل کر کافی خوشی ہوئی مگر اتفاق تھا یا کیا کہ ارحہ سے اس سے ملاقات کبھی عارش کے گھر پر نہ ہو سکی۔۔

”کیسے آنا ہوا؟؟؟“

عارش نے اسے دیکھا۔۔۔۔

”میں نے سوچا عارش صاحب کے پاس تو بالکل وقت نہیں ہے،،،، اس سے پہلے ہماری دوستی کام کی نظر ہو،،،، میں جا کر مل آؤں،،،، سوا ب آپ کے سامنے ہوں۔۔۔۔“

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔۔

”بہت اچھا کیا۔۔۔۔ اب بتا چائے، کوئی یا جو س؟؟؟“

www.kitabnagri.com

عارش نے اسے دیکھا۔۔۔۔

”پہلے چائے،،،، پھر تیرے پیسوں کا شاندار سانچ۔۔۔۔۔“

حنان شرارت سے بولا۔۔۔۔

”فور یور کائی نڈ انفارمیشن،،،، ہر بار میرے ہی پیسوں کا ہوتا ہے۔۔۔۔۔“

عارش نے گھورا۔۔۔۔

”تو اب میرے ساتھ حساب کرے گا۔۔۔۔۔!“

حنان نے پہلو بدلا۔۔۔

”نہیں تجھے بتایا ہے کہ تو کتنا کنجوس ہے میرے یار، اسٹیٹس میں میرے برابر اقر دل میں اتنا ہی چھوٹا۔۔۔۔۔“

وہ شرارت سے مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا۔۔۔

”جو گاڑی میں پٹرول ڈالتا ہوں تجھ سے ملنے آنے کے لئیے،،،،، وہ کس کھاتے میں ہے؟؟؟؟“

حنان نے دانت پیسے۔۔۔۔۔

”اوووو بس کر دے یہ فضول باتیں،،،،، میں بھی تجھ سے ملنے آنے والا تھا جلد ہی،،،،، چل پہلے میرا

مسئی لہ سن۔۔۔۔۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عارش نے چائے کا کہہ کر اس کو دیکھا۔۔۔

”یار نا نو چاہتی ہیں میں شادی کر لوں۔۔۔“

وہ پیپر ویٹ گھماتے ہوئے بولا۔۔

”واہ واہ،،، کیا گانا تھا،،،،، میرے یار کی شادی ہے۔۔۔۔۔“

حنان تو باقاعدہ بھنگڑا ڈالنے لگا۔۔۔

”حنان یار میں سیریس ہوں،،،، میری بات سن پھرناچ لینا۔۔۔۔“

عارش غصے سے بولا۔۔۔

”ڈراتو نہ،،،،، چل بتا؟؟؟“

وہ ڈرنے کی ایکٹنگ کرتا بیٹھ گیا۔۔۔

”یار میرے مامو کی بیٹی ہے،،،، بہت اچھی ہے،،،،“

ایم فل کیا ہے اس نے ریسنٹلی اور اتفاق سے وہ بھی اکلوتی اور میں بھی،،،،، سونا نوچا ہتی ہیں کہ ہم دونوں کی شادی کر دیں،،،،، بٹ یار سمجھ نہیں آرہی کہ کیا کروں میں؟؟؟؟ ہر قسم کے معاملات سمجھاری سے طے کرنے کے بعد آج زندگی کے سب سے اہم معاملے میں جانے کیوں کنفیوژن ہو رہی ہے،،،،، بہت سوچا مگر الجھن ہی الجھن ہے، سمجھ سے باہر، ہے سب یار یعنی وہ لڑکی جسے واقعی میں نے ایک بہن کی حیثیت ہی دی اب اس سے شادی؟؟؟ اور اس کا بھی جانے کا کیاری ایکشن ہو گا۔۔۔؟؟“

www.kitabnagri.com

عارش الجھا الجھا سا بولا۔۔۔

”دیکھ میرے یار،،،،، شادی سے پہلے سب ہی بہن بھائی ی ہوتے،،،،، مجھے یہی لگ رہا کہ تو کر لے شادی،،،،، اگر تیری کزن ہے تو تیرے دھوپ چھاؤں موڈ کو اچھی طرح سمجھے گی،،،،، ایک اور بات ایک بار خود اس سے بات کر لینا اس سے،،،،،“

حنان نے سنجیدگی سے مشورہ دیا۔۔۔

وہ کوئی کاکپ اٹھاتے ہوئے بولا۔۔۔

وہ مسکرایا تھا۔۔۔۔۔

”مہمکم اور عریش سے بات ہوتی ہے؟؟“

اس نے ہادی کے بیٹے کا نام لیا۔۔۔

”دن میں کئی بار،،،، اور وہ تو فاقہم اور افنان سے بھی زیادہ نوٹی ہے،،،،،“

وہ ہنسنا تھا۔۔۔۔۔

”ماشاء اللہ،،،،، یعنی چاچو پر چلا گیا ہے،،، کیونکہ باپ اور ماں تو بالکل نہیں شرارتی۔۔۔۔۔“

وہ بھی ہنسنا تھا۔۔۔۔۔

”بلکل لیکن کم اس کی پھوپھو بھی نہیں بلکہ چاچو سے زیادہ پھوپھو کا اثر ہے۔۔۔“

وہ حنا کے ذکر پر مسکرا دیا تھا۔۔۔

”سریرائی ز،،،،،“

وہ اپنے روم میں بیٹھا تھا جب نسوانی آواز ابھری،۔۔۔ حنان نے چونک کر سر اٹھایا۔

”اوئے تم،،،“

اس نے حنا کو دیکھ کر حیرانی سے آنکھیں کھولیں اور خوشی سے کھڑا ہو گیا۔۔۔

”یس میں۔۔۔۔“

وہ مسکراتی ہوئی اندر آئی۔۔۔

”وٹ اے پلیزنٹ سرپرائز،،، بائے داوے خیریت سے آئی؟؟؟“

وہ اسے مسکرا کر دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

”یس،،،“

وہ بیٹھتے ہوئے مسکرائی۔۔۔

”تم آئی کیسے؟؟“

وہ ٹیبل پر اس کے مقابل بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔
www.kitabnagri.com

”کہاں سے؟؟ یونی سے گھر، گھر سے آفس یا آفس سے تمہارے روم میں کیسے آئی؟؟؟“

وہ ہاتھ تھوڑی کے نیچے رکھتی ہوئی بولی۔

”یونی اور یہاں تک ڈرائیور لے آیا، میرے روم میں کیسے آئی؟؟؟ کیونکہ ریسپنشنٹ یہاں میری پر میشن

کے بنا نہیں آنے دیتی۔۔۔۔“

وہ حیرانی سے بولا۔

”تمہاری کزن ہوں۔۔۔، آئی کیسے یہ چھوڑو بلکہ ہنٹ دے دیتی ہوں۔۔۔ میں نے اسے دھمکی دی۔۔۔“
ریسپنشنسٹ بدلو بڑی ڈرپوک ہے یہ تو۔۔۔“

وہ ہنستے ہوئے بولی۔

”تم نے دھمکی دی اسے؟؟؟“

حنان نے گھورا۔۔

”ہاں نایار۔۔۔، اب تم سے پوچھتی تو سرپرائی زخواب ہو جاتا نا؟۔۔۔ بائے داوے سردی میں آئی ہوں بے مروت چائے کو فی کا ہی پوچھ لو۔۔۔۔۔۔“

وہ اس کو شرم دلا کر بولی۔۔۔

”جناب آفس آپ کا۔۔۔ بندہ آپ کا۔۔۔ ابھی چائے آ جاتی۔۔۔، ویسے تھینکس آلوٹ آنے کے لئی۔۔۔، میرا بور موڈ مزے کا ہو گیا۔۔۔۔۔“

وہ مسکرا کر انٹرکام اٹھاتے ہوئے بولا۔۔۔

”مکھن تو نہیں لگا رہے؟؟؟“

وہ چائے کا کہہ کر فری ہوا تو وہ شرارت سے بولی۔۔

”بڑی کوئی ڈلیش ہو۔۔۔۔“

حنان نے گھورا۔۔۔

”آئی نو کیوٹ، سویٹ۔۔۔۔“

وہ ہنستے ہوئے بولی۔۔۔۔

”ویسے کیا ہو رہا تھا۔۔۔؟“

حنان نے لیپ ٹاپ سامنے کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

”کچھ نہیں پریزنٹیشن چیک کر رہا تھا،، تم سناؤ؟؟“

وہ ابرو اچکا کر بولا تبھی ٹی بوائے چائے اور لوازمات لے کر آگیا،،۔۔۔۔

”بور ہو رہی تھی تو سوچا کہ کیوں نا آفس آ جاؤں اور تمہارے ساتھ گپیں ہانکوں،، کیسا کیا؟؟“

وہ چائے کپوں میں نکالتے ہوئے بولی۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

”بہت اچھا،،، دل کو دل سے راہ ہوتی ہے،،، میں بھی بور ہو رہا تھا، تمہاری یاد بھی آرہی تھی اوپر سے سارا دن

ایسے ہی گزرا، صبح کا بزی ہوں۔“

وہ چائے کا سپ لے کر بولا۔۔۔۔

”ہوں تو کیوں نا ہم اسری کی شادی کی شاپنگ کرنے چلیں،، کہ نہیں۔۔۔۔؟؟؟“

حنان نے سینڈویچ کھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

”آئی یڈیا تو بیسٹ ہے،،، پھر ایسا کرو،،، چائے اٹھاؤ بابا کے روم میں چلتے ہیں، ان کو بتادیں۔۔۔“

حنان اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

”تایا ابو اور بابا کا روم کہاں ہے؟؟؟“

اس نے یاد آنے پر پوچھا۔۔۔

”چاچو تو سائیٹ پر گئی ہے جبکہ بابا کا روم اوپر ہے۔۔۔۔“

وہ لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

”اوکے چلو،،،،“

وہ اٹھی تو حنان نے اس کے لئیے دروازہ کھولا دونوں ایک دوسرے کے ہمراہ چل رہے تھے تو سب نے رشک سے دیکھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

”نہیں سیڑھیوں سے جانا ہے۔۔۔۔۔“

حنان لفٹ کی طرف جانے لگا تو اس نے فوراً کہا۔۔۔

”نہیں،،،، سیڑھیاں بہت زیادہ ہیں۔۔۔۔۔“

حنان نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

”نہیں،،،، مجھے سیڑھیوں سے جانا ہے،،،“

اس نے چھوٹے بچوں کی طرح ضد کی۔۔

”یار۔۔۔۔۔“

اس نے منہ بنایا۔۔۔

”پلیزززز۔۔۔۔۔“

حنان نے بھی منہ بنایا۔۔۔۔

”اوکے چلو چڑیل۔۔۔۔۔“

حنان نے گھورا۔۔۔

”شکریہ۔۔۔۔۔“



وہ ہنستے ہوئے ساتھ چلنے لگی تو سیڑھیاں کافی زیادہ تھیں۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

”ہائے ہائے،،،، تم نے تو کہا تو اوپر ہے روم،،،، یہ تو سیڑھیاں ختم نہیں ہو رہی ہیں،،،، میری سانس

پھول گئی ہے۔۔۔۔۔“

وہ سیڑھیوں پر بیٹھ گئی۔۔۔

”تمہیں میں نے کہا تھا چڑیل کہ اوپر یعنی لاسٹ فلور پر ہیں،،،، اٹھو۔۔۔۔۔“

حنان نے گھورتے ہوئے ہاتھ آگے کیا۔۔۔

”نہیں دو منٹ رکو۔۔۔۔“

وہ گہرے سانس لے کر بولی۔۔

”نہیں اٹھو یہاں سے لفٹ پر جاتے،،، اٹھ بھی جاؤ دیکھو ورنہ گھور رہے ہیں کہ کوئی بی بھیک مانگنے والی ہو،،،،“

حنان نے سرگوشی کی تو وہ فوراً اٹھی۔۔

”مے آئی کی کم ان سر۔۔۔۔“

وہ دونوں تایا ابو کے روم میں آئے۔۔

”ارے ارے میری بیٹی،،، آؤ۔۔۔۔“

تایا ابو خوشی سے کھڑے ہوتے بولے۔۔

www.kitabnagri.com

”میں نے سوچا کیوں نا میں آج دیکھ کر آؤں کہ آفس میں کام ہی کرتے ہیں یا۔۔۔۔“

وہ شرارت سے بولی۔۔

”ہاہاہاہاہاہاہ بہت اچھا کیا،،، میں سوچ رہا ہوں کہ تم کو حنان کی اسسٹنٹ رکھ لیں۔“

وہ ہنستے ہوئے بولے۔۔

Posted on Kitab Nagri

”نہیں بابا،،، میں اسے گھر میں جو برداشت کر لیتا ہوں وہی بات ہے۔۔۔“

وہ فوراً تڑپتے ہوئے بولا۔۔۔

”تم برداشت کرتے ہو یا میں؟؟؟“

وہ ابرو اچکا کر بولی۔۔۔۔

”میں،،،“

وہ چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولا۔

”ویری فنی،،،،“

اس نے گھورا۔۔۔

”بابا یہ آپ کو معصوم لگتی ہے،،، دیکھیں اچھا دھاری ناگن کی طرح گھورے جا رہی ہے مجھے۔۔۔۔۔“

www.kitabnagri.com

حنان نے معصوم بننے کی ایکننگ کی۔۔

”تم مجھے ناگن کہہ رہے ہو،،،؟؟“

وہ شاکڈ ہوئی اور دانت پیسے۔۔۔

”اچھا لڑو نہیں،،، حنا بیٹا کیوں آئی تھی آپ آفس۔۔۔۔“

تایا ابونے اسے دیکھا جو حنان کو گھور رہی تھی،،، تایا ابو کے بلانے پر ہڑبڑائی۔۔۔

وہ آہستگی سے نرمی سے بولی۔۔۔

حنان نے دل میں سوچا۔۔

تایا ابوتو فوراً مان گئی۔۔۔۔۔

دس ہزار جگہ بھی چوڑیاں نظر آئیں،،،،،،،، یہ وہاں رک جاتی ہے،، اس لئیے اس

”سمجھائی میں۔۔۔۔۔“

حنان نے بابا کو دیکھا۔۔۔

”سوری بیٹا،،،،“

تایا ابونے ہری جھنڈی دکھائی۔۔۔

”بابا یہ دھاندلی ہے۔۔۔۔۔“

وہ صدمے سے بولا۔۔۔

”یہ الزام قبول ہے مجھے،،،، چلو میں نکلتا ہوں کسی دوست سے ملنے جانا تھا تم لوگ بھی جاؤ،،،، گھر ٹائم سے آ جانا۔“

تایا ابونے جاتے جاتے کہیے۔۔۔

”چلیے۔۔۔۔“

حنان طنزیہ بولتا حنا کو دیکھنے لگا۔

”آپ مجھ سے مخاطب ہیں؟؟؟؟؟“

وہ نظریں جھکاتے ایک ادا سے بولی جبکہ حنان اس کی ایکٹنگ پر اش اش کراٹھا تھا اور ہنس پڑا تو وہ بھی ہنس دی۔۔۔۔۔

مال میں آکر بھی دونوں کی لڑائی ہوتی رہی تھی،،،، وہ بے بی پنک کلر کے ڈریس پر اڑی تھی جب کہ حنان پیچ پر۔۔۔۔۔

”میں نے پہننا ہے یا تم نے؟؟؟؟؟؟؟“

حنانے دانت پیسے۔۔۔

”نوڈاؤٹ تم نے پہننا ہے مگر یہ کلر نہیں کرے گا تم پر سوٹ۔۔۔۔۔“

"تم سچ کہہ رہے ہونا؟؟؟؟؟؟؟"

حنانے اسے مشکوک نظروں سے گھورا۔۔۔

"یہ دیکھو،،، یہ بی پنک اور یہ پیچ،،، غور سے دیکھنا ذرا کہ کس میں کیوٹ لگ رہی ہو،،،،،؟؟؟؟؟؟؟؟"

حنان نے موبائل آگے کیا۔۔۔۔۔

"ہمممممم چلو یہی لے لیتی ہوں....."

وہ جیسے اس پر احسان کر رہی تھی۔۔۔

"نوازش_____"

اس نے دانت پیسے۔۔۔

اس کے بعد چوڑیاں اور باقی چیزیں لی۔۔۔

"تم حرم کو بھی بری لت لگا رہے ہو چوڑیوں کی۔۔۔۔۔"

حنان کو ان لوگوں کے لئے چوڑیاں لیتا دیکھ کر حنا نے کہا۔۔۔

"تم میری دوست ہو بٹ وہ میری جان ہے،،،، چونکہ مجھے چوڑیاں پسند ہیں،،،، اس لئے میں چاہتا ہوں کہ

مجھ سے جرّی ہر لڑکی چوڑیاں پہنے۔۔۔۔۔"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

"مجھے بھی پسند ہیں تبھی پہنتی ہوں،،،،، غلط نہ سمجھنا۔۔۔۔۔"

حنان نے فوراً صفائی دی تو وہ ہنس دیا۔۔۔۔۔

"واؤ نائس کیل،،،،،"

وہ چوڑیاں دیکھ رہے تھے جب ایک لڑکی پاس آ کر بولی۔۔۔۔۔

"پریس۔۔۔۔۔"

حنان نے اس لڑکی کو دیکھا تو اس نے اس کی اور حنا کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔

"اووو اچھا،،،،، شکریہ۔۔۔۔۔"

حنان مسکرایا تھا،،، جبکہ حنا نے گھورا تھا

"کیا میں نام جان سکتی ہوں،،، آپ دونوں کا۔۔۔۔۔"

اس لڑکی نے دونوں کو دیکھا۔۔۔۔۔

"یاشیور۔۔۔۔۔ آئم حنان اینڈ شی از حنا۔۔۔۔۔"

وہ مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔۔

"واؤ کتنا پیار ہے ماشاء اللہ کہ نام بھی اتنے ملتے ہیں کہ حنا حنان۔۔۔۔۔۔۔"

وہ لڑکی مسکراتے ہوئے بولی۔۔

"تھینک یو سوچ۔۔۔۔۔"

وہ مسکرایا تھا۔۔۔۔

"شادی کو کتنا عرصہ ہو گیا ہے؟؟؟؟؟؟"

وہ دلچسپی سے بولی۔۔۔۔

"بارہ سال۔۔۔۔۔"

حنان نے سنجیدگی سے کہا تو حنان نے آنکھیں پھیلا کر اسے گھورا مگر اسے ذرا اثر نہ ہوا۔۔۔۔

"بارہ سال،،،، ماشاء اللہ لگ ہی نہیں رہا،،، اور یہ چوڑیاں یقیناً آپ اپنی بیٹیوں کے لئے لے رہی

ہیں۔۔۔۔۔"

اس نے حنا کو دیکھا جو حرم لوگوں چوڑیاں دیکھ رہی تھی،،، اس کی بات سن کر حنا ہڑبڑائی اور فوراً حنان کو دیکھا جو مسکراہٹ دبائے اسے دیکھ رہا تھا،،،، حنا پلٹ کر اس لڑکی کو بتانے ہی لگی تھی کہ حنان بیچ میں کود پڑا۔۔۔۔

"اکلورس بیٹیوں کے لئے ہیں۔۔۔"

وہ فوراً اس لڑکی کو دیکھتے ہوئے بولا تھا۔

"اور یقیناً آپ کے بچے بھی یقیناً آپ دونوں کی طرح کیوٹ ہوں گے۔۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ لڑکی مسکراتے ہوئے بولی، اب کی بار حنان سٹپٹایا تھا اور اس نے حنا کو دیکھا تو وہ بلش کر گئی تھی اور اسی بات پر اسے حیرانی ہوئی کیونکہ ایسا پہلی بار ہوا تھا۔۔۔۔

"جی۔۔۔۔"

حنان مختصر اُبولتا تھا۔۔۔

"اوووو ماشاء اللہ؟؟؟ چلیں میں چلتی ہوں،،،، بہت پیارا کیل ہے آپ کا،،،، اللہ آپ دونوں کو ایک دوسرے کے سنگ ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔۔؟؟؟ آئین،،،، بائے داوے میرا نام دلکش ہے۔۔۔۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے بولی حنانے دانت پیسے مگر خاموش رہنا مجبوری تھی کہ شاپ میں اور بھی لوگ تھے۔۔۔۔

"ہا ہا ہا آپ واقعی دلکش ہیں۔۔۔۔"

حنان شرارت سے بولا تو ہنس دی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بائے مسز حنان اینڈ نائس ٹو میٹ یو۔۔۔۔"

دلکش نے حنا کی جانب ہاتھ بڑھایا۔۔۔۔

"سیم ہئیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

حنانے بمشکل مسکرا کر اس کا ہاتھ تھاما۔

جب کی حنان کو ہنسی آرہی تھی۔۔۔۔

"تمہیں ذرا شرم نہیں آئی؟؟؟؟؟؟"

حنانے گاڑی میں بیٹھتے ہی اسے گھورا۔

"بلکل بھی نہیں،،،،، شرمنا تو لڑکیوں کو چاہیے،،،،، لڑکے تو خوش ہوتے ہیں شادی کے ذکر پر

-----"

وہ شرارت سے ہنسا تھا۔۔۔۔۔

"اوووو میں بھول گئی تھی کہ ہمارا حنان تو ہے ہی ٹاپ فلرٹی پلس بے شرم۔۔۔۔۔"

اس نے دانت پیسے تو حنان نے بس ہنسنے پر اکتفا کیا کیونکہ اسے معلوم تھا،،،،، اب اگر مزید کچھ کہا تو لڑائی ہو جائے گی مگر حنا کا دھیان بٹ چکا تھا،،،،،۔۔۔۔۔

.....

عارش لاؤنج میں آیا تو وہ انہماک سے لیپ ٹاپ پر ڈرامہ دیکھ رہی تھی۔،،،،، عارش تھوڑی دیر پہلے ہی آیا تھا،،،،، ارحہ اس کی آمد سے بے خبر تھی،،،،، جب کہ عارش اسے دیکھ رہا تھا جو کہ الجھی سی لیپ ٹاپ کی اسکرین دیکھ رہی تھی،،،،، کبھی لب کاٹتی، کبھی سر پر ہاتھ رکھتی، کبھی ناخن منہ میں ڈال رہی، نہیں ہٹائی تو نظریں لیپ ٹاپ سے۔

"ہے ہی کمینہ، ایک نمبر کا کمینہ، شرم تو اس شہوار احمد کو چھو کر بھی نہیں گزری،،،،، پلیززززز مہوش، دانش تمہیں دل سے چاہتا ہے، پلیززززز مت جانا۔۔۔۔۔"

"میرا یہ بھرم تھا میرے پاس تم ہو،،،"

وہ لیپ ٹاپ رکھتی اٹھی۔۔۔

"میں سمجھا تھا تم ہو تو کیا اور مانگو"

میری زندگی،،،،،،،،،،"

وہ گنگناتی ہوئی پلٹی تو سامنے عارش کھڑا تھا،،،،، شرم سے ڈوب مرنا کہتے ہیں اس لمحے ارحہ کو سمجھ آیا

تھا،،،، منہ پر ہاتھ رکھتی وہ فوراً پیٹی۔۔۔

"کیا ہوا،،،،، گنگناؤناں؟؟؟؟؟؟؟"

عارش اس کے سامنے آیا۔۔۔۔۔

"وہ،، وہ عارش بھائی ڈرامہ،،، ڈرامہ دیکھ رہی تھی،،،، اسی کا سونگ تھا۔۔۔"

وہ خشک لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بولی

"کون سا ڈرامہ؟؟؟؟؟؟؟"

عارش نے اس کی اڑی رنگت دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

"میرے پاس تم ہو،،،،،،،،،،"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

وہ فوراً بولی تو عارش نے چونک کر دیکھا،،،،، ارحہ نے ماتھے پر ہاتھ مارا۔۔۔۔۔

"ڈرامے کا نام ہے "میرے پاس تم ہو،،،،،"

وہ فوراً صفائی دے کر بولی۔۔۔۔۔

"کیا فضول بکواس ہے،،،،،"

وہ سر جھٹک کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

"آپ کب آئے،،،،،؟؟؟؟؟؟؟"

وہ شرمندگی مٹانے کو بولی۔۔۔۔۔

"جب تم شہوار احمد کو گالیاں دے رہی تھی بلکہ القابات سے نواز رہی تھی۔۔۔۔۔"

وہ بھی تو عارش تھا،،،،، کوئی بات اتنی آسانی سے کہاں بھولنے والا تھا،،،،،۔۔۔۔۔

"ایکسیوزمی،،،،،،،،،،،"

وہ جانے لگی تو عارش نے پکارا۔۔۔۔۔

"رکو،،،،،،،،،،،"

".....جی."

"یہاں بیٹھو پہلے،،،،، مجھے امپورٹنٹ بات کرنی ہے،،،،، بیٹھو بھی۔"

اس نے صوفے کی طرف اشارہ کیا تو وہ سر ہلا کر بیٹھ گئی۔۔۔

"نانو چاہتی ہیں کہ میں شادی کر لوں،،،"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

"ریلی یہ تو بہت اچھی بات ہے،،،، آپ کر لیں نا بہت مزہ آئے گا،،،،، آپ ہی تو میرے اکلوتے کزن ہیں

،،،،، سچی بہت ارمان ہیں آپ کی شادی کے ،،،،،"

وہ تو فوراً پرجوشی سے بولی۔۔۔۔۔

"ہمممم یہ تو ہے،،،، میں تمہارا اکلوتا کزن اور تم میری،،،، اس لئے نانو چاہتی ہیں کہ میری شادی،،،،،"

وہ کہتا کہ تار کا۔۔۔۔۔

"کیا کر رہا ہے عارش،،،،، یا گل ہو گیا کیا؟؟؟؟؟؟؟ نہیں مجھے اس سے نہیں،،،،، نانو سے بات کرنی

"جیسا ہے۔"

اس نے خود کی سرزنش کی۔۔۔۔

"کہاں کھو گئے آپ؟؟؟؟؟؟؟ کیا کہا ہے دادو نے؟؟؟؟"

وہ اسے ایک دم سے خاموش دیکھ کر بولی۔

"وہ نانو چاہتی ہیں کہ میں شادی کر لوں،،،،، بٹ میں چاہتا ہوں کہ تمہاری بھی شادی ہو جائے

سو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ بات کا رخ پلٹ کر بولا۔۔۔۔۔

"میری،،،،، میری شادی؟؟؟؟؟؟؟؟؟"

وہ شاکڈ سی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

"ہاں،،،،،،،،،، کیوں تم نے شادی نہیں کرنی؟؟؟؟؟؟؟؟؟ اگر تم کو کوئی پسند ہے تو بتا دو،؟؟؟؟؟؟؟؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کا لہجہ خاصا چبھتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیا میں عارش بھائی کو بتا دوں،،،،، حنان کے بارے میں،،،،، یقیناً یہ کچھ کر لیں گے،،،،، ہاں بتا دیتی ہوں

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ انگلیاں مسلتے ہوئے گہری سوچ میں گم تھی۔۔۔۔

"کیا سوچ رہی ہو؟؟؟؟؟؟؟ مشکل سوال تو نہیں پوچھا میں نے؟؟؟؟؟؟؟؟؟"

"کچھ، کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔۔۔"

"اوووو کے۔۔۔"

"اگر کبھی ایسا کچھ ہوا تو بتا دینا، اوکے میں نانو یاس چلتا ہوں۔"

"کاش کاش بتا سکتی۔"

فقط مسکرائی۔

ی عارش سے بہت ڈر لگتا تھا۔۔۔۔۔،

فوتادینا، اوکے میں نانوپاس چلتا ہوں۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

[illegible]

"ہائے پار طُغر،،،،،،،،،،"

حنان نے اسے دیکھا جو رائل بلو کلر میں ہم رنگ چوڑیاں پہنے، بالوں کو ہتیر بینڈ میں قید کیے بہت پیاری لگ رہی تھی،،،،، کانوں میں ٹاپس تھے۔۔۔

"ہائے،،،، تو کیا خیال ہے؟؟؟ کسی کو پتہ تو نہیں چلے گا؟؟؟؟؟؟؟"

حنانے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"نو،،،،، نیور ایور۔۔۔۔۔"

وہ مسکرایا تو وہ بھی مسکرائی۔۔۔

"رکوع"

وہ لب اسٹک لگانے لگی تو حنان نے کہا

"ہوں،،،،،"

اس نے آئینے میں سے ہی حنان کو گھورا۔

"یار،،،،، گلوز مت لگاؤ۔۔۔۔۔"

اس نے ریکوسٹ کی۔۔۔۔۔

"کیوں؟؟؟؟؟؟؟؟؟"

وہ نا سمجھی سے گلوں کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

"گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں،،، آ جاؤ۔۔۔۔۔"

وہ دونوں پارک میں پہنچے تھے،،، آج ویلنٹائن ڈے تھا اور پارک میں بے حد ہجوم تھا،،،،، حنان اور حنانے ان لوگوں کا دن خراب کرنے کا سوچ لیا تھا۔۔۔۔۔

"دیکھا،،،، اتنے کوئی بے غیرت ہیں یہ،، حنا یہ محبت نہیں ہے،،،،، انسان جس سے محبت کرتا ہے نا اسے سات پردوں میں چھپا کر رکھتا ہے اور یہ لوگ،،،،،"

حنان اسٹیرنگ پر دباؤ ڈالتے ہوئے بولا۔

"مجھے لڑکوں سے زیادہ لڑکیوں پر غصہ ہے،،،،، کیا ان لوگوں کو ذرا شرم نہیں ہے؟؟؟ یہ ماں باپ کی عزت کو پاؤں تلے روند رہی ہیں،،،،، حنا میں تمہیں وارن کر رہا ہوں کہ اگر کسی سے محبت ہوئی تو مجھے بتانا، میں اس

"حنان صاحب مجھے محبت ہو نہیں سکتی کیونکہ آپ ہر وقت میرے سر پر چڑھے رہتے ہیں اور دوسرا انجوائے کرنے آئے ہیں ہم،،،، ایمو شنل نہ ہو، بس اللہ پاک ہدایت دے ان کو۔۔۔۔۔"

"اففففف یہ تو سارا پارک ہی فل ہے یار؟؟؟"

"مہمم سو تو ہے،،،،،، اگر ہم اس والے کورنر میں کھڑے ہو کر شور کریں تو سارے پارک میں آواز آئے

حنان نے سامنے تھوڑے سے اونچائی والے کورنر کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

وہ ہنسی اور دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے اس طرف چلے گئے،،،، پارک کھپا کھچ بھرا تھا،،،، ہر طرف
کیلرز خوش گپیوں میں مصروف تھے۔۔۔۔

"جب وصل ہو جائے گی تو،،،،،،،،"

Posted on Kitab Nagri

حنان نے اسے دیکھ کر آنکھ ماری تو وہ متوقع سچویشن سوچ کر ہی ہنس دی۔

انہیں باتیں کرتے تقریباً پانچ منٹ ہوئے جب موبائل پر وائل بجی۔۔۔

"بھاگو،،،،، بھاگو پولیس،،،،، سب بھاگو پولیس۔۔۔۔۔"

حنان نے شور مچایا اور بھاگنا شروع کر دیا اور اس کی دیکھا دیکھی وہاں موجود سب کپلز نے بھاگنا شروع کر دیا،،، تقریباً پانچ منٹ کے اندر اندر سارا پارک خالی تھا.....

"ہاہاہاہاہاہا،،،،، کتنے بیوقوف تھے رات کو ساری زندگی ساتھ نبھانے کا وعدہ کرنے والے اب دیکھو کیسے ہوا نکلی کہ ذرا سے جھوٹ پر کسی اور کے محبوب کا ہاتھ پکڑ کر بھاگ گئے،،،"

اس نے ہنستے ہوئے حنا کے ہاتھ پر ہاتھ مارا وہ بھی، ہنسنے ہنس کر دوہری ہو رہی تھی۔۔۔

"بیچارے جلد بازی میں گفٹس اٹھانا ہی بھول گئے، پتہ نہیں کس کس سے ادھار مانگ کر لیے ہوں گے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنان ہنستے ہوئے پارک کی حالت دیکھ کر بولی۔۔۔۔

"ہاں ایسا کرو سارے گفٹس اٹھاتے ہیں،،،،، اور کسی یتیم خانے میں دے آتے ہیں کیونکہ زیادہ تر چوکلیٹس ہیں،،،،، کہو کیا خیال ہے؟؟؟؟؟"

حنان نے اسے دیکھا جو ابھی بھی اپنے کارنامے پر ہنس رہی تھی۔۔۔۔

"ایس وائے نوٹ،،،،،"

““““““““““

عارش نے کال کی۔۔۔

"وعلیکم اسلام،،،،، کیسا ہے میرا بچا؟؟؟؟؟"

وہ محبت سے بولیں۔۔۔۔

"ٹھیک نانو،،، آپ کا کیا حال ہے؟،،، مامی، مامو، ارہ کیسے ہیں سب؟؟؟؟؟"

وہ گلاس میں پانی ڈالتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

"سب اللہ سوہنے کا کرم ہے،،،،، تو آ جا بیٹا،،، بڑے دن ہوئے ملے ہوئے۔۔۔۔"

نانوں نے گویا التجا کی۔۔۔

"نانو جان،،،،، آج ذرا آپ اپنی پوتی کو بھیجیں میرے گھر،،،،، اسے ڈراپ کرنے آؤں گا تو مل لوں گا آپ

سے بھی۔۔۔"

وہ پانی پیتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

"ارحہ کو،،،،، کیوں خیر تو ہے؟؟؟؟؟"

وہ حیرانی سے بولیں۔۔۔۔۔

"ہاں جی، سب ٹھیک ہے نانو،،،،، دراصل کچھ دوست آرہے ہیں میرے تو ان کے لئے کھانا بنوانا ہے بس

ملازمین کو گائیڈ کر دے گی۔۔۔۔۔"

اس نے فوراً کہا۔۔۔۔۔

"اچھا تم گاڑی بھجوادو کیونکہ تمہاری مامی بازار گئی ہیں تو گاڑی وہ لے گئی ہیں،،،،،"

نانو نے حامی بھری۔۔۔۔۔

"اوکے فائن میں بھیجتا ہوں ڈرائیور کو اور نانو لو پوائنڈ جزاک اللہ۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ آخر میں شرارت سے مسکرایا۔۔۔۔۔

"اللہ تجھے خوش رکھے،،،،، اللہ حافظ۔۔۔۔۔"

نانو نے کال کاٹ دی۔۔۔۔۔

"رب سوہنے تو عارش کے دل میں ارحہ کے لئے محبت ڈال دے،،، آمین۔۔۔۔۔"

انہوں نے دل سے دعا مانگی اور ارحہ کو اس کے گھر بھیجا،،،،، ارحہ ناچاہ کر بھی چلی گئی۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

"سرنے جو لسٹ دی تھی کھانے کی، وہ کدھر ہے؟؟؟؟؟؟؟"

ارحہ نے ملازمہ کو دیکھا۔۔۔

"بی بی سرنے کوئی لسٹ نہیں دی، انہوں نے کہا تھا آپ آئیں گی تو جو کہیں بنادوں، اب آپ بتادیں، میں آپ کا ہی انتظار کر رہی تھی۔۔۔"

ملازمہ نے اس کو دیکھا۔۔۔

"حد کرتا ہے یہ بندہ، کچھ اور بن گیا تو ساری زندگی کا طعنہ بن جائے گا، اب مجھے کیا پتہ ان کی پسندنا پسند کا بھلا؟؟؟؟؟"

اس نے سر جھٹکا۔۔۔

"حالانکہ تمہیں معلوم ہونا چاہیے،،،،،"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عارش کی آواز پر وہ اچھل کر پلٹی۔۔۔

"عارش بھائی آپ؟؟؟؟؟"

اُس نے خشک لبوں پر زبان پھیری۔۔۔

"میں بندے کھاتے ہوں؟"

عارش نے اسے دیکھا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے دیکھ کر ہر بار تمہاری سانس سولی پر کیوں لٹک جاتی ہے، میں سمجھا تمہارے سامنے میری شکل ڈریکولا بن جاتی ہے جو تم ڈر جاتی ہو۔"

عارش نے طنز کیا۔

"سوری آپ اچانک آئے تو میں ڈر گئی۔"

اس نے لب کاٹتے ہوئے کہا۔

"اووو چلو آئندہ پائل پہن لوں گا تا کہ جب آؤں تمہیں دور سے علم ہو عارش آرہا ہے اور تم ڈرو مت۔"

وہ عارش ہی کیا جو سیدھی بات کرے۔

"سوری۔۔"

ارحہ نے کڑوا گھونٹ پیا۔

"اٹس اوکے،،، کھانے میں کیا اچھا بنا لیتی ہو؟؟؟ رشین اور پلاؤ کے علاوہ۔۔۔۔۔"

عارش نے اسے دیکھا، جس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔

"میں سب بنا لیتی ہوں،،، جو آپ کہیں گے وہ بنا دوں گی۔۔۔۔۔"

وہ خود کو کمپوز کرتی ہوئی بولی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

"ہممممممم تو ایسا کرو کہ کو فتنے، چائیز، چکن کڑاہی، کباب اور میٹھے میں سیلیڈ اور کھیر بنالو،، آسان سی ڈشز بتائی ہیں،،،،، امید کرتا ہوں اچھی بنالوگی،، باقی میں باہر سے منگوالوں گا،،"

عارش نے اسے دیکھا۔

"اوکے۔"

اس نے سر ہلایا تو عارش باہر چلا گیا۔۔۔

"بڑی ہی آسان ڈشز ہیں،، اتنی جلدی کیسے بناؤں میں،،، کہتے ہیں کہ باہر سے منگوالوں گا باقی، اب ہاضمہ کی گولیاں ہی باہر سے منگوالیں بس،،،،،"

وہ بڑبڑا رہی تھی اس سے بے خبر کہ عارش پیچھے کھڑا سن رہا ہے۔۔۔

"اور حکم تو ایسے دے کر گئے ہیں کہ جیسے میں کزن نہیں بیوی ہوں۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے دانت پیسے۔۔۔

"تو بن جاؤ نابیوی۔۔۔۔۔"

عارش کی بات پر اس نے دونوں ہاتھ منہ پر رکھے، شرم سے ڈوب مرنے کا مقام کسے کہتے ہیں اسے ایک لمحے میں سمجھ آگئی تھی، اس کے فرشتوں کو بھی نہیں پتہ تھا کہ وہ آسکتا ہے اور اوپر سے اس کے الفاظ،۔۔۔

"کیا ہوا؟؟؟؟؟؟؟"

Posted on Kitab Nagri

وہ اس کے سامنے آکر کھڑا ہوا، جس کا چہرہ عارش کی بات، سردی اور شرمندگی سے ٹماڑ کی طرح لال ہو رہا تھا۔۔۔

"آئی مین،،،"

وہ شرمندگی سے بول ہی نہ پائی۔۔۔۔

"صفائی کی ضرورت نہیں ہے،،،، وقت کم ہے اور تمہیں اکیلے کچھ بھی نہیں کرنا، ملازمین موجود ہیں،،،،، بس تم نے سب اپنی نگرانی میں کروانا ہے سوڈونٹ وری ٹینشن نہ لو۔۔۔۔"

عارش نے اس کے چہرے سے نظریں چرا کر اسے بتایا۔۔۔

"جی اچھا۔۔۔۔"

اس نے دھیرے سے اثبات میں سر ہلایا۔۔

"اوکے۔۔۔"

عارش کچن سے نکل گیا۔۔

"تو بن جاؤ نابوی۔۔۔۔"

اس کے کانوں میں عارش کا جملہ بازگشت کرنے لگا تو کانوں سے گرم دھوئیں نکلے۔۔

Posted on Kitab Nagri

"عارش بھائی کیوں کر رہے ہیں ایسی باتیں؟ اگر حنان کو پتہ چلا تو قتل کر دے گا میرا،،،، حنان سے تو میں ناراض ہوں، بات نہیں کرنی کبھی اس سے، ویلنٹائن ڈے تک وش نہیں کیا؟؟؟؟"

اس نے دانت پیسے اور موبائل اٹھایا اور واٹس ایپ اوپن کیا، سامنے حنان کا واٹس میسج تھا، سب ناراضی بھلائے اس نے آن کیا، محبت میں انا تو نہیں ہوتی نا، محبوب سامنے ہو کہاں کی ناراضی۔۔

"میں جانتا ہوں ارحہ کہ تم ناراض ہو مجھ سے کہ آج ویلنٹائن ڈے وش نہیں کیا،،،، یار کیا ہے یہ دن؟ جا کر ہسٹری پڑھو اس کی تم؟ ویلنٹائن ڈے لوگ منانے والے میری نظر میں بے غیرت ہوتے ہیں اور محبت کا کوئی ایک دن تھوڑی نا ہوتا ہے،،،، نیو ایئر، برتھ ڈے اور بھی جتنے دن آتے کرتا تو ہوں وش، وہ بھی سب سے پہلے تو آج کیوں ناراضی ہے،،،،، بھئی مجھے نفرت ہے اس دن سے،،،،، سو مجھ سے امید مت کرنا اور تم میری عزت ہو،،،،، میں تمہیں اپنی عزت بنا کر لانا چاہتا ہوں نا کہ میں تمہارے ساتھ ہو ٹلنگ کرتا پھروں، سمجھ آگئی تو ٹھیک نہیں تو۔۔۔۔۔"

اس کے واٹس میسج میں ہی سب جذبات موجود تھے۔۔۔۔۔ ارحہ کے اندر تک سکون کی لہر دوڑ گئی۔۔۔

"اففففف تھینکس یار،،،،، میری چواٹس تو واقعی اعلیٰ ہے،،،،، اب بس ماما سے بات کرنی ہوگی،،،،، مجھے یقین ہے کوئی بھی ایشو نہیں ہوگا۔۔۔۔۔"

وہ مسکرا کر کھانے کی تیاری کرنے لگی۔

کھانا بناتے بناتے کافی تھکن ہو گئی تھی،،،، عارش اس وقت کا گھر نہیں آیا تھا۔۔۔

وہ بے چینی سے موبائل لئے لاؤنج میں آگئی،،،، دونوں پاؤں ٹیبل پر رکھے ریلیکس ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

"مجھے ہاتھ مت لگانا اور اگر میں مر جاؤں تو میری قبر پر مت آنا۔۔۔۔"

دانش کی بات پر اس نے بے چینی سے منہ پر ہاتھ رکھا،،، وہ ڈرامہ دیکھنے میں اتنا محو تھی کہ عارش کے آنے کی خبر ہی نہ ہوئی،،، عارش لاؤنج سے گذر کر روم میں گیا،،، وہ چیخ کر کے باہر آیا تو اسے ہچکیوں کی آواز آئی۔

"میم، میم یہ یانی پئیں،،،،،"

ملازمہ نے گلاس دیا۔۔۔۔۔

"کیا ہوا ہے اسے؟؟؟؟؟"

عارش نے فکر مندی سے ارحہ کو دیکھا جو منہ پر ہاتھ رکھے ہچکیوں کو دبانے کی کوشش کر رہی تھی،،،،،

"سر نہیں معلوم،،، موبائل پر لگی تھی کہ ایک دم سے ہی رونے لگی ہیں،،،،،"

ملازمہ نے عارش کو بتایا۔۔۔

"کیا ہوا ہے؟؟؟؟ ارہ بتاؤ مجھے؟"

وہ فکر مندی سے اس کے مقابل بیٹھ گیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ خود پر کنٹرول رکھنے کی کوشش کر رہی تھی مگر جوں جوں یاد آتا کہ فیورٹ کریکٹر مر گیا ہے تو آنسو اندھا دھند بہنے لگتے۔۔۔

"کچھ نہیں،،،،"

وہ پانی کا گھونٹ بھر کر بولی۔۔۔۔

"تو روئی کیوں؟؟ مجھے سچ سچ بتانا؟؟؟"

وہ نا سمجھی سے بولا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"بتاؤ بھی؟"

وہ ابھی بھی اپ سیٹ تھا۔۔۔۔

"دانش مر گیا ہے۔۔۔۔۔"

وہ پھر رودی تھی اور عارش ساکت نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"کون دانش؟؟؟؟؟"

وہ تھوک نگلتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"بتایا تو آپ ڈانٹیں گے،،، نہیں بتاؤں گی۔"

وہ معصومیت سے بولی تو عارش کو بہت اچھی لگی۔۔۔

"نہیں، نہیں ڈانٹوں گا وعدہ، تم بولو۔۔۔۔۔"

وہ فوراً بولا تھا۔۔۔

"وہ،،،، وہ۔۔۔۔۔"

بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ پھر رودی،،،، اب تو عارش کو شدید گھبراہٹ ہوئی، اسے سمجھ نہیں آرہی تھی
کیا کرے۔۔۔۔

"پلیزز زرتار ہی ہو یا می سے پوچھوں کہ دانش کیا لگتا ہے تمہارا۔۔۔۔۔"

وہ اب چڑا تھا۔۔۔۔

"وہ ڈرامے میں آتا ہے۔۔۔۔۔"

وہ پھر رودی اور عارش نے لب اور مٹھیاں بھیج کر اسے گھورا جو زور و شور سے روئے جارہی تھی۔۔۔

"چپ،،،، ایک دم چپ۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر غصے سے بولا،،،، اثر ہوا تھا،،،، وہ سہم کر خاموش ہو گئی تھی۔۔۔۔

"کیا لگتا ہے وہ تمہارا؟؟؟؟؟"

وہ دانت پیستے ہوئے بولا،،، وہ خود پر یکٹیکل اور میچور انسان تھا اور امیچورٹی برداشت بھی نہیں کرتا تھا۔۔۔۔

"کرش ہے میرا۔۔۔"

وہ ممنائی۔

"تم سے بڑا بے وقوف میں نے آج تک نہیں دیکھا وعدہ کیا تھا کہ نہیں ڈانٹوں گا ورنہ بتاتا، چلو آؤ میرے ساتھ،،، ہر وقت فضول کام، کبھی کسی کو گالیاں دے رہی ہے تو کبھی رو رہی ہے، شاباش ہے، اٹھو بھی۔۔۔"

وہ گھورتا ہوا اٹھ گیا۔

"یہ ابھی نہیں ڈانٹا۔۔۔"

اس نے پشت کو گھورا اور اٹھ گئی۔۔۔ وہ کچن میں آیا اور ملازمہ کو جانے کا اشارہ کیا اور خود چیمبر پر بیٹھ گیا۔۔۔
"مجھے سب چیزیں ٹیسٹ کروانا پلینز۔۔۔"

اس نے کہا تو وہ سر ہلا کر پلیٹ میں نکالنے لگی، اور وہ خاموشی سے ٹیسٹ کرنے لگا مگر مان گیا کہ کھانا بہترین ہے۔

"بہت مزے کا بنایا ہے،، اس پر انعام بنتا ہے،،،، اس لئے میرے روم کی لیفٹ سائیڈ پر جو روم ہے اس میں ایک ڈریس پڑا ہے جو میں تمہارے لئے لایا ہوں کیونکہ کوکنگ کے دوران یہ ڈریس خراب ہو چکا ہے، نانوں نے پھر کہنا کہ میری پوتی کو ایک ڈریس نہیں لے کر دے سکے، سو جاؤ۔۔۔۔۔"

اس نے کہتے ساتھ صفائی دی کہ کیوں لایا ہوں۔۔

موبائل پر کام کرتے وہ ساتھ اسے انفارم بھی کر رہا تھا۔
 "اوکے، تھینکس۔۔"

"اچھی لڑکی ہے نانو کو بول دوں گا آج کہ مجھے قبول ہے ان کی پوتی۔"

Kitab Nagri

خیر تو سے نا؟"

عمر کی بات پر اس کا چہرہ سرخ ہوا۔

"شٹ اپ، جاؤ تم، تمہیں کس نے بولا تھا یہاں آؤ۔"

عارض عمر کو گھور کر ارحہ کو غصے سے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ بنا کوئی جواب دیے بھاگتی ہوئی چلی گئی۔

"بتانا کون ہے؟ کیونکہ ہم تو کتنا عرصہ ہو گیا تیرے گھر آتے کوئی لڑکی نہیں دیکھی اور تو اس ٹائپ کا ہے بھی نہیں۔"

وصی کی بات کا مطلب سمجھ کر عارش نے مٹھیاں بھینچی اور اسے ارحہ پر جی بھر کر غصہ آیا، وہ لوگ کوئی بگڑے نہیں تھے رارش کی طرح ہی سلجھے تھے۔

"میری کزن پلس ہونے والی فیانسی ہے، اب ہو گئی تسلی، بواجی کھانا لگائیں۔"

عارش نے ان کو جواب دے کر بوا کو کہا۔

"اوو ووا چھال یعنی بھا بھی ہیں ماشاء اللہ، تو کب کر رہا ہے منگنی، جلدی بتا۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عدیل نے فوراً پر جوشی سے کہا۔

"ابھی نہیں معلوم، بتادوں گا۔"

وہ رکھائی سے بولا۔

"عارش قسم سے میں نے بھا بھی کو غلط نظر سے نہیں دیکھا، میں بس شو کڈ ہو گیا تھا تیرے گھر لڑکی دیکھ کر، تجھے برا لگا آئم سوری مگر وہ میرے لئے قابل احترام ہیں۔"

عمر نے فوراً صفائی پیش کی۔

"عارش بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے یہ، اگر نہیں یقین تو ہم بھا بھی سے بھی سوری کر لیتے ہیں۔"

سرمد نے بھی کہا تو اس نے سر ہلایا۔

"کوئی بات نہیں، آئی ٹرسٹ یو۔"

وہ مسکرایا تھا تبھی بوانے کھانا لگنے کی اطلاع دی۔

"بوا آپ ایسا کریں ارحہ کا کھانا اس کے روم میں بھجوادیں۔"

اس نے بوا کو کہا اور خود ان کے پاس آگیا۔۔۔

"کھانا تو بڑا ہی لا جواب ہے اور آئم شیور کہ یہ بھا بھی نے بنایا ہے، ایم آئی رائٹ؟"

عدیل نے کہا تو وہ مسکرایا تھا اور اثبات میں سر ہلایا۔

، اسے معلوم تھا کہ کھانا بہت اچھا ہے۔
www.kitabnagri.com

"واہ بھئی اس کو بیوی بھی سگھڑ ملی اور ایک میرے والی ہے جس کو چائے تک نہیں بنانی آتی۔"

عمر نے منہ لٹکایا تو وہ ہنسا۔۔۔۔

"یاد ہے یونی میں یہ کہا کرتا تھا کہ شادی اس سے کروں گا جو چاہے ان پڑھ ہو مگر کھانا اچھا بناتی ہو۔"

وصی نے کہا تو سب کا قہقہہ بلند ہوا۔

"بھابھی ان پڑھ ہیں کیا؟"

سرمد از حد حیرانی سے بولا۔

"پڑھی لکھی ہے تسلی رکھو اور فوکس اب کھانا ہو۔"

عارش نے گھورا تو وہ منہ بناتے ہوئے کھانا کھانے لگے۔

عارش کو ارحہ کی موجودگی میں لگا کہ گھر واقعی جنت نہ ہو، وہ اتنا بولی نہیں تھی مگر آج گھر اتنا خاموش نہیں تھا جتنا آج سے پہلے ہوا تھا۔ اسے کام کرتا دیکھ کر دل اور دماغ نے کہا کہ ہاں یہی ہے وہ لڑکی جس کو اس گھر کی ہی نہیں اس کے دل کی ملکہ بننا چاہیے۔ وہ آج جیسے کافی مطمئن ہو چکا تھا۔

ان کو الوداع کہہ کر عارش اس کے روم میں آیا تو وہ فوراً کھڑی ہو گئی۔

"سوری، مجھے نہیں پتہ تھا کہ میل فرینڈز ہیں صرف۔"

وہ ڈرتی ہوئی بولی۔

www.kitabnagri.com

"اٹس اوکے، کھانا کھالیا تم نے۔؟"

عارش نے اسے دیکھا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا۔

"تھینکس، سارا کھانا ہت اچھا بنا تھا۔"

اس نے شکریہ ادا کیا وہ خوش ہوئی۔

"ویلم۔"

وہ ریلیکس ہوئی۔

"او کے چلو میں تمہیں ڈراپ کر دوں۔"

عارش نے اس کو گھر ڈراپ کیا اور خود نانو کے روم میں آگیا۔ بچپن سے ہی اس کا نانو اور مامو مامی سے لگاؤ تھا، مامی سے تو لڑ فرمائش پوری کرواتا تھا۔

"اسلام علیکم مامی کیا حال ہے؟"

وہ تنزیلہ بیگم کے آگے جھکا۔

"و علیکم السلام، میں ٹھیک تم سناؤ بیٹا؟"

وہ محبت سے ہاتھ پھیر کر بولیں۔

"اللہ پاک کا کرم ہے۔"

وہ نانو کی گود میں سر رکھتے ہوئے بولا۔

"کونی پیو گے بیٹا؟"

تنزیلہ بیگم اٹھتے ہوئے بولیں۔

"بلکل آپ کے ہاتھ کی بنی کونی تو میری فیورٹ ہے۔"



وہ فوراً بولا تھا کہ مبادا مامی مکر جائیں۔

"بلکل ابھی لاتی ہوں۔"

وہ مسکراتے ہوئے چلی گئیں۔ عارش نے نانو کا ہاتھ تھام کر آنکھوں پر رکھا، ان کو دیکھ کر مسکرایا۔ نانو نے بے اختیار مسکرائیں کیونکہ وہ تو مسکراتا بھی کم تھا۔

"کچھ کہنا ہے؟"

نانو نے اس کو دیکھا تو وہ ان کے سامنے بیٹھ گیا۔

"شادی کرنا چاہتا ہوں، خالی گھر سے مجھے وحشت ہونے لگی ہے، خاموشی چبھتی ہے اب مجھے۔"

وہ آزدگی سے بولا تھا تو نانو نے گہرا سانس لیا۔

"تبھی چاہتی ہوں بیٹا کہ گھر بسالے، آنے والی گھر کی خاموشی توڑ دے گی اور تجھے جوڑ دے گی۔"

نانو نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

"جی نانو جان! اس لئے میں اب راضی ہوں۔"

وہ آہستگی سے بولا تھا۔

"شباباش میرا بیٹا۔ تجھے کوئی پسند ہے تو بتا دے۔"

نانو نے خوشی سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

"ارحہ صفدر کو میں اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا ہوں، آج اسے اپنے گھر میں دیکھ کر مجھے فیصلہ کرنا آسان ہو گیا ہے۔ آپ مامو جان اور مامی جان سے بات کر لیں، مجھے منظور ہے۔"

وہ نرمی سے بولا تھا اور نانوں نے خوشی سے بے اختیار اس کا ماتھا چوما تھا۔

"وہ تجھے بہت خوش رکھے گی، تیرے دھوپ چھاؤں رویے کو سمجھے گی۔ بس اس پر بلا وجہ غصہ نہ کرنا۔ بڑی معصوم سی اور چڑیا جتنے دل والی ہے۔"

نانوں نے ساتھ ہی اسے نصیحت کی۔

"جی میں جانتا ہوں۔"

اسے معلوم تھا کہ جیسے وہ ڈراموں کے کرداروں پر روتی تھی، پتہ نہیں کیوں اسے دل کے قریب لگی تھی۔ تبھی تنزیلہ مامی کو فانی لے کر آگئیں تو وہ مسکرا کر پینے لگا۔

آج اس نے یہیں رہنا تھا۔ صبح وہ جاگنگ کر کے آیا تو وہ لان میں رکھے جھولے پر بیٹھی چائے سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔ کانوں میں ہینڈ فری لگی تھیں لیکن آنکھیں بند کیے وہ لائنوں میں کھوئی ہوئی تھی، عارش کو اس پل وہ بہت حسین لگی تھی۔ اس نے بے اختیار تصویر لے لی اور فلیش کی آواز پر ارحہ نے آنکھیں کھولی سامنے عارش

کھڑا تھا تو

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted on Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

وہ چونکی، عارش کی یہ حرکت اسے چونکا گئی تھی۔ اس نے ہینڈ فری کانوں سے نکال کر سائیڈ پر رکھیں، جب کہ عارش نے فلیش پر لعنت بھیجی، پہلی بار تصویر پر بھی راز نہیں رکھ سکا۔

"وہ، وہ تم اچھی لگی کسی فطری حسن کی طرح تو پکچر لے لی، کرتا ہوں واٹس ایپ۔"

وہ سر کھجاتا ہوا بولا مگر اسے حقیقتاً شرمندگی ہوئی تھی جب کہ ارحہ از حد حیرانی سے دیکھ رہی تھی اسے عارش کی نظریں عام نہیں لگی تھیں اور وہ کوئی دودھ پیتی بچی بچی نہیں تھی جو نہ سمجھ پاتی۔

"سو سوری اگر تمہیں برا لگا تو،،،"

عارش نے اس کا اڑانگ دیکھا تو پھر بولا۔

"نہیں، عارش بھائی کوئی بات نہیں۔"

وہ بمشکل مسکرائی تھی اور عارش بھائی پر زور دے کر کہتا کہ وہ سمجھ جائے کہ وہ بھائی ہی سمجھتی ہے۔۔۔

"تھینکس، میں بریک فاسٹ کر لوں، سی یولیٹر۔"

www.kitabnagri.com

وہ کہہ کر لمبے لمبے ڈگ بھرتا چلا گیا۔

"وہ۔ وہ تم اچھی لگی تو پکچر لے لی، کرتا ہوں واٹس ایپ۔"

ارحہ کے کان میں آواز گونجی تو اس کا دل بے طرح دھڑکا، اس نے لب کچلے اور گہری سانس ہوا کے سپرد کی۔

اُس کے لفظوں کے مقابلہ میں بھلا کیا کہتا؟
میں نے حیران رہنے میں ہی سہولت دیکھی۔

"ہائے کیا سوچا جا رہا ہے۔"

اسوہ کچن میں آئی تو حنا چائے کپوں میں نکال رہی تھی، اسوہ اسے گم صم دیکھ کر بولی تو وہ چونکی۔
"نتھنگ اسپیشل، ویسے یہ عذرا آئی کیوں آئی ہیں؟"
اس نے پوچھا، عذرا آئی سعد لوگوں کی چچی تھیں۔

"تمہیں نہیں پتہ۔؟"

اسوہ کو حیرانی کا جھٹکا لگا۔

"نہیں کیا ہوا ہے؟ خیریت ہے نا؟"

وہ چونک کر پلٹی۔

"رشتہ لے کر آئی ہیں۔"

اسوہ کیک کا ٹکڑا منہ میں ڈالتے ہوئے بولی۔

"کس کے لئے؟"

وہ چائے کی ٹرالی وہیں چھوڑ کر بولی۔

"کیسا بو قوفانہ سوال ہے؟ میں اور دعا میر ڈھیں تو پیچھے کون بچا؟"

اسوہ نے گھورا۔

"میں،،، یومین میرے لئے پروپوزل آیا ہے۔"

وہ آہستگی سے بولی کہ آواز باہر نہ جائے۔

"یا افکورس، اریز کا پروپوزل آیا ہے۔ وہی جو تمہیں اچھا لگتا تھا، جس کی پرسنالٹی سے تم کافی امپریس تھی۔"

اسوہ نے کہا تو اس نے نفی میں سر ہلایا اور ملازمہ کو چائے لے جانے کا کہہ کر وہ اسوہ کے پاس آن کھڑی ہوئی۔

"نوڈاؤٹ، اریز بھائی بہت اچھے ہیں مگر اسوہ میں شادی ایسے انسان سے نہیں کر سکتی جو اتنا سنجیدہ ہو، مطلب میں

چاہتی ہوں کہ شادی کسی ایسے انسان سے ہو جو لائف انجوائے کرنا جانتا ہو، جو سنجیدہ تو کسی طور نہ ہو، جیسے حنان

ہے اور اریز نمبر ون کھڑوس،،، کرئیر کو لے کر سیریس تھا سو بولا تھا۔۔۔"

وہ اسوہ کو دیکھ کر بولی، اسوہ نے بغور اس کا چہرہ دیکھا حنان کے نام پر وہ مسکرائی تھی، اس کی آنکھیں چمک اٹھی

تھیں اور یہ عام بات نہ تھی۔

"ویسے بھی میں اتنی جلدی شادی نہیں کرنا چاہتی، پڑھنا چاہتی ہوں کچھ بننا چاہتی ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

جب معلوم ہوا کہ کیا کہہ چکی ہوں تو فوراً صفائی دی۔

"تم حنان کو بولو، آئم شیور، ہیلپ کرے گا تمہاری۔"

اسوہ کی بات پر وہ مسکرائی۔

"ارے یو آر رائٹ، میں اسے کہہ دیتی ہوں۔"

وہ مسکراتی ہوئی کچن سے نکل گئی۔

"واؤ مجھے کچھ نہیں کرنا پڑا، کسی نہ کسی طرح مجھے حنان کو منانا ہے کہ وہ اس سے ہی شادی کرے، ہمارے گھر کی

رونق ہے جانے کیسے لوگ ملیں گے آگے، بہتر ہے کہ وہ اپنے گھر ہی رہے۔"

اسوہ نے مسکرا کر گہری سانس ہوا کے سپرد کی اور باہر آ گئی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آ جاؤ حنا۔"

حنانے اس کے روم کا ڈور نوک کیا تو وہ بولا۔

"تمہیں کیسے پتہ چلا کہ میں ہوں؟"

حنانے اسے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تمہاری دستک بلکہ قدموں کی آہٹ تک پہچان لیتا ہوں۔، بولو خیریت ہے؟"

وہ لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹائے بنا بولا، حنا چند ثانیے اسے بنا پلک جھپکے دیکھتی رہی، دل کو آج حنا کچھ اپنے دل کے تخت پر بیٹھا ہوا محسوس ہوا۔

"کیا ہوا؟"

حنا نے چونک کر اسے دیکھا۔

"وہ۔"

حنا نے خشک لبوں پر زبان پھیری اور بیڈ پر اس کے ساتھ بیٹھ گئی اور دل کی حالت کو سمجھنے لگی۔

"ایک ہیلپ چاہیے تھی؟"

حنا نے جھجھکتے ہوئے کہا تو وہ چونکا۔

"بولو۔؟ کیا ہیلپ چاہیے؟"

وہ ابرو اچکا کر بولا۔

"مجھے شادی نہیں کرنی۔"

وہ منہ بنا کر بولی۔

"تو مت کرو، مین کون سا تمہیں ڈولی میں بٹھانے جا رہا تھا، جو تم یوں منہ بنا کر بول رہی ہو۔"

حنان ہنستا ہوا اثرات سے بولا۔

"میں سیریس ہوں یار پلیر زززز۔"

وہ اس کی ہنسی سے نظریں چرا کر بولی۔

"میں بھی سیریس ہوں۔"

وہ فوراً لبوں تلے ہنسی دبا کر بولا۔ حنان نے غصے سے اسے گھورا اور پاؤں پٹختی جانے ہی لگی تھی کہ حنان نے بازو تھام لیا اور اپنے سامنے بٹھایا اور لیپ ٹاپ سائیڈ پر کر کے اسے دیکھا۔

"بھروسہ ہے مجھ پر۔"

حنان نے ہو چھا تو اس نے نا سمجھی سے اثبات میں سر ہلایا، اسے معصومیت سے سر ہلانا دیکھ کر وہ مسکرایا۔

"تو بھروسہ رکھو کہ میں تمہاری زندگی کا وہ فیصلہ کبھی بھی نہیں ہونے دوں گا حنا جس سے تم خوش نہ ہو یا جو تمہارے حق میں بہتر نہ ہو یہ حنان کا وعدہ ہے تم سے، پھر چاہے کچھ بھی ہو جائے"

www.kitabnagri.com

وہ اس کا ہاتھ تھام کر یقین دلا کر بولا تو وہ مسکرائی۔

"اگر مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تو۔"

حنان نے گویا اسے ڈرانا چاہا۔

"مشکلات کا تو کیا تمہارے لئے موے تک کا سامنا کر سکتا ہوں،،،، خیر بتاؤ اب کون آیا ہے کسکول لے کر۔"

وہ سنجیدگی سے کہہ کر آخر میں شرارے سے ہنسا۔

"اریز بھائی کا پروپوزل آیا ہے۔"

وہ لب کاٹتے ہوئے بولی۔

"ریلی؟؟؟؟؟ واو،،،،، پر سنلی پوچھو گی تو سچ یہی ہے کہ اریز از بیسٹ پرسن، تم بہت خوش رہو گی اس کے ساتھ، میری ذاتی رائے ہے۔"

حنان نے کہا تو حنان نے غصے سے اپنا ہاتھ چھڑایا۔

"میں نے رائے نہیں مانگی بس بتایا ہے تمہیں کہ مجھے شادی نہیں کرنی ابھی، دیٹس اٹ۔"

وہ اٹھ کر ونڈو کے پاس آن کھڑی ہوئی۔

"کسی کو پسند کرتی ہو کیا؟"

حنان نے پوچھا تو حنا کا دل بے طرح دھڑکا۔

"اب تمہیں یہ کیوں لگ رہا ہے؟"

وہ پلٹ کر غصے سے بولی۔

"کیوں، تمہیں محبت کیوں نہیں ہو سکتی؟ تم



Posted on Kitab Nagri

ہارٹ لیس ہو؟ دیکھو تم یونی میں پڑھتی ہو، اگر کوئی پسند ہے تو بتادو، ملوں گا اس سے اگر پسند آگیا تو، رشتہ میں اپنے ریفرنس سے فیملی کے آگے پیش کروں گا، ٹرسٹ می،، چلو ریلیکس ہو کر بتاؤ۔"

وہ اسے یقین دلا کر بولا تو وہ مسکرائی۔

"ایسا کچھ نہیں ہے پارٹنر، میں بس چند سال شادی نہیں کرنا چاہتی، مجھے یقین ہے تم ہیلپ کرو گے۔"

وہ مسکراتی ہوئی بولی۔

"کتنے سال؟"

حنان نے اسے دیکھا تو اس نے انگلیوں کے اشارے سے پانچ کہا، حنان نے گھور کر نفی میں سر ہلایا تو اس نے ایک انگلی نیچے کر دی، حنان اس کی حرکت پر ہنسا۔

"یار میں صرف ایک سال ڈی لے کروا سکتا ہوں، زیادہ کہا تو گھر والوں نے ایک دن میں ہی کروادینی ہے۔"

اس کی دھمکی کارگر ہوئی۔

www.kitabnagri.com

"اچھا ایک سال ہی کروادو۔"

وہ فوراً بولی۔

"اوکے باس آپ کا کام ہو جائے گا مگر مجھے میری رقم مل جانی چاہیے۔"

وہ اس کی بات ہر ہنسی تھی تو حنان بھی دل سے مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تھینکس آلوت حنان، سچی تم بہت اچھے ہو، ہمیشہ میری بہت مدد کی تم نے سوا بھی تمہارے لئے چائے اور پکوڑے بنا کر لاتی ہوں۔"

وہ ریلیکس ہو کر بولی اور چلی گئی۔

"پگلی لڑکی، مجھے ہی نہیں اس گھر کے ہر مکین کو تمہاری خوشی عزیز ہے۔"

حنان کے لئے حنا اور اس کی مسکراہٹ بے حد اہم تھی۔

اور حنا اپنا ہر مسئلہ اسے بتا کر حق ہی ریلیکس ہوتی تھی کیونکہ وہ اس کی ہیلپ دل سے کرتا تھا۔۔۔

مارچ کا مڈ تھا سو سردی کا زور ٹوٹ چکا تھا۔ وہ نہا کر لان میں بیٹھی ہوئی تھی، دھوپ میں بیٹھ کر مالٹے کھانا اس کا فیورٹ کام تھا۔ دھوپ سکون دے رہی تھی تو وہیں بیٹھے بیٹھے سو گئی تبھی عارش کی گاڑی آگئی۔

www.kitabnagri.com

وہ ناچاہ کر بھی رک گیا، یہ لڑکی اسے اچھی لگنے لگی تھی، نظروں کی تپش تھی یا کیا ارحہ کی آنکھ کھل گئی۔ عارش ایک بار پھر جی بھر کے شرمندہ ہوا تھا۔

"میں ابھی ابھی آیا، سوچا تم سے سلام دعا کر لوں۔"

وہ بمشکل خود پر قابو پاتے ہوئے بولا۔

"کیسی ہو؟"

وہ اس کے سامنے کرسی پر بیٹھ گیا۔

"الحمد للہ، آپ کیسے ہیں؟"

وہ اندرونی ڈر پر قابو پا کر بولی۔

"ٹھیک ٹھاک۔"

وہ ٹوکری سے مالٹا اٹھاتے ہوئے بولا۔

"ہمممم۔"

اس نے نظریں جھکائیں تو عارش نے اسے دیکھا۔

"نانو سے کوئی بات ہوئی تمہاری؟"

اس نے ابرو اچکا کر پوچھا تو وہ الجھی۔

"آئی می شادی کے ریلیٹڈ، وہ شادی کرنا چاہتی ہیں تمہاری۔"

عارش نے اسے دیکھا تو وہ از حد حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی، کیونکہ یہ دوسری بار عارش نے اسے بولا تھا۔

"دادو نے آپ سے کب بولا۔؟"

اس نے تھوک نگلتے ہوئے پوچھا تبھی عارش کا فون بجا اور وہ ایکسکیوز کرتا اوپر چلا گیا۔

Posted on Kitab Nagri

"یا اللہ پاک رحم، یہ کیا ہو رہا ہے؟ دادو کیسے بتاؤں آپ کو کہ مجھے حنان اچھا لگتا ہے، ماما کو بتادوں اس سے پہلے کے دیر ہو جائے۔"

اس نے گہر اسانس لیا اور چلی گئی۔

حناء، حنا کہاں ہو تم؟"

وہ اس کے روم سے ہو کر چلاتا ہوا لاؤنج میں آیا۔

"عقل کے اندھے یہاں ہوں، تائی جان اٹھ جائیں گی۔"

حنانے دانت پیس کر کہا تو وہ کمر پر ہاتھ رکھے اسے گھورنے لگا۔ یہاں وہ ایک ہینڈ سم لڑکا کم لڑکا ماسی زیادہ لگ رہا تھا۔

"کیا ہے؟ ایسے کیوں گھور رہے ہو؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنانے نا سمجھی کی ایکٹنگ کی۔

"میں نے فریج میں آئسکریم اور بریانی رکھی تھی، کہاں گئی وہ؟"

حنان نے اسے گھورا۔

"آئسکریم اور بریانی کا کیا کنٹریسٹ؟"

وہ معصومیت سے بولی۔

Posted on Kitab Nagri

"جو بھی ہو، مجھے بتاؤ کیوں کھائی تم نے؟ باہر سے منگوا لیتی ہاں، وہ میرے دوست نے ٹریٹ دی تھی۔"

وہ دانت پیستے ہوئے بولا۔

"اففففف، نہیں کھائی میں نے بھی۔"

وہ فوراً نفی میں سر ہلا کر بولی۔

"بیٹا اگر تم نے کھائی نہ ہوتی نا تو یوں الزام خاموشی سے برداشت کرنے رہی ہوتی، اتنی تم اچھی۔"

وہ فوراً اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا۔

"ہاں میں نے کھائی ہے، کیا کرو گے تم؟"

حنان نے دانت پیس کر ریمورٹ اٹھایا۔

"تم، حنان ابھی جذباتی ہونے کا وقت نہیں ہے۔"

حنان نے انگلی اٹھا کر کچھ کہنا چاہا تبھی دماغ سے آواز آئی سو وہ ریلیکس ہوا۔

"بھوک لگی ہے مجھے، اور گھر کا کھانا کھانے کا موڈ نہیں ہے یار، ایسا کرتے ہیں ہم باہر چلتے ہیں، تم ریڈی ہو جاؤ اور

پیچ والا ڈریس پہننا۔"

حنان نے پلان بنایا اور پیچ ڈریس کا اس لئے کہا کہ حنا کے سب فرینڈز نے سیم وہی ڈریس پہن کر یونی جانا تھا۔

"حنان وہ تو۔"

اس نے انکار کرنا چاہا۔

"میری خاطر تم اتنا بھی نہیں کر سکتی، پلیز زرز۔"

حنان نے بلیک میل کیا تو وہ فوراً اٹھ گئی اور پریس کرنے لگی۔

"اچھا سنو، پلیز پانی لا دو۔"

وہ آرن کر رہی تھی جب حنان آیا، اس کی بات ماننا مجبوری تھی جیسی وہ بنا کوئی بحث کیے چلی گئی۔

"شکل دیکھی نہیں اور آئی میرے جیسے ڈیشنگ بندے کے ساتھ لپچ کرنے والی، ہوووو۔"

حنان نے اس کی شرٹ پر استری رکھ دی۔

"یہ لو پانی، اب کدھر چلا گیا، حد ہو گئی۔"

وہ آئی مگر حنان وہاں نہیں تھا، وہ جو نہی پلٹی تو ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا کیونکہ شرٹ جل چکی تھی اور اسے پل بھر میں سارا معاملہ سمجھ آ گیا۔

www.kitabnagri.com

"حنان، حنان کے بچے کہاں ہو؟"

وہ باہر آئی تو وہ مزے سے بیٹھا ہوا تھا۔

"میری شرٹ کیوں جلائی تم نے؟"

وہ غصے سے ہاتھ ہلاتی چلائی تو چوڑیوں کی کھنکھن سے ماحول میں ایک ارتعاش پیدا ہوا۔

"میری آنسکریم کیوں کھائی تم نے؟"

وہ بھی دو بدو بولا۔

"تو آنسکریم کا اتنا بڑا بدلہ لیا تم نے۔"

وہ غصے سے بولی۔

"کیا ہوا ہے حنا؟ کیوں گھر سر پر اٹھایا ہوا ہے؟"

فرح بیگم نے کہا تو اس نے فوراً غمزہ شکل بنائے پٹی۔

"تائی امی اس نے میری فنکشن والی شرٹ جلادی ہے، فنکشن بھی کل ہے۔"

وہ روہانسی ہو کر بولی۔

"جھوٹی کل تو نہیں ہے۔"

حنان نے فوراً کانوں کو ہاتھ لگائے۔

"کل ہی ہے۔"

وہ مصنوعی آنسو پونچھنے لگی۔

"حنان جاؤ، اسے ویسے کی شرٹ دلا کر دو۔"

فرح بیگم نے حکم صادر کیا۔



"مامامیری بات۔"

اس کی بات ادھوری رہ گئی۔

"حنان ماں کا حکم ہے جاؤ۔"

انہوں نے ہاتھ اٹھا کر کہا تو حنان نے اثبات میں سر ہلایا۔

"چلو بھی اب۔"

حنان نے اسے گھورا۔

"اوکے میں ابھی چادر لے کر آئی تم چلو۔"

حنانس کر کہتی ہوئی اپنے روم کی طرف چلی گئی۔

"کیوں نا میں آج ارہ کو حنا سے ملو ادوں؟ ہاں یہ آئیڈیا بیسٹ ہے تاکہ ماما بابا کو منانے میں حنامیرا ساتھ دے،

اوکے کرتا ہوں کال۔"

www.kitabnagri.com

اس نے پوکیٹ سے موبائل نکال کر اسے کال کی۔

"ہیلو ارہ کہاں ہو؟"

وہ جو دادو کے روم کی طرف جا رہی تھی، اس کی کال دیکھ کر رک گئی۔

"گھر، کیا ہوا ہے؟"

وہ نا سمجھی سے بولی۔

"تم آج سینٹورس آ جاؤ ملتے ہیں، پلیز جلدی۔"

حنان کے کہنے پر ارحہ کو حیرانی ہوئی کیونکہ وہ ملنے کو نہیں اصرار کرتا تھا بلکہ ملنا چاہتا نہیں تھا۔

"خیریت ہے؟"

وہ الجھی۔

"ہاں، حنا کو ملو انا چاہتا ہوں تم سے، ہم لوگ پہنچ رہے ہیں۔ نوایسکیو زودان فورٹی منٹس پہنچو، بائے۔"

اس نے کہہ کر کال کاٹ دی۔

"حنان میری بات تو سنو، اففف یہ لڑکا، ہر وقت گھوڑے پر سوار رہتا ہے، اگلا کیا کہتا سنتا نہیں، کیا کروں۔"

اس نے سر پکڑا پھر کچھ سوچ کر باہر آئی۔

"ڈرائیور گاڑی باہر نکالو، میں خود ڈرائیو کر لوں گی، تم بس گاڑی باہر نکالو۔"

وہ کہہ کر چلی گئی۔

"نہیں مل رہی شرٹ اب کیا کروں میں؟"

حنانے اسے گھورا تو وہ کندھے اچکا کر رہ گیا۔

"سیلفش نہ ہو تو۔"

حنانے گھورا۔

"اچھا یار نیٹ سے دیکھ کر آرڈر کر لیں گے۔"

حنان نے آئیڈیا دیا تو حنانے منہ بنایا۔

"آرڈر کچھ کرو اتنا کچھ ہے۔"

وہ سر جھٹک کر آگے بڑھی۔

"تو کون سا کل ہی فنکشن ہے؟ میں جاؤں گا مے بی کچھ دن تک کراچی تو لا دوں گا۔"

وہ اب سنجیدگی سے بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پکانا؟"

حنانے مشکوک نظروں سے دیکھا۔

"ہاں میری جان پکا، نہ ملی پھر بھی لاؤں گا، اچھا چلو کچھ کھالیں، میں نے لنچ بھی نہیں کیا۔"

اس نے کہا تو حنا کو ترس آ گیا۔

"کیا کھاؤ گی؟"

حنان نے مینیو کارڈ آگے رکھا۔

"کچھ بھی منگو الو، منہ کی ہلانا بھ۔"

حنان نے ہنستے ہوئے کہا تو اس نے ہنس کر سر ہلایا تبھی ارحہ کا ٹیکسٹ آیا تو حنان نے اسے جگہ بتائی۔

"اسلام علیکم!"

ارحہ نے کہا تو دونوں نے سلام کا جواب دیا جب کہ حنان کھڑا ہو گیا، وہ اسے ایسے ہی عزت دیتا تھا۔

"کیسی ہو؟"

وہ مسکرا کر بولا تو حنا کو حیرت کا جھٹکا لگا۔

"ٹھیک، تم کیسے ہو؟"

وہ مسکرا کر بیٹھ گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ٹھیک ٹھاک اینڈ تھینکس فور کمنگ۔"

وہ مسکرا کر بیٹھتے ہوئے بولا۔

"نو نیڈ۔ اینڈ آرم شیورشی از حنا، آئی تھنک آئی شڈ سے لوور آف بینگلز۔"

ارحہ ہنستے ہوئے بولی۔

"ایسس افکورس، اینڈ یونوشی از آلسومائی بیسٹ فرینڈ۔"

وہ محبت سے حنا کو دیکھتے ہوئے بولا۔

"اور حنا ششی از ار حہ، مائی کو لچ فیلو پلس وائف ٹو بی۔"

وہ مسکرا کر بولا تو حنا کو اپنے ارد گرد دھماکے ہوتے محسوس ہوئے۔ دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا۔

"میں نے تم سے کہا تھا نا کہ جب بھی کوئی لڑکی پسند کروں گا تو سب سے پہلے تمہیں ہی بتاؤں گا، سو بتاؤ کیسی لگی تمہیں ار حہ۔"

وہ مسکرا کر رائے مانگنے لگا، اگر وہ اس دم اس کے دل کی حالت جان جاتا تو شاید بھول کر بھی کبھی نہ بتاتا کہ وہ ار حہ کو اپنی لائف میں شامل کر چکا ہے۔

"ششی از ویری نائس۔۔۔ مجھے بہت اچھی لگی ہے اور تمہارے ساتھ بھی جچے گی۔"

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔ ٹوٹے دل کے ساتھ مسکرا کر اکتنا اذیت ناک ہے، اسے آج معلوم ہوا تھا۔

"حنان تم کھانا آرڈر کرو اور کارڈ دو، میں آتی ہوں، تب تک آپ لوگ باتیں کریں۔"

www.kitabnagri.com

حنان نے کہا تو حنان نے اسے دیکھا۔

"کارڈ کیا کرنا ہے؟"

حنان نے اسے دیکھا۔

"چاہیے یار۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ کارڈ اٹھا کر چلی گئی۔ دراصل وہ اس اچانک دھماکے سے فرار چاہتی تھی۔ اپنے من چاہے انسان کو کسی اور کے ساتھ دیکھنا ضبط کی آخری حد ہوتا ہے۔ اس کا دل چوڑیوں کی طرح کرچی کرچی ہوا تھا۔ جاتے جاتے سامنے کا منظر آنسو کی وجہ سے دھندلا رہا تھا۔

"حنایلیز بریو بریو بریو۔"

اس نے گہرا سانس لیا اور آنکھیں ملتے ہوئے آگے بڑھی۔

"کیسی لگی ہے تمہیں؟ آفت کی پرکالہ؟"

حنان ہنستا ہوا ارحہ سے پوچھنے لگا۔

"ویری پریٹی اینڈ انوسینٹ، چوڑیوں کی طرح نازک۔"

ارحہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"شکر ہے تم اسے پسند آگئی، اب گھر والوں کو منانا آسان ہوگا، حنا منالے گی سب کو۔"

www.kitabnagri.com

وہ مسکراتا ہوا ریلیکس ہو کر بولا۔

"اور اگر میں حنا کو پسند نہ آتی تو؟ تم مجھے سے شادی نہ کرتے؟"

وہ شاکڈ سی بولی تھی۔

"ارے نہیں یار، وہ میری پسند کو ریجیکٹ نہیں کر سکتی سوریلیکس، یہ بتاؤ تم کب گھربات کرو گی؟"

حنان نے اسے دیکھا تو اسے عارش کارویہ یاد آیا۔

"پہلے تم تو کر لو گھربات، میں بھی کر لوں گی۔"

ارحہ نے اسے دیکھا۔

"میں نے کی تو سب نے فورس کرنا ہے اگلے ہی دن تمہارے گھر آنے کو، سو پلیز۔"

وہ فوراً بولا۔

"میں کر لوں گی بات جلد ہی، تھوڑا سا ویٹ۔"

وہ آہستگی سے بولی۔

"آخر کتنا ویٹ، سوری ٹو سے مگر مجھے لگتا ہے کہ یار تم اوائیڈ کر رہی ہو میری اس بات کو۔"

حنان کی بات پر ارحہ کو کرنٹ لگا مگر ویٹر کے آنے پر وہ چپ کر گئی۔ ویٹر کے جاتے ہی حنا آ گئی۔

www.kitabnagri.com

"ارحہ یہ گفٹ آپ کے لئے۔"

حنان نے مسکرا کر ایک گفٹ پیک اس کے سامنے رکھا۔

"ارے یار اس کی کیا ضرورت تھی؟"

ارحہ نے فوراً چونک کر کہا۔

Posted on Kitab Nagri

"بھئی گفٹس ضروریات کے تحت نہیں دیے جاتے بلکہ اس لئے دیے جاتے ہیں جن کی ضرورت ہو ان کو بتایا جائے کہ آپ واقعی اہم ہیں ہمارے لئے۔"

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔ ارہ تو ارہ حنان بھی اس کے جملے سے کافی متاثر ہوا تھا، اتنا سنجیدہ کب ہوتی تھی۔
"تھینک یو سو مچ، یو آر ویری سویٹ۔"

ارہ مسکرا کر گفٹ لیتے ہوئے بولی تو اس نے مسکراتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔ دل بچھ رہا تھا مگر ارہ سے جیسی نہیں ہوئی۔

اس کے بعد ان تینوں نے کھانا کھایا۔

"حناب حنان نے مجھے کہا کہ تم سے ملوانا ہے تو پھر میں نے آتے ہوئے چوڑیاں لی تھی تمہارے لئے، حنان بتاتا تھا کہ تم کتنی دیوانی ہو چوڑیوں کی سوتاؤ یہ کیسی ہیں، ایکجوبیلی مجھے تمہاری چوائس نہیں پتہ نا؟"

ارہ نے بہت پیاری چوڑیاں اسے دی تو حنا تو تھی ہی دیوانی۔ اب بھی چوڑیوں کو دیکھ کر پاگل ہو گئی۔

واؤ یہ تو بے حد پیاری ہیں۔ بہت بہت شکریہ، سچی بہت پیاری ہیں، میں ان کو ہمیشہ سنبھال کر رکھوں گی۔

حنا خوشی سے تقریباً چلاتے ہوئے بولی۔

"ہاہاہا مائی پلئیر۔ اس کا مطلب ہے کہ تمہارا دل جیتنا ایزی ہے بس چوڑیاں گفٹ کر دو۔"

ارہ ہنسی۔

"یا شیور۔"

وہ بھی مسکرائی، اس کے بعد تھوڑی دیر گپ شپ چلتی رہی۔ تو وقت کی نزاکت کا احساس کرتے وہ لوگ گھر چلے گئے۔ ارحہ بہت مطمئن تھی یہ جانے بنا کہ اس کا سکون تباہ ہونے والا ہے۔

"کیا سوچ رہی ہو؟"

حنان نے اسے مسلسل خاموش دیکھ کر پوچھا کیونکہ گاڑی میں وہ ہو اور ہنگامہ نہ ہو امپا سبل۔۔

"نتھنگ۔"

وہ گہرا سانس لے کر بولی۔

"ناراض ہو؟"

حنان نے اسے دیکھا۔

"نہیں یار۔"

www.kitabnagri.com

اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"پھر منہ کیوں پھلایا ہوا ہے؟"

حنان نے گاڑی کی اسپیڈ آہستہ کرتے ہوئے پوچھا۔

"سردرد کر رہا ہے۔"

وہ کنپٹیاں سہلاتے ہوئے بولی۔

"جانتا ہوں تم ناراض ہو کہ اتنا لیٹ کیوں بتایا مگر ٹرسٹ می میں بتانا چاہتا تھا ارحہ کے بارے میں تمہیں، پھر سوچا کہ پہلے ارحہ گھربات کر لے پھر ملو ادوں گا، آئم سو سوری اگر تمہیں برا لگا تو۔"

وہ منہ بنا کر اسے ایک نظر دیکھ کر بولا۔

"اففف نہیں ہوں ناراض سچی۔ مجھے تو بہت اچھی ہے ارحہ، بس کوک پی ہے ٹھنڈی تھی تو سرد درد کر گیا۔"

وہ کنپٹیاں سہلا کر اسے یقین دلانے لگی ورنہ دل میں جو توڑ پھوڑ ہوئی تھی اس کا شور دماغ میں گھوم رہا تھا۔

"اوکے ہم کو فی پی لیتے ہیں۔"

اس نے مسکرا کر آفر کی، حنا کی خاموشی گوارہ نہ تھی۔

"نہیں مجھے گھر جانا ہے پلیز زرز، میں سوؤں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی۔۔۔"

اس نے فوراً سختی سے منع کیا۔

www.kitabnagri.com

حنان کو ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا تھا کیونکہ حنا ایسے تو بی ہیو کبھی نہیں کرتی تھی۔ گھر آتے ساتھ حنا سونے چلی گئی، جو حنان کو ہضم نہ ہوا۔

"بھئی حنا کہاں ہے؟"

ڈنر ٹیبل پر بابا نے پوچھا۔

"کہہ رہی تھی نیند آئی تھی تو سو گئی ہے۔"

جویریہ بیگم نے کہا تو حنان کو جھٹکا لگا کیونکہ وہ تب تک فی سوتی جب تک حنان واسطے دے کر روم سے نہ نکالتا۔
اور اب حنان کو گڑبڑ کا احساس ہوا۔

"سورہی ہے، طبیعت تو ٹھیک ہے اس کی؟"

اب کی بار تایا ابو بھی فکر مندی سے بولے۔

"جی بلکل ٹھیک ہے، بس شاپنگ پر گئی تھی تو تھک گئی ہے۔"

جویریہ بیگم نے تسلی دی۔

"اوو اچھا پھر ٹھیک ہے۔"

ان کو تسلی ہوئی مگر حنان بے چین ہو گیا۔

وہ اٹھ کر روم میں آیا تو روم لاکڈ تھا۔

"حنا، حنا دروازہ کھولو۔"

حنان نے کہا مگر بدستور خاموشی رہی۔

وہ الجھتا ہوا چھت پر چلا گیا تبھی کچھ دن پہلے کا منظر نظروں کے آگے گھوما۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

حنان اور حنا دونوں لان میں گھاس پر بیٹھے پڑھ رہے تھے مگر صرف گھر والوں کی نظروں میں۔ کتابیں آگے رکھے پچھلے دو گھنٹوں سے گانے سن رہے تھے۔ حنان نے حجاب کیا ہوا تھا اور ہینڈ فری ایسے چھپائی ہوئی تھی جبکہ حنان نے ہاتھ ایسے کان پر رکھا ہوا تھا کہ گمان کی گنجائش ہی نہ تھی۔ اور موبائل پوکیٹ میں پڑا تھا۔

"میں نے چھوڑے ہیں باقی سارے راستے

آیا ہوں بس۔"

وہ دونوں بیٹھے بیٹھے ڈانس کر رہے تھے تبھی اسوہ نے ہینڈ فری کھینچ لی اس کے کان سے۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے؟"

دونوں نے اسے گھورا۔

"تم لوگ غالباً پڑھ رہے تھے نا؟"

اسوہ نے مذاق اڑایا۔

"ہاں تو ابھی سونگ لگایا۔"

حنان فوراً سنبھلتے ہوئے بولا۔

"ویری فنی،،، میں چار بار چکر لگا کر گئی ہوں یہی تیج کھلا ہوا ہے اس وقت کا۔۔۔"

اسوہ نے کہا تو دونوں کو خیال آیا کہ تیج تو آگے کرنا یاد ہی نہیں رہا۔



"وہ ہم ریوائرز کر رہے تھے۔"

اب کی بار حنا بولی۔

"پاگل اس کو بنانا جو تم دونوں کو جانتا نہ ہو، ارے یہ گانا کہاں سے لیا تم دونوں نے اور گروپ میں کیوں نہیں سینڈ کیا، کمینو۔۔۔۔"

اسوہ گانا سنتے ہوئے بولی۔

"ابھی تھوڑی دیر پہلے ڈاؤنلوڈ کیے تھے، سن کر سینڈ کر دیتے ہم لوگ۔"

حنانے منہ بنایا۔

"بڑی بات ہے، ویسے تم دونوں کچھ زیادہ ہی عادی نہیں ہو گئے ایک دوسرے کے؟ مطلب کوئی گانا بھی اکیلے نہیں سنتے، سب کام ساتھ، بچ کر رہو اڈیکشن بڑی بری شے ہے اور تم لوگ تو عادی ہو گئے۔"

اسوہ نے کہا، حنان نے اس کا مطلب سمجھ کر دانت پیسے مگر خاموش رہنا مجبوری تھی۔

www.kitabnagri.com

"ویسے حنا اپنے دوست کو کہو کہ اب شادی کر لے، آخر ہمارے بھی کوئی ارمان ہیں۔"

اسوہ کے کہنے پر اس کی بیٹ مس ہوئی مگر وہ مسکرا کر خود کو نارمل ظاہر کرنے لگی۔

"ہاں پارٹنر کر لو شادی اب، تمہاری مہندی پر ڈانس بھی کرنا ہے میں نے۔"

وہ اندرونی گھبراہٹ پر قابو پا کر بولی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Kitab Nagri

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"اچھایار جاؤ ایک کپ چائے بنا دو پلیز۔"

اسوہ نے اسے بہانے سے بھگانا چاہا تو وہ سر ہلاتی چلی گئی۔

"تم ابھی تین دن پہلے تو گئی تھی، آج پھر کیوں آگئی"

حنان شرارت سے بولا۔

"صحیح کہتے ہیں عمیر کہ قدر کھودیتا ہے روز کا آنا جانا، میں بھی آؤں نا مہینے بعد تو قدر محسوس ہو۔"

وہ ایمو شنل ہو گئی۔

"ارے ارے ارے ارے ارے ارے مذاق تھیا۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنان نے فوراً اسے ساتھ لگایا۔

"حنان ایک سوال پوچھوں؟"

اسوہ نے اسے دیکھا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"کیا تم حنا سے واقعی محبت نہیں کرتے ہو؟"

اس کے سوال پر حنان مسکرایا۔

"میں بے حد محبت کرتا ہوں حنا سے۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ محبت سے چور لہجے میں بولا تو اسوہ دل سے مسکرائی۔

"اگر تم اس سے محبت کرتے ہو تو اس کے گھر رشتہ کیوں نہیں لے جانے دیتے؟"

اسوہ نے گھورا۔

"دیکھو اسوہ میں آلریڈی بتا چکا ہوں کہ میں اس سے محبت ایزاے کزن، ایزاے بیسٹ فرینڈ کرتا ہوں، میرا آج نہیں جب سے یوش سنبھالاتا ہے خود سے وعدہ ہے کہ حنا میری فرینڈ ہی رہے گی اور میں اسے کبھی بھی نہیں کھونا چاہتا، اس کی شادی ایک بہت اچھے انداز سے کرواؤں گا میرا وعدہ ہے۔"

وہ فوراً صفائی دے کر بولا۔

"تو پھر اس کا کہیں رشتہ کیوں نہیں ڈن ہونے دیتے؟"

اسوہ نے دانت پیستے ہوئے پوچھا۔۔۔

"یار وہ ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی اس لئے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ اس کے سوالوں سے زچ ہوا۔

"وہ شادی جانتے ہو کیوں نہیں کرنا چاہتی؟"

اسوہ کی بات پر اس نے بس سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔

"کیونکہ وہ اپنا دل تمہیں دے چکی ہے حنان۔"

اسوہ نے تاسف سے اسے دیکھا۔

"وٹ؟ آریو کریزی؟ ایسا کچھ نہیں ہے۔"

حنان نے کرنٹ کھا کر اسے دیکھا اور پھر گہری سانس خارج کر کے آہستہ مگر سخت آواز میں بولا۔

"حنان مجھے حیرانی ہو رہی ہے کہ تم دیکھ کر انجان بن رہے ہو، اگر نہیں ہے ایسا کچھ تو روک دو قدم اس کے اور خود کو اس سے دور کر لو۔۔۔"

اسوہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"تم دھوپ میں بیٹھو، چائے پیو اور اپنے منجمد دماغ کو پگھلاؤ کیونکہ ایسا کچھ نہیں ہے۔"

حنان نے اس سے زیادہ خود کو تسلی دی۔

"حنان مجھے حیرانی ہو رہی ہے کہ جو بندہ اس کی آنکھوں کا، چہرے کا ایک ایک رنگ پہچانتا ہے، وہی محبت کے رنگ کو نہیں پہچان رہا، اتنا بے مول رنگ نہیں ہوتا یہ کہ تم اسے نظر انداز کر دو۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اسوہ نے دکھ سے نفی میں سر ہلایا، تو حنان کھڑا ہو گیا اور آنکھیں بند کر کے پھر اسوہ کی طرف پلٹا۔

"میری شادی کی بات پر وہ دیکھا نہیں کیسے نارمل بیہو کر رکھ گئی ہے، یہ بس تمہارے دماغ کا فتور ہے۔۔۔"

وہ اسے یاد کروا کر بولا۔

Posted on Kitab Nagri

"اپنی خوشی قربان کر گئی وہ تمہاری خوشی پر یا پھر اس کا خواب ہو گا کہ اپنی اور تمہاری مہندی پر ڈانس کرے وہ۔"

اسوہ کی بات پر حنان کو آگ لگی۔

"شٹ اپ۔"

حنان نے سختی سے کہا۔

"حنان قسم سے مجھے لگ رہا ہے کہ وہ انٹر سٹڈ ہے سچی، تمہاری قسم۔۔۔۔۔"

اسوہ نے یقین دلانے کی کوشش کی۔

"اسوہ یہ بات تم بھی جانتی اور وہ بھی کہ میں لائف پارٹنر کیسی چاہتا ہوں اور ان کو ایڈیٹرز پر وہ پورا نہیں اترتی، مجھے میچور، سنجیدہ لڑکی سے شادی کرنی ہے اور یہ بات میں سب کو ہزار بار باور کروا چکا ہوں۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ تلملاتا ہوا ابو کھلا ہٹ سے بولا۔

"اور اسے تم جیسا پارٹنر چاہیے۔"

اسوہ نے کہا۔

"اگر وہ دنیا کی آخری لڑکی بھی ہوئی تو میں نہیں کروں گا اس سے شادی، وہ میری دوست ہے اور میں بس

دوست ہی رکھنا چاہوں گا، اگر وہ اس سفر پر چل رہی ہے تو اس میں سراسر اس کا قصور ہے۔"

وہ کہہ کر لمبے لمبے ڈگ بھرتا اندر چلا گیا۔

"تمہاری شادی تو حنا سے ہی ہوگی میرے شہزادے بھائی، چاہے مجھے بلیک میل کرنا پڑا یا کچھ بھی، تمہاری دلہن صرف اور صرف حنا بنے گی۔"

اسوہ نے گہری سانس لی۔

"اگر یہ سب باتیں سچ ہیں تو کیا کروں میں؟ میں حنا کو کیسے سمجھاؤں، ایسے تو حنا ٹوٹ جائے گی یار، اگر وہ ذرا بھی انٹر سٹڈ ہے تو بہت نقصان ہوگا، اپنے دل پر پتھر رکھ کر مجھے حنا کو خود سے دور کرنا ہوگا، کل یونی ڈراپ کرتے ہوئے میں اسے اچھی طرح سمجھاؤں گا اور مجھے یقین ہے کہ سمجھ جائے گی۔"

حنان نے ٹھنڈی سانس اندر بھری، لیپ ٹاپ آگے رکھا مگر کام کی طرف دھیان نہ گیا تو لیپ ٹاپ رکھ کر لیٹ گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے زندگی میں بناوٹ نہیں آتی

میرا مزاج، میرا لہجہ ذاتی ہے

Posted on Kitab Nagri

حناروم میں آئی تو ضبط کے سارے بندھن ٹوٹ گئے۔ جس شخص کو ہر لمحہ اپنا سمجھ کر چاہا تھا وہ تو نکلا ہی کسی اور کا تھا۔ دروازے کے ساتھ نیچے بیٹھ کر سر گھٹنوں پر رکھ لیا تھا، آنسو کسی آبشار کی طرح بہہ رہے تھے۔ اپنی محبت کو کھونا آسان نہیں ہوتا۔

"اللہ جی کیوں ہوا ایسا؟ میں تو حنان کی عادی ہو گئی تھی نا، وہ لڑکی کیوں آئی ہمارے درمیان، کیوں چھینا اس نے میرے حنان کو مجھ سے، یا اللہ جی کن کہہ دے میری محبت کو مجھے دے دے، یا اللہ پاک مجھے بچپن سے صرف اس کی عادت ہے، مجھے اس کے علاوہ کوئی نہیں سمجھتا، یا اللہ میری تو چوڑیوں کو بھی اس کہ عادت ہو چکی ہے، نہیں رہ پاؤں گی میں۔۔۔۔"

وہ ہچکیوں سے مسلسل رو رہی تھی، تبھی ڈور نوک ہوا اسے معلوم ہوا تھا کہ وہ حنان ہے مگر اس وقت وہ حنان سے ملنے کی پوزیشن میں بھی نہیں تھی، ساری رات اس نے رو کر گزار دی، کیا کیا نہیں یاد آیا تھا۔

"یار اتنی کیوٹ لگ رہی ہو، ول یو میری می۔"

حنان نے گلاب کی ادھ کھلی کلی اسے دیتے ہوئے شرارت سے کہا تو وہ ہنس دی تھی۔

www.kitabnagri.com

"حناب تمہاری دوستی کا امتحان ہے تمہیں خاموش رہنا ہو گا فقط اس کی خوشی کی خاطر۔"

اس نے آنسو پونچھ کر ارادہ باندھا۔

بڑی وفادار ہیں،،،،، آنکھیں میری

نہیں کھولیں گی یہ راز راتوں کے

"ایک تو یہ عارش بھائی پتہ نہیں کب گھر واپس جائیں گے، مجھے دادو سے بات کرنی ہے۔"

وہ ٹیرس پر ٹہل رہی تھی۔

"اور ماما بھی بیٹھ گئی ہیں ادھر ہی جا کر۔"

وہ منہ بنا کر ریلنگ پر بیٹھ گئی۔

"عارش بھائی کہیں دادو سے میرا رشتہ؟ افففففف پاگل ہوا رحہ، ایسا نہیں سوچنا، ہاں ویسے اس پتھر کے اندر

کون سادل ہے جو محبت کرے سوریلیکس ہوں۔"

وہ مالٹے کے چھلکے بنا دیکھے نیچے گرانے لگی جو عارش کے سر پر لگے، عارش نے غصے سے اوپر دیکھا تو وہ ریلنگ پر

ریلیکس سی بیٹھی تھی، وہ مسکرایا۔

"شاباش ہے تمہیں، ڈسٹ بن ختم ہو گئے جو چھلکے میرے سر پر گرا دیئے۔"

عارش گھر جا رہا تھا اور جانتا تھا بے خبری میں گرے ہیں یہ چھلکے، ارحہ کی اس کی جانب پشت تھی، وہ جاتے جاتے

اسے دیکھنا چاہتا تھا تبھی یہ کہا اور ارحہ کی توجان ہی نکل گئی تھی، فوراً ریلنگ سے اتری تو عارش کی مسکراہٹ

مزید گہری ہو گئی۔

Posted on Kitab Nagri

، "کمرے میں کیا اسپرے کی ہوئی ہے یا کوئی جن بھوت ہے جو یہاں بس رینگ ہی پگی ہے یا پھر خود کشی کا ارادہ باندھ کر بیٹھ گئی ہو۔"

۔ عارش نے اسے متوجہ نہ پا کر اوپر دیکھتے ہوئے کہا تو، اس نے سر پر ہاتھ مارا اور ہاتھ چہرے پر رکھے۔

"یا اللہ جی، مجھ سے ہر الٹا کام اس کھڑوس کے سامنے کیوں ہوتا ہے اور سونے پر سہاگہ کہ چھلکے بھی عارش بھائی کے اوپر گرے ہیں، ایک اور طعنہ لگ ہاتھ ان کے، بچا رحہ اب، ریڈی ہو جا لیکچر کے لئے۔"

ارحہ نے لب کاٹتے ہوئے گہرا سانس لیا۔

"گوند کے ساتھ کسی نے چپکا دیا ہے تمہیں؟"

وہ اب بد دل ہوا تو وہ فوراً مڑی۔

"وہ، وہ میں ایسے ہی بیٹھی تھی۔"

وہ تھوک نگلتے ہوئے بولی۔

www.kitabnagri.com

"یہ جگہ ہے بیٹھے کی؟ محترمہ یہاں سے اگر ذرا سی بھی ہلتی تو تمہاری بوٹیاں بھی نہیں ملنی تھی۔"

عارش نے گھورا۔

"استغفر اللہ، اللہ مالک ہے موت جیسے لکھی ہے ویسے ہی آتی ہے، مجھے دادو بلار ہی ہیں، اللہ حافظ۔۔۔۔۔"

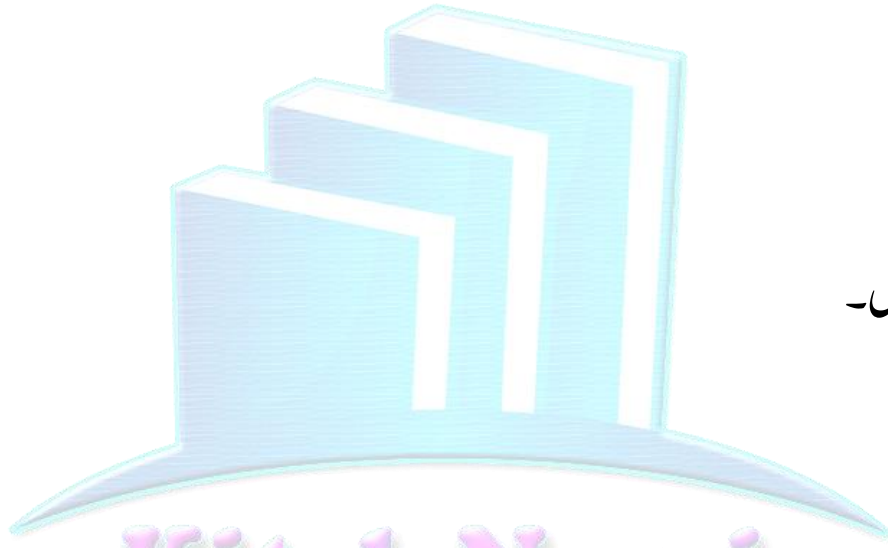
وہ اس کے سوالوں سے بچنے کے لئے اندر بھاگ گئی۔

"پگلی۔"

عارش کے لب مسکرائے۔

"بہت جلد تم میری ہوگی، عارش کی مسز بن کر اس کے گھر آ جاؤ گی۔"

وہ مسکراتا ہوا سن گلاسز چڑھاتا چلا گیا۔



خود کو میرا ہی سمجھئے

میرے دل کو بھاگئی ہیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آج جلدی جارہی ہو تم یونی؟"

فرح بیگم نے اسے جاتا دیکھ کر کہا۔

"جی تائی امی، آج کام ہے یونی۔"

وہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولی۔

"اوکے، دھیان سے جانا، اللہ حافظ۔"

Posted on Kitab Nagri

تائی جان نے اس کا ماتھا چوم کر دعا دی تو اس کی آنکھیں بھر آئیں۔
"کتنی نیک بچی ہے، یا اللہ حنان کو ہدایت دے کہ وہ اس کو ہی زندگی کا ساتھی بنائے۔"
انہوں نے دعا مانگی۔

حنان اٹھا تو سات بج رہے تھے، وہ فریش ہو کر باہر آیا تو فرح بیگم کچن میں ناشتہ بنا رہی تھیں۔
"ماما ناشتہ لگائیے، میں تب تک حنا کو بلا کر آیا۔"
"حننا تو یونی چلی گئی ہے بیٹا کب کی۔"
فرح بیگم کی بات پر اسے کرنٹ لگا۔
"یونی چلی گئی؟؟ ماما مجھ سے ملے بنا؟"
www.kitabnagri.com
وہ چونکتا ہوا کچن میں ہوا آیا۔

"ہاں اسے کوئی کام تھا، ناشتہ لگا دیا ہے تم کرو، میں تمہارے بابا کو چائے دے آؤں۔"
وہ چائے اٹھا کر چلی گئیں۔

"کیوں الجھا رہی ہے یہ لڑکی مجھے۔"

وہ اس کا نمبر ڈائل کرتے ہوئے بڑبڑایا۔

"کہاں ہو تم؟"

کال پک ہوتے ہی وہ بولا۔

"یونی میں ہوں۔"

وہ گہرا سانس لے کر بولی۔

"تم جلدی کیوں چلی گئی؟"

وہ فوراً غصہ ضبط کرتے ہوئے بولا۔

"جلدی کہاں؟؟؟ بہت دیر ہو گئی تھی حنان۔"

وہ ذومعنی لہجے میں بولی تو حنان نے لب بھینچے۔

"کب واپس آؤ گی؟"

اس نے پوچھا۔

"چار بجے۔"

وہ بالوں کو کانوں کے پیچھے اڑتے ہوئے بولی۔

"رات جلدی کیوں سوئی تھی؟"



Posted on Kitab Nagri

وہ اسے کھونا نہیں چاہتا تھا مگر وہ اسے پانا بھی نہیں چاہتا تھا سو نرمی سے بولا۔

"میں جانتی ہوں میرے یوں سونے پر اپ سیٹ ہو گئے بٹ حنان سچی بہت نیند آگئی تھی، ریلی سوری۔"

وہ بھی تو اسے کھونا نہیں چاہتی تھی۔

"اوکے فائن، آج جلدی نہ سونا ورنہ مار دوں گا۔"

وہ دھمکی دیتے ہوئے بولا۔

"مار تو تم چکے ہو، دل، خواہشات، حنا۔۔۔"

اس نے گہرا سانس لیا اور خود کو کمپوز کیا۔

"کہاں گئی ہو؟"

وہ خاموشی دیکھ کر بولا۔

"سوری وہ سائن کر رہی تھی فائل پر، تم بھی ریڈی ہو جاؤ یار، میں چلتی ہو فیس سب میٹ کروانی ہے۔"

اس نے کہا۔

"اوکے، ٹیک کیئر اینڈ مس یو۔"

اس نے سچائی سے کہا۔

"اللہ حافظ۔"

Posted on Kitab Nagri

اس نے کال کاٹ دی تو حنان ناشتے سے انصاف کرنے لگا۔

"یہ انسان کبھی مجھے خود سے دور نہیں جانے دے گا، یا الہی کیا کروں میں۔؟"

اس نے سر تھام لیا، اس سے سامنا نہ ہو تبھی تو آج وہ صبح نکل آئی تھی گھر سے، اس کی کال کو چاہ کر بھی وہ اگنور نہ کر سکی۔



ہاتھ چھوٹیں بھی تو رشتے نہیں توڑا کرتے
وقت کی شاخ سے بھی لمحے نہیں توڑا کرتے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسلام علیکم بابا جان.. کیا حال ہے؟"

وہ ڈائننگ روم میں آئی تو صفدر صاحب بھی ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے تھے۔

"وعلیکم اسلام، بابا کی جان کیسی ہے؟"

انہوں نے محبت سے اسے دیکھا۔

"کون سے والی؟"

تزیلہ بیگم کو آتے دیکھ کر وہ شرارت سے بولی۔

"بد تمیز۔"

تزیلہ بیگم نے اسے گھورا تو وہ ہنس دی۔

"ہا ہا ہا اور سناؤ کیا ایکٹیویٹیز ہیں بھئی؟"

صفدر صاحب نے اسے دیکھا۔

"قائد اعظم کا قول الٹا پڑ رہا۔"

وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔

"کون سا قول؟"

صفدر صاحب نے اسے دیکھا۔

"قائد اعظم نے کہا تھا کام، کام اور بس کام جب کہ یہاں چل رہا بور، بور اور بس بور، بابا میں بور ہو چکی ہوں۔"

وہ روہانسی ہوئی۔

"تو ایسا کرو کہ آج میرے ساتھ آفس چلو، بوریت دور ہو جائے گی۔"

بابا نے کہا تو اس کی آنکھیں چمک اٹھیں۔



"سچی۔"

وہ حیرانی سے بولی۔

"مچی۔"

بابا کی بات پر وہ ہنس دی۔

اس کے بعد وہ ریڈی ہو کر بابا کے ساتھ ان کے آفس پہنچی تو بہت ایکسائٹڈ تھی۔

"یہ ہیں ہماری پی اے، شمر عباس اینڈ ثمر یہ ہے ہماری پرنس بلکہ اس آفس کی مالک۔"

بابا نے مسکرا کر کہا۔

"اسلام علیکم میم، ہاؤ آریو؟"

ثمر نے مسکرا کر پوچھا۔

"الحمد للہ آئی ایم فائن اینڈ یو؟"

ارحہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آتم آلسوفائن۔"

وہ مسکرائی۔

"ٹھیک ہے ثمر بیٹا، آپ آفس دکھاؤ اسے اور جب بور ہو تو مجھے بتا دینا۔"

بابا کہہ کر چلے گئے۔

"چلیے میم۔"

ثمر نے کہا۔

"یار پہلی بات مجھے میم کہنا بند کرو، ارحہ نام ہے میرا سونا نام لو، میم سے مجھے دادیوں والی فیلنگز آرہی۔"

ارحہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ ہنسی۔

"ہا ہا ہا اوکے بائے داوے یو آر ویری سویٹ۔"

ثمر نے مسکرا کر کہا۔

"شکریہ، چلو اب، ایکسائٹمنٹ ہو رہی مجھے۔"

اس نے بے تابی سے کہا۔

"ویسے میں اس فلور پر کم ہی آتی ہوں عارش سر ہوتے ادھر تو کافی غصے والے ہیں۔"

ثمر نے ڈرتے ڈرتے کہا جب کہ ارحہ نے نہیں سنا تھا۔

"واؤ یہ تو بہت پیارا ہے۔"

ارحہ بچوں کی خوشی سے بولی۔

"اووو وہ شٹ،،،، یہ ہٹلر کیا کر رہا ادھر۔"

Posted on Kitab Nagri

ارحہ نے سامنے آتے عارش کو دیکھ کر منہ پھیرا جو موبائل پر کچھ دیکھ رہا تھا تبھی اس نے ارحہ کو نہیں دیکھا تھا۔

"میری کلاس لگنے والی ہے، اللہ بچانا۔"

ثمر نے خشک لبوں ہر زبان پھیری۔

"مس ثمر، کہاں تھی کب سے میں کال کر رہا ہوں، اگر آپ بڑی تھیں تو حرا اور عانیہ کہاں ہیں،،،؟"

عارش سخت لہجے میں بولا۔

"سرخرا آج آئی نہیں اور عانیہ سائٹ پر گئی ہے۔"

وہ تھوک نگلتے ہوئے بولی۔

"اور بہت ذمہ داری کا ثبوت دے رہی ہیں آپ ماشاء اللہ۔"

ایک نظر ارحہ کی پشت کو دیکھتے ہوئے طعنہ مارا۔

www.kitabnagri.com

"طعنہ مارے بنایہ بندہ نہیں رہ سکتا۔"

ارحہ کی بھی سانس رکی۔

"سرسوری، اکیچو نیلی مجھے سرنے کہا تھا کہ میں میم کو آفس دکھا دوں۔"

ثمر کے کہنے پر عارش نے ارحہ کو دیکھا۔

"کون ہے یہ؟"

عارش نے کہا۔

"ارحہ۔"

ثمر نے کہا تو وہ اس کے سامنے آن رکا۔

"تم؟؟؟؟؟ خیریت؟"

وہ حیرانی سے بولا۔

"جی وہ بس یو نہی آگئی۔"

وہ خود کو کمپوز کرتی ہوئی بولی۔

"آپ جائیں، مجھے فائلز چاہیے اور وہاں ہی بیٹھیے، اور ہاں دو کپ کوئی بھجواد دیجیے گا۔"

اس نے ثمر کو اشارہ کیا تو وہ سر ہلاتی چلی گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تمہارا مجھ سے پردہ ہے۔؟"

اس نے ارحہ کو نظروں کے حصار میں لے کر بولا۔

"نہیں تو۔"

اس نے سر نفی میں ہلایا۔

"اچھا میں سمجھا ہے، خیر چلو آؤ میرے ساتھ۔"

اس نے اشارہ کیا تو وہ منہ بناتی چلی گئی۔

"آپ کب سے یہاں بابا کے ساتھ کام کر رہے؟"

وہ اس کے کھلے وہو ادا روم میں آئی۔

"کب سے مطلب؟ ہمیشہ سے انہی کے ساتھ تھا۔"

وہ لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتے ہوئے بولا۔

"ہیسیس،،،،، تو بابا نے بتایا کیوں نہیں کبھی؟"

وہ حیرانی ونا سمجھی سے بولی۔

"تم نے پوچھا کب تھا؟ ڈرامے موویز سے فرصت کب ملی؟؟؟ حالانکہ تم اکلوتی بیٹی تھی سب تمہیں سنبھالنا

چاہیے تھا، بٹ تم کبھی دانش کے لئے رورہی ہو تو کبھی دانیال کے لئے۔"

وہ طعنہ مارنے سے باز نہیں آیا۔

www.kitabnagri.com

"آپ کبھی دیکھتے تو رونا آ جانا تھا آپ کو بھی۔"

وہ منہ بناتی ہوئی بولی۔

"اچھا بس کرو، یہ کچھ کام دے رہا ہوں کرو۔"

اس نے حکم دیا۔

"مجھے تو آئیڈیا ہی نہیں۔"

اس نے فوراً کہا۔

"سارا پروسیجر ساتھ لکھا ہے، دیکھ لو۔"

اس نے لیپ ٹاپ آگے کیا تو وہ دیکھنے لگی۔

"سمجھ آئی کچھ؟"

عارش نے اسے دیکھا تبھی ٹی بوائے آگیا۔

"جی تھوڑی سمجھ آگئی ہے۔"

اس نے لیپ ٹاپ سامنے رکھتے ہوئے کہا۔

"گڈ اینڈ نٹھنگ از ٹف، کچھ سمجھ نہ آیا تو میں بتا دوں گا، کوئی فٹنٹ ہو کر کرو۔"

عارش نے کہا تو اس نے سر ہلایا جبکہ عارش نے نظریں اس کے چہرے سے نظریں چرا کر فائلز پر مرکوز کی۔

"خدا را کوئی ان سے اتنا تو پوچھے"

کہ کیوں ہم سے نظریں چرانے لگے

اسے مجھ سے محبت نہیں ہے

یہ بات مجھ سے چھپائی جائے

وہ لاؤنج میں بیٹھی تھی جب جویریہ بیگم آئیں۔

"تم نے حنان کو کہا کہ اریز کے رشتے سے انکار کر دیں۔"

جویریہ بیگم نے پوچھا تو وہ خاموش رہی۔

"میں کچھ پوچھ رہی ہوں۔؟؟؟"

انہوں نے غصے کو ضبط کرتے ہوئے کہا۔

"ماما میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔"

اس نے ناخنوں سے کھیلنے غصہ ضبط کرتے ہوئے کہا۔

"تو ہم کون سا ابھی شادی کر رہے ہیں، منگنی ہوتی بس، حنا ایسے اچھے پروپوزل بار بار نہیں ملتے۔"

جویریہ بیگم نے اسے دیکھا۔

"تو سیدھا سیدھا کہیے ناکہ بوجھ بن گئی ہوں اب آپ لوگوں پر، کر دیں ہاں جس مرضی کو، میری بلا سے۔"

وہ غصے سے کہ کر چلی گئی۔

"حنان نے تمہیں یقین دلایا ہے ناکہ وہ اس کے لئے اریز سے بھی اچھا رشتہ لائے گا تو تم بھی ریلیکس ہو جاؤ۔"

فرح بیگم نے لاؤنج میں آتے ہوئے کہا۔

"میں نے تو سوچا تھا کہ آخری ٹرائی کر لوں مگر یہ لڑکی کسی کی نہیں سنتی، اچھا حنان نہیں آیا ابھی تک؟"

جویریہ بیگم نے بات کا رخ بدلا۔

"ہاں اس کی ابھی ابھی کال آئی تھی اس کی میٹنگ ہے تو اب کراچی جا رہا ہے وہ۔۔"

انہوں نے بتایا۔

"ارجنٹ ہی آگئی،

چلو اللہ پاک اپنے حفظ و امان میں رکھے۔"

جویریہ بیگم نے کہا۔

"ہاں آمین، اچھا دعا آرہی ہے، میں بچوں کے لئے سینڈوچ بنالوں اور تم ایسا کرو کہ چائینیز رائس بنالو۔"

www.kitabnagri.com

فرح بیگم نے کہا تو انہوں نے سر ہلایا۔

"ارحہ کدھر ہے؟"

عارش نے شبانہ کو دیکھا۔

"وہ تو اپنے روم میں ہیں، بلاؤں ان کو۔"

شبانہ نے اس کو دیکھا۔

"ہاں بلاؤ بلکہ رکو میں خود جاتا ہوں۔"

وہ اٹھ کر چلا گیا۔

"حنان تم کب واپس آؤ گے؟"

وہ اداسی سے بولی۔

"میں وہاں ہوتا تو تم کون سامتی تھی۔"

وہ منہ بنا کر بولا۔

"ہا ہا ہا، لیکن حنان دل کو یہ تو تسلی تھی ناکہ ہم دونوں ایک شہر ہیں، دھوپ، چھاؤں، بارش دونوں انجوائے کریں گے اور کراچی اتنی دور۔"

www.kitabnagri.com

وہ کافی گہرائی سے بولی۔

"تو اب یہ سوچ لو ایک آسمان کے نیچے ہیں۔"

وہ مسکراتا ہوا بولا تھا۔

"اچھا حنان کوئی آرہا ہے آئی کال یولیٹر، بائے۔"

اس نے کال کاٹ دی۔

"آجائیں۔"

اس نے دستک پر کہا۔

"عارش بھائی آپ؟"

اس نے چونک کر دیکھا کیونکہ وہ پہلی بار اس کے روم میں آیا تھا۔

"ہاں میں، تم آفس کیوں نہیں آئی آج؟"

عارش نے نفاست سے سچے ہوئے کمرے کو دیکھا۔

"وہ کل تو میں یونہی آئی تھی، روز تھوڑی نا جانا ہے۔"

اس نے فوراً بتایا۔

"بٹ وی نیڈ یو، سوکل سے آفس جانا ہو گا تمہیں بھی، جو کام تمہیں سمجھایا تھا وہ ہی کرنا ہے تمہیں، تمہارا بزنس

پڑھنا کہاں کام آئے گا۔"

عارش نے کہا تو وہ بے اختیار خوش ہوئی۔

"اوکے ڈن، میں کل سے آجاؤں گی۔"

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"او کے میں چلتا ہوں، ٹیک کئیر بائے۔"

وہ جانے لگا۔

"آپ بیٹھتے میں کوئی لاتی ہوں۔"

اس نے عارش کو جاتے دیکھ کر کہا۔

"ہمممم لاؤنج میں لے آؤ پھر۔"

وہ چلا گیا۔

"بھئی لڑکی آفس جاتی اچھی لگے گی کیا؟"

دادو نے عارش کو گھورا۔

"نانو دیکھیں ارحہ کے اندر ٹیلنٹ ہے سو آپ بے فکر رہیں، آپ کی پوتی بالکل سیور ہے گی اور مامو کی اکلوتی اولاد ہے تو اسے سارے بزنس کو سنبھالنا چاہیے۔"

www.kitabnagri.com

عارش نے دھیرے سے نانو کو سمجھایا۔

"بھئی ہمیں تم پر یقین ہے اور لڑکیاں گھر سنبھالتی اچھی لگتی ہیں یوں دفتروں میں جاتی نہیں۔"

نانو نے اسے گھورا۔

Posted on Kitab Nagri

"نانو جان، بالکل درست کہا آپ نے لیکن اس کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے دیں، عورت کو مضبوط بننا چاہیے، کل خدا نہ کرے حالات برے ہوں تو اسے کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔"

عارش نے انہیں پس منظر بتایا۔

"بھئی عجیب ہو تم بھی، شادی کا کہا ہے تو اسے نوکری پر لگا دیا ہے۔"

نانو کو تو کسی طور پسند نہیں تھا۔

"شادی کر لوں گا فکر نہ کریں اور آپ کی ارحہ وہاں آرام دہ چیئر پر بیٹھ کر بس لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلانی ہیں گھر موویز، ڈرامے دیکھ دیکھ کر ہلکان ہو رہی ہے اسی لئے یہ فیصلہ کیا ہے۔"

عارش نے مسکرا کر کہا۔

"آج آنے دو تمہارے مامو کو تو کرتی ہوں بات۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نانو نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"اوکے لیکن نانو پہلے آپ ارحہ سے پوچھ لینا، اگر وہ ذرا سا بھی اشارہ کرے کہ نہیں ہے انٹر سٹو برائے مہربانی اسے بلیک میل نہ کرنے لگ جانا، میں اس سے طوفانی محبت نہیں کرتا سو اس بات کا دھیان رکھیے گا کہ اس کی بھی مرضی شامل ہو یہ نہ ہو کہ اس جذبات کا جنازہ نکال دیں، بلکہ میں خود بھی کروں گا بات۔"

اس نے سوچتے ہوئے نانو کو کہا۔

"ارے کر لوں گی بات میں، مجھے یقین ہے نہیں کرے گی وہ انکار، بلکہ خوش ہوگی۔"

Posted on Kitab Nagri

نانو نے قیاس آرائی کی تبھی ارحہ کو فی لے کر آگئی۔

"یہ رہی آپ کی کو فی عارش بھائی۔"

اس نے کپ ٹیبل پر رکھا۔

"تھینکس، تم نے اپنے لئے نہیں بنائی کو فی؟"

عارش نے اسے دیکھا۔

"نہیں، میں سونے لگی ہوں۔"

وہ جماہی روک کر بولی۔

"وٹ؟ یہ کون سا وقت ہے سونے کا، کوئی روٹین ہوتی ہے کہ جب دل چاہتا ہے سونے لگ جاؤ۔"

عارش نے اسے گھورا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "وہ میرے سر میں پین ہو رہی ہے، اسی لئے۔"

اس نے بہانہ بنایا۔

"ادھر آؤ میں مالش کروں۔"

دادو نے فوراً کہا۔

"نہیں دادو، میں نے ٹیبلٹ لی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ فوراً بولی بھلا عارش کے سامنے کہاں تیل لگواتی۔۔

"میں نے کچھ نہیں سنا، یہاں بیٹھو، جانے کب تیل لگایا تھا دماغ بھی خشک ہو رہا ہو گا، شبانہ تیل لاؤ۔"

دادو نے کہا تو اس نے گہرا سانس لیا کہ عارش کے سامنے انکار کرنا ایزی نہ تھا۔

"اوکے۔۔"

وہ چارو ناچار نیچے بیٹھ گئی، تبھی شبانہ تیل لئے آگئی، ارحہ نے منہ بناتے ہوئے بال کھولے۔

"دیکھو کتنے لمبے بال ہوتے تھے اس کے، اور اتنے سلکی ہوتے تھے تو اب دیکھو سینٹ کی طرح کھر درے ہو

رہے۔"

دادو نے کہا تو ارحہ تلملائی۔

"خود بتاؤ تم؟ کل تمہاری شادی کرنی ہے اور تمہارا شوہر تو دیکھے بھی نہ بالوں کی طرف۔"

دادو کی بات پر وہ بلش کی تھی، اس لئے گردن مزید جھکا گئی، عارش بظاہر تو فون پر لگا تھا مگر دھیان سارا ان پر تھا۔

"بھئی میں تو اس کے سامنے حجاب میں رہوں گی۔"

وہ فوراً بولی۔

"ہاں جیسے وہ تمہارا شوہر نہیں ڈرائیور ہو گا۔"

دادو کی بات پر اس نے دانت پیسے جبکہ عارش کا فلک شگاف قہقہہ بلند ہوا۔

" اللہ پاک عارش بھائی کو ایسے ہی ہنساتے رکھنا، آمین۔ "

وہ دل میں دعا کرتے ہوئے بولی۔

" بہت اچھا کیا ماں جی، اس لڑکی کے بال جھاڑو لگ رہے تھے، منع بھی کیا تھا کہ کلر نہ کرنا پھر بھی،، اب دیکھیں لگ رکھا پہاڑی بکری کے بال ہیں۔ "

تزیلہ بیگم نے کہا تو ارحہ نے دانت پیسے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri



"تو کلر کیوں کرتی ہو تم ار حہ؟"

عارش نے اسے دیکھا۔

"فنکشن تھا یونی میں۔۔"

وہ منمنائی۔

"یہ زمانہ جاہلیت ہے، تمہیں سرنگا کرنے کی اجازت نا محرم کے سامنے کس نے دی ہے؟؟؟؟"

عارش کا انداز خاصا چبھتا تھا۔

"لیکن عارش بھائی ہمیں زمانے کے ساتھ چلنا پڑتا ہے۔"

وہ کمزور سی دلیل دے کر بولی۔

"چاہے سارے کنوئیں کی طرف جائیں، خیر تمہاری لائف ہے جو مرضی کرو، میں کیا کہہ سکتا ہوں۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا کوئی کاسپ لینے لگا۔

"دادو میرا فون بج رہا ہے،، میں آتی۔"

وہ فوراً اٹھ کر بھاگی۔

"ارے یہ لڑکی۔"

تنزیلہ بیگم نے سر تھاما۔

"اچھا تنزیلہ بیٹا تم ایسا کرو آج ہی بات کر لو ارحہ سے عارش اور اس کے رشتے کی۔"

دادو نے کہا۔

"عارش راضی ہے؟"

تنزیلہ بیگم نے عارش کو دیکھا۔

"جی میں راضی ہوں مامی۔"

وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولا۔

"اللہ تیرا شکر ہے، اللہ تم دونوں کی قسمت اچھی کرے۔"

تنزیلہ بیگم نے اس کا ماتھا چوما۔

"آمین، اور ہم چاہ رہے کہ اس ہفتے کو منگنی ہو جائے اور اگلے مہینے کے پہلے ہفتے شادی، کیا خیال ہے؟"

دادو نے کہا تو تنزیلہ بیگم نے سر ہلایا۔

"ٹھیک ہے نانو جیسے آپ کی مرضی۔"

وہ مسکرایا تھا۔ اس کے بعد نانو اور تنزیلہ بیگم شادی کی تیاریوں پر بات کرنے لگے تو وہ اٹھ کر باہر آگیا اور زرنش کو کال ملانے لگا۔

"ہیلو ہینڈ سم۔"

زرنش مسکراتے ہوئے بولی۔

"کیسی ہو؟ میرا شہزادہ کیسا ہے؟"

وہ بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے بولا۔

"سب اے ون، تم اپنی سناؤ؟"

زرنش نے مسکراتے ہوئے کہا، وہ بھی اکیلی بہن تھی۔ اس کے ماما بابا کی ڈیٹھ دو تین سال پہلے ہوئی تھی۔

"سب ٹھیک، بس نانو شادی ڈن کر رہی ہیں میری، تم آؤ گی نا؟"

عارش نے کہا۔

"دیٹس گریٹ نیوز، کنگر یجو لیشنز برو اور کس سے ہو رہی؟ کس کو پٹایا بلکہ کس نے تمہیں پٹایا،،، بد تمیز بتایا بھی

نہیں،،، اب بتاؤ جلدی سے مجھے۔۔۔"

"تھینکس اور پٹایا نہیں کسی کو بلکی مامو کی بیٹی ارحہ سے ہو رہی ہے۔۔"

"اوو وہ اچھا اس کی پکچر سینڈ کرو پلزز، کہیں بچپن میں دیکھی تھی، اور منگنی کب ہوئی؟؟؟"

"منگنی نیکسٹ ویک ہے اور آؤگی ناشادی پر؟؟؟"

اس نے یو چھا، آخر ددھیال میں اکلوتی کزن تھی۔

اس نے بے تابی سے پوچھا۔

"نیکسٹ منٹھ،،،، نوایکسیوز او کے۔"

عارش نے وارن کیا۔

"ارے واؤ یار،،،،، نیکسٹ منٹھ تو ہم پاکستان آرہے ہیں،،،،، دیکھنا بہت مزے کروں گی شادی پر۔۔۔۔۔"

وہ خوشی سے بولی۔۔۔

"ان شاء اللہ،، چلو اپنا خیال رکھو کرتا ہوں پھر کال۔"

اس نے الوداعی کلمات کہہ کر کال کاٹی۔



"مجھے خود کو سنبھالنا ہو گا،، حنان جسٹ فرینڈ ہے میرا اور مجھے اسے کسی بھی قیمت پر کھونا نہیں ہے،، ہم دوست بن کر بھی خوش رہ سکتے ہیں۔۔ ہاں حنا اب تمہیں اپنے پار ٹنر کا ساتھ دینا ہے۔"

وہ روم میں بیٹھی تھی، تبھی موبائل پر ٹیون بجی۔

اس نے کوفت سے موبائل اٹھایا تو سامنے حنان کی ویڈیو کال آرہی تھی۔

"آفس میں ہے اور ویڈیو کال؟ چلو دیکھتی ہوں کیا کہتا ہے، فضول ہی چھوڑے گا۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے کال پک کی۔

"ہائے حنان کی جان کیسی ہو؟"

وہ منہ بنائے کھڑا تھا۔

"تم کہاں ہو؟"

وہ از حد حیرانی سے بولی۔

"کراچی کے لوگوں کو اپنا دیدار کروانے جا رہا ہوں۔"

وہ ہنوز اسی پوزیشن میں تھا۔

"ملے بنا چلے گئے، کتنے بد تمیز ہو۔"

اس نے بھی منہ بنایا۔

"یار بابا نے بھیج دیا، حنا میری کسی نے ایک نہیں سنی، میں نے بہت کہا مگر نہیں سنی میری، ہائے ہائے۔"

وہ رونے اور مظلوم ہونے کی اداکاری کرتے ہوئے بولا۔

"ہاہاہاہا ڈرامے باز۔"

حنانے کہا تبھی روم کا ڈور کھلا تو افنان اور فہم آئے۔

"آنی۔"

وہ دونوں آن کر گلے لگے۔

"ارے آنی کی جان، آنی کے شہزادو۔"

حنانے فوراً ان دونوں کو بانہوں میں بھرا۔

"چلو حنان یار، بعد میں بات کرتی ہوں۔"

اس نے موبائل دیکھا۔

"ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا یاں۔"

اس نے کہا تو حنا نے مسکراتے ہوئے کال کاٹ دی۔

"ارحہ بیٹا تم اور ابھی تک یہاں بیٹھی ہو۔"

تنزیلہ بیگم نے اسے لان میں بیٹھا دیکھا تو چلی آئیں۔

جب کہ ارحہ تو خاموش سے چاند کو دیکھ رہی تھی۔

"ارحہ بچے۔"

تنزیلہ بیگم نے پھر کہا تو وہ چونکی۔

"جی جی ماما۔"

وہ ہڑبڑائی۔

"کدھر گم ہو؟"

انہوں نے نا سمجھی سے دیکھا۔

"کہیں نہیں ماما، موسم اچھا تھا تو بیٹھ گئی۔"



اس نے مسکرا کر خود کو نارمل کیا۔

"اچھا مجھے تم سے امپورٹنٹ بات کرنی تھی۔"

ماما نے کہا تو اس نے سر ہلا کر ان کو دیکھا۔

"بیٹا میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میری ارحہ اتنی جلدی بڑی ہو جائے گی کہ اسے ایک دن کسی کو سو نپنا ہو گا،

اکلوتی ہو تو ارمان بھی بہت ہیں۔"

تزیلہ بیگم ایمو شنل ہو گئیں۔

"ارے ماما کہیں نہیں جا رہی میں، یہاں ہی ہوں آپ کے پاس، آپ نہ اداس ہوں۔"

اس نے فوراً ماں کے گلے میں بانہیں ڈال کر کہا۔

"بیٹا یہ ریت ہے زمانے کی کہ بیٹیاں پیدا ہی دوسروں کا گھر آباد کرنے کو ہوتی ہیں، لاڈلی ہو یا اکلوتی سب کو ماں

باپ کا گھر چھوڑنا ہوتا ہے۔"

www.kitabnagri.com

انہوں نے تمہید باندھی۔

"فففففففف رلانے کا ارادہ ہے کیا؟"

اس نے منہ بنایا۔

"ارحہ تمہارا پروپوزل آیا ہے بیٹا۔"

Posted on Kitab Nagri

تنزیلہ بیگم نے کہا تو وہ کرنٹ کھا کر پیچھے ہٹی۔

"وٹ؟؟؟؟؟ میرا پروپوزل بٹ کس کا؟"

وہ تھوک نگلتے ہوئے بولی۔

"عارش کا، میرا یقین کرو بیٹا میری دعائیں رنگ لے آئیں، عارش نے ماں جی سے خود کہا ہے،، ماں جی اور

تمہارے بابا تو بہت خوش ہیں۔"

تنزیلہ بیگم نے خوشی سے اسے بتایا جب کہ وہ ساکت سی ماں کو دیکھ رہی تھی، وہ تو الفاظ ڈھونڈ رہی تھی کہ ماں کو کیسے بتائے اور یہاں سب الٹ گیا۔

"عارش تو ایک ہیرا ہے، گھر کا بچہ ہے اور تمہاری فکر سے آزاد ہو جاؤں گی کیونکہ کون سا کسی غیر کے گھر جاؤ گی، مجھے یقین ہے کہ تم خوش رہو گی۔"

تنزیلہ بیگم نے پر یقینی سے کہا۔

www.kitabnagri.com

"ماما آپ نے کیا کہا؟ آئی مین کیا جواب دیا عارش بھائی کو؟"

اس نے بمشکل خود کو کمپوز کرتے ہوئے کہا۔

"افکورس بیٹا، ہاں کر دی ہے، اس ہفتے منگنی ہے اور پھر اگلے ماہ شادی۔"

تنزیلہ بیگم نے اسے پلان بتایا۔

"مامامیری رائے بھی نہیں مانگی آپ نے؟"

وہ پھٹ پڑی۔

"کیا مطلب؟ ہم تمہارے ماں باپ ہیں، بہترین فیصلے ہی کریں گے نا، اور عارش کو کون انکار کر سکتا ہے۔؟"

انہوں نے فوراً اسے دیکھا۔

"آپ انکار کر دیں پلیز زرز، میں عارش بھائی سے شادی نہیں کر سکتی، میں کسی اور کو لائیک کرتی ہوں۔"

وہ کانپتی آواز میں بولی۔

"کیا؟"

تنزیلہ بیگم نے چونک کر اسے دیکھا۔

"یس،،، ماما قسم سے وہ بہت اچھا لڑکا ہے، اپنے گھر والوں کو بھیجنا چاہتا ہے۔"

وہ فوراً نے قراری سے بولی۔

www.kitabnagri.com

"نہیں،، میں زبان دے چکی ہوں اور ارحہ میں کسی غیر پر نہیں بھروسہ کر سکتی اپنی اکلوتی اولاد کے لیے تو قطعی

نہیں، ہمیشہ یہ بات یاد رکھنا۔"

انہوں نے اس کی بات کو کوئی اہمیت نہ دی۔

Posted on Kitab Nagri

"ماما میں بہت پیار کرتی ہوں اس سے، وہ بہت اچھا ہے رانیہ بھی ملی ہے اس سے، ماما وہ میں جب کہوں گی اگلے دن رشتہ لے آئے گا۔"

وہ روہا نسی ہوئی۔

"میری ڈھیل کا اتنا غلط فائدہ اٹھایا تم نے؟"

وہ تلخی سے بولیں۔

"نہیں ماما، وہ یونی میں اپنی سسٹر کو لینے آیا تھا اور اسے میں پسند آگئی سو۔"

وہ فوراً ماں کو صفائی دیتے ہوئے بولی۔

"شٹ اپ، یہ بات پہلے بتاتی تو کچھ کرتی میں، اب دیر ہو چکی ہے، عارش ہمیں ماں باپ کی طرح سمجھتا ہے اور

اس نے بہت مان سے تمہارے بابا سے تمہارا ہاتھ مانگا ہے اور لڑکی کی اصل محبت ہوتا ہی اس کا شوہر ہے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تزیلہ بیگم نے سخت لہجے میں کہا۔

"میں بابا اور دادو سے بات کروں گی۔"

وہ اٹھتے ہوئے بولی۔

"رکو، ہم نے تمہیں اتنی محبت دی اور یہ صلہ دے رہی ہو تم؟؟ مجھے سب کے سامنے ذلیل کروانا ہے، میری

تر بیت پر انگلی اٹھوانا چاہتی ہو تم؟۔"

"ماما مجھے بس حنان دے دیں، باقی جو کہیں گی مانو گی میں، پکا پرومیس۔"

"بس ارحہ، آئندہ اس لڑکے کا نام تمہارے لبوں پر نہ آئے اور اگر تم نے انکار کیا تو میرا مراہو امنہ دیکھو گی، اور اسے فقط میری دھمکی مت سمجھنا ارحہ۔"

"میں خوش نہیں رہ سکوں گی۔"

[illegible]

انہوں نے گہر اسانس لیا، وہ مطمئن تھیں۔

"آنی سیلفی نہیں آرہی اب؟"

فاہم نے منہ بنایا۔

"اپنے باپ کو لوک جو لگا دیا ہے۔"

حنانے گھورا۔

"میرے بابا کو کس نے لوک کیا؟"

وہ فوراً بے قراری سے بولا۔

"ارے کسی نے نہیں، موبائل کا بولا ہے۔"

حنانے موبائل ان لاک کرتے ہوئے کہا۔

"اب یہ کو نیٹیکٹس سے کیا کام تھا تمہیں؟ کل بھی یہی کھولے تھے، فاہم مار کھاؤ گے تم مجھے سے۔"

حنانے دانت پیسے۔

"افف بابا کو کال کرنی تھی۔"

اس نے منہ بنایا۔

"ابھی آیا نہیں یہاں اور باپ سے دل بھی گبھرا گیا ہے۔"

حنانے ناراضی سے کہا۔

"ایکچو نیلی آنی، حنان مامو نہیں ہیں تو بور ہو رہے ہیں ناہم، افنان بھی تو اسی لئے واپس چلا گیا۔"

اس نے انفارمیشن دی۔

"اچھا جی، بڑی بات ہے۔"

حنان نے ناک سکیڑی۔

"لو آگئی سعد بھائی کی کال، کرو بات، فہم وہ چیئر زپر چلے جاؤ میرا بچہ میرا حلیہ نہیں سامنے جانے والا۔"

اس نے موبائل اسے دیا اور خود جھولے پر بیٹھ گئی۔

"حنان کو گئے آج تین دن ہو گئے ہیں اور اس نے کال تو دور اس کو میسج بھی نہیں کیا، حنان کے لئے بس اتنی ہی اپورٹنٹ تھی کیا میں؟ مجھ سے چند لمحے بات کیے بغیر نہ رہ سکنے والا انسان مجھے ایک میسج نہیں کر سکا، میں نہیں کروں گی اسے کال۔"

وہ دکھ سے گہرا سانس لے کر بولی۔

"ارحہ سے بات کرتا ہو گا تا تو ٹائم نہیں ملتا ہو گا۔"

www.kitabnagri.com

اس نے نمی کو پیچھے دھکیلا۔

"یہ حرم کو اٹھاؤ۔"

دعا بھی لان میں آگئی، اس نے حرم کو اٹھایا تو وہ ننھی بچی بہت خوش ہوئی اور ہنسی، گال پر پڑتا ڈمپل اسے مزید حسین بنا گیا، حنا کو بھی ٹھوڑی پر ہلکا سا ڈمپل پڑتا تھا جو اسے بہت سوٹ کرتا۔

Posted on Kitab Nagri

"پتہ ہے حرم نے ڈمپل تمہارا چرایا ہے تبھی کیوٹ ہے۔"

حنان کی کہی بات یاد آئی تو وہ مسکرائی۔

"دعا بھی بھی ناراض ہیں آپ؟"

اس نے دعا کے کندھے پر سر رکھا۔

"تو کیا کروں؟ اتنا اچھا رشتہ ٹھکرا دیا تم نے؟ اریز جیسا لڑکا قسمت والوں کو ملتا ہے، حنا ایک کے بعد ایک اچھا

رشتہ تم ٹھکرا رہی ہو کیوں یار؟"

دعا نے تاسف سے اسے دیکھا۔

"آپی ہوتا وہی ہے جو قسمت میں ہو گا اور جو ہو گا دیکھا جائے گا، سعد بھائی کی کال آئی ہے کرلو بات، تین چار

دن ہو گئے دل گھبرا گیا ہو گا۔"

وہ شرارت سے کہتی چلی گئی تو دعا نے نفی میں سر ہلایا اور فہم کے پاس چلی گئی۔

www.kitabnagri.com



ارحہ بھاگتی ہوئی روم میں آئی اور زور سے دروازہ بند کر کے وہاں ہی بیٹھ کر گھٹنوں پر سر رکھ کر رو دی۔

"میں کیسے سمجھاؤں ماما کو۔"

وہ بالوں کو ہاتھوں میں پکڑتے ہوئے چلائی۔

"میں سمجھتی تھی کہ میں وہ واحد لڑکی ہوں گی، جس کو محبت بآسانی مل جائے گی مگر آج بیٹی کے معاملے میں میری ماں بھی کنزرویٹو بن گئیں۔"

وہ روتے ہوئے ہچکیاں لینے لگی۔

"دیکھیے مسٹر مجھے آپ کہیے تم نہیں۔"

ارحہ نے ہاتھ اٹھا کر وارن کیا۔

"میں تم کہوں گا، جو کرنا ہے کر لو۔"

وہ بلا کا ڈھیٹ تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میرا پیچھا کیوں نہیں چھوڑ رہے آپ۔"

ارحہ نے غصے سے کہا۔

"ہاں کیا مسئلہ ہے؟"

رانیہ نے بھی کہا۔

"ارے کتنی بار بتاؤں کہ یہ مجھے اچھی لگ گئی ہے۔"

وہ فوراً گھورتے ہوئے بولا۔

"اگر اچھی لگتی ہے تو رشتہ بھجوا دیں۔"

رانیہ نے گویا چیلنج کیا۔

"تو محترمہ رشتہ ہی بھجوانا چاہتا ہوں۔"

اس نے ارحہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"میں نہیں مانتی۔"

ارحہ نے کہا۔

"میری آنکھوں میں دیکھو۔ کیا تمہیں رشتہ بھیجنے کے لئے سیریس نہیں لگ رہا، قسم سے جیسی لائف پارٹنر میرا خواب تھا تم بالکل ویسی ہو۔"

حنان نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا، وہ دعا کو یونی ڈراپ کرنے آیا تھا تو ارحہ اسے دکھ گئی۔

"گوٹو ہیل۔"

ارحہ غصے سے کہہ کر آگے چل دی۔

"یار مجھے سچا لگ رہا ہے۔"

رانیہ نے دل سے کہا۔

"مجھے ٹاپ فلرٹی۔"

اس نے دانت پیسے۔ پھر ایسے ہی رانیہ کی برین واشنگ اور حنان کی باتوں نے اس کے دل میں جگہ بنادی، حنان کو جان کر اسے اچھا لگتا تھا، اسے حنان کی جس بات نے سب سے زیادہ اڑیکٹ کیا تھا وہ تھا حنان کا اس کے لئے پوزیسو ہونا، ریسپیکٹ دینا، وہ نہ کبھی ملنے کو فورس کرتا اور نہ کبھی پکچر مانگی، ارحہ کو یقین تھا کہ اس کے موبائل میں ارحہ کی ایک بھی پکچر نہیں تھی، ارحہ کے پوچھنے پر وہ کہتا کہ جو تصویر دل میں ہو اسے موبائل میں نہیں رکھتا۔

"یا اللہ جی، میں کیا کروں؟ ایک طرف ماں ہے تو دوسری طرف ماں۔"

اس نے روتے ہوئے آسمان کو دیکھا اور رانیہ کو میسج کیا کہ کل گھر آؤ اور خود وہی پر بیٹھ گئی، نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔

"حنان تو ہنگامہ برپا کر دے گا، نووے، وہ مجھے معاف نہیں کرے گا اور نہ میری مجبوری سمجھے گا۔"

ارحہ نے گالوں پر بہتے آنسو بے دردی سے پونچھے۔
www.kitabnagri.com

ہم ایک دوسرے کو اچانک کہیں ملے

ہم ایک دوسرے کے طلب گار ہی نہ تھے۔



"دودن بیت گئے ہیں میں نے حنا کو کال کتنی بار کی مگر اس نے پک نہیں کی، کیا وہ مجھے بھول جانا چاہتی ہے، کیا وہ دوستی نہیں نبھانا چاہتی؟ آخر ایسا کیا ہوا ہے؟ میں حنا کو کیسے سمجھاؤں کہ۔۔۔۔"

حنان ساحل پر کھڑا گہری سوچ میں گم تھا۔

"حنان مجھے بہت شوق ہے کہ میں کراچی ساحل پر جا کر ریت سے گھر بنا کر دیکھوں اور شوق بھی مجھے تمہارے ساتھ جانے کا ہے۔"

اس کے کانوں میں حنا کی کہی گئی بات گونجی۔

"پھر وہاں سے حیدر آباد جاؤں اور وہاں سے چوڑیاں لاؤں، پتہ ہے آج میں نے نیوز میں سنا کہ حیدر آباد کی چوڑیاں بہترین اور بہت پیاری ہوتی ہیں، کتنے لکی لوگ وہاں رہتے ہوں گے نا۔"

www.kitabnagri.com

وہ بچوں کی سی خوشی سے بولی۔

"پھر ہم سن سیٹ بھی دیکھیں گے سنا ہے وہ سین کافی دل فریب ہوتا ہے۔"

اسے یاد آیا تو اس نے بے اختیار سورج کی طرف دیکھا جو ڈوبنے کی تیاریوں میں تھا، حنان نے اس منظر کو موبائل کی آنکھ میں قید کیا اور نیچے بیٹھ کر ریت کا گھر بنایا اور اس کی بھی تصویر بنائی۔

"حنان تم کو میں معاف نہیں کروں گا، کبھی نہیں۔"

اس نے لہروں کو دیکھتے ہوئے گہرا سانس خارج کیا۔

"ایک بار کال کر کے دیکھتا ہوں، میں بس اس کی آواز سننا چاہتا ہوں۔"

اس نے کچھ سوچ کر لینڈ لائن پر کال کی۔

حنان کافی زیادہ چوڑیاں لاؤنج میں رکھ کر بیٹھی تھی۔

"کون سی پہنوں اس ڈریس کے ساتھ؟"

وہ ابھی ہوئی بیٹھی تھی۔

"حنان ہوتا تو مجھے اتنا کھپنا ہی نہ پڑتا، اب کس سے پوچھوں میں؟ میرا خود کا تو دل کرتا ہے کہ ساری ہی ایک

ساتھ پہن لوں۔"

www.kitabnagri.com

وہ محبت سے چوڑیوں کو دیکھتے ہوئے بولی، دعا بھی چلی گئی تھی ورنہ وہ ہی ہیلپ کر دیتی۔

"کیا میری چوڑیوں سے محبت صرف حنان کی وجہ سے ہے؟ حنان کو میری یاد نہیں آتی کیا؟ کتنی یادیں وابستہ

ہیں مگر حنان بھول گیا ہے۔"

وہ آرزوگی سے گہری سانس خارج کر کے بولی تبھی بیل بجی، وہ بے دلی سے اٹھ کر آئی۔

"ہیلو۔"

حنان نے کہا تو حنا کو محسوس کو کہ بعض آوازیں جسم میں جان ڈال دیتی ہیں۔

"حنان۔"

حنا ٹپ کر بولی۔ دونوں کو لگا کہ صدیوں بعد ایک دوسرے کی آواز سنی ہو۔ حنان نے اس پکار پر آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لیا۔ چند ثانیے خاموشی کی نظر ہو گئے، شاید دونوں کو سمجھ نہیں آئی تھی۔

"ماما سے بات کرواؤ؟"

وہ بے رخی سے بولا۔

"وہ اور ماما باہر گئی ہیں، حنان کیسے ہو؟ کب واپس آؤ گے یا رمس یو سوچ، پتہ ہے میں بور ہو کر رہ گئی ہوں، گھر سونا ہو گیا ہے، آئی رمس یو سوچ۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ آنکھوں میں آئی نمی کو انگلی سے صاف کرتے ہوئے بولی۔

"بٹ آئی ہیٹ یو حنا، ہیٹ یو سوچ۔"

وہ غصے سے بولا اور کال کاٹ دی۔

"حنان میری بات۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اس سے پہلے کے وہ بات مکمل کرتی ٹوں ٹوں کی آواز سے کال ڈراپ ہو گئی۔ حنان نے انا مار کر جب اسے کال کی تو آگے سے بنا ایک لمحہ کی تاخیر کے کال ڈراپ کر دی گئی۔

"حنان ایسا کیوں کر رہا ہے؟ وہ کہہ رہا تھا کہ ہیٹ یو، کس نے اسے میرے خلاف کیا؟"

اس کے گالوں پر نمی بہنے لگی جسے وہ پونچھتی ہوئی اپنی چیخ روکتی ہوئی سیڑھیاں پھلانگتی ہوئی اوپر چلی گئی، چوڑیاں ڈریس سب وہیں رہ گیا تھا۔

"حنان کیسے ہو؟ کب واپس آؤ گے یار مس یو سوچ، پتہ ہے میں بور ہو کر رہ گئی ہوں، گھر سونا ہو گیا ہے، آئی مس یو سوچ۔"

حنان کے کانوں میں اس کے الفاظ گونجنے۔

"اپنے نمبر پر کال تک نہیں پک کی اور یہاں،،، دو غلی نکلی تم بھی حنا۔"

وہ بنا بات کے غصہ کرنے لگا تھا۔ حالانکہ یہ بات تنی بڑی نہیں تھی

www.kitabnagri.com

"کیوں کر رہا ہے حنان میرے ساتھ ایسا؟ میں جانتی ہوں وہ مجھے ہرٹ نہیں کر سکتا مگر ایسا کیا ہوا ہے کہ اس نے یہ تک کہ دیا کہ وہ مجھ سے نفرت کرتا ہے، کس نے اسے میرے خلاف کیا؟ کیا ارحہ نے؟ نہیں ارحہ ایسی لڑکی نہیں ہے وہ جانتی ہے کہ وہ مجھے فقط اپنا دوست سمجھتا ہے، جینے کے خواب صرف میں نے دیکھے۔"

حناروتے ہوئے بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر قالین پر بیٹھ گئی اور سر گھٹنوں پر رکھ لیا۔

اسے دوستی چاہیے تھی مجھے پیار ہو گیا

پھر میں اپنے ہی قتل کا گنہگار ہو گیا

"حننا ہم دونوں ہمیشہ یاد رکھیں گے کہ ہم صرف اچھے دوست تھے، دوست ہیں اور دوست رہیں گے کیونکہ میرے نزدیک دوستی بہت معنی رکھتی ہے اور اس دوستی سے زیادہ نہ تم سوچو گی نہ میں، ہم ہمیشہ دوستی کے بندھن میں بندھ کر سب کو بتائیں گے کہ سچی دوستی ہو تو نسلوں تک ساتھ جاتی ہے، یعنی میں اپنے بچوں کی شادی تمہارے بچوں سے کروں گا۔"

اسے حننا کی کہی بات یاد آئی تو اس کے دل کو کچھ ہوا۔

"ہاں حننا میں خود پر کنٹرول رکھوں گی اس بار تم آؤ گے تو میں تمہیں فیل تک نہیں ہونے دوں گی۔"

www.kitabnagri.com

وہ گہرا سانس لیتی اٹھی اور چوڑیوں کے پاس آن رکی۔

"کیا اسے بھولنا اتنا آسان ہے؟ کیا میں اسے بھول پاؤں گی؟ شاید کبھی نہیں کیونکہ میری تو چوڑیوں پر بھی اس کا لمس باقی ہے، میں ہار جاؤں گی بلکہ میں ہار چکی ہوں۔"

میں کیسے جیوں گی تمہارے بنا حننا، ہر کام میں تمہاری عادت ہے مجھے تو، ہر کام میں۔"

وہ چوڑیوں پر ہاتھ پھیرتی مسلسل رورہی تھی۔

چوڑیاں ٹوٹ جاتی ہیں کسی چیز کے ٹکرانے سے
دوست بچھڑ جاتے ہیں کسی اور کے مل جانے سے

"حناء، حنا کہاں ہو تم؟"

وہ بھاگتا ہوا آیا۔

"فرمائیے؟"

حناء فرانس کا پیکٹ اٹھاتے ہوئے لاؤنج میں آئی۔

"یہ دیکھو، بو جھوکیا ہے؟"

حنان نے ایک بڑا سا گلاس نما کوورڈ اسٹینڈ سامنے کیا تو حنا نے فرانس وہیں رکھ کر گھوم کر اس کا جائزہ لیا۔

"آئی تھنک یہ چوڑیاں ہیں، بیسیسیں نا؟"

اس نے خوشی اور بے یقینی سے کہا۔

"ہاں جی، آج میں کسی کام سے گیا تھا ایک ویلج کی طرف، وہاں ایک بڑھیا بیچ رہی تھی تو میں نے سب لے لیں اور

ایک وقت میں دو بند یوں کو خوش کیا۔"

وہ مسکراتے ہوئے خوشی سے بولا۔

"تھینک یو سو مچ، تھینکس آلوٹ۔"

حنائی آنکھوں میں نمی آگئی تھی۔

"ارے پگلی رونا کیوں؟"

وہ نا سمجھی سے بولا۔

"خوشی کے آنسو ہیں یہ۔"

وہ ہنستے ہوئے بولی۔

"ایڈیٹ، آنسو نہیں بہانے خوشی کے بھی نہیں۔"

وہ اس کے آنسو پونچھتے ہوئے بولا۔

"تم دنیا کے سب سے اچھے دوست ہو، سب سے اچھے۔"

حنانے مسکرا کر دل سے کہا۔

"اب اسی اسٹیٹمنٹ پر قائم رہنا۔"

حنان نے کہا تو اس نے ہنستے ہوئے سر ہلایا، تبھی حنان اس کی پونی اتار کر اور فرائز اٹھا کر بھاگ گیا۔

"حنان دو مجھے۔"

اس نے پلٹتے ہوئے گھورا۔

"سوری جانِ حنان نہیں دے سکتا۔"

وہ روم میں جا کر بولا۔

"بہت بہت برے ہو تم حنان۔"

وہ پیر پٹختی ہوئی بولی۔

"حنان کی جان ایک منٹ بھی نہیں قائم رہ سکی اپنی بات پر، سیلفش عورت۔"

حنان نے مذاق اڑایا

"عورت ہو گے تم۔"

اس نے غصے سے کہا، چوڑیوں کو دیکھ کر وہ سب ہی بھول جایا کرتی تھی، اب بھی یہی ہوا تھا۔

"یا اللہ جی، میں کس کس پل کو دل سے نکالوں، میں کس طرح اس دل کو سمجھاؤں۔"

اس نے آسمان کی جانب مدد طلب نظروں سے دیکھا۔

آئیں گے یاد تمہیں ہم بے انتہا ❖❖

تیرے اپنے ہی فیصلے تجھے رلائیں گے

"ناشتہ کر لیں بی بی جی، بڑی بیگم صاحبہ بلارہی ہیں۔"

شبانہ نے آکر اطلاع دی۔

"بولو مجھے بھوک نہیں ہے۔"

اس نے کھڑکی کے باہر تکتے ہوئے کہا۔

"لیکن بی بی جی،،"

شبانہ کی بات کو اس نے کاٹا۔

"شبانہ میں نے کہہ دیا مجھے بھوک نہیں ہے تو نہیں ہے، اب تم جاؤ اور دوبارہ مت آنا۔"

اس کے غصے سے کہنے کے بعد وہ چلی گئی۔
www.kitabnagri.com

"کیسے سمجھاؤں گی میں حنان کو، مجھے کوئی راہ سمجھائی کیوں نہیں دے رہی۔"

اس نے گہر اسانس لیا، تبھی موبائل ٹون بجی۔

"عارش بھائی کی کال اور وہ بھی اتنی صبح۔؟"

Posted on Kitab Nagri

اس نے نا سمجھی سے گھڑی کو دیکھا جو سات بج رہی تھی، عارش تو اسے کال نہیں کرتا تھا، اس نے موبائل وہیں پٹخ دیا، وجہ اس کا رشتہ بھجوانا تھا، ورنہ عارش کی خوشی کے لیے وہ دعا خود مانگتی تھی۔

"میں ایک بار بھی آپ کی خوشی کے واسطے دعا نہ مانگتی اگر معلوم ہوتا کہ آپ مجھ میں انٹر سٹڈ ہیں۔"

اس نے بیڈ سے ٹیک لگاتے ہوئے چہرے پر ہاتھ پھیرے تبھی موبائل بجا، اس نے ہاتھ بڑھا کر موبائل اٹھایا، چار ونا چار اسے کال پک کر نا پڑی۔

"اسلام علیکم!"

کال پک ہوتے ہی عارش نے سلامتی پیش کی۔

"وعلیکم السلام، کیسے ہیں آپ عارش بھائی؟"

اس نے مجبوراً حال احوال پوچھا۔

"رب کا خاص کرم ہے، بائے داوے تم کیسی ہو؟"

www.kitabnagri.com

وہ ذومعنی لہجے میں بولا تو ارحہ نے گہرا سانس لیا۔

"ٹھیک ہوں، آپ کو کام تھا کوئی یا نانو سے بات کروادوں۔"

وہ کانپتی آواز میں بولی۔

"نہیں، مجھے تم سے ہی کام تھا۔"

عارش نے کہا۔

"جی بولیں۔"

وہ کوفت سے بولی۔

"تم آفس کے لئے ریڈی ہونا؟"

عارش نے کہا تو اس کے ذہن میں جمبھکا ہوا کہ اس نے تو آفس جانا تھا۔

"نہیں۔"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official



اس کا اتنا کہنا تھا کہ اس کا جیم کی طرف جاتا ہا تھا رکا۔

"نہیں مطلب؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بمشکل غصہ ضبط کر کے بولا۔

"اگر بیماری کا بہانہ بنایا تو ابھی پکڑ لے گا یہ بندہ، کیا کہوں میں؟ مجھ میں نہیں ہے ہمت نہ آفس جانے کی اور نہ

عارش بھائی کا سامنا کرنے کی، کیا کہوں؟"

اس نے سر پر ہاتھ مارا۔

"مس ارحہ آپ سے کچھ پوچھ رہا ہوں؟"

Posted on Kitab Nagri

عارش نے اسے چپ دیکھ کر کہا، لہجہ خاصا طنز کی طرف جارہا تھا۔

"وہ میری دوست آرہی ہے۔"

اس کی زبان پھسلی مگر بہانہ ویلڈ لگا۔

"رانیہ ہی ہے نا تمہاری دوست؟"

عارش نے یقین دہانی چاہی۔

"جی، سب معلوم ہے لگتا ہے میری ہی نگرانی کرتے بس۔"

اس نے آخری جملہ دل میں کہا۔

"تو کون سا اس کا گھر دور ہے؟ چار گھر چھوڑ کر ہے نا؟ اسے تم ایک یا دو بجے کا ٹائم دو، میں گھر ڈراپ کر دوں گا،

اگر آنہیں سکتے تو حامی نہیں بھرتے، انسان کی پہچان اس کی زبان ہونی چاہیے، میں نے کچھ کام پینڈنگ رکھا ہوا

تھا جو تمہیں ہی کرنا ہے آکر، آئی ول ویٹ، اللہ حافظ۔"

www.kitabnagri.com

اس نے کال کاٹ دی اور ناشتہ کرنے لگا۔

"کس کی کال تھی؟"

تنزیلہ بیگم نے روم میں آکر اسے دیکھا۔

"آپ کے داماد کا۔"

وہ جلی بھنی بولی۔

"کیا کہہ رہا تھا؟"

وہ مسکراہٹ دباتے ہوئے بولیں۔

"کہہ رہا ہے آفس آؤ، جسے صرف اور صرف حکم چلانا چاہتا ہے، کسی کے جذبات کی قدر ہی نہیں اسے، کوئی کیسا ہے خبر نہیں، ایک دم مطلبی بندہ ہے، جسے صرف خود سے غرض ہے، اسٹون ہارٹ ہے اس کا، کہا بھی ہے رانیہ آرہی ہے تو گھنٹے کا لیکچر سنا دیا۔"

وہ غصے سے مگر دھیمی آواز میں بولی۔

"عارش ایک بہت اچھا انسان ہے۔"

تزیلہ بیگم نے اس بتایا۔

"کاش کہ وہ کسی کو سمجھ سکتا، اس صرف طعنے دینے آتے ہیں، خیر میں آپ کو کیوں بتا رہی ہوں آپ کو کون سا میری پرواہ ہے، آپ کو تو بس عارش بھائی ہی اچھے انسان لگتے ہیں جب کہ حقیقت برعکس ہے، پتہ ہے ماما مجھے حیرانی ہوتی ہے کہ آپ کیسی ماں ہیں جنہیں بیٹی کے آنسو کی پرواہ نہیں۔۔۔"

وہ آنکھیں رگڑتی ہوئی واش روم میں چلی گئی۔

نہ جلاؤ، نہ دفناؤ، سرعام سڑک پر پھینک دو

یہ عشق سبھی کا مجرم ہے _____ ہر آتا جاتا بدل لے

"میری شہزادی یہ فیصلہ تمہاری بہتری کے لیے لیا ہے، ابھی تو تم اداس ہو سکتی ہو، رو سکتی ہو مگر یقین ہے کہ تم خود ہی کہو گی کہ ماما آپ کا فیصلہ بہترین تھا، انشاء اللہ آمین۔"

انہوں نے گہرا سانس لیا اور دعا مانگی۔

وہ بابا کے ساتھ ہی آفس آئی تھی۔ راستے میں جو باتیں بابا نے کی انہی کے متعلق سوچ رہی تھی۔

"ارحہ بیٹا میں نے یہ فیصلہ بہت سوچ کر لیا ہے کہ عارش ایک بہترین انسان ہے جس کے سنگ تم ایک بہت اچھی لائف گزار سکتی ہو، تمہیں کوئی اعتراض ہے تو بتا دو بیٹا، بنا کی ڈرو خوف کے۔"

صفر صاحب نے اسے دیکھا، اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ باپ کو انکار کرتی۔

"بابا جان مجھے آپ کا ہر فیصلہ منظور ہے۔"

www.kitabnagri.com

آنسو کو حلق میں اتارتے ہوئے اس نے باپ کے آگے سر جھکا دیا۔ بابا کا مان نہیں ٹوٹنے دیا تھا جب کہ اپنا دل ٹوٹ کر کرچی کرچی ہو گیا۔

"مجھے یقین تھا کہ میری بیٹی میرا مان نہیں توڑے گی۔" بابا نے مسکرا کر محبت سے کہا تو وہ فقط مسکرائی۔

فرمانبردار بیٹیاں اکثر عشق میں بے وفا نکلتی ہیں۔

"تمہیں عارش سربلار ہے ہیں۔"

ثمر نے آکر کہا، وہ جو گہری سوچ میں گم تھی۔

"عارش سربلار ہے ہیں تمہیں، کہاں گم ہو۔"

ثمر نے اس کا بازو ہلایا تو وہ چونک کر اٹھی۔

"نہیں کہیں نہیں، اوکے میں جاتی ہوں۔"

اس نے گہرا سانس لے کر خود کو نارمل کیا اور چلی گئی۔

"اللہ پاک عارش سر کی قسمت میں اسے لکھ دے آمین۔"

ثمر نے دعا کی۔

"یس۔"

اس نے عارش کا روم ڈور نوک کیا تو وہ بولا۔
www.kitabnagri.com

"بیٹھو۔"

وہ ہنوز مصروف تھا یا مصروف ہو رہا تھا۔

"چائے یا کوئی؟"

اس نے بنا دیکھے کہا۔

"میں کوئی پی چکی ہوں۔"

اس نے کوفت سے کہا۔

"اوکے تو یہ ہے کام۔"

اس نے لیپ ٹاپ اس کے سامنے رکھا اور اپنا کوئی کاگ اٹھا کر لبوں سے لگالیا، ابھی تک اسے دیکھا نہیں تھا، کیونکہ اسے دیکھ کر دل کی الگ سی لے اسے حیران پلس پریشان کر دیتی تھی کہ دل بار بار دیکھنے کی خواہش کرتا تھا جو کہ عارش جیسے بندے کو امیچورٹی لگتی جب کہ اسے نہیں معلوم تھا کہ یہ امیچورٹی نہیں چھپی محبت ہے، جب کہ ارحہ کو لگ رہا تھا کہ وہ انگور کر رہا ہے، اس لیے وہ بدگمان ہو رہی تھی۔

"یہ پیپرز ہیں، یہاں سے دیکھ لینا۔"

اس نے کچھ پیپرز آگے کیے تو ارحہ کا خون کھول اٹھا کیونکہ یہ کام دو بجے تک بھی ختم ہونے والا نہیں تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوکے میں میٹنگ اٹینڈ کرنے جا رہا ہوں، ٹیک کیئر۔"

عارش کلائی پر بندھی گھڑی کو دیکھتا کھڑا ہوا۔

"اوکے۔"

ارحہ نے سر ہلایا۔

"ایڈیٹ، بیسٹ آف لک بولتے ہیں۔"

عارش نے کہا تو وہ شرمندہ ہوئی۔

"بیسٹ آف لک۔"

وہ بنا بحث کیے بولی بلکہ اس کے ساتھ بحث کرتی کب تھی کیونکہ اسے معلوم تھا عارش سے جیتنا مشکل ہے۔

"تھینکس، اللہ حافظ۔"

وہ ایک فائل اٹھا کر چلا گیا۔

"کھڑوس، اتنا کام کیسے کروں میں؟ ذرا ترس نہیں آتا اس بندے کو مجھ معصوم پر۔"

وہ غصے سے لیپ ٹاپ رکھ کر اٹھی۔

"سارا قصور ہی میرا ہے نہ اس دن آفس آتی اور نہ ہی وہ کام کرتی، نہ ہی ان کو پتہ چلتا کہ میں کر سکتی ہوں، اب کرنا تو پڑے گا مجبوری ہے۔"

اس نے دانت پیس کر خود کو کوسا، کام کرنا اس کی مجبوری تھی سو اس نے کڑوا گھونٹ بھرتے کام کیا۔

دوبجے عارش واپس آیا تو وہ ہنوز لگی ہوئی تھی۔

عارش کی نظریں اس پر ٹک گئیں جو پرپل کلر کے سوٹ میں نہایت پیاری لگ رہی تھی۔

"تم نے ابھی تک ریسٹ نہیں کیا؟ آئی میں تب کی لگی ہو تم، بیوقوف میں نے یہ تو نہیں بولا تھا آج کرو سب۔"

عارش نے اس کا مر جھایا ہوا چہرہ دیکھا، اور لیپ ٹاپ اس کے ہاتھ سے لے کر دیکھنے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

"اب اگر میں نہ کرتی تو یہ بندہ کہتا کہ کام چور، اللہ ہی بچائے اس سے، اس کی ڈرامے بازیوں سے،"

اس نے دل میں سوچتے ہوئے سر جھٹکا۔

"عارش بھائی اگر نہ کرتی تو آپ پھر بھی طعنے ہی مارتے، کہ ذرا سا کام دیا تھا وہ بھی نہیں کیا۔"

اس نے بمشکل ہمت کر کے کہہ دیا تو عارش نے ایک آنی برواٹھا کر اسے دیکھا کچھ بھی سخت کہنے سے زبان کو روکا کیونکہ اسے الزام لگاتی ارحہ کافی اچھی لگی۔

"گڈ جاب۔"

عارش نے سراہا۔

"شکریہ۔"

وہ انگلیاں چٹختے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایک اور بات بھی کرنی تھی تم سے؟"

عارش نے کہا تو اس نے فوراً اسے دیکھا تبھی عارش کا موبائل بجا، "ممائی کالنگ" دیکھ کر اس نے پک کی۔

"تم نے رانیہ کو کتنے بجے کا ٹائم دیا تھا؟"

وہ کال سے فارغ ہو کر بولا۔

"دوبجے۔"

Posted on Kitab Nagri

اس نے کہا تو عارش نے گھری دیکھی جو سوادو بجا رہی تھی۔

"چلو میں ڈراپ کر دوں، رانیہ نے پہلی بار وقت کی پابندی کی ہے، کچھ انعام تو دینا بنتا ہے۔"

عارش طنزیہ بولا تو وہ پیچ و تاب کھا کر رہ گئی۔

"آپ کو کوئی بات کرنی تھی؟"

ارحہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

"پھر کبھی، چلو اٹھو۔"

عارش نے کہا تو وہ سر ہلاتے ہوئے اٹھ گئی۔

"میں کچھ دن آفس نہیں آؤں گی۔"

اس نے عارش کو دیکھا تو عارش نے اسے دیکھا۔ آنکھوں میں سوال تھے۔

"کیونکہ جتنا کام میں نے آج کیا وہ کم از کم چار دن کا تھا، اور اس آفس کے اونر کی بیٹی ہونے کے ناطے اتنا کام تو

مجھے کرنا ہی نہیں تھا سو۔"

وہ کہہ کر چلی گئی جب کہ عارش ہنس دیا تھا اس کے انداز اور لب و لہجے کی ادا پر۔

آمل کر ڈھونڈ لیں کوئی وجہ ایک "ہو جانے کی"

"یوں بکھرے بکھرے نہ تم۔۔ اچھے لگتے ہو" نہ ہم"

حنان گھر آیا تو دل میں خواہش جاگی کہ سب سے پہلے حنا کی دکھائی دے مگر ایسا کچھ نہیں ہوا تو اس کا موڈ خراب ہو گیا تھا مگر سب کی بے لوث محبت پر اس کا دل اش اش کراٹھا لیکن سب کے درمیان اسے حنا کی کمی بری طرح محسوس ہو رہی تھی۔



گنگناتے راستوں کی دلکشی اپنی جگہ
اور سب کے درمیاں تیری کمی اپنی جگہ

"کیسا گذر اسفر؟"

جویریہ بیگم نے اس کو دیکھا جو صوفے پر لیٹا تھا۔

"بہت تھک گیا ہوں آنٹی۔"

اس نے انگڑائی لیتے ہوئے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

"چلو تم ریٹ کرو، بلکہ اپنے روم میں چلے جاؤ۔"

جویریہ بیگم نے اس کے تھکن زدہ چہرے کو دیکھا۔

"جی جارہا ہوں، حنا یونی میں ہے؟"

وہ ناچاہ کر بھی پوچھ بیٹھا۔

"ہاں بہت مس کر رہی تھی تمہیں۔ سچ کہو تو تم نہ گھر ہو تو وہ بھی چپ ہی رہتی ہے۔"

جویریہ بیگم نے کہا۔

"اہا ہا ہا ہا اچھا۔"

وہ ہنستا ہوا اٹھا۔

"کاششش آنٹی بتا سکتا کہ حنا کتنا بدل گئی ہے۔"

وہ سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

آج وہ بھی نظر نہیں آتے.....

کل جو کہتے تھے ہم تمہارے ہیں...



Posted on Kitab Nagri

وہ لوگ گھر آئے تو رانیہ اور تنزیلہ بیگم لان میں بیٹھ کر چائے پی رہے تھے۔

"اسلام علیکم عارش بھائی، کیسے ہیں آپ؟"

رانیہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"الحمد للہ، میں ٹھیک، تم سناؤ؟"

عارش نے خوشدلی سے کہا۔

"اللہ کا کرم ہے؟ ارحہ تم کیسی ہو؟"

رانیہ اٹھ کر گلے لگی تو وہ جذباتی ہو گئی۔

"چلو میرے روم میں۔"

وہ رانیہ کو لے گئی جب کہ عارش ممانی سے ملنے لگا۔

"ممانی جان مجھے آپ سے ایک بات پوچھنی تھی؟"

وہ بیٹھ گیا۔

"ہاں بیٹا پوچھو؟"

انہوں نے اسے دیکھا۔

"کیا ارحہ اپنی مرضی سے راضی ہوئی ہے؟ آپ لوگوں نے کوئی زور زبردستی یا بلیک میل تو نہیں کیا؟"

عارش نے بلا تمہید بات کی۔

"نہیں بیٹا ہم کیوں بلیک میل کریں گے، اکلوتی بیٹی ہے میری، اس کی ہاں سب سے زیادہ اہم ہے۔ تم نے کیوں پوچھا ہے؟ ارحہ نے کچھ کہا ہے تم سے اس بارے میں؟"

انہوں نے ڈرتے ڈرتے استفسار کیا۔

"نہیں، ہماری اس بارے میں کوئی بات نہیں ہوئی۔"

اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"تو پھر پرسوں منگنی ڈن ہے نا؟"

انہوں نے اسے دیکھا۔

"جی انشاء اللہ، میں آپ کو کریڈٹ کارڈ دے دوں گا تو آپ لوگ منگنی کی شاپنگ کر لیجیے گا۔"

وہ مسکرا کر بولا۔

www.kitabnagri.com

"ارے نہیں بیٹا، یہ گھر کوئی الگ تھوڑی ناہیں۔"

انہوں نے انکار کیا۔

"ممافی جان میری خوشی ہے۔"

اس نے محبت سے کہا۔

"تو پھر تم خود ہی لے آؤ منگنی کا ڈریس۔"

انہوں نے اسے مشورہ دیا۔

"نہیں میں شادی کالے آؤں گا، منگنی کا آپ خود لائیں کیونکہ ابھی میں کافی بڑی ہوں اور مجھے ارحہ کی چوائس کا پتہ نہیں ہے ابھی سو۔"

وہ سمجھداری سے بولا۔

"اوکے ٹھیک ہے۔"

تنزیلہ بیگم نے مسکرا کر کہا تو عارش کا دل کٹا کہ آج ماں ہوتی تو کتنے ارمان ہوتے اس کے،

"عارش بیٹا کیا ہوا؟"

تنزیلہ بیگم نے اسے دیکھا جس کا چہرہ مرجھا گیا تھا۔

"ماما یاد آگئیں ہیں، سوچ رہا ہوں کہ مجھے تو اندازہ بھی نہیں دلہن کے لیے کیا کیا لیتے ہیں سو آپ خود دیکھ لیجیے گا ممانی۔"

انسان کتنا ہی پتھر دل کیوں نہ ہو اسے ماں کی کمی رلا دیتی ہے۔

"تم فکر مت کرو بیٹا، تمہاری ماما کے سارے ارمان ہم خود پورے کریں گے۔"

تنزیلہ بیگم نے اسے تسلی دی۔

Posted on Kitab Nagri

"شکریہ اور زرنش بھی آجائے گی کچھ شاپنگ وہ دیکھ لے گی۔"

اس نے ان کو بتایا۔

"یہ تو بہت اچھی بات ہے کہ وہ آرہی ہے۔"

تزیلہ بیگم نے کہا تو وہ مسکرا کر باقی ڈسکشن کرنے لگا تھا۔



"کیا ہوا ایمر جنسی میں کیوں بلایا؟"

روم میں آتے ہی رانیہ فکر مندی سے بولی۔

"رانیہ میں، میں بہت اپ سیٹ ہوں۔"

وہ تمہید باندھنے لگی۔

"کیوں؟"

اس نے الجھ کر دیکھا۔

"میری شادی ہے نیکسٹ منتھ۔"

اس نے گہرا سانس لیا، آنکھوں میں آتی نمی کو دھکیلا۔

"وٹ اور تم دونوں نے مجھے بتایا بھی نہیں؟"

وہ شکڑ سی بولی۔

"بتانے کے لیے ہی بلایا ہے یار۔۔"

اس نے رانیہ کو دیکھا۔۔

"کب بات پکی ہوئی، کب منگنی ہوئی، میں آپ کے گھر گئی تھی یار مری نہیں جو تم نے کچھ نہیں بتایا مجھے، ایک اکلوتی دوست تھی تمہاری اور ہزار ارمان تھے میرے اور تم نے خون کر دیا ان کا ظالم لڑکی۔۔"

رانیہ نے جذباتی تقریر جھاڑی۔

"تمہارے تو صرف ارمانوں جب کہ میرے خوابوں، دل، اعتبار اور احساسات کا خون ہوا ہے۔۔"

وہ چہرہ ہاتھوں پر گرا کر رو دی۔۔

"کیا، کیا ہوا ہے ارحہ؟؟ حنان نے چیٹ کیا ہے کیا تجھے؟ آئم سو سوری میں شروع ہی ہو گئی بنا سنے،، روؤ مت،، مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے؟؟ کیا حنان فلرٹ کر رہا تھا؟"

www.kitabnagri.com

رانیہ اسے چپ کر واتی بو کھلائی سی بولی۔۔

"نہیں حنان مجھ سے فلرٹ نہیں کر رہا تھا وہ تو سچا اور کھرا بندہ تھا، قسمت نے چھین لیا اسے۔۔"

وہ رانیہ سے سامنے ہی تو دل کھول کر رو سکتی تھی۔

"پلیز زبند کرو پہیلیاں،، کیا ہوا ہے یہ بتاؤ۔۔"

رانیہ نے اسے دیکھ کر کہا۔

"حنان سے کچھ بات کرنی ہے بلکہ سمجھانا ہے۔"

وہ نا سمجھ تھی کہ اس تک بات کیسے پہنچائے۔

"یعنی؟ کیا ہوا ہے یار؟ تمہاری شادی حنان سے ہے؟؟؟"

اس کی آنکھیں پیلی ہوتی رنگت دیکھ کر رانیہ اپ سیٹ ہوئی۔

"میری شادی حنان سے نہیں ہے۔"

اس نے آنسو کو بہنے دیا۔

"تو کس سے ہے؟"

وہ حیرانی سے گویا ہوئی۔

"ع، عارش بھائی سے۔"

آنسو ساون کی بارش کی طرح برسنے لگے۔

"عارش بھائی سے؟"

وہ صدمے سے بولی تو جو اباً اس نے سارا قصہ ماما کی بلیک میلنگ سے لے کر بابا کو ہاں کرنے تک سنا دیا۔

"اتناسب ہو گیا اور تم نے بتایا بھی نہیں؟"



رانیہ دکھ سے بولی۔

"رانیہ یہ سب ایک دن میں ہو یا ہے، میں تو سنبھل جاؤں گی مگر حنان، حنان تو زمین آسمان ہلا دے گا۔"

وہ نمی میں گھلی آواز میں بولی۔

"تم اسٹینڈ نہیں لو گی؟"

وہ چونک کر بولی۔

"نہیں میں ماما کو ناراض نہیں کر سکتی، عارش بھائی بھی ایک سچے انسان ہیں یا میں ان کو دھوکا نہیں دے سکتی،

اس لیے میں عارش بھائی کو سب بتا دوں گی۔"

اس نے آخر میں کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

"تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے نا؟؟؟"

رانیہ نے آخری جملے پر اسے کہا۔

"تو کیا کروں میں؟؟؟"

اس نے دکھ سے کہا۔

"وہی جو بنت حوا کرتی ہے اور اسے زیب دیتا ہے۔"

رانیہ نے کہا تو اس نے الجھ کر دیکھا۔



"میرا مشورہ مانو گی؟"

رانیہ نے ابرو اچکائے تو اس نے فوراً اثبات میں ہلایا۔

"ارحہ میری جان خاموش ہو جاؤ، بیٹیوں کو ہمیشہ خاموشی ہی زیب دیتی ہے، پھر چاہے وہ بادشاہ کی ہو یا کنیز کی، حنان کو سچ بتا دینا سب مگر فی الحال خاموشی ہی بہتر حل ہے کیونکہ ماں باپ جو کرتے ہیں وہ بہترین ہوتا ہے اور عقلمندی اور فرمانبرداری اسی میں ہے کہ ماں کی بات سن لو، میں آنٹی کی بات سے ایگری کرتی ہوں کہ عارش بھائی تمہیں خوش رکھیں گے۔"

رانیہ نے اسے سمجھایا۔

"رانیہ مجھے اپنی نہیں یا ربس حنان کی فکر ہے،۔"

وہ آنسو بہاتے ہوئے بولی۔

"تم اس وقت صرف اپنی ماما کا سوچو، ماما زبان دے چکی ہیں کیونکہ ان کو یقین تھا کہ ارحہ کی لائف میں اگر کوئی ہوتا تو وہ بتا چکی ہوتی اب تک، سارا قصور ہی تمہارا ہے، کتنا کہا تھا تمہیں میں نے، حنان نے کہ بتا دو ماما کو مگر تم، تم کہتی یہ صحیح وقت نہیں، کبھی دوسروں کی مان لینی چاہیے کیونکہ کبھی صحیح وقت کے انتظار میں وقت ہی نکل جاتا ہے ہاتھ سے، اب تم کو سنبھلنا ہو گا۔۔"

رانیہ نے دکھ سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے کیا پتہ تھا یا رکھ سب اتنی جلدی ہو جائے گا، عارش بھائی کی طرف تو میرا کبھی غلطی سے بھی دھیان نہیں گیا تھا۔"

اس کی آواز میں نمی تھی، دکھ تھا، ملال تھا۔۔۔

"تم کوشش کرو کہ اس بات کا پتہ عارش بھائی کو کبھی بھی نہ چلے کیونکہ یہ تو تم جانتی ہو نا کہ مرد کبھی برداشت نہیں کر سکتا کہ اس کی بیوی۔۔۔"

رانیہ نے کہا تو اس نے سمجھ کر سر ہلایا۔

"پرسوں منگنی کا فنکشن ہے تو حنان سے ملنے کا وقت بھی نہیں ہے نا، منگنی کے بعد کوشش کرنا کہ اسے سب بتا دو، مجھے امید ہے وہ سمجھ جائے گا، وہ عام لڑکوں کی طرح ضدی اور عزتوں کی اچھالنے والا نہیں ہے، تم نے اب ہر قدم پھونک کر رکھنا ہے میری جان، اگر وہ ایمو شنل بلیک میل بھی کرے تو بھی نہیں خود کو لڑکھڑانے دینا، بیٹی کا قدم ذرا سا ڈگمگائے تو سارا خاندان منہ بے بل گرتا ہے، مجھے تو لگ رہا ہے کہ وہ سمجھ جائے گا بلکہ اسے سمجھنا ہو گا۔"

www.kitabnagri.com

رانیہ نے اس کا ہاتھ تھام کر تسلی دی، کبھی کبھی جذباتی وقت میں کسی کی ایک غلط گائیڈ لائن ہمیں بھٹکا دیتی اور ایک نصیحت ہمیں بچا لیتی۔۔۔

"نہیں رانیہ تم نہیں جانتی اسے، وہ نہیں سمجھے گا، وہ تو شاید عارش بھائی تک بھی پہنچ جائے، اس نے میری جان کو آنا ہے کہ کب کا تمہیں کہہ رہا تھا کہ گھربات کرو مگر تم کہتی تھی کر لوں گی، وہ خاموش نہیں بیٹھے گا، وہ سمجھے گا میں نے بیوفائی کی ہے۔۔۔"

وہ روتے ہوئے بولی تھی۔

"ہر الزام قبول کر لینا، ہر شکوہ سن لینا، ہر ایمو شئل بلیک میلنگ کو رد کر دینا۔ وہ بے وفا کہے تو کہنا ہاں میں بے وفاء ہوں، تمہیں اچھی بیٹی بننا ہے، اس سے خوش ہی نہیں پر سکون بھی رہو گی، اگر وہ بغاوت کا کہے تو سمجھنا کہ اس کی محبت سچی نہیں،، ارحہ کبھی بھی ماں باپ کو چیٹ نہ کرنا ورنہ لکھو الو کل یہ حنان ہی تمہیں کہے گا کہ اللہ کرے میری بیٹی تم پر نہ جائے، تب تم پچھتاؤ گی،، ماں باپ کی محبت پر ہزاروں حنان قربان،، وہ دن کبھی بھی زندگی میں نہ آنے دینا جب تمہارا باپ یہ کہنے پر مجبور ہو جائے کہ کاش میں بے اولاد ہوتا، ایسا تب ہی ہو گا جب تم مضبوط بنو گی، اللہ کے ہر کام میں مصلحت ہوتی ہے جسے ہم وقت پر نہیں سمجھ پاتے اور جب سمجھ آتی ہے تو سوچتے ہیں کہ کتنے پاگل تھے ہم،، اس وقت ثابت قدم رہو جو کہ ذرا سا مشکل ہے ناممکن نہیں،، دل کو سمجھاؤ اور دعا مانگو، ایز یو نو اللہ از بیسٹ پلینر،۔۔۔"

رانیہ ایک سچی دوست کا کردار نبھا رہی تھی، اس کو ڈر تھا وہ جذبات میں کوئی غلط قدم نہ اٹھالے۔ ارحہ واقعی اس کی ہر بات سمجھ رہی تھی۔

"اس وقت میری نصیحتیں شاید تمہیں بری لگ رہی ہوں مگر سب کو سوچنا ضرور۔۔۔"

رانیہ نے اس کے لگاتار بہتے آنسو پونچھے۔

"بس کر دو یار۔"

رانیہ نے اپنی آنکھوں کی نمی چھپانے کے لئے اسے گلے لگایا اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔

بچھڑنا جن سے ناممکن سمجھتا تھا

وصی

مجھے ان سے ملے اب زمانہ بیت گیا۔

یہ مجھ میں کس نے _____ بھر دی خاموشی

میں تو وہ تھا جو بہت شور کرتا تھا۔ ☺❤

حنایونی سے آکر لاؤنج میں بیٹھ گئی تھی، لُچ وہ یونی میں ہی کر آئی تھی، حنان کے بناسب اداس تھا۔۔۔

"اوئے موئے، تم، تم کیوں آئے ہو اب؟ تم نے بولا تھا نا کہ حنان مامو کے آنے سے پہلے نہیں آنا، تو اب کیوں؟ حنان کو تو آنے دیتے نا؟"

حنانے افغان کو ہگ کرتے ہوئے لاڈ سے اسے یاد دلایا۔

"تو مامو آئے ہیں نا، تبھی آئے ہیں ہم سب۔"

افغان نے اسے کس کرتے ہوئے بتایا۔

"حنان آیا ہوا ہے؟"

وہ چونکی کیونکہ اسے معلوم ہی نہیں تھا۔

"جی ہاں جی،، وہ تو صبح آگئے تھے، میرے لیے پلین لائے ہیں، عمار اور فہم کے لئے ریمورٹ کار اور حرم کے لیے ڈول اور بینگلز، آپ بھی گفٹس لے لو جا کر۔"

وہ معصومیت سے بولا اور ٹوانز سے کھیلنے لگا۔

"حنان آچکا ہے اور مجھے بتایا بھی نہیں، نہیں ملو گی میں بھی،،،،، نہیں حنا فقط ایک ذرا سسی غلط فہمی ہماری بچپن کی دوستی توڑ سکتی،، بھاڑ میں گئی یہ انا، راضی تو ہو ہی جانا ہے تو ابھی کیوں نہیں۔"

اس نے ٹہلتے ہوئے سوچا۔

"اوکے میں آئی تم یہیں کھیلنا۔"

وہ بھاگتی ہوئی سیڑھیاں چڑھتی چلی گئی۔

www.kitabnagri.com

"حنان کدھر ہے؟"

اس نے تائی امی کو دیکھا۔

"وہ روم میں ہے، جاؤ مل لو۔"

تائی امی نے مسکرا کر بتایا تو وہ بھاگتی ہوئی اس کے روم کی طرف آئی،، حنان ونڈو کے پاس کھڑا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"آدھا گھنٹہ ہو گیا ہے کہ حنا کو آئے ہوئے اور ابھی تک مجھ سے ملنے نہیں آئی،، انا جیت گئی۔۔"

حنان دکھ سے سوچ رہا تھا، بلا وجہ کی غلط فہمی تھی بلکہ مان تھا دونوں کو وہ پہلے ملنے آئے، حنا بنا کھٹکھٹائے روم کے اندر آئی تو حنان چونک کر پلٹا۔

"حنان۔"

اس نے جذبوں سے بھرپور آواز میں کہا۔

"حنا۔"

وہ بھی خوشی و حیرانی سے بولا۔ جیسے وہ بن مانگی دعا کی طرح آئی ہو وہ بھرپور مسکرایا تھا۔

"چڑیل کیسی ہو؟؟؟"

وہ خوشی سے بولا۔ سب ناراضی پس پشت ڈال کر۔

"تمہیں کیا لگے کیسی ہوں۔؟"

www.kitabnagri.com

اس نے مصنوعی غصے سے کہا۔

"کیا مطلب؟؟؟ کیا ہوا ہے؟؟؟"

وہ پریشانی سے گویا ہوا۔

"تم نے مجھے کال کیوں نہیں کی؟"

وہ دکھ سے اس کے پاس آتی ہوئی بولی۔

"وٹ؟ میں نے کال نہیں کی؟ میں نے ہزار بار کال کی ہے، تم نے پک نہیں کی محترمہ، الٹا چور کو تو ال کو ڈانٹے
--"

حنان اس الزام پر تڑپ اٹھا تھا۔

"جھوٹے، جھوٹ کم بولا کرو، دیکھو یہ سیل، ایک بار بھی کال نہیں کی اور کہہ رہا ہزار بار کی ہے۔"

حنان نے موبائل اسے دیا اور گھورا۔

"لیکن یار، تم یہ میرا سیل دیکھو، میں نے کتنی بار کال کی ہے، ایک منٹ، ایک منٹ، تمہارا فون فام اور افنان
لوگوں کے پاس تو نہیں تھا؟"

اس نے کچھ سوچتے ہوئے آئی برواچکا کر پوچھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں تھا، کیوں؟"

وہ الجھ کر بولی۔

"لگ ایٹ دس، آئم بلو کڈ۔"

وہ صدمے سے بولا۔

"اوو وہاں، اس دن فام سعد بھائی کو کال کر رہا تھا تو اس نے کر دیا ہو گا لیکن تم۔۔۔۔"

وہ سر پر ہاتھ مارتے ہوئے بولی۔

"میں سمجھا کہ تم، تم ہی کال کر لیتی تو پتہ چل جاتا۔"

اس نے دکھ سے کہا۔

"بد تمیز میں سمجھی کہ تم سچ میں مجھ سے نفرت کرنے لگ گئے ہو، میں اتنا روئی تھی تو کیسے کرتی کال۔"

وہ فوراً ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر رودی۔

"اوئے پگلی، بچپن کی دوست کزن کرائم پارٹنر ہو یا، بھلا تم سے کیسے نفرت کر سکتا ہوں، ہاں غصہ تھا اور غصے میں اتنی بھی عقل کام نہیں کی میری کہ بلاک ہی ہو سکتا ہوں،، ایکچوئیلی کسی نے کبھی بلاک کیا نہیں تو تجربہ نہیں ہے، اچھا سوری نا۔"

وہ اس کے ہاتھ چہرے سے ہٹاتے ہوئے دکھ سے بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یو،،،، یو ریٹلی ہرٹ می، نہیں بولنا اب تم سے"

اس نے روتے ہوئے کہا اور جانے لگی تو حنان نے اس کی کلائی تھام لی اور بنا مزید کچھ کہے اسے اپنے ساتھ لگا دیا جس سے وہ مزید رودی۔

"آئم ریٹلی، ویری، ایکسٹریملی سوسوری۔"

حنان نے اسے خود سے الگ کر کے آنسو پونچھ کر ہاتھ جوڑ کر معافی مانگی۔

Posted on Kitab Nagri

"نہیں یار، اس اوکے، ایسے ہی ایمو شنل ہو گئی۔"

حنانے نفی میں سر ہلایا۔

"تو سیدھا کہتی کہ گلے لگا لو۔"

وہ ہنسا تو وہ گھورتے ہوئے رخ موڑ کر کھڑی ہو گئی۔

"حنایا سوری، مجھے پتہ نہیں کیوں سمجھ نہیں چلی،، غصہ عقل کا دشمن ہے، چلو سوری ایکسپٹ کرو۔"

وہ پھر بولا کیونکہ وہ واقعی شرمندہ تھا۔

"ایک شرط پر؟"

حنانے اسے دیکھا تو اس نے سر ہلایا۔

"اگر تمہارا لایا گفٹ پسند آگیا تو؟"

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"اور اگر میں گفٹ نہ لایا ہوا تو؟"

حنان نے اسے دیکھا۔

"اول تو یہ پاسبل نہیں ہے، سیکنڈ اگر ایسا ہوا تو آئی ول کل یو۔"

اس نے اپنے ناخن سامنے کیے جو اسری کی شادی کے لیے بڑھا رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"جنگلی بلی، یہ ناخن آنٹی نے دیکھ لیے تو بینڈ بجنی تو بجا ہے نا؟"

وہ بیگ کھولتے ہوئے بولا۔

"تمہاری آنٹی سے دوبارڈانٹ کھا چکی ہوں، اب تو ڈیٹھ ہو چکی ہوں۔۔"

وہ ہنستے ہوئے بولی۔

"یعنی میری طرح تمہارا بھی انسٹ پیکی ویگلی سے منٹھلی ہو گیا ہے اب۔۔"

وہ ہنستے ہوئے بیگ کھول کر بولا تو حنان نے قہقہہ لگایا۔

"یہ دیکھو، کیسا ہے۔"

حنان نے ایک بہت پیارا الیمپ سامنے کیا۔

"ارے واؤ، حنان اس امیزنگ۔"

وہ خوشی سے چلائی۔

"یہ تمہاری شرٹس ہیں دو۔"

اس نے سامنے کی۔

"شکر ہے کل میرا فنکشن تھا، شکر یہ۔"

اسلام علیکم!



Posted on Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com whatsapp No : 0316-7070977

وہ خوشی سے شرٹس دیکھتے ہوئے بولی۔

"کیسی لگی؟"

حنان نے اسے دیکھا۔

"بہت بہت پیاری، سندھی کڑھائی تو بہت اٹریکٹو ہوتی ہے، بہت بہت شکریہ پار ٹنر۔"

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کلوز یور آئیز۔"

حنان نے کہا تو اس نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"بند کرو آنکھیں، انگلش سمجھ نہیں آتی نالائق لڑکی۔"

حنان نے ایک ہاتھ سے اس کی آنکھیں بند کی تو وہ ہنس پڑی۔ حنان نے اس کی کلائی تھامی تو وہ سمجھ گئی تھی کہ یہ گفٹ ہر بار وہ لاتا تھا مگر کبھی بھی پرانا نہیں لگتا بلکہ ہر بار اہمیت بڑھ جاتی۔

"پتہ تو چل گیا ہے مگر پھر بھی اوپن یور آئیز۔"

وہ مسکراتا ہوا بولا۔

"بیسٹ ایور گفٹ، بہت بہت بہت پیاری ہیں یہ چوڑیاں، کہاں سے لی تم نے؟ حنان تھینکس آلوٹ،۔"

وہ خوشی سے کلائی پر پہنی رنگ برنگی چوڑیوں کو دیکھ کر بچوں کی طرح خوش ہو رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"نوئیڈ ڈیر، کیپ اسماننگ اور سن سیٹ اور ساحل پر جو گھر بنایا ان کی پکچرز واٹس ایپ کرتا ہوں۔۔"

وہ اسے مزید بتانے لگا۔۔

"حنان آج میرے پاس واقعی الفاظ نہیں تھینکس کے۔۔"

وہ بے حد خوش تھی۔

"نوئیڈ، یہ سب میری خوشی تھی۔۔"

وہ اس کی خوشی سمجھ رہا تھا۔

"اب یہ بتاؤ ارہ کے لئے کیا لائے ہو؟"

اس نے ابرو اچکا کر شرارتی نظروں سے دیکھا۔

"کچھ بھی نہیں۔"

اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"کانٹ بیلو دس۔"

وہ شام کی ہوئی۔

"قسم سے، ایچو نیلی میں اس کی پسندنا پسند سے واقف نہیں ہوں اتنا اسی لیے۔"

اس نے بہانہ بنایا۔



"تمہیں کچھ تو لانا چاہیے تھا نا؟"

وہ تاسف سے بولی۔

"اگر حنا کے دل میں میرے لیے محبت ہوتی تو وہ ارحہ کے کچھ نہ لانے پر پیپی ہوتی مگر یہ دکھی ہو رہی ہے جس کا صاف اور کلیئر مطلب ہے کہ اسوہ اور میں دونوں غلطی پر ہیں۔"

حنان نے گہرا سانس لیا۔

"حنان جب اسے معلوم ہو گا کہ تم میرے لیے گفٹس لائے مگر اس کے لیے نہیں تو ڈیفینٹلی اسے برا تو لگے گا نا؟"

وہ اب حقیقتاً اپ سیٹ تھی۔

"وہ ایسی نہیں ہے اور اگر ایسا سوچتی ہے تو مجھے افسوس ہو گا کہ وہ میری چوائس ہے، حنا میں کسی کو بھی رائٹ نہیں دوں گا کہ وہ تمہارے لیے کوئی چیز لائے جانے پر اعتراض کرے۔"

www.kitabnagri.com

وہ سچائی سے بولا۔

"پلیزز یار، مجھے اچھا نہیں لگے گا یہ، تم یہ ایک شرٹ اور کچھ چوڑیاں اسے دے دو۔"

حنان نے فوراً کہا تو وہ آگ بگولا ہوا۔

"حننا تمہارے لائے گفٹس میں کسی دوسرے کو نہیں دوں گا، ویسے بھی میں شادی سے پہلے اسے کوئی گفٹ نہیں دینے والا، ہاں اگر منگنی ہو جاتی ہے تو پھر سوچوں گا مگر ابھی نہیں جب ہم ریلیشن شپ میں ہیں۔"

اس کی ہر منطق ہی نرالی ہوتی تھی۔

"او کے بابا اگین تھینکس۔"

وہ چوڑیوں کو دیکھ کر پھر خوش ہوئی۔

"آلویز ویلکم۔"

وہ بھی مسکرایا تھا۔

"اچھا میں نے کل کیک بنایا تھا۔"

وہ شرٹس اٹھاتے ہوئے بولی۔

"پھر دو کپ چائے اور کیک لان میں لے آنا۔"

حنان نے بیگ بند کرتے ہوئے کہا۔

"تمہیں کیسے پتہ کہ میں نے تمہارے لیے رکھا ہے۔"

وہ حیرانی سے گویا ہوئی۔

"کیونکہ تم کوئی چیز میرے بنا کھاتی نہیں ہو، اگر تم نے نہیں رکھی تو اس کا مطلب صاف ہے کہ وہ چیز میرے

لیے بہتر نہیں تھی۔"

وہ کہہ کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"کتنا جانتے ہو تم مجھے حنان، کاش کہ تمہارا دل بدل جائے، کاش کہ تم میری قسمت میں لکھ دیئے جاؤ، اففف حنا کیا سوچ رہی ہو، اسٹاپ دس۔"

اس نے سر پر چپت ماری اور چلی گئی۔ چوڑیوں کی کھنکھن سے ماحول میں ارتعاش پیدا ہوا تھا۔۔۔

□♥ بہت ہی مان ہے تم پر

سنو پاس و فار کھنا ♥

□♥ سبھی سے تم ملو لیکن

ذرا سا فاصلہ رکھنا ♥

□♥ کچھڑ جانا بھی پڑتا ہے

ذرا سا حوصلہ رکھنا ♥

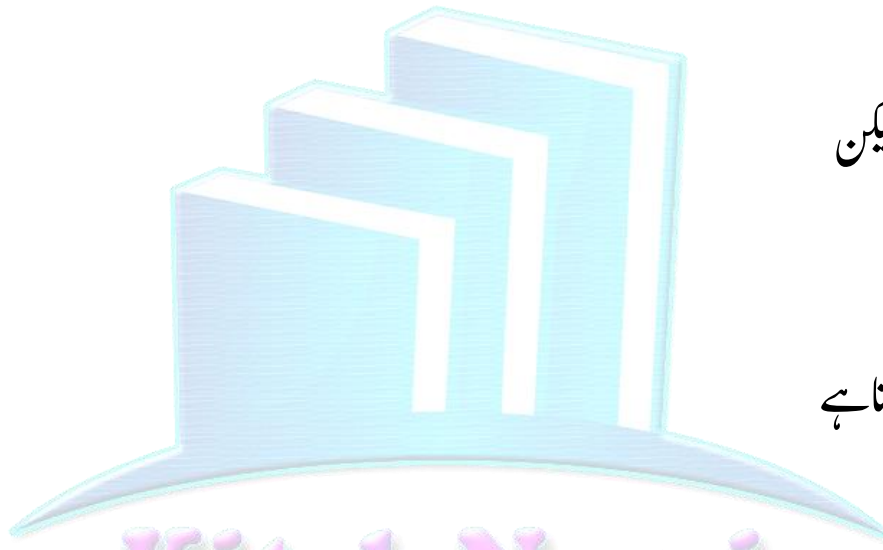
□♥ وہ سارے وصل کے لمحے

آنکھوں میں سجا رکھنا ♥

□♥ ابھی امکان باقی ہے

ابھی لب پہ دعا رکھنا ♥

□♥ بہت نایاب ہیں دیکھو



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمیں سب سے جدا رکھنا ❖

بدلے ہیں مزاج ان کے کچھ دنوں سے

وہ بات تو کرتے ہیں مگر باتیں نہیں

آج اس کی منگنی تھی۔ پرپل اور اسکن کلر کے امتزاج کا فراک پہنے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔ بیوٹیشن اسے تیار کر رہی تھی، تبھی موبائل بجا، حنان کی کال تھی تو اس نے کچھ سوچ کر کال پک کی۔
"دومنٹ پلیز۔"

اس نے بیوٹیشن کو دیکھا تو وہ سر ہلاتی چلی گئی۔
"کیسی ہو؟"

www.kitabnagri.com

اس نے سلام دعا کے بعد پوچھا۔

"ٹھیک، تم کیسے ہو؟"

ارحہ نے آنکھوں میں آتی نمی کو انگلیوں کے پوروں سے چناتھا۔

"میں بھی ٹھیک ہوں، فرینڈ کی منگنی ہے ادھر ہی جا رہا ہوں، پتہ نہیں کب میری منگنی ہوگی۔"

Posted on Kitab Nagri

حنان نے منہ لٹکاتے ہوئے کہا تو ارحہ کو ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا، اسے لگا حنان سب جان چکا ہے۔

"ک، کس فرینڈ کی؟"

اس نے پانی کا گلاس اٹھاتے ہوئے کہا۔

"تم نہیں جانتی اسے۔"

حنان نے کہا تو وہ خاموش ہو گئی۔

"نام کیا ہے؟"

اس نے مزید پوچھا۔

"حنا، حنا کیا ہوا؟ او شٹ آئی جسٹ کم۔"

حنا کی چیخ پر اس نے ٹیرس سے نیچے دیکھا۔ جہاں حنا سر پکڑ کر بیٹھی تھی، خون بہہ رہا تھا۔

"آئی کال یولیٹر یار،،، حنا کو لگ گئی ہے۔" www.kitabnagri.com

وہ سیڑھیاں پھلانگتا ہوا نیچے آیا۔

"حنا،،، اٹھو حنا،،،،، ففففففف خون۔۔۔"

اس نے حنا کا ہاتھ دیکھا جہاں سے خون بہہ رہا تھا۔

"ڈرائیور گاڑی نکالو۔"

Posted on Kitab Nagri

اس نے چلا کر کہا، حنا بھاگتی ہوئی آرہی تھی تو اس کا سر پلر سے ٹکرا گیا تھا۔

بہت خوش نصیب ہوں میں

کیونکہ

تیرے دل کے قریب ہوں میں

"کیا ہوا؟"

رانیہ روم میں آئی تو اس نے جواباً سب بتا دیا۔

"اففففف تو ہزار دوست ہو سکتے ہیں پگلی۔"

رانیہ نے چپت رسید کی۔ بیوٹیشن آکر فائنل ٹچ دے گئی تو دادو اور تنزیلہ بیگم نے اس کی بلائیں لیں۔

"بلا کی حسین لگ رہی ہو۔"

رانیہ نے کہا تو وہ فقط مسکرائی۔ عارش نے بھی اس کے کنٹراسٹ کی ڈریسنگ کی تھی تو وہ اپنی سنجیدگی کے ساتھ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا۔ چھوٹا فنکشن ہونے کی وجہ سے گھر کے لان میں ہی تھا۔ ہلکا ہلکا میوزک بج رہا تھا، چند

Posted on Kitab Nagri

سہیلیاں اسے دوپٹے کی آڑ میں اسٹیج پر لائیں، عارش کی تو نگاہیں ہٹنے سے انکاری تھیں سو اس نے گہرا سانس لے کر خود کو نارمل کیا کیونکہ سب دوست معنی خیز کھانس رہے تھے۔

"چلو بھئی عارش بیٹا رنگ پہنا دو۔"

دادو نے مسکرا کر کہا۔

"ارحہ ہاتھ دو بچے۔"

تزیلہ بیگم نے کہا تو ارحہ نے مٹھی بھینچتے ہوئے ہاتھ آگے کیا تو عارش نے اسکا ہاتھ تھام کر تیسری انگلی میں انگوٹھی پہنادی، ارحہ نے لب بھینچے۔

"ارحہ کنٹرول پور سیلف پلیرز، عارش بھائی کی نظریں تم پر ہیں، تم جانتی ہو کہ وہ عقابی نظر رکھتے ہیں۔"

رانیہ نے اس کے کان میں کہا تو اس نے گہرا سانس لیا اور رنگ عارش کو پہنانے لگی۔ سب نے تالیاں بجائیں اور چند ایک شرارتوں کے بعد سب کھانا کھانے لگے۔ اسٹیج پر اب ان دونوں کے سوا کوئی نہیں تھا۔

www.kitabnagri.com

اس نے عارش کی طرف دیکھا تو وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

ارحہ نے فوراً نگاہیں جھکا دیں۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو۔"

عارش نے پلیٹ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا تو وہ بلش کر گئی تھی، یہ رنگ دیکھ کر عارش مسکرایا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

اس کے بعد دونوں کی کافی تصاویر کی گئیں۔ عارش بلاشبہ آج بہت خوش تھا، وہ اپنی خوشی کو دل میں چھپا کر جینے والا انسان تھا، ارحہ اس سے بے خبر تھی۔

ارحہ منگنی بعد آکر روم میں رودی تھی۔

"تم خوش ہونا؟؟؟"

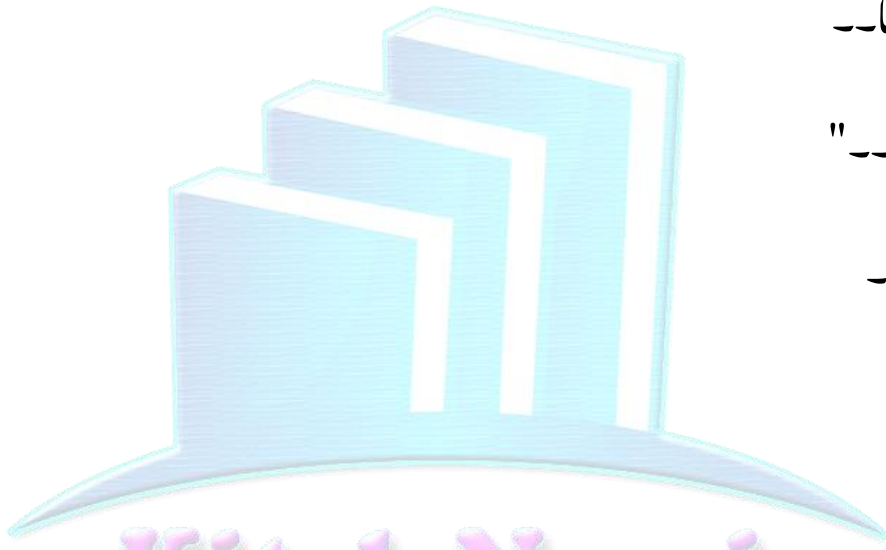
دادو نے عارش کو دیکھا۔

"کمال نہیں ہو گیا نانو۔"

عارش نے ان کو دیکھا۔

"کیا؟"

نانو نے اسے دیکھا۔



"یہی کہ روز آپ یہی پوچھتی ہیں کہ تم خوش ہو؟؟؟"

www.kitabnagri.com

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"دل کی تسلی کرتی ہوں،، عارش ایک بات یاد رکھنا کہ ارحہ میرے دل کا ٹکڑا ہے اس کو کبھی کوئی دکھ نہ دینا، وہ بہت ڈرتی ہے تجھ سے اس لیے ڈانٹنا تو بالکل نہیں ورنہ مجھے دکھ ہو گا۔۔"

دادو نے اس کو سمجھایا۔

Posted on Kitab Nagri

"دادو وعدہ شادی کے بعد کبھی نہیں ڈانٹوں گا۔۔، شادی سے پہلے کا وعدہ ممکن نہیں۔۔۔"

وہ شرارت سے کہتا چلا گیا۔

"شریر۔۔"

دادو ہنس دی تھیں۔

محبت سے پیش آؤ گے تو جان تک قربان کریں گے۔

ضد کرو گے تو ہم انا پرستی کی انتہا رکھتے ہیں۔

"کیسی طبیعت ہے اب بیٹا؟"

تایا ابونے حنا کو دیکھا جس کے ماتھے پر پٹی تھی۔

"اب بہتر ہوں تایا ابو۔"

اس کی آواز میں نقاہت تھی۔

"بچے آہستہ چلا کرو، کیا ضرورت تھی بھاگنے کی، دیکھو سب کتنا پ سیٹ ہیں، اسپیشلی حنان۔"

بابا نے حنان کی طرف اشارہ کیا تو اس نے حنان کو دیکھا جس کی سرخ آنکھیں گواہ تھیں کہ وہ واقعی پریشان تھا بلکہ سب ہی فکر مند سے کھڑے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"سوری تایا جان، بابا جان، ایچھو نیلی میرا دھیان نہیں گیا اور میں ٹکرا گئی تھی پلر سے۔"

اس نے نم آنکھوں سے کہا۔

"تمہارا دھیان ہو تب نا؟ ہر وقت دھیان اس منحوس موبائل میں رہتا ہے، جس سے کھانے کا ہوش نہ پینے کا۔"

جویریہ بیگم خفاسی بولیں۔

"اففففف بس کریں اب آپ لوگ، شی از فائن، اچھا ہوا اسے لگ گئی، گندہ خون نکل گیا اب شاید نہ کرے

اوٹ پٹانگ حرکتیں۔"

حنان نے آخری جملہ شرارت سے اس کے کان میں بولا تھا جس سے حنانے گھوری سے نوازا۔

"چلو اب اسے ریست کرنے دو۔"

فرح بیگم نے کہا تو ایک ایک کر کے سب چلے گئے۔

"کس کے خیالوں میں گم تھی تم جو دنیا و مافیہا سے بے خبر اپنا دماغی توازن کھونے کی پریکٹس کر گئی۔؟"

حنان بظاہر سنجیدگی مگر شرارتی انداز میں بولا۔

"تمہارے پاس آرہی تھی میں،؟"

وہ منہ بناتی ہوئی بولی۔

"میرے پاس کیوں؟ میں بھاگا جا رہا تھا جو تم بھاگی؟"

وہ آنکھیں گھما کر بولا۔

"میں نے سوچا تھا کہ عارش بھائی کی منگنی پر جاؤں۔"

اس نے جلد بازی کا مقصد بتایا۔

"اوو تو کیا کہوں تم کو نہ تم خود گئی اور مجھے بھی روک لیا چڑیل کہیں کی اب وہ ناراض ہو گا۔"

یاد آنے پر حنان نے خفگی سے کہا۔

"تو کال کر لو ان کو اور بتا دینا کہ میں بیمار تھی۔"

حنامے اسے آئیڈیا دیا۔

"کہیں یقین ہی نہ کر لے؟"

حنان نے کال ملائی مگر پہلی ہی کال پر ڈراپ ہو گئی۔

"تو کم بولا کرونا جھوٹ۔۔"

حنان نے شرم دلائی۔

"مذاق کرتا ہوں میں۔۔۔"

اس نے تصحیح کی اور دوبارہ کال ملائی۔

"جھوٹ جھوٹ ہوتا ہے مذاق یا سچ نہیں۔۔"



حناسنجیدگی سے بولی۔

"بس کر دو یار، اب وہ کال کاٹ رہا ہے۔۔"

حنان نے منہ لٹکایا۔

"سوری یار میری وجہ سے تم نہیں جاسکے۔۔"

حنان نے افسوس سے کہا۔

"اٹس اوکے یار اب کچھ سوچو،، اس کی زندگی کا اہم دن تھا اور میں ہی نہیں تھا۔۔"

اسے اب واقعی افسوس ہو رہا تھا۔

"آئیڈیا ہے میرے پاس،،، ہم کل ان کے آفس جا کر سرپرائز کر دیں گے ان کو، میری چوٹ دیکھ کر معافی کے کافی زیادہ چانسز ہیں۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے شرارتی نظروں سے کہا۔

"بجا فرمایا محترمہ، چلو شب بخیر۔"

حنان اٹھتے ہوئے بولا تو اس نے بھی مسکرا کر کہا۔

حنان ارحہ کو کال کر رہا تھا جو کہ وہ اگنور کر رہی تھی، اس کو شدید حیرانی کے ساتھ ساتھ اب پریشانی بھی ہو رہی تھی کیونکہ ارحہ ایسا کرتی نہیں تھی۔ جب کہ وہ نہیں جانتا تھا کہ ارحہ سے حق چھین لیا گیا تھا۔۔

نادانیاں جھلکتی ہیں،،،،، میری عادتوں سے
میں خود حیران ہوں مجھے عشق ہوا کیسے

ارحہ رات کو جلد سو گئی تھی، اس کی آنکھ عجیب سی آواز پر کھلی تو وہ فوراً اٹھی۔ چند ثانیے اسے سمجھنے میں لگے یہ
آواز موبائل واٹریشن کی تھی۔

"عارش بھائی کالنگ دیکھ کر اس نے لب بھینچے۔ یہ وہ کال تھی جسے نظر انداز کر کے وہ خطرہ مول نہیں لے سکتی
تھی نہ ہی اس شخص سے بیماری کا بہانہ بنا سکتی تھی، وہ ہر مسئلے کا حل رکھتا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسلام علیکم۔"

اس نے کال پک ہوتے ہی کہا۔

"وعلیکم اسلام!"

عارش نے بھی جواباً سلامتی بھیجی۔

"کیسی ہو؟"

اس نے آئینے کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا۔

"الحمد للہ ٹھیک ہوں، آپ کیسے ہیں عارش بھائی؟"

بھائی کہہ کر اسے رشتہ یاد آیا تو لب بھیج گئی۔

"کرم ہے اس پاک ذات کا۔"

اس کے بھائی کہنے پر پتہ نہیں اس کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی تھی۔

"بڑی بات ہے عارش بھائی نے طعنہ نہیں مارا۔"

اس نے حیرانی سے موبائل کو دیکھا۔

"چلو ٹھیک ہے جلدی آفس آ جاؤ، ہوتی ہے ملاقات۔"

عارش نے کہا تو اسے کرنٹ لگا۔ وہ ایک مشرقی لڑکی اپنی فرسودہ رسموں کی پابندی کرنا چاہتی تھی۔

www.kitabnagri.com

"آج کیسے؟"

وہ اسے صاف انکار نہ کر سکی۔

"کیوں آج کیا ہے؟؟؟"

عارش نے نا سمجھی سے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

"یا عارش بھائی کو یاد نہیں کل منگنی ہوئی ہے یا ایک رتی بھراہمیت نہیں ہے ان کی نظر نے۔۔۔"

کنپٹیاں سہلاتے وہ گہری سوچ میں گم تھی۔

"ارحہ تم لائن پر ہو۔۔۔"

اس کی سخت آواز ابھری۔

"جی،، وہ میں نے اس دن اتنا زیادہ کام کیا تھا اس لیے آج نہیں آسکتی میں۔۔۔"

اس نے حوصلہ متجمع کر کے کہا۔

"تم کتنے دن سے لیپو پر ہو،،، تم آفس آرہی ہو آج اور وہ بھی ضرور، آج بہت اہم میٹنگ ہے جس میں تمہارا ہونا سب سے اہم ہے۔"

عارش نے پروفیوم کا چھڑکاؤ کرتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا۔"

وہ گہرا سانس لے کر رہ گئی کر بھی کیا سکتی تھی۔

"ہاں بالکل، اوکے ٹیک کئیر، سی یو بائے اور ہاں سنو۔"

وہ کال کاٹنے لگا پھر بولا۔

"جی بولے؟"

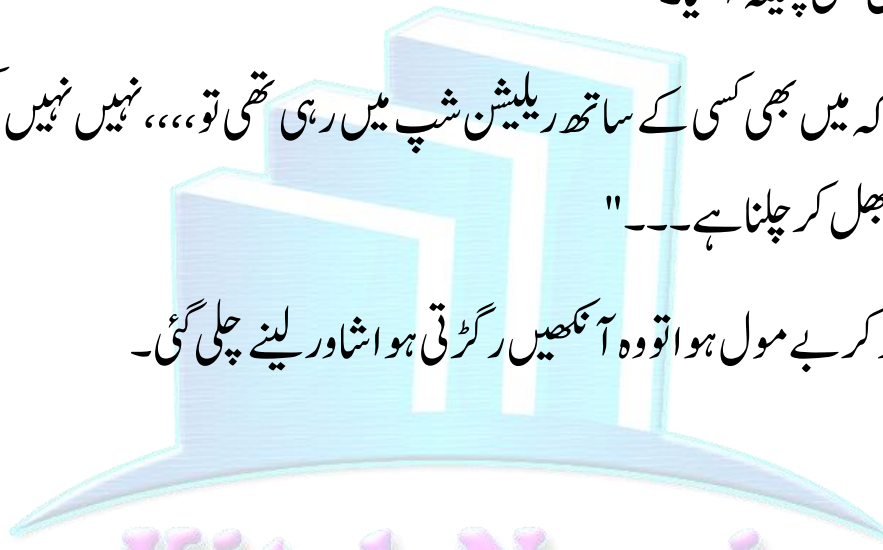
وہ بمشکل ضبط کرتی بولی۔

"میں تمہیں پریزنٹیشن بھجوا دو گا بلکہ واٹس ایپ کر دیتا ہوں تم دیکھ کر لو، غلطی کی گنجائش نہیں ہے کیونکہ تم جانتی ہو کہ میں غلطی برداشت نہیں کرتا۔"

اس نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا اور الوداعی کلمات کہ کر کال ڈراپ کر دی جب کہ ارحہ اس کے آخری الفاظ سے کانپ گئی، ٹھنڈ میں بھی پسینہ آ گیا۔

"اگر ان کو معلوم ہوا کہ میں بھی کسی کے ساتھ ریلیشن شپ میں رہی تھی تو،،،، نہیں نہیں کبھی پتہ نہیں چلنے دوں گی،، مجھے اب سنبھل کر چلنا ہے۔۔۔"

ایک موتی پلک سے گر کر بے مول ہوا تو وہ آنکھیں رگڑتی ہوا اشارہ لینے چلی گئی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم نے دیکھا،،،،،، محض مجھے خوش باہر سے

میرے اندر کی چیخیں تیرا دل پھاڑ سکتی ہیں

وہ بابا کے ساتھ آفس آئی تو عارِش ریسپشن کے پاس کھڑا کال سن رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اسلام علیکم مامو جان، کیسے ہیں آپ؟؟؟"

وہ مسکرا کر صفدر صاحب سے بغلیں ہوا۔

"الحمد للہ میں ٹھیک تم کیسے ہو؟؟؟"

وہ مسکراتے ہوئے بولے۔۔

"جی میں بھی ٹھیک ہوں۔"

وہ آہستگی سے بولا۔

"اوکے بیٹا میں میٹنگ اٹینڈ کر لوں، ارحہ سے مل لو۔"

انہوں نے ارحہ کی طرف اشارہ کیا تو عارش نے اسے دیکھانیلے رنگ کے اسٹائلش سے کرتے میں وہ کافی حسین اور دل کے قریب لگ رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیسی ہو؟"

وہ جیبوں میں ہاتھ ڈالے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

"ٹھیک۔"

اس نے بنا دیکھے کہا۔

"ویلم اور مس ثمر آپ ان کو کیمین دکھادیں ان کا، میں پانچ منٹ تک آتا ہوں۔۔"

اس نے ثمر کو اشارہ کیا تو اس نے سر ہلایا۔

"اور ہاں مسس ثمر انہیں صرف کیبن کے پاس چھوڑنا ہے، چیئر پر نہیں بٹھانا اس لیے پانچ منٹ میں واپس آئیں۔"

اس نے ثمر کو کہا تو دونوں پیچ و تاب کھا کر رہ گئیں۔

وہ کیبن میں بیٹھی موبائل کے ساتھ لگی تھی جب عارش آگیا تو اس نے موبائل سائیڈ پر رکھا۔
"یہ کام دیکھ لو۔"

عارش نے لیپ ٹاپ سامنے رکھا اور ایک ہاتھ ارحہ کی چیئر کی بیک پر جب کہ دوسرے سے لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلانے لگا، ارحہ نے اسے دیکھا، ہلکی بڑھی شیو کے ساتھ وہ ہینڈ سم لگ رہا تھا۔

"مجھے بعد میں تسلی سے دیکھ لینا تمہارا ہی ہوں، فی الحال کام پر فوکس کرو۔"

اس نے بنا دیکھے ہی جان لیا کہ وہ دیکھ رہی ہے جب کہ ارحہ شرمندہ ہو گئی۔

www.kitabnagri.com

"اوکے نہ کچھ سمجھ آئے تو بتا دینا۔"

وہ کہہ کر چلا گیا۔

"کھڑوس،،، دیکھ نہیں رہی تھی میں بھلا اس کو کون دیکھے، حد ہے۔۔۔"

اس نے دانت پیس کر گہرا سانس لیا۔

"حناکى بچى كد هر ره گئى هو تم؟"

حنان نے اسے كال ملائى۔ وہ پار كنگ اىر يا مىں كهڑا تھا۔

"يار بس آگئى صرف پانچ منٹ۔"

حنانے شور كه وجه سے اونچى آواز مىں كهأ، آج اس كى يونى مىں فنكشن تھا سو حنان لينے آيا تھا۔

"كب سے آيا هو اهو مىں يهاں، تمهارى يونى كى حسينائىں بلكه بلائىں ميرے آگے پوچھے كهوم رهى هىں، يار مجھے ڈر لك رها ہے۔"

اس نے منہ بنايا جب كه آگے پچھے كذرتى لڑكيوں كا ٹوله هنس پڑا تو حنان نے دانت پيسے۔

"تم اتنے شريف اور معصوم تو بكل نهىں هو۔۔"

وہ پار كنگ اىر يا كى طرف آتى هوئى بولى۔

"تم آ بهى جاؤ يار اب۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اس نے منہ بنايا۔

"آ بهى گئى،، كهأں كهڑے هو تم؟"

وہ پار كنگ مىں كهڑى كاڑياں ديكھتے هوئے بولى۔

"پار كنگ مىں۔"

وہ اطمینان سے بولا۔

"مسٹر حنان۔"

اس نے دوبارہ گاڑیاں دیکھتے دانت پیسے۔

"جی حنان کی جان۔"

وہ گاڑی سے ٹیک لگائے بولا۔

"آپ کی گاڑی پارکنگ ایریا میں نہیں ہے، ایسا کوئی جادوئی طریقہ ہے بھی نہیں کہ گاڑی پارکنگ سے نکال دی جائے سو آپ آگے پیچھے دیکھیے کہ آپ کی شاہی سواری کہاں کھڑی ہے؟"

حنان نے غصے سے دانت پیسے تو حنان سنجیدہ ہوا۔

"اووووو اووووو سو سوری، میں کینیٹین کے پاس کھڑا ہوں ابھی آیا میری جان۔"

اس نے کال کاٹتے ہوئے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی۔
www.kitabnagri.com

"ایڈیٹ۔"

حنان نے بالوں کو کانوں کے پیچھے اڑتے ہوئے کہا، پانچ منٹ بعد حنان نے گاڑی اس کے پاس لا کر روکی۔

"لفٹ چاہیے آپ کو؟"

اس نے شرارتی نگاہوں سے حنا کو دیکھا جو ٹی پنک کلر میں سادے سے حلیے میں بھی کافی دلکش لگ رہی تھی۔

"-lllll"

حناتو ہنستی ہوئی گاڑی میں بیٹھ گئی جب کہ حنان پیچ و تاب کھا کر رہ گیا۔

"یہ کون بد تمیز تھی؟"

حنان نے کار اسٹارٹ کرتے ہوئے حنا کو دیکھا۔

"شاید اسے کبھی تم لفٹ اوپر کر چکے ہو۔"

حنافرا نزل کھاتے ہوئے ہنسی۔

"بد تمیز۔"

وہ بڑبڑایا تو حنانے فراٹز آگے کیے۔

"حنا ہمیں کہیں جانا تھا، یاد ہے نا تمہیں؟"

اسے یاد آیا تو اس نے حنا کو دیکھا۔

"افکورس یاد ہے، پھول اور سوٹس لے لو۔"

حنانے اسے دیکھا۔

"تم نے گفٹس لیے تھے نا؟"

اس نے گاڑی سلو کرتے ہوئے کہا۔

"ہاں لیے تھے، کیک بھی بیک کیا تھا تم لائے ہونا؟"

اس نے چونک کر حنان کو دیکھا۔

"ہاں لے لیے ہیں۔"

اس نے سر اثبات میں سر ہلایا۔ باتوں باتوں میں وہ لوگ عارش کے آفس کے باہر کھڑے تھے۔

"ویسے تمہیں لگتا کہ منگنی کے اگلے ہی دن عارش بھائی آفس آسکتے؟؟"

حنان بھی تک بے یقین تھی۔۔

"وہ عارش ہے میری جان اس کا بس چلے تو اپنی فیانسی کو بھی آفس بلا کر کام دے دے۔۔"

وہ کہتا کہتار یسپشن کی طرف آیا۔

"عارش ہے۔"

اس نے عانیہ کو دیکھا تو اس نے سر ہلایا۔

"دیکھا؟؟"

اس نے حنا کو دیکھا اور دونوں ہنستے ہوئے اندر بڑھے۔

"رکیے سر۔"

عانیہ نے کہا تو وہ دونوں رک گئے۔

"سر سے پر میشن لے لوں، دو منٹ۔"

عانیہ نے کہا تو وہ مسکرایا۔

"ڈئیر ہمارا سر پر انز خراب ہو جائے گا اینڈ ٹرسٹ می آپ کو عارش کچھ نہیں کہے گا، سوڈونٹ وری۔"

وہ دونوں چلے گئے تو عانیہ لب بھینچ کر رہ گئی۔

"اسلام علیکم۔"

وہ دونوں آفس میں آئے تو وہ چونکا۔۔۔

"و علیکم اسلام، کیسی ہو حنا؟"

www.kitabnagri.com

وہ مسکرا کر کھڑا ہوا اور اس سے دعا سلام کرنے لگا جب کہ حنا کو اگنور کرنے لگا۔

"عارش بھائی متگنی بہت بہت مبارک ہو۔"

اس نے مسکرا کر کہا۔

"شکریہ گڑیا۔"

وہ مسکرایا۔

"یاری قسم میں آرہا تھا یہ گر گئی تھی،، سارے فساد کی جڑ یہ ہے اور تو اس سے ہنس کر مل رہا اور میں جو مکمل تیار تھا اس سے ناراض۔۔ ناٹ فیئر۔"

حنان نے منہ لٹکا کر معصومیت سے کہا۔

"عارش بھائی یہ ٹھیک کہہ رہا ہے کیونکہ میں ٹکرا گئی تھی پلر سے یہ دیکھ لیں، میں بھی آرہی تھی۔"

اس نے پیشانی پر لگی چوٹ سامنے کی۔۔

"اوووہوووو، چلو معاف کیا، ان تحائف کے لیے تھینکس آلوٹ اور میری شادی پر نو ایکسکیوز۔"

اس نے دونوں کو وارن کرتے انٹرکام پر چائے اور لوازمات منگوائے۔

"چل مبارک ہو بہت بہت۔"

حنان اس سے بغلگیر ہوا۔۔

"شکریہ،، میری شادی پر کوئی معافی نہیں یاد رکھنا تم دونوں،، سب کو انوائیٹ کرنے آؤں گا میں۔۔۔"

عارش نے دونوں کو باری باری دیکھا۔

"آپ فکر ہی نہ کریں، ہم دونوں خوب ہلہ گلہ کریں گے۔۔"

حنان نے مسکرا کر اسے کہا۔

"انشاء اللہ،،، ویسے عارش بھائی لومیرج یا رینج؟"

حنانے اسے شرارتی نظروں سے دیکھا تو اس کی آنکھوں کے سامنے ایک حسین جھجھکتا چہرہ آیا۔

"ٹوٹلی ارینج، شریف بندہ ہوں میں۔"

وہ مسکراتا ہوا بولا۔

"کچھ زیادہ ہی۔۔۔"

حنان شرارت سے بولا تبھی اس کا موبائل بجا۔

"ایکسیوزمی، ہادی کی کال۔"

حنان اٹھ کر باہر نکل گیا تبھی پانچ منٹ بعد ثمر اور ٹی بوائے اندر آئے۔ عارش کو ایک لڑکی کے ساتھ ہنستا ہوا دیکھ کر ثمر کو ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سریہ چیزیں بہت ہیں؟"

ثمر نے پوچھا تو عارش نے سر ہلا کر لوازمات کو دیکھا۔

"یس، تھینکس ثمر، ناؤ یو کین گو۔"

وہ مسکرا کر بولا تو ثمر کو اور حیرت ہوئی۔

"آخر کون ہے لڑکی؟ کیا ارحہ کو بتاؤں؟"

وہ سوچتی ہوئی اپنی جگہ پر چلی گئی۔

"عارش بھائی اتنے تکلف کی تو ضرورت نہیں تھی۔"

حنانے سچی ٹیبل دیکھتے ہوئے کہا۔

"کچھ نہیں کیا میں نے، یہ سب میرے سپیشل گیسٹ کے لیے بہت کم ہے، بائے داوے زرنش سے بات ہوئی؟"

اس نے حنا کو دیکھا۔

"بہت بار، اب تو دل کرتا لوٹ آئیں واپس،،، عالیان کی باتیں تو دل کرتا ہر وقت سنوں۔"

وہ مسکراتے ہوئے اداسی سے بولی۔

"سو تو ہے وہ بہت بہت پیارا لگتا ہے بولتا ہوا۔"

وہ بھی عالیان کے ذکر پر مسکرایا۔

"ایک بہت اعلیٰ نیوز ہے میرے پاس۔"۔۔۔
www.kitabnagri.com

حنان مسکراتا ہوا روم میں آیا۔

"کیا؟"

دونوں نے چونک کر اسے دیکھا تھا۔

"پرسوں ہادی اور بھابھی پاکستان آرہے ہیں۔"

Posted on Kitab Nagri

حنان خوشی سے بولا تو یہی حال حنا کا تھا۔ جب کہ عارش کو آلریڈی پتہ تھا۔ اس کے بعد وہ لوگ مزید تھوڑی دیر بیٹھے اور چلے گئے۔ عارش بھی ان دونوں کی کمپنی بہت انجوائے کرتا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
www.kitabnagri.com

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



"مجھے تم سے امپورٹنٹ بات کرنی ہے۔"

ثمر اس کے کیمین میں آئی۔

"کیا ہوا؟"

ارحہ نے اسے دیکھا۔

"میں ابھی ابھی عارش سر کے کیمین میں گئی تھی اور۔"

اس نے دانستہ بات ادھوری چھوڑ دی۔

"اور؟"

اس نے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹاتے ہوئے اسے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"تو سر ایک لڑکی کے ساتھ بیٹے ہنس رہے تھے، بڑے خوش لگ رہے تھے قسم سے۔"

ثمر نے الجھتے ہوئے کہا۔

"یار کیا ہو گیا ہے، وہ ایسے نہیں ہیں، کوئی کلائنٹ ہو گی۔"

اس نے سر جھٹکا۔

"نہیں تھی کلائنٹ، اور تھی بھی کافی پیاری۔"

اس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"کیوں کلائنٹ پیاری نہیں ہو سکتی؟؟"

اس نے ابرو اچکائے۔

"اففففففف میرا مطلب سر کلائنٹ سے فرینکلی بات نہیں کرتے جب کہ اس سے کر رہے تھے۔"

www.kitabnagri.com

ثمر نے فکر مندی سے کہا تو وہ چونکی تھی۔

"اچھا، میں دیکھتی ہوں۔"

وہ اٹھنے لگی۔

"میرا قتل کروانا ہے؟ گھر جا کر پوچھنا۔"

اس نے کہا تو وہ بیٹھ گئی۔

Posted on Kitab Nagri

"لیکن یار کون ہو سکتی ہے لڑکی، ان کی کوئی دوست بھی نہیں، کزن بھی نہیں، کلائنٹ بھی نہیں تو۔"

اس نے لب کاٹتے ہوئے سوچا، پھر کچھ سوچ کر وہ اپنے کین سے باہر نکلی مگر ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا جب عارش اور حنان کو باہر جاتے دیکھا۔

"عارش بھائی اور حنان دوست ہیں، میں، میں نہیں بچ سکتی، میرے اللہ میں کیا کروں، مجھے سب قبول ہے پر اپنے کردار پر ایک بھی الزام نہیں قبول۔"

اس نے پانی کا گلاس لبوں کو لگاتے ہوئے گہرا سانس لیا۔

"میں کیا کروں۔؟؟؟؟"

وہ بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے گہری سوچ میں غرق تھی تبھی ڈور اوپن ہوا تو وہ چونک گئی۔

"عارش بھائی آپ؟؟"

اس نے بوکھلا کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

"ہاں میں۔"

وہ اس کے بھائی کہنے پر بد دل ہوا۔

"تمہیں گھر ڈراپ کرنا ہے، نانو غصہ ہو رہی ہیں۔"

اس نے ارحہ کو دیکھا۔

"بٹ ابھی کام کافی رہتا ہے۔"

وہ منمنائی۔

"کام میں کروالوں گا،،،، ابھی تم گھر چلو۔"

اس نے حکم دیا تو وہ بنا ایک لفظ کہے چل دی۔ گاڑی میں عارش کسی سے کال پر بزی رہا سوارحہ نے شکر ادا کیا ورنہ اس کے بے تکے سوالوں کے جواب دینا راحہ کے لیے آسان نہیں تھا۔

"آپ آئیے اندر۔"

گھر کے باہر گاڑی کھڑی کرتے دیکھ کر اس نے عارش کو دیکھا،،، مروٹا نہیں دل سے بولا تھا۔

"نہیں مجھے کام ہے تم جاؤ بائے۔"

اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا تو وہ چلی گئی۔

"پاگل لڑکی فائل یہاں ہی چھوڑ گئی پھر کہتی ہے کہ میں غصہ کرتا ہوں، اب میں ان لاپرواہیوں پر پھولوں کے ہار ڈالنے سے تو رہا،، میٹنگ بھی ہے اور ٹائم کم۔۔۔"

وہ گاڑی سے باہر آتے ہوئے بڑبڑایا۔

"تم آفس کیوں گئی تھی؟"

تنزیلہ بیگم نے کڑے تیوروں اسے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"گئی نہیں تھی، زبردستی بلایا تھا آپ کے چہیتے نے۔"

اس نے رکھائی سے کہا تو عارش دروازے پر رک گیا۔

"تو تم انکار کر دیتی نا؟ ویسے تو تمہاری پٹر پٹر زبان چلتی ہے تو اسے کہتی کہ شادی تک نہیں جاسکتی۔"

تذلیلہ بیگم نے اسے گھورا۔

"میری کہیں سن ہی نہ لیں وہ؟ میرا یقین کریں کہ وہ بندہ ایک ذرا بھی خوش نہیں ہے اس رشتے سے، اور نہ ہی ان کو میرا احساس ہے کہ ہماری منگنی کل ہی ہوئی ہے، میرا یقین کریں کہ اس بورنگ بندے کے ساتھ میرے جیسی چینچل لڑکی کا گزارا بہت مشکل بلکہ ناممکن ہے، ابھی بھی وقت ہے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کر لیں اور آج تو آفس میں ایک۔۔۔"

اس سے پہلے کے وہ مزید بولتی نظر دروازے کے پاس کھڑے عارش پر پڑی تو اس کی بولتی بند ہو گئی، شرم سے ڈوب مرنے کی پریکٹس اسے عارش کے سامنے ہو چکی تھی، اس نے گہرا سانس لے کر خود کو نارمل کیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"میں آتی ہوں۔"

وہ کہہ کر بھاگ گئی۔

"عارش تم۔؟"

تذلیلہ بیگم نے اسے چونک کر دیکھا۔

"بیٹا تم کو پتہ ہے کہ منگنی کے بعد ہزاروں خواب ہوتے لڑکیوں کے تو۔۔۔ معافی چاہتی ہوں میں۔"

تزیلہ بیگم شرمندہ ہوئیں۔

"کوئی بات نہیں ممانی جان، میں آتا ہوں۔"

وہ اس کے روم کی طرف آیا۔

"اللہ یہ لڑکی پتہ نہیں کیا نکال دے گی منہ سے۔"

تزیلہ بیگم نے سر تھاما۔

"اووو میرے اللہ،، ہر الٹا کام عارش بھائی کے سامنے کیوں ہوتا ہے، کیا سوچ رہے ہوں گے وہ۔۔"

اس نے روم میں آکر بیڈ پر بیٹھتے ہوئے گہرا سانس لیا۔

"خود کہتے ہیں زبان سے نہیں پھرتے اور خود کہا کہ نہیں جانا گھر آفس کام ہے، اب کیا لینے آئے؟؟؟ میں کس

منہ سے جاؤں گی ان کے سامنے یار۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ حقیقتاً شرمندہ تھی، تبھی ڈور نوک ہوا۔

"اففففففف اب ماما کا لیکچر، آجائیے۔"

اسے یہی تھا کہ تزیلہ بیگم ہوں گی۔

"ع۔۔۔ عارش بھائی آپ۔؟"

Posted on Kitab Nagri

اس نے خشک لبوں پر زبان پھیری، عارش نے اطمینان سے فائل ٹیبل پر رکھی اور اسے دیکھا۔

"یس میں، میں سوچ رہا ہوں کہ آج کچھ باتیں طے کر لیں تاکہ آگے کی لائف ایزی ہو جائے، کیا خیال ہے؟۔"

وہ صوفے پر بیٹھتے ہوئے اس نظروں کے حصار میں لر کر بولا جب کہ ارحہ کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

"آئم سوری، جو نیچے کہا اس کے لیے۔"

اس نے نظریں جھکائیں۔

"نہیں پلیز، میں چاہتا ہوں کہ تم جو شکوے دل میں چھپا کر بیٹھی ہو مجھ سے کرو نہ کہ ممائی جان سے،، ان خامیوں یا شکایتوں کو میں نے دور کرنا ہے جو مجھ سے ہیں۔، ویسے کیا کہہ رہی تھی آفس میں؟؟ کیا آفس میں ہوا آج؟ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے آج تم کو ڈانٹا بھی نہیں ہے اور الحمد للہ میری یادداشت اتنی ویک بھی نہیں۔"

عارش نے آئی برواچکا کر پوچھا۔

"وہ، وہ ماما غصے ہو رہی تھیں تو میں ایمو شنل ہو گئی، آئم سوری۔"

www.kitabnagri.com

اس نے بہانہ داغا تبھی عارش کا فون بج گیا۔

"ہاں بولو، اوو سوری میں بھول گیا، ابھی آتا ہوں۔۔"

اس نے کال پک ہوتے ہی کہا۔

Posted on Kitab Nagri

"پھر ایک ڈیٹیل میٹنگ رکھتا ہوں تم سے بھی جلد ہی تاکہ سب شکوے دور ہو سکیں، جو جو کہنا ہے سوچ لینا، مجھے بھی کچھ کلیئر کرنا ہے تم سے، اب مجھے ایک ارجنٹ میٹنگ کے لیے نکلنا ہے، بائے۔"

وہ تیزی سے اٹھا مگر دروازے کے پاس جا کر پلٹا۔

"اور ہاں آج کی تسلی کے لیے اتنا سن لو کوئی بھی مجھے کوئی رشتہ قائم رکھنے پر فورس نہیں کر سکتا، کیونکہ عارش اتنا مجبور نہیں ہے، اللہ حافظ۔"

وہ کہہ کر تیزی سے چلا گیا۔ جب کہ وہ اس کے الفاظ میں کھو گئی۔ تبھی حنان کی کال آ گئی۔

"کیا کروں میں؟"

اس نے آنکھوں کو نم ہوتا پایا۔

"میں کچھ سوچتی ہوں۔"

اس نے اپنا فون بند کر دیا اور آنسو کو بہنے دیا۔

www.kitabnagri.com

بے بس ہیں تیرے عشق میں اتنے

ترس سے جاتے ہیں گفتگو کے لیے

"ایک گڈ نیوز ہے میرے پاس،۔"

حنان نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب نے دونوں کو دیکھا۔

"یہی کہ ہادی بھائی پاکستان واپس آرہے ہیں۔"

حنان نے اعلان کیا۔

"سچی۔۔۔"

دعا خوشی سے چلائی تو حنا اس کے گلے لگ گئی۔

"اور بھابھی؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسوہ نے بھی خوشی سے اسے دیکھا۔

"افکورس وہ بھی، تبھی تو زیادہ ایکسائٹمنٹ ہے۔"

حنابچوں کی سی خوشی سے بولی۔

"زرنش کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری مل گئی کیا؟"

فرح بیگم نے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

"جی کچھ ایسا ہی سمجھ لیں، کہہ رہے تھے کہ بس سارے کاغذات بن گئے تقریباً۔"

حنان نے اسوہ سے چائے کا کپ لیتے ہوئے کہا۔

"ویسے میری بھابھی بیسٹ ہیں، ایک بار پاکستان آئیں مگر کبھی بھولی نہیں ہمیں۔ شعی ازویری نائس۔"

دعانے مسکراتے ہوئے خوشی سے کہا۔

"پتہ نہیں مجھے کب ایسی بھابھی ملے گی۔"

اسوہ نے منہ لٹکایا۔

"اررے فکر نہ کریں، آپ کی بھابھی بھی بیسٹ ہیں۔"

حنانے مسکرا کر کہا تو حنان نے گھورا۔

"تمہیں کیسے پتہ؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسوہ حیرانی سے آنکھیں پھیلا کر بولی۔

"اففففففف میرا مطلب تھا کہ آپ اچھی ہیں تو آپ کی بھابھی بھی بیسٹ ہی ہوں گی۔"

حنان کے گھورنے پر وہ بات بدل گئی ورنہ ارادہ تھا کہ ارحہ کے بارے میں بتا دے گی۔

"او اچھا، ویسے پتہ مجھے کیسی بھابھی چاہیے؟"

اسوہ اشتیاق سے بولی۔

Posted on Kitab Nagri

"اسری کی شادی ہے اور تم دونوں یہاں کیا کر رہی ہو؟ گھر ہزار کام ہوں گے۔"

حنان نے بات کا رخ موڑا۔

"ہم لوگ شاپنگ پر آئے تھے تو سوچا ملتے ہوئے چلے جائیں، شادی میں بڑی ہو کر کہاں وقت ملنا۔"

دعا نے اسے آنے کی وجہ بتائی۔

"ابھی دو دن ہوئے تم لوگوں کو گئے، نہیں گھبراتے ہم لوگ ایک ہفتہ تو نکال جایا کرو اور اگر آنا ہی تھا تو بچوں کو

لے آتی میں برداشت ہی کر لیتا۔"

حنان ان کو چڑاتا ہوا چلا گیا۔

"کتنا بد تمیز ہے یہ۔۔ ہادی بھائی آئیں گے تو اس کو لفٹ بھی نہیں کروانی ہم نے۔"

اسوہ نے دانت پیسے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا کیا شاپنگ کی بتائیں نا۔"

حنان نے ہنستے ہوئے شاپنگ بیگز دیکھے، تو وہ دکھانے لگیں۔ نٹ کھٹ شرارتیں ہی تو خوشیوں کا حصہ تھی۔

"حنان پلینز چائے بنا دو نا؟ میری حنان لے گیا۔"

اسوہ نے کہا تو وہ سر ہلاتی چلی گئی۔

"تم سب بتا دینے لگی تھی ایڈیٹ۔"

حنان نے کچن میں آتے اسے گھورا۔

"تو سب کو بتا دینا چاہیے اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے۔"

کمال کا ضبط تھا حنا کا۔

"یار ابھی نہیں، پہلے ارحہ تو گھربات کر لے۔"

اس نے فریج کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔

"تو کب کرے گی وہ بات گھر؟"

وہ چائے کا پانی چڑھاتے ہوئے بولی۔

"کہتی ہے کر لوں گی مگر اب تو کمال نہیں پک کر رہی، میسجز کا ریپلائی نہیں دے رہی۔"

اس نے ادا سی سے کہا۔

"کیا مطلب؟ کیوں نہیں دے رہی؟"

www.kitabnagri.com

اس نے الجھ کر اسے دیکھا۔

"پتہ نہیں، شاید گھربات کی ہے تو منار ہی ہے اسی لیے کیونکہ ایک بار میسج کر کے کہا تھا کہ میں تم سے رابطہ

کروں گی کچھ دنوں تک۔"

حنان نے مالٹے کو ہوا میں اچھالتے ہوئے کہا۔

"بیٹ آف لک۔"

حنانے مسکرا کر کہا۔

"تھینکس پارٹنر، مجھے تمہاری ہیلپ چاہیے، سب کو منانے میں، ریڈی رہنا۔"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

"افکورس آئم ریڈی، چائے پیو گے۔"

اس نے پوچھا۔

"نہیں، موڈ نہیں ہے اوپر جا رہا ہوں۔"

وہ کہہ کر چلا گیا۔ تو حنا چائے لے کر لاؤنج میں آئی

"آنٹی ہم نے آپ سے جو کہنا تھا کہہ لیا ہے اب آپ سے بھی گزارش ہے کہ پلیز حنا کا رشتہ کہیں اور نہ ڈن نہ

کریئے گا کیونکہ حنا اس گھر سے کہیں نہیں جائے گی۔"

www.kitabnagri.com

اسوہ کی بات پر حنا کے پاؤں وہیں پر رک گئے۔

"تم فکر ہی مت کرو یا ر، اب بس ہادی بھائی آجائیں تو کر دیتے ہیں ڈن ان کا نکاح۔ اور ہماری تو ازل سے ہی

خواہش تھی کہ ان دونوں کی شادی ہو۔"

دعا بھی خوشی سے بولی۔

Posted on Kitab Nagri

"یعنی ڈن۔ تو بس اب دیکھیے گا کہ کیسی دھوم دھام سے کرتے شادی ہم۔"

فرح بیگم نے خوشی سے کہا۔

"کیا ہو رہا ہے یہ؟ حنان یقیناً بے خبر ہے، تائی امی بہت دیر کر دی آپ نے، بہت زیادہ۔"

اس نے آنسو پونچھے اور اوپر حنان کے روم کی طرف چلی گئی، قدم بو جھل ہو رہے تھے۔

تم نے انداز محبت دیکھا ہے،،،،،،،،،، انداز وفا نہیں

پنجرے کھول بھی تو کچھ پرندے جایا نہیں کرتے

اس سے کہو کہ میری سزا،،،،،،،،،، کچھ تو کم کرے

میں عادی مجرم نہیں غلطی سے عشق ہوا تھا
www.kitabnagri.com

وہ کمرے میں جلے پیر کی بلی کی طرح گھوم رہی تھی۔ رانیہ بھی اسے دیکھ رہی تھی اس نے رانیہ کو بلا لیا تھا مگر کچھ

بتا بھی نہیں رہی تھی۔

"کیا سوچ رہی ہو؟"

رانیہ نے اسے دیکھا۔

"رانیہ م، مجھے ڈر لگ رہا ہے بہت۔"

اس نے لب کاٹتے ہوئے کہا۔

"کس چیز کا؟۔ جب سے میں آئی ہوں تم بس یہی کہے جا رہی ہو، آخر بتا کیوں نہیں رہی تم مجھے؟"

رانیہ نے اسے دیکھ کر چڑتے ہوئے کہا۔

"حنان کو آفس میں دیکھا تھا میں نے۔"

اس نے گہرا سانس لیا اور بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"وٹ؟ آریوان یور سینسز؟؟؟"

وہ شکوہ ہوئی تو ارحہ نے سر ہلایا۔

"کیا کر رہا تھا وہ آفس؟"

وہ فکر مندی سے بولی۔

"وہ، وہ آئی تھنک سو عارش بھائی کا بیسٹ فرینڈ ہے، سب بہت عجیب ہو رہا ہے، مجھے لگتا ہے میری خاموشی میری

دشمن بن جائے گی، سب نکل جائے گی یہ خاموشی، مجھے لگ رہا ہے کہ سب کچھ تباہ ہو جائے گا میری زندگی

میری قربانی میری محبت میرا مان، رانیہ پلینز کچھ کرو۔"

اس نے روتے ہوئے رانیہ کا ہاتھ تھاما۔



Posted on Kitab Nagri

"پلیز مت رویار، ویسے کسی کو کچھ نہیں پتہ چلے گا مگر تمہاری جذباتی طبیعت کھول دے گی سارے راز۔"

اب رانیہ بھی حقیقتاً پریشان ہوئی۔

"تو کیا کروں میں اب؟؟؟"

وہ بھری تھی۔

"یار بزنس میٹنگ ہوگی حنان سے مے بی،، ضروری نہیں بیسٹ فرینڈ ہو یا؟؟؟"

رانیہ نے قیاس آرائی کی۔۔۔

"میں آفس میں تھی میٹنگ نہیں تھی،، شرمناک تھی کہ اکثر اتار ہوتا ہے جس کا صاف مطلب ہے کہ وہ

دونوں دوست ہیں یار،، مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ حنان نے عارش بھائی کو میرا بتا دیا ہو گا۔۔۔ سب برباد۔۔۔"

اس نے زور سے نفی میں سر ہلایا۔

"فائن اگر فرینڈ تھا تو وہ منگنی میں کیوں نہیں آیا؟؟؟"

www.kitabnagri.com

رانیہ نے اس دیکھ کر الجھ کر پوچھا۔

"میں نے اس دن بتایا تھا نا کہ حنان کہہ رہا ہے دوست کی منگنی میں جا رہا ہوں تب ہی میری چھٹی حس مجھے

خطرے کا سائن دے رہی تھی مگر وہ تو اس کی کزن یا دہے نا حنا جس کا اکثر ذکر کرتا تھا اس کی شاید طبیعت

خراب ہو گئی تھی تبھی نہیں آیا۔۔۔"

وہ ہانپتی ہوئی بول رہی تھی۔

"اب اس کا آخری سلوشن یہی ہے کہ اسے سب سچ سچ بتادو، اس سے پہلے کہ شادی پر تمہیں دلہن کے روپ میں دیکھ کر سب غصے میں برباد کر دے ابھی بتادو،،، میرا یقین کرو اگر تم حنان کو سب بتادو گی تو وہ سمجھ جائے گا، یا پھر میں بات کر کے سمجھا دوں اسے۔"

رانیہ نے اپنی آنکھوں میں آتی نمی کو پیچھے دھکیلا۔

"نہیں میں کچھ سوچتی ہوں، تم دعا کرو بس"

اس نے کہا تو رانیہ نے اسے گلے لگا لیا۔

تکلیف یہ نہیں ہے کہ محبت ہوگئی

Kitab Nagri



درد یہ ہے کہ اب بھلایا نہیں جا رہا۔

www.kitabnagri.com

زندگی جب کسی شے کی طلب کرتی ہے

میرے ہونٹوں پر تیرا نام مچل جاتا ہے

Posted on Kitab Nagri

حنّا چلتی ہوئی اس کے روم کے باہر آئی قدم من من وزنی ہو رہے تھے، جس کو بچپن سے چاہا ہوا سے کسی اور کے سپرد کرنا وہ بھ اپنے ہاتھوں سے آسان نہیں ہوتا، دل کو مارنا پڑتا ہے، خواہشوں کو دفنانا پڑتا ہے سب سے بڑھ کر بے حس بننا پڑتا ہے۔ بنا کھٹکھٹائے وہ اندر آئی تو وہ ہینڈ فری لگائے گانا سن رہا تھا، ٹانگ پر ٹانگ رکھے پاؤں کو مسلسل ہلارہا تھا جب کہ چہرے پر کشن رکھا تھا۔ آنکھوں سے گرتے آنسو گال بھگونے لگے تھے۔

"حنان کہتا ہے کہ وہ مجھ سے پیار کرتا ہے، پتہ نہیں کیسا پیار ہے مجھ سے کہ پار ٹر مجھ جیسا نہیں چاہیے۔"

اس نے آنسو پونچھ کر گہری سانس لی۔

"حنابی بریو پلیر زرز تمہیں دوستی اور محبت بیک وقت نبھانی ہے، کنٹرول یور سیلف۔۔۔"

حنان نے گہرا سانس لے کر چہرے پر ہاتھ پھیرے اور خود کو نارمل کیا، دماغ میں ابھی بھی جھکڑ چل رہے تھے۔

"حنان۔"

وہ بیڈ کے پاس آن کھڑی ہوئی۔

www.kitabnagri.com

"حنان میری بات سنو۔؟"

وہ پھر بولی جب حنان نے نہ سنا تو اس نے غصے سے ہینڈ فری کھینچ لی۔

"کیا ہوا ہے؟ بارڈر پر حملہ ہو گیا کیا؟"

وہ ہڑبڑا کر اٹھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اففف چڑیل ڈرا دیا تم نے، اتنا اچھا گانا تھا۔"

وہ پھر ہینڈ فری لگانے لگا۔

"تم کبھی کانوں سے نکال بھی دیا کرو یہ تاکہ باہر کی آوازیں کان میں پڑ جائیں۔"

وہ غصے سے بولی۔

"مجھے فی الحال بس یہ گانا سننا ہے اور کچھ نہیں۔"

وہ غیر سنجیدہ تھا۔

"تم سنو گانے، مجھے کل الزام مت دینا کہ میں نے تمہیں خبردار نہیں کیا تھا۔"

وہ غصے سے کہہ کر جانے لگی، اسوہ جو روم میں آنے لگی تھی وہیں رک گئی۔

"رک رو کو۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنان نے آگے بڑھ کر اس کا بازو تھاما۔

"کیا ہوا ہے؟"

وہ اس کی نم آنکھیں دیکھ کر بولا۔

"میری بات کو مذاق مت سمجھنا یار۔"

اس نے ریکوسٹ کی تو اس نے سر ہلایا۔

"تائی امی اور اسوہ نے تمہارا پروپوزل دیا ہے۔"

اس نے دکھ سے کہا تو وہ چونکا۔

"تمہارے لیے۔؟"

اس نے یقین دہانی چاہی تو حنا نے سر ہلایا۔

"فففففففف یہ اسوہ کی بچی میرے ہاتھوں ضائع ہو جائے گی کسی دن۔"

حنا نے دانت پیس کر کہا۔

"کیا مطلب؟ میں نے تم سے پوچھا تھا حنا حنا کہ حنا کیسی لڑکی ہے ایزاے پارٹنر۔؟"

اسوہ روم میں آئی تو وہ دونوں چونکے۔

"اسوہ یار میرا وہ مطلب نہیں تھا، تمہیں کم از کم ایک بار مجھ سے ہو چھنا چاہیے تمہارے شہ لے کر جانے سے پہلے۔"

حنا غصے سے اسوہ کو دیکھتے ہوئے بولا۔
www.kitabnagri.com

"میں خود تائی امی سے جا کر بات کرتی ہوں۔"

حنا باہر جانے لگی تو اسوہ نے اس کا بازو تھاما۔

Posted on Kitab Nagri

"اگر اتنا ہی شوق ہے قربان ہونے کا تو بارڈر پر جاؤ اور جا کر ملک کے لیے قربانی دو، ہم نے تمہارے گھر رشتہ بھجوا دیا ہے اور ہمیں ان کے باقاعدہ جواب کا انتظار ہے سو براہ مہربانی آئندہ حنان کے سامنے مت آنا اور تمہیں کوئی رائٹ نہیں کہ ہمارے گھر کے معاملے میں بولو جب تک نکاح نہیں ہو جاتا تم اس کے سامنے نہ آنا۔۔۔"

اسوہ تیز لہجے میں بولتی دونوں کو ساکت کر گئی مگر جانتی تھی دونوں کو ایسے ہی ہینڈل کرنا ہے۔۔۔

"تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے نا؟ میں کتنی بار ایک ہی بات کو ریپیٹ کروں یا، مجھے اچھا نہیں لگتا بار بار یہ کہنا کہ مجھے حنا جیسا پارٹنر نہیں چاہیے۔"

وہ اب کی بار تلخی سے بولا تھا، حنا کا دل ہزار ٹکڑوں میں بٹا تھا۔

"آپ سب کو پتہ نہیں کیوں ایک عام سی بات کیوں سمجھ نہیں آتی کہ ہم دوست ہی رہنا چاہتے ہیں اور حنان لڑکی پسند کر چکا ہے سو میرا قصہ ہی ختم۔۔۔"

حنان نے تپے ہوئے لہجے میں کہا تو اب کی بار چونکنے کی باری اسوہ کی تھی۔

www.kitabnagri.com

"کیا؟؟؟"

اسوہ کو ہزار وولٹ کا جھٹکا لگا۔

"جی ہاں اور وہ بھی کب کی۔۔۔"

حنان نے کانپتی آواز میں کہا۔

"کون ہے وہ؟"

اسوہ نے دونوں کو دیکھا۔

"وہ ارحہ ہے، بہت اچھی ہے، میں ملی ہوں اس سے کافی اچھی ہے اور اس گھر کے لیے سوٹ ایبل ہے۔"

حنان نے اپنے غموں کا چھپا کر مسکرا کر کہا۔

"مجھے پکچر دکھاؤ اس لڑکی کی۔"

اسوہ نے حنان کو دیکھا جو بیڈ پر غصے سے بیٹھا تھا۔

"میرے پاس اس کی کوئی پکچر نہیں ہے۔"

اس نے بنا دیکھے کہا۔

"حنان تم جاؤ مجھے اس سے بات کرنی ہے۔"

اسوہ نے کہا تو حنان نے اسے دیکھا وہ ایسی نہیں تھی۔

"پلیزز زرز جاؤ تھوڑی دیر کے لیے۔"

www.kitabnagri.com

اسوہ نے کہا تو اسے ہتک کا احساس ہوا مگر چلی گئی۔

"حنان میرے بھائی ایک بار صرف ایک بار، دماغ سے نہیں دل سے سوچو کیا تم حنا کے بنا خوش رہ پاؤ گے۔"

اسوہ نے کہا تو حنان نے لب بھینچے۔

"دیکھو مجھے لگ رہا ہے کہ تم فقط جلد بازی میں کر رہے ہو سب، اس لیے تھنک اباؤٹ اٹ۔"

اسوہ نے نرمی سے کہا۔

"اسوہ تم سے بڑا ہوں میں،، مجھے مت سمجھاؤ۔"

حنان نے سر جھٹک کر کہا۔

"بات بڑے یا چھوٹے کی نہیں ہے حنان،، بات میچورٹی کی ہے اور میں تجربے اور میچورٹی میں تم سے آگے

ہوں، اسلیے سوچ لو پلیز ززززز۔۔۔"

اس نے منت کی تھی۔

"ارحہ صفر مجھے پارٹنر کے طور پر پسند ہے۔۔۔"

وہ بلا کا ضدی تھا،،، اسوہ نے گہرا سانس لیا۔

"ٹھیک ہے ماما کو کہوں گی اور ہم جائیں گے اس کے گھر۔"

اسوہ نے کچھ سوچ کر کہا۔

"تم سچ کہہ رہی ہو؟"

وہ بے یقینی سے بولا۔

"ہاں تم مجھے اس کا نمبر دو۔"

اسوہ نے اثبات میں سر ہلا کر کہا۔



Posted on Kitab Nagri

"اسوہ کوئی غلط حرکت مت کرنا، ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔"

حنان نے اسے وارن کیا۔

"وٹ دی ہیل؟ تمہیں اپنی بہن پر بھروسہ نہیں ہے۔"

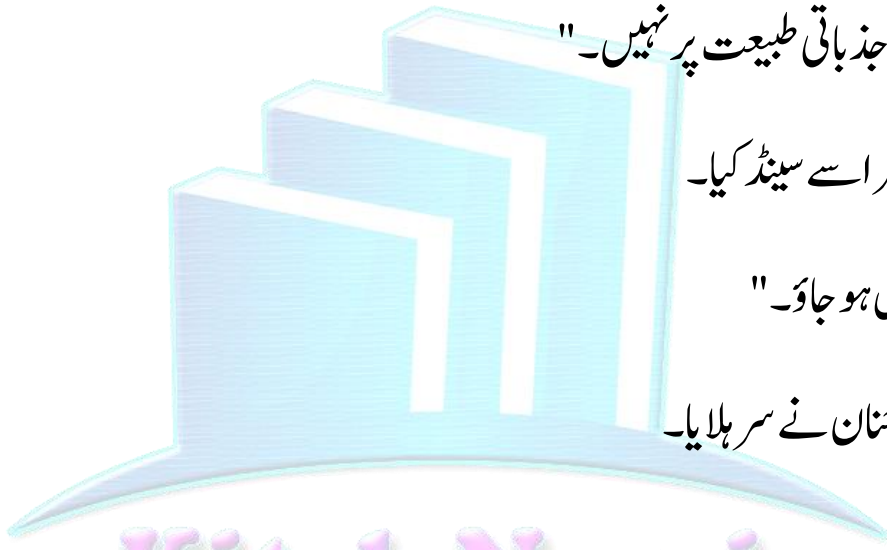
وہ غصے سے بولی۔

"تم پر ہے مگر تمہاری جذباتی طبیعت پر نہیں۔"

اس نے فوراً کہا اور نمبر اسے سینڈ کیا۔

"تھینکس اب ریلیکس ہو جاؤ۔"

اسوہ کہہ کر چلی گئی تو حنان نے سر ہلایا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کئی منظرِ نظر شخص ہی ہارا ہوگا

تب ہی اعلان ہوا، کھیل دوبارہ ہوگا

"جاؤ رانیہ کے ساتھ مہندی کا ڈریس لے آؤ۔"

تنزیلہ بیگم نے اسے دیکھا۔

"میرا موڈ نہیں ہے آپ چلی جائیں۔"

اس نے بے رخی سے کہا۔

"ارحہ بیٹا تم خوش تو ہونا؟؟؟"

دادو نے اسے دیکھا۔

"اگر قربانی دینی ہی ہے تو پوری تیاری سے دینا کہ کل اگر خدا نخواستہ سب ثبوت تمہارے خلاف بھی جائیں تو تمہارے اپنے ساتھ دے سکیں تمہارا۔"

اسے رانیہ کی بات یاد آئی۔

"جی دادو۔"

وہ مسکرائی تبھی اس کا موبائل بجا۔ رینگ نمبر تھا۔

"ایکسیوزمی۔"

www.kitabnagri.com

وہ اٹھ کر باہر آئی۔

"تذلیلہ بہو مجھے ارحہ خوش نہیں لگ رہی، تجھے یاد ہے وہ تو جانے کیا کیا کرنے کا شوق رکھتی تھی اپنی شادی پر مگر

اب بے دلی سے کر رہی ہے سب۔"

دادو نے فکر مندی سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

"ماں جی وہ ادا اس ہے کہ یہ گھر چھوڑ کر جانا ہے ورنہ اور تو کوئی بات نہیں ہے۔"

تذلیلہ بیگم نے ان کو مطمئن کیا۔

"چلو اللہ قسمت اچھی کرے میری بچی کی۔"

دادو نے دعا دی۔

"آمین۔"

انہوں نے مسکرا کر کہا۔

"اسلام علیکم! ارحہ سے بات ہو سکتی؟؟"

اسوہ نے نرمی سے کہا۔

"و علیکم اسلام، جی کہیے؟"

ارحہ نا سمجھی سے بولی۔

"آپ ارحہ ہیں؟"

اسوہ نے پوچھا۔

"جی میں ارحہ ہی ہوں، آپ کون پلیز؟"



اس نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"ارحہ میں حنان کی سسٹر ہوں، مجھے تم سے ملنا ہے پلیز آج ہی،، ازات پوسبل؟۔"

اسوہ نے تعارف کروا کر گزارش کی۔

"کیوں خیریت ہے نا؟"

ارحہ نا سمجھی اور پریشانی سے بولی۔

"پلیز مل کر بتاؤں گی، تم بتاؤ کہاں آسکتی ہو؟۔"

اسوہ نے کہا تو اس نے گھر اسانس لیا۔

"جہاں آپ کہیں آجاتی ہوں۔"

ارحہ نے حامی بھری تو اسوہ نے اسے ایڈریس دیا۔

"اللہ خیر کرے، پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے، کیا حنان نے میرے بارے میں گھر بتا دیا اور۔۔ اففف میرے اللہ۔"

اس کو تو اب پتہ ہلے تب بھی ٹینشن لگ رہی تھی۔

حنان نیچے آیا تو حنالاں میں ٹھہل رہی تھی۔ پتہ نہیں کیوں حنان کو خود پر غصہ آیا تھا۔

"پارٹنر۔۔"

حنان اس کے ساتھ ہمقدم ہوا اور نرمی سے بولا۔

"بولو۔۔"

وہ بناچونکے بولی کیونکہ اس کی ہر آہٹ سے آشنا تھی۔

"اسوہ کی ٹیون نے ہرٹ کیا ہے ناں تمہیں؟؟"

حنان نے دکھ سے کہا۔

"نہیں، ٹیون نے تو نہیں البتہ جلد بازی نے کیا ہے ہرٹ۔۔"

اس نے لب بھینچے۔

"کیا مطلب؟"

وہ الجھتے ہوئے بولا۔۔

"سمجھ نہیں آرہی کہ کیا کہوں اور کیا کروں؟؟" www.kitabnagri.com

وہ گہرا سانس لے کر بولی۔۔

"آئم سوری یار میری وجہ سے۔۔"

حنان نے بات ادھوری چھوڑ دی۔



"نہیں یار، مسئلہ یہ ہے کہ کتنے پروپوزلز سے میں انکار کر چکی ہوں تمہارے سامنے اور اب تمہارا رشتہ جانا
---"

وہ بالوں کو کان کے پیچھے اڑتے ہوئے بولی۔۔

"حنائیں جانتا ہوں یہ بات تمہاری عزت نفس کو مجروح کرتی ہے کہ میں سب کے سامنے کہہ دیتا ہوں کہ مجھے
حنائیں چاہیے،، بٹ حنا ٹرسٹ می اس کا یہ مطلب نہیں تم مجھے پسند نہیں یا کچھ بھی کہ تمہیں ریجیکٹ کر رہا
ہوں، بس میں تمہیں ایک اچھا دوست ہی رکھنا چاہتا ہوں میاں بیوی کے رشتے میں بندھ کر ہم لوگ دوست
نہیں رہ پائیں گے، تم بہت اچھی ہو جس کی لائف میں جاؤ گی بلاشبہ قسم سے وہ لکی انسان ہو گا،، سچ کہوں تو جتنی
اچھی تم ہو میں بھی ڈیزرو نہیں کرتا تمہیں اور تم سے پانچ سال بڑا بھی ہوں،، آئم ریٹلی سوری اف یو،،"

وہ اس کے ساتھ چلتا سب کہ رہا تھا جب حنا نے ٹوکا۔

"حنان میں جانتی ہوں تم صفائی نہ دو، میں صرف اس لیے پریشان ہوں کہ انکار کیا کہہ کر کروں بٹ یو ڈونٹ
وری، میں سب دیکھ لوں گی۔۔"

www.kitabnagri.com

اس نے مسکرا کر حنان سے زیادہ خود کو تسلی دی۔

"تو کیا کرو گی تم؟؟"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted on Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنان کو خوف لاحق ہوا۔

"سب ٹھیک کر لوں گی ڈونٹ وری۔"

اس نے مسکرا کر تسلی دی۔

"مجھے بہت غصہ آرہا ہے اسوہ پر،، اس نے ہماری اچھی خاصی دوستی اور رنگ برنگی زندگی میں ہلچل مچادی ہے، بد تمیز۔۔۔"

حنان نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔

"اسوہ نے کیا کہا تم سے اس وقت؟"

اسے یاد آیا تو پوچھنے لگی۔

"کہہ رہی تھی کہ ارحہ کے گھر جائے گی اور ارحہ کا نمبر بھی لے لیا ہے اس نے۔۔۔"

اس نے بتایا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دیٹس گریٹ نیوز یار۔۔"

اس نے چمکتے ہوئے کہا۔ ٹوٹ کر ہنسنا آسان نہیں ہوتا۔

بچھڑ کر

مجھ سے اس کا دل لگ بھی گیا تو کیا لگے گا۔

وہ تھک جائے گا اور میرے سینے سے آن لگے گا

"مہممم یار خدا جانے کب سب ٹھیک ہو گا۔"

وہ اداسی سے بولا۔

"ہا ہا ہا ہا اب بھی سب ٹھیک ہے، یار سنجیدگی سوٹ نہیں کرتی تمہیں، اپنا منہ سیدھا کرو اور آ جاؤ گیم کھیلیں
--"

وہ اس کی خاطر ہنسی تھی۔

"کیا کھیلیں؟؟؟"

حنان نے اس کے ہمراہ چلتے ابرو اٹھا کر پوچھا۔

"اونٹلائن لڈو۔"

www.kitabnagri.com

وہ مسکرائی تو حنان نے سر ہلایا۔

"ہادی کی کال۔"

حنان نے موبائل جیب سے نکالا۔

"کیسے ہو؟؟؟"

وہ بے تکلفی سے بولا۔

"ٹھیک ٹھاک،، تو سنا کیسا ہے؟ گھر پر کیسے ہیں سب؟"

ہادی نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"سب ٹھیک اللہ کا کرم ہے۔ تو سنا؟"

حنان بھی مسکرایا۔

"ایک گڈ نیوز دینا تھی تجھے،، کل ہم لوگ شام چار بجے گھر ہوں گے انشاء اللہ۔۔۔"

ہادی نے مسکراتے ہوئے خوشی سے بتایا۔

"تم سچ کہہ رہے ہو؟؟ دیٹس امیزنگ نیوز یار۔ کتنے بچے پلین لینڈ کرے گا پاکستان؟؟؟ تاکہ ہم آئیں۔"

حنان بے تحاشہ خوش ہوا، حنا بھی اس کے کان کے ساتھ اپنا کان لگائے سن رہی تھی۔

"نہیں ایئر پورٹ پر مت آنا،، بس ڈرائیور بھیج دینا، کیونکہ اگر تم آئے تو سب آنا چاہیں گے اور مزہ کر کر اہو

جائے گا اس لیے پلیزز زومت آنا۔"

ہادی نے تفصیلاً کہا۔

"تو فکر ہی نہ کر،،، ویلکم ویلکم میری جان۔۔۔"

اس کے بعد اس نے الوداعی کلمات کہہ کر کال کاٹ دی۔

"بہت بے شرم ہو تم، بتاتی ہوں میں ارہ کو۔"

اس نے اندر جاتے ہوئے دھمکی دی۔

"ہائے،،،، نہ بتانا۔"

وہ ڈرنے کی ایکٹنگ کرتا اس کی پونی اتار تا بھاگ گیا۔

"کتا، مکینہ۔"

اس نے تپتے ہوئے گالیوں سے نوازا۔

"شباباش حنا، تم یونی پہنچ گئی اور تمیز نہیں آئی۔"

جویر یہ بیگم نے اسے غصے سے گھورا۔

"یہ دیکھیں، اتنی مشکل سے ہیر اسٹائل بنایا تھا۔"

اس نے روہان سے ہوتے ہوئے بالوں کی طرف اشارہ کیا۔

"آنٹی ٹماٹر کہاں ہیں؟"

حنان کچن سے جھانک کر بولا تو جویر یہ بیگم کا دھیان ادھر ہو گیا۔

"شولی میلا بے بی، شونا، جانوں، آملیت تھانا ہے میلے بے بی نے، تھولا شاویت۔"

وہ اس کے پاس آتے شرارت سے مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا۔

"بد تمیز اب سینڈوچ بنا کے لانا ورنہ ناراض۔"

اس نے حکم جاری کیا۔

"جو حکم۔"

اس نے سینے پر ہاتھ لے جا کر جھکتے ہوئے کہا۔

"ڈرامے بازی بند کرو، جاؤ بناؤ۔"

اس نے حنان کے گال کھینچے اور ہنستی ہوئی چلی گئی۔

"یا اللہ اس کی مسکراہٹ کو یونہی قائم رکھنا۔ آمین۔"

اس نے دل سے دعا مانگی۔

یہ شرارتیں، یہ نوک جھوک، یہ محبتیں ہی تو زندگی کو کھٹامیٹھا بناتی ہیں۔


دوست  ہومیرے۔۔۔ سدا۔۔۔ کے لیے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں۔۔۔ زندہ ہوں۔۔۔ تمہاری۔۔۔ وفا۔۔۔ کے لیے

کر لینا لاکھوں شکوے "ہم" سے مگر

کبھی۔۔۔ جدا  نہ ہونا۔۔۔۔۔ خدا۔۔۔ کے لیے

وہ ریسٹورینٹ پہنچی تو اسوہ وہاں آلریڈی موجود تھی۔ اس نے ڈریس کلر بتا دیا تھا تبھی وہ پہچان گئی۔

اسوہ نے سلام دعا کر کے حال احوال پوچھا۔

"جی کہیے؟؟؟ خیریت سے بلایا آپ نے؟"

ارحہ نے اس کو دیکھا۔

"مجھے حقیقتاً دکھ ہے کہ میں آج اتنی اچھی لڑکی کا دل توڑنے آئی ہوں، مجھے معاف کر دینا کہ پہلی ملاقات پر ہی

تمہارا دل مجھ سے ٹوٹ جائے گا۔"

اسوہ نے تمہید باندھی۔

"سوری میں سمجھی نہیں۔"

وہ واقعی الجھی۔

"کتنے ٹائم سے حنان کو جانتی ہو؟؟؟"

اسوہ نے اسے دیکھا۔

"تقریباً دو سال لیکن کانٹیکٹ ایک سال ہی رہا اور بات بھی کم ہی ہوتی رہی لائیک فرینڈز۔"

اس نے صاف گوئی سے بتایا۔



Posted on Kitab Nagri

"ارحہ تم بہت اچھی ہو، بلاشبہ حنان کی چوائس ہمیشہ کی طرح بہترین ہے، میں تمہیں چند باتیں بتانا چاہتی ہوں بلکہ یہ کہہ لو چند حقیقت پر مبنی باتیں۔۔"

اس نے پھر لگی لیٹی بات کی۔

"جی کہیے آپ؟؟"

اس نے سر ہلا کر متوجہ ہوتے ہوئے کہا۔۔

"ایک بہن سے زیادہ اس کے بھائی کو کوئی نہیں سمجھ سکتا یا، پتہ ہے حنان تم سے نہیں حنا سے محبت کرتا ہے مگر یہ بات وہ مان نہیں رہا،، یہ سچ ہے کہ جیسی لائف پارٹنر اس نے سوچا تھا تم ویسی ہو۔۔"

اسوہ نے لب بھینچتے ہوئے کہا۔

"تو اس نے مجھے کیوں انگیج کیا؟ کیا وہ میرے ساتھ فلرٹ کر رہا تھا؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارحہ کو شاک لگا۔

"نہیں چند اودہ واقعی سیریس ہے تمہارے لیے، رات دھڑلے سے مجھے بولا کہ ارحہ سے شادی کرنی ہے لیکن سچ یہ ہے کہ وہ حنا کے بنا ایک لمحہ نہیں رہ سکتا، اسے حنا ایک لمحہ نظر نہ آئے تو دنیا پلٹ دیتا ہے،، کیا تم برداشت کر سکو گی شادی کے بعد ان کا اتنا ساتھ رہنا؟؟ میں سچ کہہ رہی ہوں کہ اگر تم بھی میری بھابھی کے روپ میں آتی ہو تو دل سے قبول ہو مجھے،،، مگر یہ حقیقت ہے کہ حنان کو اس دن احساس ہو گا کہ وہ حنا سے محبت کرتا ہے جب وہ یہ گھر چھوڑ جائے گی،،

Posted on Kitab Nagri

وہ کھانا کھانے سے کے کر سونگ تک اس کے ساتھ سنتا ہت، عادی ہو چکا ہے اسکا، بلکہ دونوں عادی ہیں ایک دوسرے سے لڑ جتنا مرضی لیں رہنا ساتھ ہے،، ابھی وہ ہر لمحہ ساتھ ہوتی تو اسے یہی لگ رہا ہے کہ یہ سب فرینڈ شپ ہے جب کہ یہ فرینڈ شپ نہیں ہے،، فرینڈ شپ وہ ہے جو تم سے ہے، تم نے بھی نوٹ کیا ہو گانا کہ وہ تم سے زیادہ باتیں حنا کی کرتا ہے۔۔ آگے تم جو کہو گی مجھے دل سے قبول ہے، یہ سب بتانے کا مقصد بد گمان کرنا نہیں حقیقت سے آگاہ کرنا ہے اگر یہ سب جان کر بھی تم اس کے ساتھ زندگی بیتنا چاہتی ہو تو جب کہو گی ہم رشتہ لے آئیں گے لیکن کل دونوں کو دور نہ کر پاؤ گی۔"

اسوہ نے نرمی سے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تو ارحہ نے گہر اسانس لے کر آسمان کو دیکھا کہ اللہ نے اس کا پردہ کیسے رکھ لیا تھا۔

"آئم سو سوری اگر تم میری وجہ سے ہرٹ ہوئی تو؟؟؟"

اسوہ نے دکھ سے کہا۔

"نہیں،، میں بہت، بہت مطمئن ہوں کہ وہ مجھے نہیں چاہتا اور خوش بھی کہ اس کی لائف میں حنا ہے۔۔"

www.kitabnagri.com

ارحہ رندھی آواز میں بولی۔

"کیا مطلب؟؟؟"

اسوہ نے نا سمجھی سے اس کو دیکھا۔

"مطلب یہ۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اس نے اپنے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا جہاں عارش کے نام کی بیش قیمت انگوٹھی جگمگا رہی تھی۔
"یہ کیا ہے؟؟"

اسوہ کو چار سو چالیس وولٹ کا کرنٹ لگا۔

"میری منگنی ہو گئی ہے،، کزن کے ساتھ،، اچھا ہوا کہ آپ نے مجھ سے بات کر لی پہلے،، راستہ آسان ہو گیا۔"

اس نے آنسو پونچھتے ہوئے کہا۔

"تم نے حنان کو نہیں بتایا؟؟ تمہاری منگنی ہو گئی اور وہ تمہارے لیے ہم سے لڑتا پھر رہا ہے۔"

اسوہ شام کی ہوئی۔

"نہیں میں اسے بت نہیں پائی، سب اچانک ہوا ہے اور مجھے لائف میں پہلی بار حنان سے ڈر لگ رہا ہے، سچی اس سے مجھے خوف آرہا ہے ورنہ میں تو ریلیکس ہوتی تھی اس سے بات کر کے، اب اس کے ری ایکٹ سے خوف آرہا ہے کہ پتہ نہیں کیسے بی ہیو کرے گا وہ۔"

اس نے آنسو حلق میں اتارتے ہوئے کہا۔

"اففففف پاگل وہ اتنا بھی برا نہیں کہ تم اس سے خوف کھاؤ بلکہ تم اسے کل ہی بتا دو ارحہ، وہ مان جائے گا، مانتی ہوں غصہ کرے گا، ہرٹ ہو گا۔"

اسوہ نے اسے بتانے پر اکسایا۔

"یہ اتنا آسان نہیں ہے جتنا آپ سمجھ رہی۔"

وہ روہانسی ہوئی۔

"یہ اتنا مشکل بھی نہیں ہے، بتا دو اس سے پہلے کے مزید دیر ہو جائے، دیر نہ کرو مزید۔"

اسوہ نے اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈال کر تسلی دی۔

"یہی میں سوچ رہی ہوں کہ اسے آگاہ کر دوں کہ میں اب کسی اور کی امانت بن چکی ہوں۔"

اس کی آنکھیں نم ہوئیں۔

"سمجھ نہیں آرہی مجھے کہ تمہیں مبارک دوں کہ نہیں؟"

اسوہ نے لب بھینچ لیے۔

"افکورس دیں۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے دل پر پتھر رکھ کر کہا۔

"مبارک ہو،، اللہ پاک تمہاری قسمت اچھی کرے آمین۔"

اسوہ نے ریلیکس ہوتے دعا دی۔

"ثم آمین۔ دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھیے گا۔"

ارحہ نے مسکرا نے کی کوشش کی۔

Posted on Kitab Nagri

"شیوہ اور تم حنان کے بنا خوش رہ سکو گی؟"

اسوہ نے ڈرتے ڈرتے استفسار کیا۔

"جی بلکل، مجھے ہر جگہ خوشی کی وجہ ڈھونڈنی آتی ہے، بس حنان مان جائے تو ریلیکس ہو جاؤں گی۔"

اس نے گہر اسانس ہوا کے سپرد کرتے کہا۔

ارحہ سچ کہوں تو حنان نہیں مانے گا حنا سے شادی کو۔"

اس نے خدشہ بیان کیا۔

"فکر نہ کریں آپ، میں کل مل کر سب کلئیر کر دوں گی، جب میری طرف سے کوئی سگنل نہیں ملے گا تو ڈیفینٹلی

وہ حنا کو ہی اپنائے گا۔"

اس نے گہر اسانس لیا تو اسوہ نے شکریہ ادا کیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بہت شکریہ یار تم بہت اچھی ہو۔"

اسوہ متعرف ہوئی۔

"نہیں سسوا چھی اور سچی آپ ہیں، مجھے بہت اچھا لگا ہے آپ سے مل کر۔"

اس نے اسوہ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔

"خدا تمہاری قسمت اچھی کرے آمین۔"

Posted on Kitab Nagri

ارحہ کے لیے اس نے سچے دل سے دعا مانگی۔۔۔

"تم آمین۔"

وہ مسکرائی اس کے بعد دونوں نے چند باتیں مزید کی۔

"زندگی رہی تو پھر ملاقات ہوگی۔۔"

وہ خدا حافظ کہتی چلی گئی۔



جو ذرا چھیڑا کسی نے تو چھلک پڑیں گے آنسو

کوئی مجھ سے نہ پوچھے تیرا دل اداس کیوں ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنان لان میں چائے پیتا ٹہل رہا تھا مگر سوچوں کا محور ارحہ تھی۔

"ارحہ کافی بدل سی گئی ہے، اول کال پک نہیں کرتی اور اگر کر لی تو مصروفیات کا بہانہ کہہ کر کال کاٹ دیتی ہے،

بات تو پہلے بھی زیادہ نہیں ہوتی تھی مگر ایک دوسرے کی خیر خیریت معلوم ہو جاتی تھی، اسوہ بھی کہہ رہی تھی

کہ پوچھ کہ بتاؤں کب گھر جائیں ان کے بٹ وہ تو کالز پک نہیں کر رہی۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ گہری سوچ میں گم تھا تبھی کسی نے آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیئے تو وہ مسکرا دیا، اس لمس کی تو اسے پہچان تھی۔

"ہاتھ ہٹاؤ آنکھوں سے یہ تم ہو،،،،، میں جانتا ہوں۔

تمہیں خوشبو نہیں آہٹ سے بھی میں پہنچاتا ہوں"

حنان نے مسکرا کر شعر پڑھا۔

"واہ واہ موصوف شاعر بن گئے ہیں۔۔"

حنان مسکرا کر سامنے آتے ہوئے بولی۔

"کیا ہوا؟؟؟"

حنان گھوم کر اس کے حلیے کا جائزہ لے رہی تھی تو وہ بولا۔

"یہ تم ملنگ کیوں بنے ہو؟؟؟"

حنان نے اس کی جینز کے اوپر قمیص کو دیکھ کر کہا۔

"اچھا خاصا تو ہوں،، یہ ملنگ نہیں ٹرینڈ ہے جاہل۔"

حنان نے تلملاتے ہوئے کہا۔

"بڑا ہی اچھا ہے۔۔"

اس نے طنز کیا۔

"تم بھوت کی طرح میرے ارد گرد کیوں گھومتی رہتی ہو ہر وقت،، کوئی کام تھا۔"

اس نے حنا کو دیکھا۔

"ارے ہاں،، دوپٹہ لانا تھا بازار سے۔"

اس نے سر پر ہاتھ مار کر کہا۔

"اسری کی شادی تک تم سارا بازار خرید لاؤ گی۔"

حنان نے اس گھورا۔

"جو تم شرٹ لائے تھے اس کے ساتھ دوپٹہ نہیں ہے اوع مجھے آج ہی چاہیے پلیز حنان۔"

اس نے منہ لٹکایا۔

"حنان کی جان کل چلیں گے آج نہیں۔"۔۔۔
www.kitabnagri.com

اس نے حنا کی نقل کرتے ہوئے کہا۔

"نہیں مجھے آج ہی چاہیے نا۔"

اس نے ضد کی۔

"ارے یاد آیا وہ ڈرائیور جا رہا ہے اسوہ کے گھر کچھ ڈریس دینے، جلدی جاؤ اسے بتاؤ۔"

Posted on Kitab Nagri

اس نے گاڑی ریورس کرتے ڈرائیور کی طرف اشارہ کیا۔

تو وہ بھاگتی ہوئی ادھر گئی۔

"آرام سے جاؤ گرنہ جانایار۔"

وہ فکر مندی سے بولا تبھی موبائل بجا۔

"ہیلو اسلام علیکم ارحہ۔"

اس نے کال پک کرتے ہی بے صبری سے کہا۔

"وعلیکم اسلام، کیسے ہو؟؟؟"

اس نے گہرا سانس لیا۔

"تم کو کیا لگے، کوئی کام تھا؟؟؟"

حنان رکھائی سے بولا، اسے جتنا چاہتا تھا کہ ناراض ہے

"ہوں۔۔۔"

اس نے ہنکارا بھرا۔

"بولو۔"

لہجہ ابھی بھی سرد تھا۔



www.kitabnagri.com

"کل تم دونوں سے ملنا چاہتی ہوں، حنا اور تم سے۔۔"

اس نے لب کاٹے کال کا مقصد بتایا۔

"ہم سے؟؟ کیوں؟؟"

اب کی بار وہ چونکا تھا۔

"کچھ کام ہے اس لیے۔۔"

اس نے گہرا سانس لیا اور ماتھے پر ہاتھ پھیرا۔

"کیسا کام؟؟"

وہ الجھا۔

"کال پر بتانے والا نہیں،، ملنا ضروری ہے وہ بھی کل۔۔"

اس نے آنکھوں پر ٹھنڈا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔
www.kitabnagri.com

"کل نہیں ممکن،، پرسوں مل سکتے ہیں کیونکہ کل ہادی اور بھابی آرہے ہیں پاکستان۔۔"

اس نے بتایا۔

"حنان تھوڑی دیر کے لیے ہی آنا ہے پلیز زرز،، کل نہ مل پائی تو پھر شاید ہم کبھی نہیں مل پائیں گے۔ بائے۔"

اس کی آنکھیں نم ہوئیں۔

"کیا مطلب؟؟؟"

حنان الجھانگر کال ڈراپ ہو چکی تھی۔

"کیا بول رہی تھی یہ؟؟ پاگل ہے ایک دم۔۔۔"

وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا بڑبڑایا تھا۔

"کیا ہوا؟؟؟"

حنا ڈرائیور کو کہہ کر ادھر ہی آگئی۔

"ارحہ کی کال تھی۔"

اس نے کہا اور جو اباساری بات بتادی..



ایک بار الجھنا ہے تم سے

بہت کچھ سلجھانے کیلئے

"کہاں جا رہی ہو تم؟"

تذلیلہ بیگم نے اسے دیکھا۔

"کسی دوست سے ملنے جانا ہے۔"

اس کا لہجہ سرد تھا۔

"کس سے؟؟"

انہوں نے جانچتی نظروں سے دیکھا۔

"اسی سے۔"

اس نے بنا دیکھے کہا۔

"تم نہیں جاؤ گی، ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔"

انہوں نے تنبیہ کی۔

Kitab Nagri

"اما اگر مجھے کوئی غلط قدم اٹھانا ہوتا تو عارش بھائی سے منگنی ہی نہ کرتی، میرا اس سے ملنا ضروری ہے، اسے سمجھانا ہے اور بے فکر رہیں اس کی کزن بھی ہو گی ساتھ، آپ نے جانے نہ دیا تو نتائج کی ذمہ دار آپ خود ہوں گی ماما، آپ جو چاہتی تھیں وہ کر چکی ہیں، اب تو بھروسہ رکھیں بیٹی پر۔"

اس نے تلخی سے کہا۔

"ٹھیک ہے جاؤ اور رانیہ کو لے جانا ساتھ۔"

انہوں نے اجازت دے دی۔

"رانیہ کے ساتھ واپس آ جاؤں گی وہ ادھر ہی ہے۔"

وہ کہہ کر چلی گئی۔

"اللہ خیر کرنا سب۔"

انہوں نے گہرا سانس لیا۔



ضبط سے بڑھ کر اگر،، درد چھپایا جائے۔

حوصلے ٹوٹ کر آنکھوں سے نکل آتے ہیں

www.kitabnagri.com

ابھی فقط جدائی کا قہر ٹوٹا تو یہ حشر برپا ہے۔

تو کسی اور کا ہو گا،،،، یہ قیامت ابھی باقی ہے

"کیا کہنا ہو گا ارحہ نے؟؟ یہی کہ اس نے پیرنٹس کو منالیا ہے،، کیا میں سہہ پاؤں گی؟؟؟ سارا قصور بھی تو

میرا ہے نا،، کہاں سے لاؤں گی حوصلہ میں۔"

وہ بالوں کو برش کرتی گہری سوچ میں گم تھی۔

"ہائے ریڈی ہو؟؟"

حنان اس کے روم میں آیا۔

"تمہیں ہینڈ سم لگ رہے ہو۔"

حنان نے اسے وائٹ سوٹ میں دیکھ کر تعریف کی، وہ وائٹ بہت کم پہنتا تھا مگر جب بھی پہنتا بہت ہینڈ سم لگتا تھا۔

"آج کیسے تعریف کر دی تم نے؟ کچھ دن پہلے تو مجھے وائٹ میں دیکھ کر تم کہہ رہی تھی برفانی ریچھ۔"

وہ ہنستا ہوا اندر آیا۔

"ہاہاہاہاہا میں نے سوچا کہ کچھ دن کے بعد تعریف کا حق صرف ارحہ کو ہو گا تو کیوں نا میں آج کر دوں۔"

وہ چوڑیوں کو دیکھتے ہوئے بولی۔

"تمہیں تعریف کا حق ہمیشہ رہے گا اپنی وے یہ چوڑیاں تمہیں ارحہ نے دی تھی نا؟؟"

حنان نے قیاس آرائی کی۔

"یس،،، بہت پیاری ہیں نا، چلو اب دیر ہو رہی ہے۔"

وہ باہر آتے ہوئے بولی۔

"

سنو تم کو بھاتے ہیں جتنے بھی رنگ
ویسی سب چوڑیاں ہیں میرے پاس

"تم لوگ کدھر جا رہے ہو؟؟"

دعا نے دونوں کو جاتے دیکھ کر بھاگتے ہوئے پوچھا۔

"فففففففف یہ دعا نہیں بد دعا ہے۔۔"

حنان نے نفی میں سر ہلایا۔

"ہم لوگ کسی کام سے جا رہے ہیں۔۔"

اس نے مڑ کر جواب دیا۔۔

"جو بھی کام ہے پینڈنگ کر دو، بھائی لوگ آنے والے ہیں۔"

دعا نے دونوں کو گھورا۔

"پینڈنگ نہیں ہو سکتا ہم یوں گئے یوں آئے۔۔"

وہ ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے ہوئے بولا۔

"حد ہے۔"

دعا نے دونوں کو گھورا۔

"نہیں بے حد ہے۔"

اس نے ہنستے ہوئے کہا اور چلا گیا۔

"کیا ہوا؟؟؟"

اسوہ حرم کو اٹھائے آگئی۔

"مجھے ان دونوں کے لچھن کچھ مشکوک لگ رہے ہیں، تیار ہو کر نکل گئے ہیں دونوں، مشکوک حرکتیں لگ رہی

ہیں مجھے ان دونوں کی۔"

دعا نے اس کو دیکھا اور رائے دی۔

"یہ تو آل ٹائم مشکوک بندے ہیں جان، تم ٹینشن نہ لو۔۔۔"

وہ آنکھ دباتی ہنسی تھی۔

www.kitabnagri.com

"یہ تو ہے، اچھا میں چاول دیکھ کر آئی، ان دونوں کو دیکھ کر ادھر آگئی تھی۔"

دعا کہتی کچن کی طرف چلی گئی۔

"اللہ خیر کرنا، یا اللہ ارحمہ سب سنبھال لے۔۔۔"

اسوہ نے دعا مانگی۔

"کیا کھانا ہے؟؟؟"

"میرا تو کچھ بھی کھانے کا موڈ نہیں ہے۔"

"میرے باپ یا سسرال کا ریسٹورینٹ نہیں ہے،، انہوں نے اٹھا دینا ہے اس لیے شریفوں کی طرح بتاؤ کیا کھانا ہے؟"

"کس ریستورینٹ میں ہیں ہم؟؟"

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے نا؟؟؟"

وہ حنا کی غیر دماغی یرشاک تھا۔

"ہی ہی ہی جسٹ کڈنگ،،،،، فرازا اور شیک۔"

Posted on Kitab Nagri

اس کی نظر مینیو کارڈ پر پڑی تو یاد آگیا ورنہ اس کا دماغ واقعی یہاں نہیں تھا۔

"وہ آگئی ارحہ۔۔۔"

اس نے ہاتھ ہلایا اور ارحہ کو اپنی طرف متوجہ کیا۔۔۔

"ارحہ وہاں آ کر خوش دلی سے ان سے ملی تھی۔ سلام دعا کے بعد اس نے گہرا سانس لے کر خود کو نارمل کیا۔۔۔

"حنان مجھے ایک امپورٹنٹ بات کرنا تھی۔۔۔"

اس نے تمہید باندھی۔

"ہاں بولو۔۔۔"

حنان نے فوراً کہا۔

"حنان سچ کہوں تو سمجھ نہیں آرہی، الفاظ بھی نہیں مل رہے مجھے لیکن امید ہے تم سمجھو گے۔"

وی انگلیوں کو چٹختاتے ہوئے بولی۔

"کیا ہوا ہے؟؟"

حنان کو کسی انہونی کا احساس ہوا۔

Posted on Kitab Nagri

"سچ کہوں تو تم اور حنا ہی ایک دوسرے کے لیے بنے تھے، تم دوست حنا کو کہتے تھے جب کہ تمہاری دوست
"میں" تھی اور محبت حنا ہے تبھی تم ہر وقت مجھ سے حنا۔"

ارحہ کی بات ادھوری رہ گئی جب حنا غصے سے غرایا۔

"جسٹ شٹ اپ ارحہ رائٹ ناؤ،،، یہ امپورٹنٹ بات کرنی تھی تم نے جس کے لیے بلایا تم نے؟؟"

وہ بمشکل غصہ ضبط کرتے ہوئے بولا تھا۔

"نہیں کچھ اور ہے۔"

وہ نظریں چرا کر بولی۔۔

"حنان تمہاری اور میری منزل جدا ہو چکی ہے۔۔"

اس نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا، تو حنان اور حنادونوں کو ہزار وولٹ کا جھٹکا لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا مطلب؟ آپ کھل کر بولیں۔۔"

حنانے خشک لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا۔

"یہ۔"

اس نے اپنی رنگ کی طرف اشارہ کیا۔

"یہ؟؟؟"

حنان ساکت تھا۔

"میری منگنی ہو گئی ہے۔"

ارحہ کی بات پر دونوں منہ کھولے اسے دیکھ رہے تھے۔

"میری نیکسٹ منتہ شادی ہے۔"

اس نے آنسو حلق میں اتارتے ہوئے کہا۔

"تمہارا دماغ درست پوزیشن پر ہے نا؟"

اس نے کنپٹی کی طرف اشارہ کرتے کہا۔

"حنان ممانے مجھے فورس کیا اور۔۔"

اس نے مجرموں کی طرح سر جھکایا۔

"میں ایسا نہیں ہونے دوں گا۔"

اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"ارحہ آپ کو کم از کم ایک بار بتانا چاہیے تھا۔"

حنان نے بھی دکھ سے لب کھولے۔



Posted on Kitab Nagri

"کیا بتاتی اور اس کو غلط فہمی ہے کہ یہ مجھ سے محبت کرتا ہے حنا، یہ محبت صرف تم سے کرتا ہے اور میں تو کیا کوئی بھی لڑکی یہ بات کبھی برداشت نہیں کر سکتی کہ اس کا جیون ساتھی اس سے زیادہ اہنی کزن دوست کی پرواہ کرے،، حنا ابھی بھی وقت ہے کہ دل کی آواز سن لو کیونکہ تم مجھے نہیں چاہتے بلکہ مجھ جیسی پارٹنر چاہتے تھے۔۔"

ارحہ رسائیت سے بولی۔

"تم میرے خلوص پر شک کر رہی ہو؟"

اس نے ابرو اچکا کر اس سے استفسار کیا۔

"حنا ساری زندگی فقط میں یہ نہیں سن سکتی کہ تم مخلص ہو، تم نے کبھی نہیں کہا کہ تم مجھے چاہتے ہو تم نے ہمیشہ یہی بولا کہ مجھ جیسی پارٹنر چاہتے ہو۔"

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیسے کنوینس کرے۔

"ایسا کچھ نہیں ہے ارحہ پلینرز،،، آپ کو اگر لگتا ہے ایسا ہے تو میں آپ دونوں سے دور چلی جاتی ہوں کبھی درمیان نہیں آؤں گی بٹ آپ اسے نہ چھوڑیے، آپ کی فیملی کو منانا ہماری ذمہ داری ہے۔۔"

حنا ٹپتے ہوئے بولی تھی۔

"اب دیر ہو چکی ہے حنا، میری فیملی نہیں مانے گی، میری کزن سے شادی ہے ساری تیاریاں مکمل ہیں، ہر جگہ یہ خبر پھیل چکی ہے، اب ناممکن ہے سب۔۔"

ارحہ نے نفی میں سر ہلایا۔

"میں منالوں گاسب کو ارحہ،، تم جو کہو گی میں مانوں گا، بس تم میرا ساتھ دو۔۔۔"

وہ بے قراری سے بولا تھا۔

میں ساری دنیا سے لڑلوں گا ایک ہاتھ سے

بس میرے دوسرے ہاتھ میں تیرا ہاتھ ہو

"اب کچھ بھی ممکن نہیں ہے پلیز، سمجھنے کی کوشش کرو یا،، اگر تمہیں میری عزت کا ذرا سا بھی پاس ہے تو بس

خاموش ہو جانا، تم دونوں کو میں ہمیشہ یاد رکھوں گی اپنی دعاؤں میں اور حنا اس کا بہت خیال رکھنا۔ اگر تم

ہرٹ ہوئے تو آئم سو سوری حنا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اس نے بھیگی آنکھوں نم لہجے میں کہا۔

"ارحہ بے وفائی گناہ ہے۔"

حنا نے بیچارگی سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

"نا محرم سے بے وفائی اگر گناہ ہے تو ماں باپ سے بے وفائی اور دل توڑنا کیا ثواب ہے؟؟ ہماری زندگی کے سارے فیصلے ہماری قسمت کی ڈائری میں پہلے ہی درج ہوتے ہیں اور ہم لوگ ہی بھٹک جاتے ہیں۔ اللہ حافظ۔"

وہ آنکھیں رگڑتی ہوئی چلی گئی۔

"ارحہ،، ارحہ بات سنیں۔۔"

حنا جانے لگی تو حنان نے بازو تھاما۔

"جانے دو اسے، وہ بہت پہلے کی جاچکی تھی، اب تو بس بتانے آئی تھی۔۔"

اس کا لہجہ سرد تھا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Kaanch ki Choorian Novel by Zoya Ch

Posted on Kitab Nagri

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



"ایک بار جانے دو مجھے؟؟"

حنانے گذارش کی۔۔

"کیا کہو گی تم؟؟ مجھے بھیک میں ملی محبت نہیں چاہیے، اور میرے کسی ایکشن سے اس کی عزت پر حرف آئے گا، خاموشی حل ہے۔"

اس نے گہرا سانس لیتے کہا۔

سن بات تیری عزت پر آئی اگر کبھی

تو میں محبت سے ہی مکر جاؤں گا۔

"تم رہ لو گے اس کے بنا؟"

حنانے بازو چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

"میں اس کے بنا مروں گا بھی نہیں، سویٹس گو۔"

حنان غصے سے کہہ کر چلا گیا تو مجبوراً حنا کو اس کی تقلید کرنا پڑی تھی۔ جو نہی حنا گاڑی میں بیٹھی تو وہ ریش ڈرائیونگ کرنے لگا، یہ اس کے شدید غصے کی گواہ تھی، حنانے اسے ڈر سے نہیں بلایا تھا کیونکہ اسے معلوم تھا حنان کو غصہ کم آتا تھا مگر جب آتا تھا تو سب ہی بھول جاتا تھا،، وہ اتنے غصے میں گاڑی چلا رہا تھا کہ سامنے سے آتا ٹرک بھی دکھائی نہ دیا۔

"تمہارا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا؟؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنانے اسٹیئرنگ پر کنٹرول کر کے گاڑی کو سائیڈ پر روکا۔

"ہاں ہو گیا ہے میرا دماغ۔"

وہ اس کا ہاتھ جھٹک کر غصے سے بولا۔

"حنان پلیز زکول ڈاؤن، غصہ مسئلے کا حل نہیں۔"

وہ نرمی سے بولی۔

"تم تو بہت خوش ہو گی نا؟؟؟"

وہ جلے کٹے انداز میں بولا۔

"وٹ؟؟؟ تمہارا دماغ چل گیا ہے یونیڈ سائیکسٹرسٹ۔۔"

وہ شام کی ہوئی۔

"ہاں حنا، یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا، تم بہت خوش ہو گی کہ مجھ سے میری آئیڈیل چھن گئی ہے، ظاہر ہے میں نے تمہیں ریجیکٹ جو کیا تھا اس کا بدلہ تو لینا ہو گا نا تم نے مگر تمہیں ریجیکٹ صرف اس لیے کیا کہ مجھے بس دوست کے روپ میں ہی رکھنا تھا تمہیں مگر تم نے میری محبت اور دوستی کا ناجائز فائدہ اٹھایا، یوہیو ٹوپے، تم نے مجھے چیٹ۔۔۔"

وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا۔۔

"جسٹ شٹ اپ حنا،، جسٹ شٹ اپ۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ انگلی اٹھا کر غصے سے چلائی۔۔

"یوشٹ اپ،، سنا نہیں تم نے؟؟؟ اس نے بولا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں جس کا صاف اور کلئیر مطلب یہی ہے کہ تم نے ہی بدگمان کیا ہے اسے مجھ سے،، وہ بار بار یہی کہہ رہی تھی کہ تم اور حنا ایک دوسرے کے لیے بنے ہو تو ایک دم سے کیوں کہے گی وہ؟؟؟"

وہ غصے میں پاگلوں کی طرح بیہو کر رہا تھا۔

"اس کی منگنی میں نے کروائی ہے؟؟"

حناک کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے۔

"وہ میری خاطر اسٹینڈ لے لیتی مگر تم نے تو بہت چالاکی سے سارا کھیل کھیلا ہے حنا کہ مجھے بھی خبر نہ ہو سکی، دوست بن کر زندگی برباد کر دی، کاش جتنی معصوم تم دکھتی ہو اتنی معصوم ہوتی بھی، میرا قصور تو بتا دو یار، کیا نہیں کیا میں نے تمہارے لیے، تمہاری ہر بات کو میں نے اہمیت دی، ہر کام ہر خوشی پر پہلی ترجیح تمہیں اس دن کے لیے دی، اعتبار توڑ ڈالا تم نے میرا۔ میں نے خود سے زیادہ تمہارا یقین کیا۔"

وہ ہار سا بول رہا تھا، بدگمانی انتہا پر تھی اس کا ایک ایک لفظ حنا کے دل کو ہی نہیں روح کو بھی چھلنی کر چکا تھا۔ اس کی آنکھ میں ایک بھی آنسو نہیں تھا۔ وہ اس انسان کے سامنے رونا نہیں چاہتی تھی جو اسے اتنا جاننے کے باوجود بھی اعتبار نہیں کر پایا تھا، وہ کیا خاک صفائی دیتی جب وہ کچھ سننا ہی نہیں چاہتا تھا سارے فیصلے وہ تنہا بنا صفائی مانگے کر چکا تھا۔

"میں اب تم سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا، تم نے مجھے بہت ہرٹ کیا ہے حنا، اب اعتبار نہیں تم پر۔"

حنان نے کہتے ہوئے گاڑی اسٹارٹ کی۔

"تمہیں مجھ پر اعتبار تھا ہی نہیں کبھی تو میں توڑتی کیا؟؟ کاش کہ دوستی محبت شرارتیں کچھ نہ ہوتا ہم میں، ہم فقط کزنز ہوتے اور ایک اعتبار ہوتا، میں تمہیں صفائی نہیں دوں گی حنان میری صفائی وقت دے گا۔"

اس نے کہہ کر رخ موڑ لیا، آواز بھاری ہو رہی تھی۔

"کانٹ بلیو یو۔"

حنان کہہ کر گاڑی ڈرائیو کرنے لگا، باقی سارا رستہ دونوں کے درمیان خاموشی ہی رہی تھی۔ حنان نے سی ڈی پلیئر آن کیا تو آگے ساحر علی بھگاکا ost song چل رہا تھا۔

"نہیں کرنا دل نے بھروسہ یار تیرا۔"

ابھی اتنے ہی الفاظ چلے تھے کہ حنان نے غصے سے آف کر دیا تھا اور حنان نے گہرا سانس لیا۔۔



اس کو نزدیک بھی نہیں آنے دیتا اپنے
میں اگر جانتی اس درجہ ستائے گی حیات

وہ لوگ گھر آئے تو لاؤنج میں ہلچل مچی تھی۔

"ارے یہ کیل کہاں سے آر رہا ہے۔"

زرنش بھا بھی نے شرارت سے کہا۔ حنا بھاگتی ہوئی ہادی سے ملنے لگی تو حنان سے ٹکرا گئی۔

"بھاگا نہیں جا رہا ہادی کہیں پر۔۔۔"

حنان کا لہجہ پتھر کو بھی مات دے گیا۔

"اسلام علیکم بھابھی، کیسی ہیں آپ؟؟۔"

وہ زرنش کے گلے لگی۔

وعلیکم،، تم کیسی ہو سوٹ ہارٹ۔۔۔"

وہ محبت سے بولی تھی۔ حنان ہادی سے مل رہا تھا۔

"اللہ کا شکر ہے۔۔"

اس نے ان کو بوسہ دیتے ہوئے کہا۔

"بھائی، کیسے ہیں؟۔"

وہ ہادی کے گلے لگی۔

"ارے بھائی کی جان کیسی ہو؟"

اس نے حنا کر سر پر بوسہ دیا۔

؟:"حناتم رورہی ہو؟؟؟"

اسوہ نے کہا تو ہادی نے اسے فکر مندی سے خود سے الگ کیا اور آنسو پونچھتے ہوئے پوچھا۔

"حنان بچے کیا ہوا؟؟؟"



سب نے فکر مندی سے کہا۔

"بھائی کو اتنے سال بعد دیکھا تو ایمو شمل ہو گئی۔"

اس نے بمشکل خود کو نارمل کرتے ہوئے کہا۔

"اف ڈر ا دیا تھا تم نے۔"

اسوہ نے گھورا، سب اس دلیل کو مان گئے تھے جب کہ حنان جانتا تھا کہ یہ وجہ نہیں ہے۔

"یہ دیکھو حنا۔"

دعا عالیان کو اٹھائے آگئی۔

"عالی، میری جان۔"

وہ اٹھ کر عالیان کو خود میں بھیج کر بچوں کی طرح خوشی سے پاگل ہو رہی تھی۔

"پہنچانا مجھے؟"

اس نے عالیان کو محبت سے دیکھا۔

"یس حنا پھو اینڈ حنان چا چوپک می اپ۔"

اس نے حنان کی طرف بازو پھیلائے۔

"آجاؤ چا چو کی جان۔"

حنان نے بھی خوشی سے اسے گلے لگایا۔

"بھئی کھانا لگا دو، بھوک لگی ہو گی بچوں کو۔"

بابا نے کہا تو حنا لوگ اٹھ گئیں۔

"بھئی کیسا گزر اسفر؟؟"

حنان نے دونوں کو دیکھا۔

"اللہ کا شکر ہے اچھا گزر گیا۔"

زرنش نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ویسے حنان تم ہینڈ سم ہو گئے ہو۔"

ہادی ہنستے ہوئے بولا۔

"اچھا جی، آپ کا شکریہ۔"

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"عالی بہت خوش ہو رہا ہے۔"

زرنش نے خوشی سے کہا۔

"بلکل اپنوں کے سنگ رہنے کا جو مزہ ہے وہ کہیں اور کہاں؟"



ہادی مسکراتا ہوا بولا۔

"کھانا لگ گیا ہے۔"

حنان نے اطلاع دی تو وہ لوگ چلے گئے، جب کہ حنان وہیں بیٹھا رہا، ماما نے اسے کہا کہ جاؤ حنان کو بھی بلا کر لاؤ تو اسے چار ونا چار آنا پڑا، حنان موبائل میں سر دیئے بیٹھا تھا، چہرہ نے تاثر تھا۔

"کھانا کھالو۔"

حنان نے لاؤنج میں آتے کہا، چوڑیوں نے شور مچایا تھا۔

"مجھے بھوک نہیں ہے۔۔"

حنان نے اس کی کلائی کو دیکھتے ہوئے اجنبیت سے کہا جہاں ارحہ والی چوڑیاں اودھم مچا رہی تھیں۔

"حنان بھوک ہے یا نہیں مگر بھائی اتنے ٹائم بعد آئے ہیں تو ساتھ بیٹھ جانے میں کوئی حرج نہیں۔۔"

اس نے بمشکل غصہ ضبط کرتے ہوئے کہا۔
www.kitabnagri.com

"اب تم مجھے بتاؤ گی؟ مجھے کیا کرنا ہے کیا نہیں؟"

وہ تلخی سے بولا۔

"بھئی آ بھی جاؤ دونوں، سب ویٹ کر رہے ہیں۔"

دعا نے کہا تو دونوں سر ہلا کر ساتھ چل پڑے۔

Posted on Kitab Nagri

اس کے بعد شاندار ماحول میں ڈنر کیا گیا، ڈنر کے بعد چائے پی گئی، حنان نے جان بوجھ کر چائے گرا دی۔

"حنایٹا جاؤ حنان کو چائے بنا دو۔"

جویریہ بیگم نے کہا تو اس نے سر ہلایا۔ وہ چائے بنا کر لاؤنج میں آئی تو وہ وہاں نہیں تھا۔

"بیٹا روم میں گیا ہے وہ، ادھر ہی دے آؤ۔"

تائی امی نے کہا تو وہ پیچ و تاب کھا کر رہ گئی۔ دل نہیں کر رہا تھا مگر سب کے سامنے انکار کیسے کرتی اس لیے چائے کا کپ اٹھائے اس نے روم کی طرف آگئی۔

"آ جاؤ۔"

اس دستک کو تو وہ ہمیشہ سے پہنچانتا تھا۔

"چائے۔"

حنان نے ٹیبل پر رکھی اور جانے لگی تو حنان نے کلائی تھام لی، حنا کے دل کی دھڑکنوں نے چوڑیوں کے کہنے پر اودھم مچایا تھا۔

"لیومی۔"

وہ غصے سے بولی تبھی حنان کلائی کو دوسرے ہاتھ میں منتقل کرتے سامنے آیا۔

"یہ چوڑیا رحہ نے دی تھی نا؟؟؟"

Posted on Kitab Nagri

حنان نے بنا دیکھے کہا تو حنا کو سارا کھیل سمجھ آ گیا۔

"حنان میں، میں یہ ابھی چوڑیاں اتار دوں گی مگر تم توڑو گے نہیں پلیزز۔"

اس نے ریکوسٹ کی۔

"کتنا جانتی ہونا مجھے؟ بٹ ہو تو دھوکے باز۔"

وہ طنزیہ بولا تھا اور کلائی پر ہاتھ چوڑیوں کی جگہ رکھا تو حنا نے کلائی کھینچی مگر گرفت مضبوط تھی۔

"حنان پلیززرز،، لیو۔۔۔"

اس نے نم ہوتی آنکھوں سے کہا۔

"قسم سے کبھی نہیں پہنوں گی یہ چوڑیاں مگر توڑو نہیں پلیزز مجھے تکلیف ہوگی۔"

اس نے لب کاٹتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri

"اگر ٹوٹی نہ تو مجھے تکلیف ہوگی میری جان۔" www.kitabnagri.com

اس نے کہتے ساتھ ہاتھ کے نیچے دبی چوڑیوں پر دباؤ ڈالا تو چوڑیاں کرچی کرچی ہوتی نیچے قالین پر بکھر گئی تھی، کتنی چوڑیوں کے ٹکڑے اس کی کلائی اور حنان کے ہاتھ پر زخم چھوڑ گئے۔ حنا ساکت سی دیکھ رہی تھی۔

"خون؟"

حنان کو چار سو چالیس وولٹ کا کرنٹ لگا تھا۔

"اوو شٹ یہ خون تو تمہاری کلائی سے نکل رہا ہے، لگتا ہے چوڑی لگ گئی، رکو میں بینڈ تاج کرتا ہوں۔۔"

وہ اپنے ہاتھ کا زخم بھول کر اس کی کلائی دیکھنے لگا۔

"یہ کلائی سے نہیں میرے دل سے خون نکل رہا ہے حنان اور مجھے اب کسی مرہم کی ضرورت نہیں، خاص چور پر تمہارے ہاتھ کے لگے مرہم سے۔"

اس نے روتے ہوئے کہا اور جانے لگی تو حنان نے پھرتی سے اس کا ہاتھ تھاما۔ حنا کے آنسو دل پر گرے تھے۔

"حنان لیومی، تم نے مجھے بہت ہرٹ کیا ہے، بہت زیادہ، یہ چوڑیاں نہیں چور چور ہوئیں میرا دل چور ہوا ہے اور وہ بھی تم نے اپنے ہاتھ میں لے کر کیا ہے۔۔"

وہ بے دردی سے گال رگڑتے ہوئے بولی۔

"فائن جو ہو اسو ہو لیکن بینڈ تاج کیے بنا میں جانے نہیں دوں گا، اس لیے شرافت سے بینڈ تاج کراؤ۔"

www.kitabnagri.com

اسے سچ میں حنا کا زخم تکلیف دے رہا تھا۔

"کیوں کرو؟ تم ہوتے کون ہو؟"

وہ دبے لہجے میں چلائی۔

"سٹاپ کراؤنگ حنا۔"

اس نے سرخ ہوتی آنکھوں سے کہا۔

"بند کر دو ہمدردی کا ڈھونگ، دیکھ لی ہے تمہاری اصلیت میں نے حنان۔۔"

وہ غصے سے چلاتے ہوئے بولی اور چلی گئی۔ حنان نے مکا بنا کر دیوار پر مارا اور اپنے ہاتھ کو دیکھا جہاں سے قطرہ قطرہ خون رس رہا تھا لیکن اسے گویا پرواہ ہی نہ تھی۔

"سارا غصہ، نفرت ایک جانب مجھے اس کی چوڑیاں نہیں توڑنی چاہیے تھیں کبھی نہیں، وہ چوڑیوں کے معاملے میں کتنی ٹچی ہے، اس غم کو شاید سینے سے لگالے۔۔"

وہ لب بھینچے بیٹھ گیا اور بالوں کو ہاتھوں میں جکڑا۔

"وہ بینڈ تاج نہیں کرے گی اور بینڈ تاج کے بنا خون نہیں رکے گا، مجھے خود جانا پڑے گا۔ حنان کل یو را یگو۔"

وہ اٹھا اور ایک چوڑی کو اٹھا کر اپنی کلائی پر مارا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آآآ آہ۔۔"

اس نے کراہ لی، کہنی سے بھل بھل خون بہنے لگا اور بینڈ تاج اٹھا کر اس کے روم کی طرف آ گیا تھا۔

ناراض ہو کر بھی ناراض نہیں رہتے...

❖ صاحب ❖

ایسی محبت کرتے ہیں تم سے...

کچھ دل کی مجبوریاں تھیں کچھ قسمت کے مارے تھے...

ساتھ وہ بھی چھوڑ گئے جو جان سے پیارے تھے ♡...

حنابھاگتی ہوئی روم میں آئی اور صوفے پر بیٹھ گئی، آنکھوں سے مسلسل آنسو نکل رہے تھے۔

"حنان تم نے اچھا نہیں کیا، تم نے میری چوڑیاں میرا دل سب سے بڑھ کر میرا مان توڑا ہے۔"

وہ سسکتے ہوئے بولی۔

"میں اب تم سے کبھی بھی بات نہیں کروں گی، تم نے بہت غلط کیا ہے مجھ پر شک بھی کیا ہے۔"

اس نے آنسو بے دردی سے رگڑتے ہوئے کہا۔
www.kitabnagri.com

"مجھ سے بدگمان ہو اور الزام بھی۔"

اس کی ہچکی بندھ گئی تبھی حنان آگیا۔

"یہ کون سا طریقہ ہے کسی کے روم میں بنا اجازت آنے کا؟"

وہ غصے سے کھڑے ہوتے بولی تھی۔

"میں لیکچر سننے نہیں آیا؟"

وہ اس کے قریب آیا۔

"چلے جاؤ ادھر سے براہ مہربانی۔"

وہ آنسو پونچھتے ہوئے بولی اور دروازے کی طرف اشارہ کیا تو حنان نے لب بھینچ کر غصہ ضبط کیا۔

"حنان انسانوں کی طرح بینڈیج کروالو ورنہ یہ دیکھ لو، تمہاری چوڑیاں توڑتے مجھے بھی لگی ہے، میں بھی نہیں کروں گا بینڈیج بس اتنا یاد رکھنا۔"

اس نے اپنا ہاتھ سامنے کیا جہاں سے خون بہہ رہا تھا۔

"یہ، تم کرو پہلے، میں بھی کر لیتی ہوں۔"

اس نے تڑپتے ہوئے کہا۔

"پہلے تم۔"

www.kitabnagri.com

حنان نے کہا تو اس نے فوراً کلائی آگے کی جو خون سے سرخ ہو چکی تھی۔ حنان کو تکلیف ہوئی تھی۔ اس نے بینڈیج کرتے ہوئے حنا کو دیکھا جو اس کی کلائی کو دیکھ رہی تھی۔ درد اس کے چہرے پر رقم تھا۔

"تھینکس"

Posted on Kitab Nagri

اس نے شکریہ کہہ کر اس کے ہاتھ سے آئینہ لے کر حنان کی بینڈ تاج کرنے لگی۔ نظروں کا ملن ہوا تھا۔ خاموشی نے بہت کچھ کہا تھا۔

اس کے بعد وہ بنا کچھ کہے چلا گیا تھا۔ حنان نے کلائی کو دیکھا تو بے ساختہ رو دی تھی۔۔۔ ناراض ہو کر بھی ناراض نہیں رہتے...

❖ صاحب ❖

ایسی محبت کرتے ہیں تم سے...

ارحہ وہاں سے نکل کر سائیڈ ایریا میں کھڑی ہو گئی اور رانیہ کو کال کی، رانیہ شاپنگ کے لیے آئی تھی تب ہی پانچ منٹ بعد اسے حنان اور حنا وہاں سے جاتے دکھائی دیئے تھے۔ اس نے رخ موڑ لیا تھا تبھی گاڑی اس کے پاس سے فرائے بھرتی چلی گئی۔ اس نے نم آنکھوں سے دھول میں گم ہوتی گاڑی کو دیکھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اے * عشق * !!! اپنا طریقہ * امتحان * بدل

ہر * محنتی * شاگرد تیرا * فیل * ہوا ہے

"میں آج سب عہد و پیمان اور کشتیاں جلا آئی ہوں، میرے اللہ مجھے صبر دینا اور حنان کو خوشیاں۔۔۔"

اس نے اسوہ کا نمبر ڈائل کرتے دعا مانگی اور سلام دعا کے بعد اس نے کال کا مقصد بتایا۔

Posted on Kitab Nagri

"میں نے وعدہ پورا کر دیا ہے، اب آپ آگے سے ہینڈل کر لینا، میرا کام یہاں تک ہی تھا۔"

اس نے روڈ پر چلتی گاڑیوں کے دیکھتے کہا۔

"بہت بہت شکریہ تمہارا، آگے میں سنبھال لوں گی۔"

اسوہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"بیٹ آف لک سو۔"

اس نے دل سے کہا۔

"بہت شکریہ ارحہ اللہ پاک تمہاری قسمت اچھی کرے آمین ثم آمین، اپنا خیال رکھنا اور رونا بکھل نہیں پلیز، مجھے یقین ہے کہ تم بہت خوش رہو گی۔"

اسوہ کو ارحہ پر ترس آیا تھا۔

دونوں نے الوداعی کلمات کہہ کر کال کاٹ دی، وہ ابھی چند لمحے مزید کھڑی ہوئی تھی کہ ایک گاڑی کے ٹائر اس سے تھوڑی آگے چر مر ائے اور پھر گاڑی اس کے پاس آن کھڑی ہوئی، اس نے دیکھا نہیں تھا مگر ڈر لگ گیا کیونکہ شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے۔

"تم یہاں؟؟؟"

عارش حیرانی سے بولا جب کہ ارحہ کو شاک لگا۔

"جی وہ دوست سے ملنے آئی تھی۔"

اس نے لبوں پر زبان پھیری۔

"سورج ڈوب رہا ہے اور تم پبلک ٹرانسپورٹ کے ویٹ میں کھڑی ہو کیا؟ گھر کوئی گاڑی نہیں کیا؟"

عارش نے گاڑی سے باہر نکلتے ہوئے پوچھا۔

"نہیں رانیہ کا ویٹ کر رہی تھی۔"

اس نے سہمتے ہوئے کہا۔

"رانیہ کدھر سے آئے گی؟"

اس نے گھور کر آگے پیچھے دیکھا۔

"اسے کچھ لینا تھا وہ بس آتی ہوگی، بلکہ وہ آگئی۔"

رانیہ کو آمادہ دیکھ کر اس نے شکر کا کلمہ پڑھا۔
www.kitabnagri.com

"اللہ حافظ۔"

وہ جانے لگی۔

"رکو، میری گاڑی میں جا کر بیٹھو۔"

اس نے گویا حکم جاری کیا۔

"جی؟"

اسے شاک لگا تھا۔

"اس گاڑی میں بیٹھو۔"

اس نے طنز کہا اور اپنی گاڑی کی جانب اشارہ کیا۔

"بٹ عارش بھائی رانیہ مجھے لینے آئی ہے۔"

وہ منمنائی۔

"رانیہ سے بات کر لوں گا میں، بیٹھو تم۔"

اس نے گاڑی کا دروازہ کھولا تو وہ چارونا چار بیٹھ گئی۔

"رانیہ گڑیا تمہاری سہیلی میرے ساتھ جائے گی آج۔"

اس نے سلام دعا کے بعد کہا۔

"اوکے بھائی بٹ ایک ریکوسٹ ہے؟"

رانیہ نے سر ہلا کر اسے دیکھا تو اس نے سوالیہ دیکھا۔

"عارش بھائی میں جانتی ہوں آپ میچور ہیں مگر پلیز آپ سے بہت ڈرتی ہے وہ اس لیے پیار سے بات کریئے

گا۔۔"

اس نے گذارش کی۔

"اتنا غلط امپریشن ہا باٹ یو وڈونٹ وری کچھ نہیں کہتا تمہاری سہیلی کو اور ہاں گھر پہنچ کر مجھے کال کر دینا کیونکہ اندھیرا پڑ جائے گا جاتے جاتے۔ یہ نمبر میرا۔"

اس نے اپنا کارڈ رانیہ کو دیا اور اللہ حافظ کہہ کر اپنی گاڑی کی طرف آگیا۔

"اپنے جیسو اتنے بھی کھڑوس نہیں جتنا ہم نے سمجھا ہوا ہے ان کو، اللہ جی کب مجھے بتائے گی ارحہ کے عارش بھائی نے اسے آئی لو یو بولا ہے۔"

وہ ایکسائٹمنٹ سے گاڑی ریورس کرتے ہوئے۔

“““

"اللہ جی پتہ نہیں اب کتنے گھنٹے کا لیکچر سنا دیں گے عارش بھائی، رانیہ سے بھی جانے کیا کہہ دیں۔"

اس نے کنپٹیاں سہلاتے ہوئے گہری سانس لی تبھی دو منٹ بعد عارش آگیا اور گاڑی ریورس کی۔ کتنے لمحے خاموشی کی نظر ہو گئے تو ارحہ کو خاموشی سے چھین سی ہونے لگی تھی، اس نے موبائل ان لاک کیا اور ایسے ہی اسکرولنگ کرنے لگی تبھی عارش نے فون پکڑ لیا۔

"اگر حنان کی کال آگئی تو، نہیں نہیں۔۔۔"

اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"عارش بھائی میرا فون دیں ماما پ سیٹ ہو رہی ہوں گی، پلیز دیں میں ان کو کال کر لوں۔"

Posted on Kitab Nagri

اس نے ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔

"میں کرتا ہوں کال ممانی کو، بتاؤ پاسورڈ؟"

عارش نے اسے دیکھا۔

"میں۔"

اس سے پہلے کے وہ مزید بولتی عارش پھر بولا۔

"پاسورڈ؟"

اس کا لہجہ سخت تھا۔

"سعد۔"

وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سعد؟ کون، کون ہے سعد؟"

عارش بمشکل غصہ ضبط کرتے بولا۔

"آپ کو نہیں پتہ ہونا اس کا؟"

وہ لب کاٹتے ہوئے معصومیت سے بولی۔

"اچھا جی، کیا کرتا ہے؟"

عارش کو اب تاؤ چڑھا۔

"آرمی میں ہوتا ہے کیپٹن ہے۔"

اس نے کہا تو عارش کے ہاتھ کانپے تھے۔

"تم اسے پسند کرتی ہو؟"

عارش کا لہجہ ہر احساس سے عاری تھا۔

"جی بلکہ اسے تو سب ہی پسند کرتے ہیں۔"

وہ لب کاٹتے ہوئے بولی۔

"کہاں ملا تم کو؟"

عارش اسٹیرنگ پر دباؤ ڈالتے ہوئے بولا۔

"ملا تو نہیں کبھی مجھے، کاش مل جاتا۔"

وہ آہستگی سے بولی اور آخری جملہ دل میں بولا۔

"پسند کیسے آگیا پھر؟"

وہ چڑا تھا۔

"ڈرامے میں آتا ہے نا۔"



Posted on Kitab Nagri

ارحہ نم ہوتی آنکھوں سے بولی اور عارش کو جتنا غصہ آیا وہ اس نے کیسے ضبط کیا صرف وہی جانتا تھا۔
"ڈونٹ ٹیل می کہ سعد ڈرامے میں آرمی کیپٹن ہے اور تم اس کے نام سے موبائل پاسورڈ لگا چکی ہو۔۔"
وہ شاکی ہوا۔

"ڈرامے میں ہی آتا ہے، میں ہی نہیں پورے پاکستان کی لڑکیاں اس پر مرتی ہیں میرا مطلب اس کو بہت پسند کرتی ہیں، وہ اتنے اچھے طریقے سے بات کرنا ہے دعا سے میں بتا نہیں سکتی آپ کو اور ایک آپ ہیں ہر وقت بہانہ ڈھونڈتے مجھے ڈانٹنے کا۔"

وہ نم ہوتی آنکھوں سے معصومیت سے بولی کہ عارش کا سارا غصہ اڑن چھو ہوا اس نے ارحہ کو دیکھا۔ وہ نہیں جانتا تھا ابھی تو وال پیپر دیکھ کر دھماکہ ہونا باقی ہے جب کہ ارحہ بھی بھول چکی تھی کہ اس نے وال پیپر پر کس کی پکچر لگائی تھی

"پگلی ہے ایک دم، جو لڑکی ڈرامے کے کرداروں سے اتنا پیار کرتی ہے وہ اصل رشتوں سے کتنا پیار کرتی ہوگی، سچائی اور معصومیت تو اس کے چہرے سے ہی جھلکتی ہے، میں تو ساری زندگی اس کی نیت و خلوص پر شک نہیں کر سکتا بلاشبہ مجھے ایک سچی لڑکی ملی ہے۔"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا جو ونڈو سے باہر دیکھ رہی تھی، گاڑی میں خاموشی دیکھ کر اس نے مڑ کر دیکھا تو عارش مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"کیا ہوا؟"

وہ گڑبڑائی۔۔۔۔

"نتھنگ۔۔"

اس نے کہہ کر فون ان لاک کیا تو وال پیپر پر پکچر دیکھ کر اسے حیرت کا ایک اور جھٹکا لگا۔

"یہ کون ہیں؟"

اس نے وال پیپر کو شاکی نظروں سے دیکھا۔

"یہ دوست ہیں۔"

اس کے چہرے کا رنگ اڑا تھا۔

"تمہارے؟"

عارش کو اب حقیقتاً حیرانی ہو رہی تھی۔

"نہیں نہیں آپس میں۔۔"

اس نے فوراً کہا۔

"نام کیا ہیں؟"

وہ گہری سانس خارج کرتا ہوا اس کو دیکھتے ہوئے دلچسپی سے بولا۔

"سعد، شارق، شازین اور شہریار۔۔"



اس نے نظریں ناخنوں پر جمائے ہی کہا۔

"اور وہ جو شہوار مرا تھا اس کی نہیں لگائی۔"

اس نے میٹھا سا طغز کیا۔

"شہوار نہیں دانش مرا تھا۔"

وہ تڑپ کر بولی تھی۔۔

"اوو وہاں،، بہت افسوس ہوا۔"

وہ مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا۔

"کاش دانش کی جگہ شہوار مر جاتا نا۔"

اس نے دعا کی۔

"دانش مرا کیوں؟"

عارش نے اسے دیکھا۔

"وہ مہوش کی وجہ سے۔۔"

وہ بتا رہی تھی تبھی تنزیلہ بیگم کی کال آگئی۔

"اسلام علیکم مامی جان، میں عارش ہوں۔"



اس نے مسکرا کر کہا۔

"وعلیکم اسلام بیٹا، ارحہ کا فون تمہارے پاس؟"

انہوں نے نا سمجھی سے کہا۔

"وہ ممائی ارحہ میرے ساتھ ہے اسی لیے۔"

اس نے بتایا۔

"تمہارے ساتھ کیسے؟"

ان کو وہم ہوا کہ کہیں ارحہ پکڑی تو نہیں گئی۔

"ممائی جان وہ رانیہ کے ساتھ آرہی تھی، میں گزر رہا تھا ادھر سے، سوچا میں ڈراپ کر دیتا ہوں۔"

اس نے وجہ بتائی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوو اچھا چلو ٹھیک ہے بیٹا۔"

ان کو تسلی ہوئی۔

"اللہ حافظ۔"

اس نے کال کاٹ دی۔

"مجھے تم سے کچھ امپورٹنٹ باتیں کرنی ہیں ارحہ۔"

عارش نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"جی؟"

اس نے عارش فوراً سر اثبات میں ہلا کر اسے دیکھا۔

"میں جو کہوں گا سب کچھ سچ سچ جواب دینا، یہی سمجھنا کہ یہ بات تم مجھے نہیں رانیہ کو بتا رہی ہو، میں سب باتیں کرنا تو انگلیجمنٹ سے پہلے چاہتا تھا مگر تب وقت نہیں مل پایا لیکن شادی سے پہلے ضروری ہیں۔"

عارش نے تمہید باندھی تھی۔

"جی کہیے؟"

اس نے سہمتے ہوئے اس کو دیکھا۔

"کیا تم اس شادی کے لیے دل سے راضی ہو؟ میرا مطلب کہ تمہیں مامی یا نانا نے فورس تو نہیں کیا؟"

اس نے ابرو اچکاتے ہوئے پوچھا۔

www.kitabnagri.com

"کاش آپ یہ سب منگنی سے پہلے یا حنان سے ملاقات سے پہلے ہی پوچھ لیتے تو بتا دیتی۔"

اس کے چہرے پر اداسی آئی۔

"ارحہ ریلیکس ہو کر سب بتاؤ میں تمہارا ساتھ دوں گا مگر شادی کے بعد ایسی کوئی بات سامنے آئی تو اچھا نہیں ہو

گایا درکھنا۔"

اس کا لہجہ سخت تھا۔

"عارش بھائی ایسا کچھ نہیں ہے میں دل سے راضی ہوں۔"

اس نے نظریں جھکا کر اسے مطمئن کرنے کی کوشش کی۔

"دیس گڈ۔"

وہ ریلیکس ہوا تھا بلکہ دل پر پھوہار سی پڑتی محسوس ہوئی تھی، دل و دماغ ایک دم ہلکے پھلکے ہوئے۔

"اب بقول تمہارے میں کھڑوس ہوں، آفس میں بلا کر تمہیں جسٹ کام کرواتا ہوں، تم پر غصہ کرتا ہوں، اس

منگنی سے شاید خوش نہیں ہوں اور بھی کتنی ایسی باتیں ہیں تو ان کا ایک ہی جواب ہے ارحہ کہ تم ابھی مجھ سے

میری ذات سے بے خبر ہو، تم ڈرامے دیکھ کر رونے والی لڑکی مجھ سے عمر اور تجربے میں بہت زیادہ چھوٹی ہو،

مرد جب پریکٹیکل لائف میں قدم رکھتا ہے تو وہ ایک دم سے ہی میچور اور پریکٹیکل ہو جاتا ہے جب کہ میں تو

ہمیشہ سے ہی ایسا تھا، خیر یہ باتیں پھر کبھی تفصیل سے سمجھاؤں گا، فی الحال ایک بات سنو؟"

www.kitabnagri.com

عارش نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔

"جی بولیں۔"

اس نے دھیرے سے کہا۔

"تم تو ابھی اس منگنی کو قبول نہیں کر پائی۔ اب میں جب بھی تم سے بات کرنا چاہتا ہوں تو تم مجھے آگے سے بھائی

بول دیتی ہو تو خود بتاؤ کہ مجھے بھی تو بھائی والی ہی فیملنگز آئیں گی نا؟"

وہ دھیماسا سکر اتا ہوا بولا۔

"وہ۔۔"

اس نے ہاتھ مسلتے ہوئے کہا۔

"میں جانتا ہوں تم نے مجھے بچپن سے ہی بھائی کہتی ہو، ڈیفینٹلی تم سے اتنا بڑا تھا تو مجھے بھائی کہنا چاہیے تھا مگر اب تھوڑا سا چینج لاؤ پلیز۔"

عارش نے التجائی انداز میں کہا۔

"جی آئی ول ٹرائی۔"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

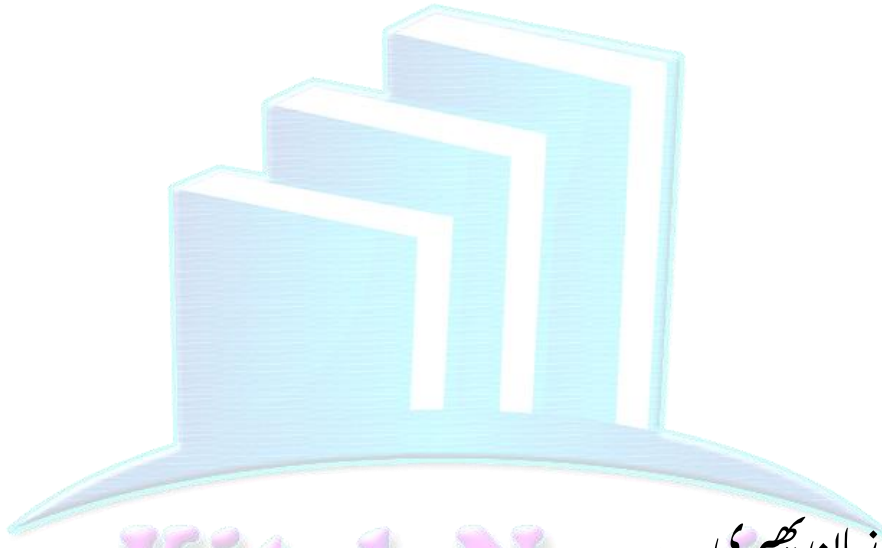
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔



اس نے خشک لبوں پر زبان پھیری۔
"تم مجھ سے اگر کچھ کہنا چاہتی ہو تو بلا جھجک کہہ سکتی ہو، کوئی الجھن سلجھنے کو ہے تو۔۔۔"

عارش نے اسے دیکھا۔

"نہیں۔"

اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"ہمممم، اچھا مجھے یاد آیا۔۔۔"

اس نے گاڑی کی اسپید سلو کرتے کہا۔

"یہ تھیم کیساروم کا اور فرنیچر وغیرہ سب کیسا ہے؟۔"

اس نے موبائل اسے دیتے ہوئے پوچھا۔

"بہت اچھا ہے، یہ کس کا ہے؟"

وہ دھیمی سی بولی۔

"ہمارا۔"

وہ نظروں کے حصار میں لیے بولا۔

"کیا مطلب؟"

ارحہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"اب تمہیں ہر بات کا مطلب بتایا کروں؟ کروں مطلب پھر کبھی بتاؤں گا۔"

وہ سامنے دیکھتے ہوئے مکمل ڈرائیونگ پر فوکس کرتے ہوئے بولا۔

ارحہ نے نا سمجھی سے موبائل کی اسکرین پر بیڈروم کو دیکھا، جو بلاشبہ بہت خوبصورت تھا، اس نے بیک کیا تو حیرت کا جھٹکا اسے بھی لگا ہی لگا مگر بے یقینی بھی تھی، اس جے عارش کو دیکھا جو مکمل ڈرائیونگ پر فوکس کر رہا تھا، اس نے پھر موبائل کی اسکرین کو دیکھا جہاں وال پیپر پر عارش نے اس کی اور اپنی پکچر ایڈٹ کر کے لگائی تھی

Posted on Kitab Nagri

، یہ پکچر اسی دن کی تھی جب وہ جھولے پر بیٹھی ہوئی تھی۔ وہ ساکت سی موبائل کو دیکھ رہی تھی، وہ عارش سے سب ایکسیکٹ کر سکتی تھی مگر یہ نہیں۔

گاڑی میں خاموشی دیکھ کر عارش نے گردن گھما کر اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو دانت پیس کر رہ گیا۔ یہ موبائل اس کے راز نہیں رکھتا تھا، اس نے آج ہی اس کی اور اپنی پکچر وال پیپر پر لگائی تھی اور اب۔

"یہ، یہ زرنش نے سینڈ کی تھی اور بولا تھا کہ وال پیپر پر لگا کر اسکرین شاٹ سینڈ کر دو،۔ تبھی لگائی۔"

عارش نے اپنا سیل فون لیتے بہانہ داغا۔

"آئی نو، آپ یہ کبھی نہیں کریں گے۔"

وہ جو ذرا سی خوش فہم ہوئی ہی تھی، عارش کے ایک جملے نے اسے تلخ حقیقت میں لا پٹھا۔

"زرنش آپ کی کب آرہی ہیں؟"

اس نے آہستگی سے ہو چھا۔

"وہ آج آگئی ہے۔"

اس نے مسکرا کر کہا۔

"ویٹس گڈ۔"

اس نے کہا۔



"تم ملی ہو کبھی زرنش سے کیا؟"

اس نے استفہامیہ دیکھا۔

"نہیں، وہ تو پاکستان جسٹ ون ٹائم آئیں اور جب ہمارے گھر آئیں تو میں یونی میں تھی۔"

اس نے بتایا۔

"او آئی سی، شی ازویری نائس، بہت فرینک نیچر ہے اس کی، جو بھی بات کرے دوبارہ بات کرنا چاہے۔"

اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو ارحہ نے اسے چونک کر دیکھا۔

عارش نے جب اس کی طرف دیکھا تو وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

"اس کی وجہ سے مجھے یہ کمی محسوس نہیں ہوئی کبھی کہ میری کوئی بہن نہیں ہے۔"

اس نے جانے کیوں ارحہ کو صفائی دی مگر یہ بات حقیقت تھی کہ وہ زرنش کو سگی بہنوں جیسا تسلیم کرتا تھا۔

"آپ چلیں گے اندر؟"

www.kitabnagri.com

اس نے گاڑی روکی تو ارحہ نے اسے دیکھا۔

"میں نے ہارن اسی لیے دیا ہے کہ مجھے اندر جانا ہے، گاڑی اندر ہی جارہی ہے۔"

عارش نے کھلتے گیٹ کو دیکھا اور اسے بھی آگاہ کیا۔

"یہ بندہ پتہ نہیں کیا سمجھتا ہے خود کو۔"

Posted on Kitab Nagri

اس نے رخ موڑ لیا۔ گاڑی کے رکتے ہی وہ اندر کو بھاگی۔

"مجھے نہیں کہنا چاہیے تھا کہ زرنش کی وجہ سے پکچر لگائی ہے، عارش ہے تو بھی عقل سے پیدل۔"

اس نے گاڑی سے باہر نکلتے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے سوچا۔ جب لاؤنج میں آیا تو مکمل خاموشی تھی۔ وہ نانو کے روم کی طرف چلا گیا۔

"اسلام علیکم نانو۔"

اس نے ان کے گلے میں ہاتھیں ڈالیں۔

"وعلیکم اسلام، میری جان میرے شہزادے کیسے ہو؟"

انہوں نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔

"آپ کی دعائیں ہیں۔"

وہ محبت سے بولا۔

"اور سناؤ شادی کی تیاری کی کہ نہیں؟"

نانو نے اسے بیڈ پر لیٹتے دیکھا تو پوچھا۔

"زرنش آگئی ہے آج تو وہ دیکھتی ہے اور باقی بارات اور ویسے وغیرہ کے میں انشاء اللہ دو دن تک لے آؤں گا۔"

اس نے اطلاع دی۔



Posted on Kitab Nagri

"اچھا ٹھیک ہے اور آج ادھر ہی رہو بیٹا، کچھ باتیں کرنی ہیں تم سے، جاؤ فریش ہو لو، میں بھی نماز پڑھ لوں۔"

نانو نے کہا تو وہ سر ہلاتا چلا گیا۔

"نانو میں بتا نہیں سکتا آپ کو کہ میں کتنا خوش ہوں، مجھے لگتا ہے کہ جیسے میری زندگی میں جو خلا تھا وہ بس اب پر ہونے جا رہا ہے۔"

اس نے مسکراتے ہوئے بالکونی کے ٹیرس کی ریلنگ سے ٹیک لگاتے ہوئے آسمان کو دیکھا۔

"کیا مجھے ارحہ سے محبت ہونے لگی ہے؟ ہاں شاید ہونے نہیں لگی بلکہ ہو چکی ہے۔"

اس نے مسکراتے ہوئے اس کے روم کی طرف دیکھا جس کا ڈور لاک تھا۔

"سعد شہوار ہا ہا ہا ہا انہی کے گرد گھومتی ہے زندگی اس کی، سویٹ ہے بہت لیکن ڈرتی کیوں ہے مجھ سے اتنا؟"

اس نے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے کہا۔

"کب آئے گا وہ دن جب وہ میری ہوگی، اس پر حق ہو گا میرا، وہ سعد دانش کی نہیں میری باتیں کیا کرے گی، مجھ سے ہر بات بلا جھجک بولا کرے گی۔"

اس نے ٹھنڈی ہوا کو اندر اتارتے ہوئے کہا۔

"ابے عارش تو گیا کام سے،، انف یار پاگل نہ بن۔"

اس نے خود کی سرزنش کی مگر دل کہاں سننے والا تھا۔

حنان روم میں آیا مگر نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔ کچھ ایسا ہی حال حنا کا بھی تھا۔ دونوں کو نہیں پتہ چلا کہ کب سوچتے سوچتے نیند کی وادی میں گم ہو گئے۔

حنان اٹھا تو نو بج رہے تھے۔ ہمیشہ کی طرح گڈ مورنگ کا میسج حنا کو کیا اور جب رات کا منظر آنکھوں کے سامنے لہرایا تو اسے ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا۔

"میں، میں نے کیا کیا؟ او شٹ یہ کیا کر دیا میں نے؟ مجھے حنا کے ساتھ اتنا برابی ہیو نہیں کرنا چاہیے تھا، میں نے ارحہ کا غصہ اس پر نکال دیا اور وہ کہہ دیا جو مجھے کبھی بھی نہیں کہنا چاہیے تھا، افففففف کیوں میری عقل پر پردہ پڑ گیا تھا، فضول میں بکواس کر دی اتنی، کتنا رلایا اسے، کیوں غصے میں آپے سے باہر ہو جاتا ہوں میں، سوری کہہ دیتا ہوں، کیا میرا سوری کہنا اس کی تکلیف کا ازالہ کر سکے گا، ہماری دوستی سچی ہے میں اسے کیسے بھی کر کے منا ہی لوں گا۔"

www.kitabnagri.com

اس نے حنا کے نمبر پر کلک کیا جہاں میسج سین ہو چکا تھا مگر نو ریپلائی دیکھ کر اسے تکلیف ہوئی تھی۔

"حننا آئم سو سوری، پلیز زرز ریپلائی می۔۔"

اس نے پھر میسج کیا مگر ہنوز نو ریپلائی، وہ فریش ہونے کے لیے اٹھ گیا تا کہ اس کو مناسکے۔ قالین پر چوڑیوں کے ٹکڑے پڑے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"ارحہ میں کبھی معاف نہیں کروں گا تمہیں، تمہاری وجہ سے میں نے جتنا حنا کو ڈانٹا اور جتنا وہ روئی تمہیں ایک ایک آنسو کا حساب دینا ہو گا۔"

اس کی آنکھوں کے سامنے اس کا روتا چہرہ آیا تو دل میں ارحہ کے لیے نفرت ہی بڑھ گئی۔

سمجھ کر چاند جس کو آسمان نے دل میں رکھا ہے

میرے محبوب کی ٹوٹی ہوئی چوڑی کا اک ٹکڑا ہے

حنّا اونٹلاؤں ہوئی تو لاشعوری طور پر حنان کے میسج کی منتظر تھی، حنان کا میسج آیا تو اسے لگا کہ جیسے جلتے دل پر پھوہار سی پڑی ہو۔ مگر اس نے سیپلائی نہیں دیا اور آنکھیں نم ہو گئیں۔ سوری کا میسج دیکھ کر اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ اب منانے بھی آئے گا۔ دعا لوگ صبح ہی گھر جا چکی تھیں اور آج زرنش لوگوں نے جانا تھا۔

www.kitabnagri.com

حنان نیچے آیا تو حنا عالی کو ریڈی کر رہی تھی۔

"حنّا میری بات سنو۔"

وہ اس کے پاس آیا تو حنا اسے انور کرتی چلی گئی، حنان لب بھیج کر رہ گیا۔

"بھابھی آپ عالی کو شوز پہنائیے پلینز، میں آتی ہوں۔"

وہ کہہ کر چلی گئی۔

"عالی۔"

وہ اسے گال پر بوس دیتے بولا۔

"ہیروریڈی ہو جاؤ تم نے نہیں جانا کیا؟"

زرنش لاؤنچ میں آتی بولی۔

"کہاں جارہے آپ لوگ؟"

حنان نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"اسوہ لوگوں کے گھر۔"

اس نے عالی کو شوز پہناتے ہوئے کہا۔

"سب جارہے کیا؟"

اس نے ابرو اچکائے۔

"ہاں سب جارہے ہیں سوائے حنا کے، وہ کہہ رہی ہے اس کی طبیعت ناساز ہے۔"

زرنش بھا بھی نے بتایا۔

"اوو یعنی میں اسے مناسکتا ہوں۔"



وہ دل میں مسکرایا۔

"زرنش بیٹاریڈی ہو۔"

فرح بیگم لاؤنج میں آگئیں۔

"جی تائی امی ریڈی ہوں۔"

وہ مسکرائی۔

"حنان تم کب اٹھے؟"

انہوں نے اسے دیکھا۔

"ابھی ابھی آپ ناشتہ لگوا دیں، میں نہیں جا رہا، کسی دوست کی طرف جانا ہے مجھے۔"

وہ کہہ کر چلا گیا۔

سب جانے کو ریڈی تھے، حنان پورچ میں آیا سب گاڑیوں میں بیٹھ رہے تھے۔

"ارے گڑیا تم بھی جا رہی؟"

ہادی نے حنا کو آتے دیکھ مسکرا کر کہا۔ حنان کو جھٹکا لگا۔

"جی بھائی۔"

وہ مسکرا کر حنان کو انور کرتی گاڑی میں بیٹھ گئی، حنان پیچ و تاب کھا کر رہ گیا۔ گاڑیاں گھر سے نکل گئیں۔

"کتنی آسانی سے بے وقوف بنا گئی مجھے، میں کیا اب گھر میں بیٹھ کر مکھیاں ماروں اور مکھیاں بھی نہیں۔"

وہ سیڑھیوں پر منہ لٹکاتا بیٹھ گیا۔

"آئیڈیا۔"

اس کی آنکھیں چمکی اور اٹھ کر اندر بھاگا۔

ارحہ ڈنر کیلئے نہیں آئی تھی اور عارش کو خود پر بہت حیرانی ہوئی تھی کہ دل جیسے انتظار میں تھا، بے دلی سے وہ کوئی لے کر روم میں چلا گیا جب کہ دوسری طرف ارحہ نیند کی گولیاں کھا کر سو گئی تھی۔ فجر کی اذان پر دادو اسے اٹھانے آئیں تو اس نے نماز ادا کی۔ ہاتھ دعا کے لیے بلند کیے تو اس نے سب کی خوشیوں کی دعا مانگی چاہے وہ حقیقی زندگی کے لوگ تھے یا ڈرامے کے کردار، اپنی باری آئی تو جیسے مانگنے کو کچھ تھا ہی نہیں، اس نے سر ہاتھوں پر رکھ دیا اور روتی رہی۔

"یا اللہ جی میرے دل کو سکون دے دے، مجھے اس گلٹ سے نکال دے کہ میں نے حنان کا دل توڑا ہے، یا اللہ جی میرے دل کو سکون دے دے، حنان اور حنادونوں کی قسمت اچھی کر دے آمین۔"

اس نے روتے ہوئے دعا مانگی، ہاتھ چہرے پر پھیر کر وہ اٹھ کر ٹیرس پر آگئی۔ ٹھنڈی ہوا کو اندر اتارا۔

"عارش بھائی ادھر ہی ہیں ابھی تک۔"

اس نے عارش کی گاڑی کو پورچ میں کھڑے دیکھ کر خود کلامی کی تبھی تنزیلہ بیگم روم میں آئیں۔

"کیسی ہو؟"

انہوں نے اس کی پہلی رنگت دیکھ کر دکھ سے کہا۔

"ٹھیک۔"

وہ روم میں آگئی۔

"ناراض ہو؟"

انہوں نے اسے دیکھا۔

"ناراضی؟ کیسی ناراضی؟ اما؟ ایک بہت اچھے انسان کو میں چھوڑ آئی ہوں، اس کا غم تا عمر رہے گا۔"

اس کا لہجہ بھیگا تھا۔

"ارحہ تمہاری بہتری کے لیے ہی لیا تھا فیصلہ۔"

انہوں نے اس کی جانب ہاتھ بڑھا کر بکھرے بالوں کو سلجھایا مگر ارحہ پیچھے ہٹ گئی۔

"بہتری اور دل کی خوشی میں فرق کیوں ہوتا ہے؟"

اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔

"ارحہ بیٹا۔"

وہ دہل گئی تھیں۔

Posted on Kitab Nagri

ہم مشرقی لڑکیوں کو محبت کرنے کا کوئی حق نہیں ہے، ہم اگر محبت کر بھی لیں تو اسے ایسے چھپانا پڑتا ہے جیسے جرم نہیں بلکہ گناہ کبیرہ ہو، محبت عذاب ہے ہم لڑکیوں کے لئے، بچپن سے لے کر جوانی کی دہلیز تک بنا کہے ہر خواہش پوری کرتے ہیں مگر اس کی بہت بڑی قیمت وصول کی جاتی ہے ایک ان چاہے انسان کے ساتھ رخصت کر کے، کون کہتا ہے کہ بیٹیاں نہیں دفنائی جاتی؟ دفنائی آج بھی جاتی ہیں مگر طریقہ بدل گیا ہے، رونے تک کا حق چھین لیا جاتا ہے اپنی محبت کا واسطہ دے کر۔ ہمارے خواب چھین لیے جاتے ہیں، مانتی ہوں کہ ماں باپ کے فیصلے بہتر ہیں مگر کچھ فیصلوں پر اولاد مسکرا نا ہی بھول جاتی ہے۔"

وہ گھٹنوں میں سر دیے رو رہی تھی، آنسو سے درو دیوار تک ہل گئے تھے۔ اس کے الفاظ پر تنزیلہ بیگم رودی تھیں۔

"مجھے معاف کر دو بیٹا، میرا یقین کرو کہ تم بہت خوش رہو گی بس اسے مت سوچو، پلیز مت روؤ تمہارے آنسو میرے دل پر گر رہے ہیں، میں ماں ہوں تمہارا برا نہیں چاہتی بیٹا، میں بے سکون ہوں پلیز مجھے معاف کر دو۔" انہوں نے روتے ہوئے اس کے آگے ہاتھ جوڑے۔

www.kitabnagri.com

"نہیں، نہیں ماما پلیز نہیں، آپ کا حق تھا یہ۔"

اس نے ان کے ہاتھ پر اپنا سر رکھ دیا۔

"میرا یقین کرو تم عارش کے سنگ بہت بہت خوش رہو گی، انشاء اللہ، بیٹا کیا تم میری خاطر مسکرا نہیں سکتی؟ انہوں نے ریکوسٹ کی۔"

"یس وائے ناٹ۔"

اس نے آنسو پونچھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔

"شاباش اللہ پاک تمہیں ہمیشہ خوش رکھے آمین۔"

انہوں نے اسے بوسہ دیا تو وہ مسکرائی۔

"شاباش، عارش بھی ناشتے کے لیے آرہا ہے، تم بھی آجاؤ، میں ویٹ کر رہی ہوں، اچھا سا ڈریس پہن کر آؤ۔"

وہ مسکراتی ہوئی چلی گئیں۔

ارحہ نے گہری سانس ہوا کے سپرد کی اور اٹھ گئی۔

"یہ ناشتہ کرنے کیوں نہیں آئی ارحہ؟"

دادو نے تنزیلہ بیگم کو دیکھا۔

"یہ آگئی آپ کی ارحہ۔"

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔ عارش نے بھی سیڑھیوں سے اترتی ارحہ کو دیکھا، وہ اندازہ نہ لگایا کہ ارحہ

واقعی پیاری لگ رہی تھی یا اس کی آنکھوں کو۔

"تھک آؤٹ ڈیول، ڈیول از ہیئر۔"

صفر صاحب شرارت سے بولے۔

اس نے داد سے مل کر بابا کو احتجاجا کہا۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آج آپ آفس نہیں گئے۔"

اس نے بابا کو دیکھا۔

"سنڈے کو ہم نہیں جاتے۔"

انہوں نے اطلاع دی۔

"ہاں میں تو بھول ہی گئی۔"

اس نے سر پر ہاتھ مارا۔

"بیٹا میں سوچ رہی کہ کیوں ناتم لوگ شاپنگ کر لو آج شادی کی، عارش لے جاؤ اسے ساتھ۔"

دادو نے ارحہ کی طرف اشارہ کرتے کہا۔

"جی نانو آئیڈیا تو اچھا ہے۔"

وہ اتفاق کرتا ہوا بولا۔

Posted on Kitab Nagri

"نہیں دادو میں نہیں جارہی، یہ لے آئیں جو مرضی۔"

ارحہ نے دادو کو دیکھتے آہستگی سے انکار کیا۔

"لیکن بیٹا عارش کون سا غیر ہے؟ آپ دونوں اپنی پسند سے کر لو شاپنگ، زندگی کا اہم دن ہے اپنے ارمان پورے کر لو تم دونوں۔"

صفدر صاحب نے کہا۔

"نہیں بابا جان، مجھے آپ سب کی پسند پر بھروسہ ہے۔"

اس نے نرمی سے کہا۔

"عارش تم کیا کہتے ہو؟"

تنزیلہ بیگم نے اسے بھی شامل گفتگو کیا۔

"جیسے سب کی مرضی۔"

www.kitabnagri.com

وہ فرمانبرداری سے سر جھکات بولا۔

"ٹھیک ہے تم لے آؤ شادی کے جوڑے۔"

دادو نے اسے دیکھا تو اس نے سر ہلادیا۔ ارحہ نے اسے دیکھا تو وہ بھی سادہ سے حلے میں خوب رو لگ رہا تھا، دونوں کی نظریں ملیں تو ارحہ نے نظریں جھکا دیں۔ عارش نے مسکرا کر نظروں کا رخ بدل لیا تھا۔

حنا ہنسی۔

"تم کیوں آگئی ادھر؟ حنان بھیا کی یاد آرہی ہے؟"

اسری نے کہا تو اس کا دل رک کر دھڑکا۔

"نہیں ایسا کچھ نہیں ہے، میں یہاں سے دیکھ رہی تھی کہ کہاں اسٹیج بہتر رہے گا، اب ہم نے ڈانس بھی تو کرنا ہے۔"

اس نے مسکراتے ہوئے بات بدلی۔

"سو تو ہے، یاد ہے حنان بھیا اور تم نے وعدہ کیا تھا کہ میری شادی پر ڈانس کریں گے۔"

اس نے یاد دلایا تو حنان نے اثبات میں سر ہلایا۔

"افکورس تمہاری شادی ہی تو بچی ہے سب ارمان نکالنے کو، اب اللہ کرے کہ یہ دو ہفتے جلد گزر جائیں اور تمہاری شادی ہو اور ہم خوب مزہ کریں۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ایکسائٹمنٹ سے بولی۔

"انشاء اللہ جلد ہی۔"

اسری شرمیلی مسکراہٹ سے بولی۔

"چلو سیلفی لیں۔"

Posted on Kitab Nagri

اس نے مسکرا کر کہا تو اسریٰ نے فوراً پوز بنایا۔ حنا نے کافی پکس لیں سب کے ساتھ نیچے آ کر بھی۔ پھر حنا کو جلانے کا ایک ہی طریقہ تھا کہ اس نے ساری پکس کو اسٹیٹس پر ڈال دیا تھا۔ ساتھ طرح طرح کی پیشکشیں دیکھ کر حنا واقعی جلاتھا۔

✿ اتنی خاموش محبت کیوں کرتے ہو ہم سے ✿

✿ لوگ کہتے ہیں اس بد نصیب کا کوئی نہیں ✿

ان کے جاتے ہی حنا حنا کے روم میں آیا، چوڑیوں سے بھراروم بلاشبہ بہت دلکش تھا، کچھ سوچتے ہوئے وہ روم سے باہر آیا اور کچھ چیزیں لکھ کر ڈرائیور کو دیں اور خود پھر روم میں آ گیا تھا۔ اپنا کام کرنے کے بعد وہ مطمئن ہوا اور ملازمہ نے کھانا بنا کر دیا تو کھا کر وہ چائے سے لطف اندوز ہوتا موبائل دیکھنے لگا اور جب اسٹیٹس دیکھے تو سمجھ گیا کہ یہ سب کیوں ہے۔ پھر کچھ سوچتے ہوئے اپنی اداس سی تصویر لی اور کیپشن لکھ کر اسٹیٹس پر لگا دی۔

میں اس سے روٹھا تھا کہ اپنا سمجھ کر منالے گا۔

اور اسے تو بہانہ مل گیا تھا

میری ناراضی کا فائدہ اٹھا کر جان چھڑانے کا۔

Posted on Kitab Nagri

حنا کو تو واقعی اسٹیٹس دیکھ کر آگ لگ گئی اور سونے پر سہاگہ اس کے دیکھتے ہی حنا نے ڈیل کر دیا۔

"بچو راضی تو نہیں ہونے والی اتنی جلدی، شوخا۔"

اس نے سر جھٹکا، ساری فیملی ساتھ تھی مگر حنا کی کمی اسے بری طرح محسوس ہو رہی تھی۔

میں جو بدلوں تو تغیر ہے میری ذات تک

تو جو بدلے تو شب و روز بدل جاتے ہیں۔



وہ لان میں ٹہل رہی تھی جب عارش اپنے روم کے ٹیرس سے اسے دیکھ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"کیا سوچ رہی ہو؟"

وہ ادھر ہی آگیا۔

"نتھنگ۔"

اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"تو پیروں کو کس جرم کی سزا دے رہی ہو؟"

وہ گاڑی سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔

"رانیہ کا ویٹ کر رہی تھی۔"

اس نے بنا دیکھے کہا۔

"کبھی ایسے میرا ویٹ کیا ہے؟"

عارش کی بات پر اسے حیرت کا جھٹکا۔

"جی آپ کے جانے کا۔"

وہ بس دل میں ہی کہہ سکی۔

"مذاق کر رہا تھا یار، تم تو پریشان ہو گئی، اپنی وے چلتا ہوں ٹیک کئیر۔"

وہ گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے بولا۔

"اچھا یاد آیا، بارات یا ولیمے کے ڈریسر لینے ہیں تو تم اگر کوئی سنجیشن دینا چاہتی ہو تو دے دو۔"

وہ اسے نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے بولا۔

"نو، جیسے آپ کی مرضی ہو لے آئے گا۔"

اس نے سب مکمل اسی پر چھوڑا۔

"اوکے، ٹیک کئیر بائے۔"

وہ گاڑی میں بیٹھ گیا۔

"ہائے۔"

ارحہ نے کہا، عارش گاڑی لے کر چلا گیا، پانچ منٹ بعد رانیہ آگئی، دونوں وہاں ہی بیٹھ گئیں۔

"کیسی رہی اس سے ملاقات؟"

رانیہ نے پوچھا۔

"سب ٹھیک رہا، مگر ایک غلطی ہو گئی۔"

اس نے سر تھاما۔

"کیا مطلب؟ غلطی کی گنجائش نہیں ہے۔"

رانیہ نے نفی میں سر ہلایا۔

"میں نے اس سے ریکوسٹ نہیں کی کہ عارش بھائی کو نہ بتانا، اب اگر اس نے بتا دیا تو جانتی ہو قیامت آجائے گی۔"

اس نے کنپٹیاں سہلاتے ہوئے کہا۔

"اففففف ایڈیٹ یہی بات تو کرنے والی تھی۔"

رانیہ نے تاسف سے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

"آئی نو، تب مجھے سمجھ نہیں آئی تھی یار کہ کیا کہنا ہے اور کیا نہیں۔"

اس نے دکھ سے کہا۔

"ایسا کرو کال کرو اسے۔"

رانیہ نے کہا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"میں کہہ رہی ہوں پلیز کرو کال، کہو اسے پلیز زرز۔"

اس نے ریکوسٹ کی تو ارحہ نے اس کا نمبر ڈائل کیا۔

وہ لاؤنچ میں بیٹھا بے تابی سے ان لوگوں کے آنے کا انتظار کر رہا تھا تب ہی اس کے نمبر پر کال آئی، ارحہ کا نمبر دیکھ کر اس نے گہرا سانس لیا اور کال پک کی۔

www.kitabnagri.com

"ہیلو اسلام علیکم حنان۔"

اس نے فوراً کہا۔

"یہ حنان کا نمبر نہیں ہے اور آئندہ اس نمبر پر کال مت کریئے گا محترمہ گڈ بائے۔"

اس نے بے رخی سے کہہ کر کال کاٹ دی۔

Posted on Kitab Nagri

ارحہ نے دوبارہ کال تو اس کا نمبر بلاک کر چکا تھا۔ تب ہی سب گھر آگئے۔
"میں بہت تھک گئی ہوں بھئی، ریسٹ کرنے لگی، کوئی ڈسٹرب نہ کرے مجھے۔"
وہ بطور خاص حنان کو جتا کر گئی۔

"حنان یہ کھانا بھیجا ہے تمہاری بہنوں نے، کچن میں رکھ رہی ہوں کھا لینا۔"

فرح بیگم نے کہا اور رفتہ رفتہ سب اپنے کمروں کی طرف چلے گئے تو وہ چلتا ہوا حنا کے روم کی طرف آیا۔
حنا جو نہی روم میں آئی تو کمرے میں اندھیرا تھا، اس نے الجھتے ہوئے لائٹس آن کی کیونکہ کمرے سے بھینی بھینی
مہک آرہی تھی۔ لائٹس آن کرتے ہی اسے شاندار جھٹکا لگا کیونکہ کمرہ گلاب کے پھولوں سے سجا ہوا تھا، بیڈ پر
پھول پڑے تھے اور درمیان میں سوری کا بڑا سا کارڈ پڑا تھا جس پر دونوں کی کافی تصاویر لگی تھی اور نیچے بڑا سا
لکھا تھا۔

Kitab Nagri

I Am ExTreMLy soRrY pArTneR.

www.kitabnagri.com

حنا مسکرائی تھی یہ جانے بنا کہ وہ دروازے میں کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔ دیواروں پر مختلف چوڑیوں سے سوری
لکھا تھا۔ صوفے کے آگے پڑی ٹیبل پر گلاب کی پتیوں سے سوری لکھا ہوا تھا۔ وہ مسکراتی ہوئی دیوار کے پاس
آئی اور چوڑیوں پر ہاتھ پھیرا جن سے سوری لکھا تھا۔ اس کا دل خوشی سے بھر گیا۔

"پارٹنر تمہیں ستانا تو بنتا ہے میرا حق ہے۔"

وہ مسکراتی ہوئی پلٹی تو سامنے حنان تھا، وہ چونکی۔

"یہ کون سا طریقہ ہے کسی کے روم میں آنے کا؟"

اس نے خود کو کمپوز کرتے ہوئے کہا۔

"یہ کسی نہیں میری بیسٹ فرینڈ کا روم ہے۔"

وہ مسکراتا ہوا اندر داخل ہوا۔

"کل تم۔۔"

اس سے پہلے کہ وہ کچھ مزید بولتی حنان نے اس کے لبوں پر تیزی سے ہاتھ رکھ دیا، چند لمحے محسوس کن خاموش دونوں کے درمیان آئی۔

"مجھے کل کے حوالے سے کوئی بھی طعنہ مت دینا پلیز زرز، ان چند لمحوں کو نکال دو ہماری دوستی کے گزرے وقت سے، میں بہت شرمندہ ہوں، تم مجھے سب سے جانتی ہو حنا اور تمہیں معلوم ہے غصے میں میرے منہ میں جو آتا ہے بنا ایک لمحہ سوچے بک دیتا ہوں، یار مجھے بہت زیادہ شرمندگی ہے کل کے کہے ایک ایک لفظ پر، حنا مجھے تم پر خود سے زیادہ یقین ہے، بس پلیز زرز بھول جاؤ کل جو بھی کہا۔"

اس نے افسوس سے کہا اور ایک گھٹنوں کے بل حنا کے سامنے بیٹھ گیا۔ ٹیبل سے گلاب کی کلی اٹھالی۔

حنا اس کے یوں بیٹھنے اور کلی اٹھانے پر الجھ گئی۔

Posted on Kitab Nagri

"آتم ریلی ویری سوری حنا، مجھے بہت بہت دکھ ہے کل جو میں نے کیا، مجھے معلوم ہے تم ہرٹ ہوئی ہو، سوری۔"

وہ گلاب کی کلی اسے دیتے ہوئے بولا۔ وہ خاموش رہی۔

"حنایا اگر میں کسی اور کے کہنے پر تم سے صلح کرتا تو تب ناراضی بنتی بھی تھی تمہاری مگر اب بنا کسی اور کی صفائی پر میں صلح کر رہا ہوں، جس کا مطلب ہے کہ ہماری دوستی بہت بہت مضبوط ہے۔"

وہ اب اس کا ہاتھ تھامے کہہ رہا تھا۔

"اوکے اٹھو۔"

حنانے سر ہلایا۔

"نہیں پہلے بولو، حنان کل جو تم نے بکواس کی اس پر تم کو معاف کرتی ہوں، پھر اٹھوں گا۔"

اس نے چھوٹے بچوں کی طرح ضد کی تو حنا کا دل سرشار ہو گیا تھا کہ مرد ہو کر بھی اس کے لیے اپنی انا پیاری نہیں تھی۔

www.kitabnagri.com

"حنان کل جو تم نے کچھ زیادہ ہی بکواس کی اس پر ایک شرط پر معاف کروں گی۔"

وہ گلاب کی کلی لیتے ہوئے آخر میں شرارتا بولی۔

"جی بولیے۔"

وہ دل سے مسکرایا کہ وہ مان گئی تھی۔

"اگر تم مجھے آنسکریم کھلا کر لاؤ گے۔"

اس نے شرط بتائی۔ حنان فوراً کھڑا ہو گیا۔

"نوے، ایک روپیہ بھی نہیں خرچ کرنے لگائیں، تمہیں راضی کرنے میں آگے کی کافی پیسے خرچ ہو گئے۔"

اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

"جھوٹے کہیں کے، گلاب سارے لان میں لگے ہوئے ہیں، یہ جو چوڑیوں سے سوری لکھا یہ سب میری ہیں، کارڈ جو بنایا وہ بھی میرے مارکرز اور شیٹس۔ جھوٹا، کنجوس، ویسے حنان تم واحد بزنس مین جو اس قدر کنجوس مکھی چوس ہو، نہیں ہوتی میں راضی۔"

حنان نے گھورتے ہوئے سب گنوا یا اور سر جھٹکا۔

"میں نے کب کہا کہ یہ سب پیسوں کا آیا، چڑیل۔"

www.kitabnagri.com

وہ بھی جواباً گھورتے ہوئے بولا۔

"تو پھر کیوں بولا کہ اتنا خرچہ آیا اور مفت میں تو راضی ہونے نہیں والی۔"

حنان نے گویا قصہ ہی ختم کیا اور رخ موڑ لیا۔

"خرچہ تو آیا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

حنان نے چند لمحوں بعد کہا اور ہاتھ ہلایا تو چھن چھن کی آواز آئی۔ حنا فوراً پٹی اور حنان کے ہاتھوں سے چوڑیوں کا پیکٹ کھینچ لیا۔

"اوو میرے اللہ، تھینک یو سو مچ۔"

اس کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

"اففف ایک تو تمہاری پاکستانی آنکھوں میں چائے کا نلکا فٹ ہے، ہر وقت نم ہوتی رہتی۔"

اس نے آنسو پونچھتے کوفت سے کہا۔

"تورلاتے بھی تو تم ہو۔"

اس نے شکوہ کیا۔

"حنان کیا تم نہیں بھول سکتی کل جو کچھ بھی کہا۔۔۔"

وہ دکھ سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

www.kitabnagri.com

"میں بھول چکی ہوں حنان۔"

اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو حنان نے اسے گلے لگا لیا۔

"تھینک یو سو مچ، قسم سے میں ساری رات بے چین رہا کہ تم روئی ہو میری وجہ سے، تھینکس۔"

اسلام علیکم!

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com whatsapp No : 0316-7070977

حنان نے خوشی سے کہا، حنا تو اس کی اس حرکت پر ہی دنگ رہ گئی تھی۔

"آئسکریم پھر بھی چاہیے مجھے۔"

حنان نے لفظ چبا چبا کر اسے باور کروایا۔

"ہا ہا ہا مجھے پتہ تھا کہ یہ ڈیمانڈ ضرور ہوگی، اس لیے میں آئیڈی منگو اچکا ہوں، آجاؤ میں ہادی اور بھابھی لوگوں کو بلا لاؤں اور جلدی آنا۔"

وہ کہہ کر تیزی سے چلا گیا۔

"ارحہ کو بھولے وہ میری اتنی پرواہ کر رہا ہے، میرے آنسو سے بے چین کر گئے، میری پسند کی پرچیز لایا، مجھے منانے کے لیے روم تک سجادیا، کیا یہ صرف دوستی ہے، نہیں حنا اب نہیں بھٹکنا، یہ پرواہ، یہ بے چینی سب دوستی ہی ہے، دوستی نہیں ہے پھر بھی مان لو کہ یہ بس دوستی ہے۔"

وہ خود کو دلاسہ دیتی چوڑیوں کو محبت سے اسٹینڈ پر رکھ کر باہر چلی گئی تھی۔

"نکمے کہیں کے، تم نے ذرا بھی شاپنگ نہیں کی۔"

زرنش نے عارش کو گھورا۔

"یار میں بزی تھا اور ماں بھی نہیں ہے جو بیٹے کی شادی کی تیاری کرتی اور ممانی تو شاید ہچکچا رہی ہیں کہ اپنی بیٹی کے لیے اس گھر کی طرف سے کیا لیں۔"

وہ اداسی سے بولا۔

"اچھا اداس مت ہو، تمہاری بہن نہ سہی بہن جیسی تو ہوں، بہت شاپنگ کروں گی۔"

وہ اسے اداس ہو تا دیکھ کر فوراً بولی۔

"ہوں۔"

اسے ماں باپ کی شدت سے یاد آئی تھی۔

"عارش میرے پاس میکے کے نام پر صرف تم تھے اور اب جب تمہاری بیوی آجائے گی تو پھر وہ تمہارے بچے یعنی میرا بھی میکہ بھرا بھرا ہو جائے گا، تم کہیں بدل تو نہیں جاؤ گے نا؟ یعنی میں ہوں تو کزن ہی نا۔"

www.kitabnagri.com

زرنش نے اسے بلیک میل کیا۔

"اففففف میں کیوں بدلوں گا یار، میرے بچوں کی پھوپھو ہو گی تم، ہا ہا ہا ہا چلو اب سینیٹ نہ ہو ویسے بھی تم اکیلی نہیں ہو تمہارے پاس بہت لونگ فیملی ہے ماشاء اللہ اور جاؤ لسٹ بناؤ، میں دیکھوں یہ حنان اور ہادی کدھر رہ گئے۔"

وہ اس کا سر تھپتھپا کر چلا گیا۔

Posted on Kitab Nagri

"اے میرے اللہ اس کو ہر خوشی دینا، آمین، ساری زندگی محبتوں سے محروم ہی رہا ہے عارش، ننھیال بھلے بہت اچھا ہے مگر پھر بھی اس گھر کو آباد کر دے، آمین۔"

وہ کہہ کر باہر لان میں آگئی۔

"فنکشن کبائٹن ہے کیا؟"

ہادی نے عارش کو دیکھا۔

"نہیں نانو کہتی ہیں کہ ایک دن ادھر میری مہندی کا فنکشن ہو گا اور دوسرے دن ادھر۔"

اس نے بتایا۔

"کیا مطلب، یار کبائٹن مزہ آئے گا نا؟"

زرنش نے منہ لٹکایا۔

"اور کیا تو۔"

حنان نے بھی تائید کی۔

"نانو کہتی ہیں کہ اگر میں نے مہندی کی رات اگر اسے دیکھ لیا تو دلہن بن کر اسے روپ نہیں آئے گا۔"

اس نے نانو کی منطق پیش کی۔

"کہہ تو وہ ٹھیک رہی ہیں۔"



"ساری زندگی باہر گزار کر بھی آپ یہ کہہ رہی۔"

"ہاں کیونکہ بزرگوں کی باتیں بھلے لوجیکل نہیں ہوتی مگر کوئی نہ کوئی لوجیک ضرور ہوتی ہے۔"

"اس کا ایک حل ہے، اگر یہ وعدہ کر لے کہ یہ اسے کبھی نہیں دیکھے گا تو فنکشن کمبائن ہو سکتا۔"

"تجھے یہ اتنا شریف لگتا ہے کہ یہ نہیں دیکھے گا، یہ ایسے کر کے دیکھ لے گا۔"

حنان نے ہنس کر کہتے آنکھوں کی پتلیاں گھما کر کہا۔

"-lllll"

سب ہنس پڑے۔

"دیکھو عارش، مہندی پر دلہن ویسے بھی اتنی پیاری نہیں لگتی، اس لیے بارات والے دن دیکھنا، وعدہ کرو۔"

زرنش نے اسے قائل کیا۔

"فففففففف فاف، نہیں ہوں میں اتنا بے تاب۔۔"

عارش نے گھورتے ہوئے کہا۔

"اووووو یعنی بے تابی ہے بھلے تھوڑی ہی۔"

حنان نے شرارت سے کہا تو زرنش ہادی ہنس دیئے۔

"شٹ اپ کمینے۔۔"

عارش جھینپ گیا۔

"اچھا، ہم ابھی دلہن کے گھر چلتے ہیں، میں نے دیکھنا بھی ہے اسے کون ہے جو میرے بھائی کو بے تاب کر چکی ہے اور سب وہاں پر ہی ڈیسا نیڈ کرتے ہیں، کیا خیال ہے گاڑ۔"

زرنش نے مسکراتے ہوئے ان لوگوں کو دیکھا۔

"نہیں بھئی، میں نہیں جا رہا، اگر مجھے دلہن ہی پسند آگئی تو عارش ڈولی بیٹھنے سے رہ جائے گا۔"

حنان نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

www.kitabnagri.com

"بے شرم انسان، اس کا دولہا سامنے کھڑا ہے اور عارش ڈولی نہیں بیٹھے گا بلکہ گھوڑی چڑھے گا۔"

ہادی نے اسے شرم دلاتے ہوئے تصحیح کی۔

"جو بھی ہے، اب میں جا رہا ہوں سعد کی کال آئی تھی، کچھ کام ہے تم لوگ جاؤ۔"

حنان نے کہا اور دو ایک باتوں کے بعد چلا گیا۔

اس کے بعد وہ لوگ ارحہ کے گھر آئے۔

ارحہ لان میں بیٹھی ہوئی تھی۔

"حنان نے میری کال پک نہیں کی بلکہ بلاک کر دیا، مجھے ڈر لگ رہا ہے جانے کیوں؟ کچھ ہونے والا ہے شاید۔"

وہ گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی۔

"چند دن کی مہمان ہوں میں اس گھر میں، یہ گھر جہاں میں اتنے مان سے بیٹھتی ہوں کل یہی پرایا ہو جائے گا، کون س گھر ہو گا میرا؟ ایک میکہ بن جائے گا اور ایک سسرال، کیسے رہوں گی میں سب کے بنا۔"

آنکھوں کے گوشے گیلے ہوئے اور وہ سر گھٹنوں پر رکھ کر بری طرح رو دی تھی۔ تب ہی عارش لوگ آئے۔

"یہ، یہ کون؟"

زرنش نے عارش کو دیکھا اور سرگوشی کی۔

"ارحہ ہے یہ۔"

www.kitabnagri.com

وہ بالکل ریلیکس سا بولا تھا۔

"تو یہ روکیوں رہی ہے؟ تمہیں ٹینشن نہیں ہو رہی۔"

زرنش نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"ڈونٹ وری یار، وہ ڈرامے دیکھ کر روتی ہے اس کا لائیو ڈرامہ بارہا دیکھ چکا ہوں میں۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ ہنستا ہوا ارحہ کی جانب آیا۔ قدموں کی آہٹ پر اس نے سر اٹھایا سامنے عارش کو دیکھ کر وہ حواس باختہ ہوئی، فوراً اٹھ کر آنسو پونچھے۔

"آپ کب آئے؟"

وہ خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولی۔

"ارحہ کیا ہوا آپ کو؟"

زرنش فکر مندی سے پاس آئی۔

"آئی تھنک دانش کا چہلم ہے آج، تب ہی رو رہی ہے۔"

عارش شرارت سے بولا تھا۔

"عارش۔"

ہادی نے گھورا۔

"بابا بابا ہا ارحہ یہ میری کزن زرنش، یہ ہادی اور یہ میرا سویٹ سا بھانجا عالیان ہے اینڈ آپ دونوں کو تو معلوم ہو گیا کہ یہ ڈرامہ کونین آئی مین کہ ارحہ صفدر ہے۔"

اس نے مسکراتے ہوئے تعارف کروایا۔

زرنش مسکرا کر گلے ملی۔ ہادی سے بھی دعا سلام کی۔



"یہ کون ہے؟"

عالیان نے پوچھا۔

"بھئی عارش بچہ کنفیوز ہو گیا، بتاؤ اسے۔"

زرنش نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"عالی یہ تمہاری ممانی ہیں۔"

عارش نے مسکراتے ہوئے تعارف کروا کر ارحہ کو دیکھا، جس کا ہاتھ مسلنا گواہ تھا وہ ہچکچا رہی تھی۔

"واؤ ممانی آپ بہت پیاری ہیں، آپ اور مامو کھڑے ہوں ہم ایک گروپ پکچر لیتے ہیں۔ پلیز زرز۔"

عالی نے معصومیت سے اس کا ہاتھ تھام کر کہا۔

"ہاں بھئی ارحہ تمہاری جان ایسے نہیں چھوٹنے والی۔"

www.kitabnagri.com

زرنش نے ہنستے ہوئے کہا۔

"بس اتنی سی وش؟ چلو بھئی لے لو پکچر۔"

عارش نے عالی کو چھیڑا اور ارحہ کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔

"آنٹی تھوڑا سا ساتھ ہوں مامو کے۔"

عالی نے فرنٹ کیمرہ آن کیا۔

"ہاں ارحہ آپ سیلفی میں نہیں آرہی۔"

ہادی نے بھی کہا تو مجبوراً اسے اور پاس ہونا پڑا۔

"واؤ ویری نائس۔"

عالی خوش ہوا تھا۔ ارحہ بھی مسکرائی۔ اس کے بعد وہ لوگ اندر چلے گئے۔ زرنش ارحہ سے مذاق وغیرہ کر کے اسے ہنساتی رہی اور فائنلی فنکشن کمپائن ڈیپارٹمنٹ ہوا۔



"کیا سوچ رہے ہو؟"

حنانے حنان کو دیکھا۔ جو پاؤں ٹیبل پر رکھے گہری سوچ میں گم تھا۔ پاؤں مسلسل ہلارہا تھا۔

"اووں ہوں۔"

www.kitabnagri.com

اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"بتاؤ نا؟ تم کافی الجھے ہوئے لگ رہے ہو۔ بتاؤ مجھے؟"

اس نے پاس بیٹھتے ہوئے ضد کی۔

"تم ناراض ہوگی، نہ مجھے روکی گی، وعدہ کرو پہلے۔"

Posted on Kitab Nagri

حنان نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا تو حنان نے سر ہلایا۔

"میں ارحہ سے بدلہ لینا چاہتا ہوں۔"

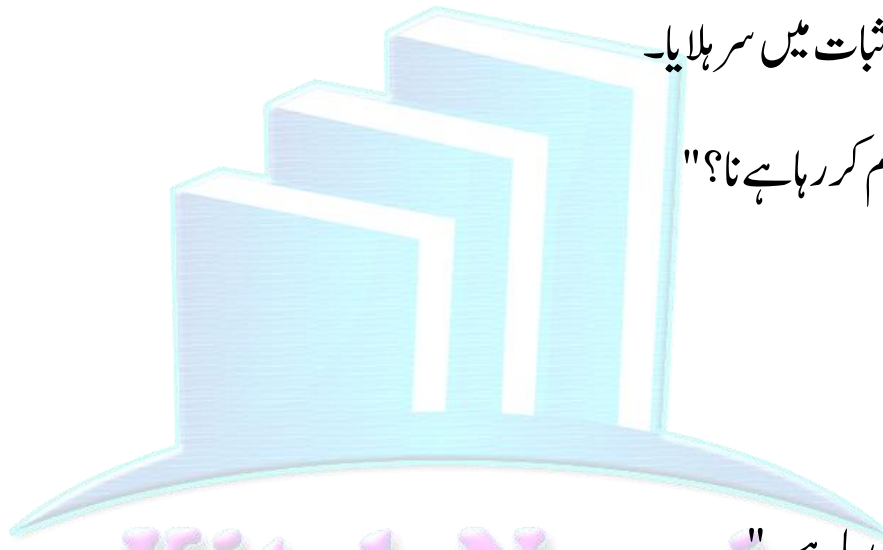
وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

"کیا اا؟"

وہ چلا اٹھی تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"حنان تمہارا دماغ تو کام کر رہا ہے نا؟"

وہ غصے سے بولی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں میرا دماغ، کام کر رہا ہے۔"

وہ اسی پوزیشن میں ریلیکس سا بیٹھا تھا۔

"یہ غلط ہے، کسی لڑکی سے بدلہ لینا اچھی بات نہیں ہے۔"

حنان نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے تاسف سے کہا۔

"میں نصیحتیں سننے کے موڈ میں نہیں۔"

وہ ریمورٹ سے ٹی وی آن کرتے ہوئے بولا۔

"حنان وہ مجبور ہوگی ورنہ کون چھوڑتا ہے محبت اپنی۔"

حنان نے دکھ سے اسے دیکھا۔

"کوئی مجبوری نہیں ہوتی، تم بھی انکار کر چکی ہو کتنے پروپوزلز سے؟ وہ بھی بلا وجہ جب کہ اس کے پاس تو سولڈ ریزن موجود تھی نا، اس کی فیملی بھی کنزرویٹو نہیں تھی،، بس اس نے بے وفائی کی ہے۔"

اس نے مسلسل نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"میں انکار اس لیے کرتی تھی کہ میرے پیچھے ایک مضبوط، چٹان نما انسان کھڑا ہوتا تھا، میں انکار کر کے وہاں نہیں رکتی تھی کیونکہ اس انکار کے پیچھے ہونے والے ہنگامے کو سنبھالنے والا حنان تھا، میرے پیچھے تم نہ ہوتے تو گھر والے جس مرضی کے ساتھ رخصت کر دیتے میں مارے مان کے ایک لفظ نہ بولتی۔"

وہ صاف گوئی سے ایک ایک لفظ چبا کر بولی۔

"حنان تم ہی تو کہا کرتے تھے کہ بدلہ کم ظرف لیتے اور آج اپنی باری آئی تو تمہارے اصول بدل گئے؟ انا صرف تم مردوں کی ہوتی ہے کیا، اس نے ریجیکٹ نہیں کیا تمہیں بلکہ ریکوسٹ کی تھی اور پلیزز عقل یوز کرو۔"

وہ تیزی سے کہہ کر غصے سے پاؤں پٹختی چلی گئی۔

"حنان تمہیں نہیں بتا سکتا کہ بدلہ میں ریجیکٹ ہونے کا نہیں بلکہ تمہاری آنکھ سے گرے آنسو کا لینا چاہتا ہوں، میں دوستی نبھانا چاہتا ہوں اور کچھ ان کیسے وعدے بھی، ہر اس انسان کو رلاؤں گا جس کی وجہ سے تم روؤ گی میں نہیں جانتا ایسا کیوں ہے اپنا درد تو معاف کر سکتا ہوں پر تمہارا نہیں، اگر تمہاری کلائی پر چوڑیوں نے زخم دیا تھا تو میں

Posted on Kitab Nagri

نے چور چور کر دیا تھا چوڑیوں کو، اگر زخم کی وجہ میں تھا تو خود کو بھی اسی چوڑی سے زخمی کیا تھا، میں سب دکھوں کو نکالنا چاہتا ہوں تمہاری لائف سے، حنا تم ناگزیر ہو میرے لیے۔۔۔"

اس نے گہر اسانس لے کر خود کو نارمل کیا، ٹی وی کو میوٹ کیا۔ اس کی آنکھوں کے سامنے تقریباً ایک سال پہلے کا منظر گھوما۔ اس کے چہرے کے تاثرات بدلے تھے۔ سانس ایتھل پتھل ہوئی تھی، وہ اٹھ کر بھاگتا ہوا کچن میں گیا اور دو گلاس پانی پی گیا تب کہیں جا کر اندر کا خوف تھوڑا کنٹرول میں ہوا تھا۔ اسے یہ واقعی بہت کم یاد آتا تھا مگر جب بھی یاد آتا تھا اس کی حالت غیر ہو جاتی۔

"اففففففف یہ میرے ذہن سے کیوں نہیں نکل جاتا، میں حنا کو کبھی بھی کچھ نہیں ہونے دوں گا، کبھی نہیں۔"

اس نے نفی میں سر ہلایا اور چہرہ ہاتھوں پر گرا کر وہاں ہی چیئر پر بیٹھ گیا۔

"کیا ہوا حنان بیٹا؟"

جویر یہ بیگم نے فکر مندی سے اسے دیکھا۔
www.kitabnagri.com

"کچھ بھی نہیں آئی، بس یو نہی بیٹھا تھا۔"

اس نے بمشکل خود کو کمپوز کیا۔

"بیٹا تمہارا تو سر تپ رہا ہے۔"

انہوں نے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

"جی میں ریٹ کرتا ہوں ٹھیک ہو جاؤں گا۔"

وہ کہہ کر تیزی سے اوپر روم کی طرف چلا گیا۔

"حنان میری بات سنو۔"

وہ باہر آئیں مگر وہ جاچکا تھا۔

"کیا ہوا حنان کو؟"

زرنش لوگ بھی آگئے تو وہ لاؤنج میں انٹرہوتے بولی۔

"بیٹا اس کی شاید طبیعت نہیں ٹھیک، سننا کہاں ہے؟"

انہوں نے جھنجھلاتے ہوئے اسے بتایا۔

"میں ابھی چیک کرتے ہوں آپ کے داماد کو، ڈونٹ وری۔"

زرنش مسکراتی ہوئی شرارت سے بولی اور چلی گئی۔

"ماما یہ عارش کی شادی کا کارڈ ہے۔"

ہادی بھی اندر آتے ہوئے بولا۔

"ہاں رکھو ادھر اور عالی کدھر ہے؟"

انہوں نے پیچھے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"عالی تو عارش کے گھر ہی ہے، کہتا ہے ادھر ہی رہنا ہے۔"

اس نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

"اچھا بیٹا اوپر آ جاؤ طبیعت خراب ہے حنان کی۔"

انہوں نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور چلی گئیں۔

زرنش نے ڈور ناک کیا۔ حنان کو کوفت ہوئی۔

"کون ہے؟"

وہ بیزار سی سے بولا۔

"حنان میں ہوں زرنش۔"

اس نے بتایا۔

"اوو بھابھی آپ؟ جی آجائیں۔"

اس نے لہجے کو خوشگوار بنا کر کہا۔

"کیا ہوا ہے؟ طبیعت ٹھیک ہے؟"

زرنش نے اسے دیکھ کر پوچھا۔

"جی بس ہلکا سا درد ہے۔"



اس نے بمشکل مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہلکا درد نہیں ہے، زرنش اس کا سر تپ رہا ہے، چیک کرو۔"

جویریہ بیگم نے فکر مندی سے کہا تو زرنش نے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا، اس کا ماتھا واقعی تپ رہا تھا۔

"حنان تم تو بخار میں پھنک رہے ہو، ایک دم بخار کیسے؟"

زرنش نے چونک کر اسے دیکھا۔

"بھابھی اتنا بھی نہیں ہے۔"

حنان نے بمشکل مسکرا کر تسلی دی۔

"ہادی آپ حنا کو میسج کریں میرے کٹ سے تھرما میٹر نکال کر لائے جلدی۔"

زرنش نے کہا تو ہادی نے فوراً کال کی۔ حنا تو فوراً بھاگتی ہوئی آئی اوپر آئی۔

"کیا ہوا؟"

تھرما میٹر بھابھی کو دیتے وہ حنان کی طرف آئی۔

"ارے کچھ نہیں ہوا یار۔"

حنان نے سر نفی میں ہلایا۔

"حنان تمہیں تو بہت تیز فیور ہے، ایک دم سے کیسے ہوا؟ ابھی پانچ منٹ پہلے تو تم بالکل ٹھیک تھے۔"

حنانے پریشانی سے کہا۔

"یہ میڈیسن منگوالیں، بہتر ہو جائے گا۔"

زرنش نے میڈیسن لکھ کر ہادی کو دی۔

"اچھا اب اسے ریٹ کرنے دیں، ماما ہی از فائن۔"

زرنش نے ان کو تسلی دی تو وہ چلی گئیں۔

"حنان صرف پانچ منٹ پہلے میں نے تمہارا ہاتھ پکڑا تھا، تمہیں ٹمپریچر نہیں تھا تو اب ایک دم کیسے؟"

وہ از حد پریشان تھی۔

"یارتب بھی تھا، تمہیں فیل نہیں ہوا۔"

اس نے مسکرا کر نارمل کرنا چاہا۔

"حنان مجھے پاگل نہ بناؤ، انسانوں کی طرح بتاؤ۔" www.kitabnagri.com

وہ اب کی بار غصے اور پریشانی سے بولی۔

"حنان کچھ نہیں ہے ایسا یار، میں ریٹ کرنے لگا ہوں۔"

اس نے کہہ کر کمفرٹ اور ٹھہ لیا۔ حنان کی چوڑیوں کی چھن چھن گواہ تھی وہ غصے سے چلی گئی ہے۔

"میں نہیں بتا سکتا حنا، کسی کو بھی نہیں بتا سکتا۔"

اس نے کنپٹیاں سہلاتے ہوئے سوچا۔

"اگر میں نے بتا دیا تم کو یا کسی کو تو تم ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور ہو جاؤ گی، نہ بتانا میری مجبوری ہے۔"

اس کے سر میں درد سے ٹیسیں اٹھیں۔



کوئی غزل سنا کر کیا کرنا

یوں بات بڑھا کر کیا کرنا

تم میرے تھے تم میرے ہو

دنیا کو بتا کر کیا کرنا

تم عہد نبھاؤ چاہت سے

کوئی رسم نبھا کر کیا کرنا

تم خفا بھی اچھے لگتے ہو

پھر تم کو مانا کر کیا کرنا

تیرے در پہ آ کے بیٹھے ہیں

اب گھر بھی جا کر کیا کرنا

دن یاد سے اچھا گزرے گا

پھر تم کو بھلا کر کیا کرنا



"ایسا کیا ہوا ہے جو اس کو ایک دم سے ہی اتنا تیز فیور ہو گیا، کیا ارحہ کی جدائی کی وجہ سے۔"

اس نے گھٹنوں پر سر رکھتے ہوئے کہا۔ تبھی گیٹ کھلنے کی آواز آئی تو حنا نے سر اٹھا کر دیکھا۔

"عالی کس کے ساتھ آئے آپ؟"

وہ اس کی طرف آتی ہوئی بولی۔

"عارش مامو۔"

وہ اسے ہگ کرتا ہوا بولا۔ عارش بھی آگیا۔

"اسلام علیکم بھائی کیسے ہیں آپ؟"

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"الحمد للہ گڑیا، تم سناؤ؟"

وہ نرمی سے بولا۔

"جی بلکل ٹھیک، آئیے نا اندر؟"

وہ لاؤنج کی جانب اشارہ کر کے بولی۔

"نہیں نہیں ابھی مجھے ضروری کام سے جانا ہے، شادی کا کارڈ میں نے بھجوا دیا ہے، ضرور آنا سب پلیز زرزرز۔"

اس نے مسکراتے ہوئے انکار کر کے مدعو کیا۔

Kitab Nagri

"یس شیور، خدا آپ کی قسمت بہت اچھی کرے آمین۔"

www.kitabnagri.com

اس نے دل سے دعا دی۔

"جزاک اللہ خیر گڑیا، اوکے میں چلتا ہوں۔"

وہ مسکرا کر پلٹا تو سامنے زاہد صاحب تھے۔

"اررے اسلام علیکم انکل جی، کیسے ہیں آپ؟"

وہ مسکراتا ہوا ان سے بغلگیر ہوا۔

"چپ کر کے اندر آؤ، بس ایک چائے پی لو ساتھ۔"

وہ کہہ کر اندر بڑھ گئے۔

"ہاہاہاہاہا چلیے اب۔۔"

حنانے ہنستے ہوئے کہا تو وہ بھی مسکرا کر اندر بڑھ گیا۔۔

"کہہ دیں یہ جھوٹ ہے، کہہ دیں حنا تم اندھی ہو۔۔۔"

سب لاؤنج میں براجمان تھے جب حنا وہاں آگئی۔۔

"حناتم اندھی ہو۔"

حنان فوراً بولا تھا۔

"یہ دیکھنے بعد۔۔"

حنانے کارڈ اسے تھمایا۔

"حناتم اندھی ہو۔"



وہ ایک نظر کارڈ کو دیکھ کر بولا۔

"پڑھ کر بولو۔"

حنانے دانت پیسے۔

"اففففف حنا کیا ہے تم ہی بتادو، یہ تو ایسے ہی کرے گا۔ بے وقت کے مذاق۔"

جویریہ بیگم نے جھنجھلا کر کہا۔

"حنان پڑھ کے بتاؤ ان کو۔"

وہ سر ہاتھوں پر رکھ کر بیٹھ گئی۔

"کی—||||||؟"

حنان چلایا۔

"کیا ہے اس کارڈ میں جو تم لوگ یوں ری ایکٹ کر رہے ہو، بتاؤ حنان۔؟"

شاہد صاحب نے دونوں کو دیکھا۔

"خود ہی دیکھ لیں۔"

حنان نے ان کو کارڈ تھمایا۔

"اوووہووہ۔"



شاہد صاحب نے نفی میں سر ہلایا۔

"اففففف ہے کیا اس کارڈ میں؟؟؟؟ جو سب شک میں جا رہے ہو؟"

فرح بیگم نے جھنجھلاتے ہوئے کارڈ پکڑا۔

"اوووشٹ۔۔"

ان کو بھی شک لگا۔

"کوئی بتائے گا ہمیں؟ آخر کیا ہے کارڈ میں؟"

جویریہ بیگم نے غصے سے کہا۔

"عارش کی شادی کے فنکشنز ایگزیکٹ ان دنوں میں ہیں، جن میں اسری کے ہیں۔"

فرح بیگم نے تاسف سے کہا۔

"کیا؟؟ اووو ہو ویہ تو غلط ہو گیا دونوں شادیاں گھر کی ہیں، دونوں نہیں چھوڑ سکتے، عارش تو اتنے مان سے کہہ کر

گیا ہے،، اف یہ تو گڑبڑ ہو گئی۔۔"

وہ بھی دکھ سے بولیں۔

"حنان تم بتا نہیں سکتے تھے عارش کو۔"

زاہد صاحب نے اسے کو گھورا تھا۔

وہ بھی منہ لٹکا کر بیٹھ گیا۔

حنار وہاں سی ہوتی ہوئی بولی۔

"میں کچھ سوچتا ہوں فکر نہ کرو تم لوگ۔۔"

زاہد صاحب نے انہیں تسلی دی۔

"بابا اسریٰ کی شادی دودن آگے نہیں ہو سکتی؟؟؟"

اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

"نہیں بیٹا، اب تو سب کے گھر کارڈ بھی دے چکے۔"

انہوں نے نفی میں سر ہلا کر کہا۔

"تو ہم ایسا کرتے ہیں بھابھی ادھر ہی ہیں تو ان کو کہتے ہیں کہ عارش بھئی کو بولیے کہ شادی ایک دن آگے کر لیں۔"

حنانے آئیڈیا دیا۔

"نہیں ی۔ ار ان کے بھی کارڈ بٹ چکے ہیں۔۔"

حنان نے بجھے دل کے ساتھ کہا۔

"اچھا۔ میں سوچ رہا ہوں کہ زرنش کا چلو بھائیوں جیسا ہے عارش تو وہ اسری کی شادی پر تھوڑی دیر کیلئے آ جائے گی اور ہم لوگ بھی تھوڑی دیر ہر فنکشن میں حاضری لگوا آئیں گے جب کہ حنان اور حنا تھوڑی زیادہ دیر رہ لیں گے، جب عفت کے گھر رسمیں ہوں گی تو یہاں آ جائیں گے،، کیا خیال ہے؟؟؟"

شاہد صاحب نے سب نفوس کو دیکھا۔

"آخری حل بھی یہی ہے۔"

جویریہ بیگم نے اتفاق کیا تو سب نے تائید میں سر ہلایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا کیا سوچا تھا اور یہ ہو گیا؟"

حنانے منہ لٹکایا۔

"بیٹا اللہ تعالیٰ کے ہر کام میں مصلحت ہوتی ہے۔"

فرح بیگم نے مسکرا کر تسلی دی۔

Posted on Kitab Nagri

اسری مایوں بیٹھ گئی تو حنان لوگ زیادہ وقت ادھر گزارنے لگے تھے جب کہ دوسری جانب ارحہ بھی مایوں بیٹھ گئی۔ مایوں کے دن پلک جھپکتے گزر گئے۔

"حناک کی پچی، جلدی کرو یار۔"

حنان نے اسے گھورا جو دعا کا ہیئر اسٹائل بنا رہی تھی۔

"دومنٹ صبر نہیں ہے تم میں۔"

حنان نے باہر آتے ہوئے گھورا۔

"نہیں ہے، عارش لوگ جاچکے ہوں گے، بلکہ اس کانک۔ ارح بھی ہو چکا ہونا،، یار جلدی چلو۔"

وہ کار اسٹارٹ کرتے ہوئے بولا، آدھے گھنٹے کے اندر وہ لوگ عارش کے گھر پہنچ گئے تھے۔

"بہت پی۔ ارے لگ رہے ہو ماشاء اللہ۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرنش نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

"تھینکس آلوت ڈیر، میں نانوسے مل کر آیا۔"

وہ باہر آ گئی۔

"ماشاء اللہ می۔ را بیٹا بہت پی۔ ار الگ رہا ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

نانو نے اس کے ماتھے پر بوسہ دے کر۔ اس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لے بھی گئی۔ ی آواز میں کہا۔

"جانتا ہوں، آپ کو مُمایا د آرہی ہیں، مجھے بھی بہت سی۔ اد آئے آج دونوں، بہت زیادہ مگر نانو ادا اس ہو کر ان کو دکھ نہیں دینا چاہتا تھا، اس لیے آپ بھی مسکرا دیں۔"

وہ ماحول کے تناؤ کو دور کرنے کی کوشش کرنے لگا۔

"خوش رہو بیٹا، اب ڈرائیور کو بولو مجھے چھوڑ آئے ارحہ میرا انتظار کر رہی ہو گی۔"

نانو اسے بوسہ دے کر چلی گئیں۔

"ماشاء اللہ بہت بہت پیاری لگ رہی ہو۔"

زرنش نے مسکرا کر حنا کو دیکھا، جو ملٹی کلر کے فراک میں ہلکے سے میک اپ کے ساتھ انتہائی پیاری لگ رہی تھی۔ کتنی ہی بے اختیار نظریں اس کی طرف اٹھ رہی تھیں۔ جس پر حنا کو خاصا کو غصہ بھی آرہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"تھینک یو سو مچ بھابھی۔"

وہ محبت سے بولی۔

"آج تو میرے یار کی شادی ہے، کنگریجو لیشنز برو۔"

حنا خوشی سے اس سے بغلگیر ہوا۔

"تھینک یو یار۔"

وہ بھی مسکراتے ہوئے بولا۔ حنانے بھی مبارک دی۔ اس کے بعد وہ لوگ ارحہ کے گھر آگئے، لان وسیع تھا اس لیے لان میں ہی سارا ریخ منٹ ہوا تھا۔ گھر روشنیوں سے جگمگا رہا تھا۔ سب نے شاندار ویلکم کیا تھا۔

تلاش مجھ کو نہ کر..... دشت ویران میں

نگاہ دل سے ذرا دیکھ..... پل پل تیرے پاس ہو

ارحہ پیلے رنگ کے ڈریس میں پھولوں کے زیورات لے ساتھ بے حد پیاری لگ رہی تھی۔ آج اس کا نکاح بھی تھا۔

"میری بیٹی تمہاری زندگی ان پھولوں کی طرح مہکتی رہے، سدا سکھی رہو، کوئی غم پاس نہ بھٹکے۔"

Kitab Nagri

تزیلہ بیگم نے اس کا ماتھا چوما اور چلی گئیں۔

www.kitabnagri.com

"بہت پیاری لگ رہی ہو یار، اللہ پاک قسمت بھی اچھی کرے، میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی ہے آج۔"

رانیہ محبت سے اس کا گال چوم کر بولی۔

"یار مجھے بہت گھبراہٹ ہو رہی ہے۔"

ارحہ نے ہاتھ مسلتے ہوئے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

"گھبراہٹ کیوں؟ کچھ نہیں ہوتا یار، بی کو نفیڈنٹ۔"

رانیہ نے اس کا ہاتھ دبا کر کہا۔

"صرف چند لمحوں بعد میری زندگی بدل جائے گی۔"

وہ آنسو پیتے ہوئے بولی۔

"ارحہ کوئی بھی اداسی کا منظر نہ سوچنا یار، یہ ہر لڑکی کی زندگی کا خواب ہوتا ہے یار، تھنک پوزیٹیو۔"

وہ مسکراتے ہوئے سمجھا رہی تھی تب ہی زرنش آگئی۔

"ماشاء اللہ بہت بہت پیاری لگ رہی ہیں بھابھی صاحبہ۔"

زرنش بھی محبت سے اسے بوسہ دے کر بولی۔

"شکریہ۔"

وہ بلش کر گئی۔

"وا بھئی ابھی جیجو آئے نہیں اور بلشنگ اسٹارٹ۔"

رانیہ شرارت سے بولی۔

"چلو اس کو گھونگھٹ پہناؤ، نکاح ہونے لگا ہے اس کا۔"



Posted on Kitab Nagri

زرنش نے بڑا سادو پٹہ دیا تو رانیہ نے دوپٹہ سیٹ کر کے گھونگھٹ نکالا، پھر اس کا نکاح ہو گیا، نکاح کے بعد وہ رو دی تھی۔ صرف تین بول سے زندگی بدل گئی تھی۔

"نہیں میری جان، اللہ پاک تیری قسمت اچھی کرے۔"

دادو نے اسے بوسہ دیا، اس کے بعد عارش سے بھی وعدے لیے گئے، وہ بہت خوش تھا۔ اور حیرت کی بات تھی کہ نکاح میں جب ارحہ کا نام لیا گیا تب حنان حنا کو دیکھ رہا تھا اور اس کا دھیان نہیں گیا۔ اس کے بعد ارحہ کو سہیلیاں اسے آنچل کے سائے میں اسٹیج کی طرف لائیں۔ اس کا دل دھک دھک کر رہا تھا۔

"تم نے وعدہ کیا تھا کہ نہیں دیکھو گے بھابھی کو۔"

حنان نے عارش کو گھورا۔

"میرے دشمن، اس نے اتنا بڑا دوپٹہ لٹکایا ہے، نہیں دکھے گی مجھے، کمینہ کہیں کا۔"

عارش نے جلے دل کے ساتھ کہا۔

www.kitabnagri.com

"ہاہاہاہاہا، دیکھ لے اب تیری ہیں وہ۔"

حنان ہنسا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted on Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اففف میرے خدایا! یہ تو حنان ہے، یا اللہ خیر۔"

رانیہ کارنگ اڑ گیا۔

"عارش ہم لوگ چلتے ہیں یار، اسری کی مہندی شروع ہو گئی، ہر امپورٹنٹ رسم میں شریک تھے ہم، اب اجازت۔۔۔"

حنان نے مسکراتے ہوئے اجازت طلب کی۔

"تھینک یو سو مچ یار، حنا تمہارا بھی بہت شکریہ۔۔۔۔۔"

عارش نے دونوں کو دیکھا۔

"نونیڈ، اسٹے بلیسڈ۔"

حنان نے مسکرا کر کہا تو وہ لوگ چلے گئے۔ رانیہ نے شکر ادا کیا تھا۔

"خطرہ ملا نہیں ہے، اگر کل حنان آگیا تو،،، کیا کروں میں؟؟؟ کہیں کچھ غلط نہ ہو جائے۔۔۔"

رانیہ نے اسٹیج کی جانب آتے سوچا۔ اس کے بعد سب رسمیں خیر خیریت سے ہو گئیں۔ سب اسے دوبارہ روم میں لے گئے۔ عارش اسے ایک نظر بھی نہ دیکھ سکا تھا۔

"نانو پلیزز زرز،،، عارش ایک بار اس سے ملنے چاہتا ہے، اب تو نکاح بھی ہو گیا ہے نا؟"

رانیہ اور زرنش کنوینس کر رہے تھے۔

"اچھا ٹھیک ہے۔"

کچھ حیل و حجت کے بعد وہ مان گئیں۔

"جاؤ عارش، میں نے بہن ہونے کا حق ادا کیا ہے۔"

زرنش نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

"لیکن زرنش کہوں گا کیا میں؟"

وہ ابرو اچکا کر بولا۔

"مجھ سے کچھ سن مت لینا گدھے، جاؤ اب۔"

زرنش نے اسے دھکیلا۔

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے میں نہیں ملوں گی ان سے۔"

ارحہ نے گھورا، اسے تو پسینے آگئے تھے۔

"اففففف میں اور زرنش آپنی بے وقوف ہیں، دونوں کو ملنا ہے ہیں اور آپ دونوں۔۔۔"

رانیہ نے دانت پیسے، تب ہی ڈور نوک ہوا۔

"آجائی عارش بھائی۔"

رانیہ مسکراتے ہوئے بولی اور جانے لگی تو ارحہ بھی ساتھ ہوئی۔

"ن،،، نہیں رانیہ،،، ت،،، تم ن،،، نہیں،،، نہیں جاؤ گی۔"

Posted on Kitab Nagri

اس نے روہان سے ہوتے منت کی مگر رانیہ چلی گئی۔

"رانیہ۔۔۔۔"

وہ باہر جانے لگی تو عارش نے کلائی تھام لی، یہ غیر ارادی طور پر ہوا ارحہ کے دل کی دھڑکن رکی تھی۔ عارش نے اس کے سامنے آتے ہوئے مہندی لگے ہاتھوں کو دیکھا، ارحہ کی آنکھیں نم ہونے لگی تھیں۔

"نکاح مبارک۔"

عارش کا لہجہ محبت سے چُور تھا۔ وہ والہانہ نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا، جو مہندی کے جوڑے میں بلا کی حسین لگ رہی تھی مگر آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔

"خیر مبارک کہتے ہیں پگی۔۔"

عارش نرمی سے بولا۔

"کیا ہوا ارحہ۔؟"

اس کی آنکھوں سے آنسو بہتے دیکھ کر وہ بیقرار ہوا۔

"ک، کچھ نہیں، عارش بھ،،،،"

وہ بھائی بولتے بولتے رک گئی اور زبان دانتوں تلے دبالی۔



"گڈ گرل، میرے حوالے سے دل میں کوئی بھی وہم ہے تو نکال دو، میں نے دل و دماغ کی مان کر یہ رشتہ بنایا ہے۔۔"

عارش مسکرایا تھا اور انگھوٹے سے آنسو پونچھے۔ ارحہ نے آہستہ سے پلکوں کو جنبش دی، دل کی دھڑکنوں میں اودھم مچا ہوا تھا، وہ اسے دیکھ نہیں پائی تھی، رشتے کے لحاظ سے شرم و حیا تھی یا کیا تھا وہ سمجھ نہ پائی مگر عارش کا اقرار اچھا لگا تھا۔

"تم حسین میرے نام کے بعد ہوئی یا پہلے بھی تھی۔۔"

شرارت سے کہا گیا تھا۔ ارحہ کے چہرے پر حیا کے رنگ بکھرے تھے، عارش کو یہ منظر ایسے لگا تھا جیسے بارش کے بعد آسمان پر قوس قزح ہو۔ عارش نے چند لمحے اسے دیکھا، اسے معلوم تھا وہ یو نہی خاموش رہے گی۔ عارش نے مسکرا کر لب اس کے ماتھے پر رکھ دیئے، کیا کچھ نہ تھا اس کے انداز میں محبت عزت احترام۔ ارحہ کی تو صحیح معنوں میں دھڑکن رکنے لگی۔

"مجھے نہیں معلوم تھا کہ تم سے ملاقات ہوگی ورنہ کوئی گفت ضرور لاتا، یو آرمائن ارحہ عارش دس از موسٹ موسٹ موسٹ بیوٹیفل فیلنگ ایور، آئی ہیو نو ورڈز ٹو ایکسپریس مائی فیلنگز مائی وائف، مائی گرل اینڈ مائی ایوری تھنگ، یو آرمائی سول میٹ۔۔"

وہ اس کا ہاتھ تھام کر محبت سے چور لہجے میں کہتا ہوا ایک لمحہ اسے دیکھ کر چلا گیا۔

Posted on Kitab Nagri

اسے کہنا کہ یہ تم ہی تھے جس سے ہم کو محبت ہو گئی تھی ♡
ورنہ ہم خود ہی گلاب ہیں کسی سے خوشبو کی تمنا نہیں رکھتے ♡

اس کے جاتے ہی ارحہ نے گہرا سانس لیا۔ اسے یہ سب خواب لگ رہا تھا، بے یقینی سے اس نے دروازے کی جانب دیکھا جہاں سے وہ گیا، عارش سے اسے طعنہ مارنے کے علاوہ اور کسی چیز کی امید نہ تھی۔ ہاتھوں اور ماتھے پر ابھی بھی اس کا لمس باقی تھا۔ کمرے میں اس کے پروفیوم کی خوشبو بکھر گئی تھی۔ اس کے لب مسکرائے تھے۔ خود کو آئینے میں دیکھ کر وہ مسکردی۔

کیا کرو گے اگر کہہ دوں میں

ک۔ ہ اب اچ۔ ہے لگتے ہ۔ مجھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کہاں رہ گئے تھے تم لوگ یار؟"

اسوہ نے دونوں کو گھورا۔

"رسم ہو گئی شروع؟"

وہ دونوں اسٹیج کی جانب بڑھے۔

"افکورس۔"

اسوہ بھی ان کے ساتھ آئی۔

"ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہو۔"

انہوں نے یک زبان ہو کر کہا۔

"بہت شکریہ۔"

اسری مسکرائی تھی۔ اس کے بعد دونوں نے اسے مٹھائی کھلائی۔ جب بھی اسری کو مٹھائی کھلانے لگتی حنان منہ آگے کر لیتا۔

"نہیں پہلے مجھے۔"

اس کا انداز ضدی بچے کی طرح تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جس کی شادی ہے اسے تو کھلا لینے دو۔"

حنان نے گھورا۔

"اسے سب کھلا رہے ہیں، مجھے نہیں پتہ مجھے کھاؤ۔"

حنان نے منہ لٹکا کر اسے دیکھا اور منہ کھول لیا۔

"بند کرو مکھی چلی جائے گی۔"

سعد (دعا کا ہر بینڈ) ہنسا تھا۔

"میں ڈانس نہیں کروں گا اگر نہ کھلائی۔۔۔"

اس نے دھمکی دی اور دھمکی کام آگئی۔

"حناپلیزززز اسے کھلاؤ پہلے، میری بہن پلیزززز۔۔۔"

دعا نے ریکوسٹ کی تو حنا نے ایک دوبار اس کے منہ کے پاس لے جا کر پیچھے کر لیا مگر اس نے ہاتھ پکڑ کر کھالیا، ایسے ہی کتہ نی شرارتی۔۔۔ ہوتی رہی۔۔۔ سب کو مزہ بھی حنا اور حنان ک۔۔۔ ی کم۔۔۔ پنی می۔۔۔ آت۔۔۔ تھا۔

"چلو اٹھو اب۔۔۔"

عمیر (اسوہ کے ہر بینڈ) نے اس کا بازو کھینچا۔

"کیوں جی؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنان اور چپ۔ ک۔ ک۔ بیٹھ گیا۔

"حنان تم نے وعدہ کیا تھا کہ تم اور حنا اسری کی شادی۔۔۔ ادی پ۔۔۔ ڈانس ک۔۔۔ رو گے۔۔۔"

اس۔ وہ نے گھورتے ہوئے اسے یاد دلایا۔

"آج اسری کی شادی ہے کیا؟؟؟"

اس نے ٹھوڑی پر سوچنے والے انداز میں ہاتھ رکھ کر باری باری سب کو دیکھا۔ گویا اسے معلوم ہی نہ ہو۔۔۔

"نہیں تمہاری۔"

دع۔انے دان۔ت پی۔سے۔

"تو جب اسری کی شادی ہوگی میں ڈانس تب کروں گانا، آج تو میری شادی ہے۔۔"

اس نے معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے کہا۔

"حنان بیٹا پلی۔ز آگے ہی ٹائم کم ہے چلو اٹھو۔۔"

عفت بیگم نے بھی کہا۔ اس وقت یہاں صرف فیملی کے چند لڑکے اور خواتین تھیں۔

"میں نہیں کرنے والی ڈانس۔۔"

حنانے اریز (جس کا رشتہ آیا تھا) لوگوں کو کھڑا دیکھا تو فوراً انکار کیا تھا۔

"پیچھے ہٹے، کیسے نہیں کرنا ڈانس محترمہ؟؟؟"

www.kitabnagri.com

وہ دعا کو سائیڈ پر کرتا دھر آیا۔

"حن۔ان میں نہیں کروں گی، وہ دیکھو اریز بھائی اور اسری کے سسرال کے لڑکے بھی ہیں، اچھا نہیں لگتا

نا۔۔"

حنانے آہستگی سے کہا تو حنان نے فوراً دیکھا، سب لوگ گویا اسی انتظار میں تھے، اس نے لب بھیچے۔

"سع۔د عمی۔یار ان لڑکوں کو بھیجو یار۔۔۔"

حنان نے بھی سرگوشی کی تو وہ سمجھ گئے۔

"اوکے می۔ ان لوگوں کو لے کر جاتا ہوں، تم لوگ کرو انجوائے، ڈونٹ وری۔"

سعد نے مسکرا کر کہا اور بچ۔ لا گیا۔

"اب کیا ہوا؟"

اس نے حنا کو دی۔ کھا جو لب بھیجے کھڑی تھی۔

"اریز بھائی کے ساتھ جو بلو شرٹ والا لڑکا تھا اس نے پکچر لی ہے میری۔"

حنانے ماتھے پر بل ڈالے۔

"ابھی ڈیلیٹ کرو اتا میری جان ڈونٹ وری۔"

وہ فوراً غصے سے ادھر گیا۔

"کہاں چلے اب؟"

دعانے آواز دی۔۔

"سونگ سیٹ کروانے ڈی جے والے سے۔"

وہ جاتا جاتا پلٹا۔

"یو لیسن۔"



وہ لوگ بیٹھے تھے جب حنان ادھر گیا۔

"موبائل دو۔"

وہ لڑکا اسائیڈ پر آیا تو حنان بولا،، انداز حکمانہ تھا۔

"کیوں؟"

وہ لڑکا الجھا۔

"پکچر ڈیل کرو جو ابھی لی ہے ایک لڑکی کی۔"

حنان نے گھور کر سخت لہجے میں کہا۔

"میں نے نہیں لی۔"

وہ فوراً بولا۔

"فائن اگر تم نے میرے سامنے پکچر ڈیل نہ کی تو میں بھی تمہاری بہن کی پکچر لے لوں گا۔۔"

حنان کی آنکھیں سرخ ہوئیں۔

"رکیے۔"

اس نے حنان کے سامنے پکچر ڈیل کی۔

"ایک سیکنڈ موبائل دو۔"



کہتے ساتھ ہی اس نے موبائل جھپٹ لیا۔

"کر تو دی ہے ڈیلیٹ۔"

اس لڑکے کو تاؤ چڑھا۔

"یہ دیکھو، میں بچہ نہیں ہوں اور آئندہ کسی کی بہن کی تصویر نہ لینا، مکافات عمل نہ ہو جائے کہیں۔"

حنان نے recently deleted فولڈر نکال کر اس کے سامنے کیا اور پھر وہاں سے ڈیل کر کے اسے وارن کر کے چلا گیا۔ وہ لڑکا پیچ و تاب کھا کر رہ گیا۔

"چلو بھئی اٹھو۔"

اس نے حنا کے آگے ہاتھ کیا۔ حنا نے مسکرا کر اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔ دونوں اسٹیج پر تھے۔

"ہمارا ساتھ دینے کیلئے ذرا اور کپلز بھی آئیں۔"

حنان نے دعا لوگوں کو کہا۔

"ہاں ضرور آئیں گے، پہلے ایک سونگ پر تم دونوں کرو۔"

دعا نے کہا تو حنان نے سر ہلایا اور بازو حنا کی کمر کے گرد جمائل کیا، کتنی محبت سے وہ اسے دیکھ رہا تھا، سب نے دل سے دونوں کے ایک ہو جانے کی دعا مانگی کوئی بھی حاسدی نہیں تھا۔

Posted on Kitab Nagri

حنابے بی پنک کلر کے ڈریس میں نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی۔ سب نے اس کی تعریف کی مگر واحد حنان سے جس کے منہ سے وہ تعریف سننا چاہتی تھی مگر وہ ایک لفظ بھی نہیں بولا تھا۔

"حنان لکنگ ہینڈ سم۔۔"

اس وائٹ ڈریس میں دیکھ کر وہ مسکرائی، دل کی دھڑکنوں نے شور مچایا تھا۔

"تھینکس، اب ہمیں نکلنا ہے جلدی آ جاؤ۔۔"

وہ گاڑی کی چابی انگلی پر گھماتا ہوا بولا۔

"اسری کی بارات تین بجے پہنچ آئے گی، اس لیے بیٹا کوشش کرنا کہ جلدی آسکو۔۔۔"

عفت بیگم نے ان دونوں کو دیکھا۔

"جی پھوپھو، ہم کوشش کریں گے۔"

وہ دونوں پھوپھو سے مل کر آ گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عارش شیروانی میں واقعی کسی دیس کا شہزادہ لگ رہا تھا۔

"ماشاء اللہ ماشاء اللہ بہت ہینڈ سم لگ رہے ہو۔"

حنان اس کا کندھا تھپتھپا کر بولا۔

"بہت شکریہ۔"

اس نے سینے پر ہاتھ رکھ کر جھکتے ہوئے کہا۔

"ویسے بھابھی عارش بھائی بہت خوش لگ رہے ہیں۔"

حنان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں ماشاء اللہ۔۔۔"

زرنش نے اس کی نظر اتاری۔ اس کے بعد کچھ رسمیں ہوئیں، جس میں حنان نے عارش کا دماغ کھا ڈالا اور ہادی لوگوں نے بھی بھرپور ساتھ دیا، اس کے بعد بارات ہال کی طرف روانہ ہو گئی۔ ہال کے باہر حنان نے یار ہونے کا فرض پورا کیا اور کتنی دیر ڈانس کرتا رہا۔۔۔

"اگر حنان کو معلوم ہو جائے کہ عارش بھائی کی شادی کس سے ہے تو کیا یہ پھر بھی اتنا ہی خوش ہو گا، ہاں شاید اتنا ہی کیونکہ یہ دوسروں کی خوشیوں میں خوش ہونا جانتا ہے، بس میرا اللہ خیر رکھے۔۔۔"

رانیہ نے حنان کو دیکھا جو اندھا دھندناچ رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

ارحہ ریڈ اور اسکن کلر کے ڈریس میں کسی اسپر اسے کم نہیں لگ رہی تھی، اس پر روپ ٹوٹ کر آیا تھا۔ سب نے دل سے تعریف کی تھی۔ وہ آج کل کی نسبت زیادہ نروس ہو رہی تھی اور رانیہ سہیلیوں کے ساتھ مل کر اس کا خوب ریکارڈ لگا رہی تھی۔

"بارات آگئی۔۔۔"

ایک لڑکی نے کہا تو رانیہ کھڑکی سے جھانکنے لگی۔

"آجاؤ دیکھ لو اپنے ان کو۔"

شرارت رانیہ کے چہرے سے عیاں تھی۔

"تم دیکھو جا کر۔"

ارحہ تلملائی۔

"اوکے میں جا رہی۔"

رانیہ ہنستی ہوئی پھر ونڈو کے پاس چلی گئی۔

"یار دولہا بھائی کافی سنجیدہ لگ رہے آج۔"

رانیہ نے اسے ڈرایا۔

"ت، تم سچ بول رہی ہو؟"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے چہرے کی ہوائیاں اڑی۔

"بکو اس کر رہی ہے یار، پہلے دن دولہا سنجیدہ ہی اچھا لگتا ہے مگر دولہا بھائی کی آنکھوں سے خوشی چھلک رہی ہے

اور تمہیں ڈر کس بات کا ہے؟؟"

انوش نے مسکرا کر اسے تسلی دی۔

"یار عارش بھائی کے دوست تو پاگلوں کی طرح ناچ رہے یار، دیکھو اس وقت کے۔۔"

اصفی نے بھی کہا۔۔۔

"رانیہ بات سنو۔۔"

دوست کے نام پر اسے ایک دوست یاد آیا۔

"حنان نہیں آیا کیا؟؟ آئی مین رات کو بھی اور ابھی؟"

رانیہ کے پاس آتے ہی اس نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔

"نہیں یار نہیں آیا۔۔"

وہ اسے پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔

"او تو اس کا مطلب کہ وہ اس دن واقعی کام سے آیا تھا" ان کے آفس۔۔"

اس نے گہرا سانس لے کر شکر ادا کیا۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے نہیں سمجھ آرہی کیا کروں میں؟؟ کیسے حنان کو بتاؤں جا کر،، یا اللہ جی پلیز آج کے دن خیر کرنا یا اللہ اس کی زندگی کا سب سے بیسٹ ڈے ہے۔۔۔"

رانیہ نے دل سے دعا مانگ کر آنکھوں کے نم کو نے پونچھے، ارحہ نے چونک کر اسے دیکھا۔

"تم روئی کیوں؟"

اس نے الجھ کر پوچھا۔۔

"یار دولہا آگیا ہے، چند گھنٹوں بعد تم یہ سکھیوں کا دیس چھوڑ کر پیادیس چلی جاؤ گی، جس ارحہ کے گھر میں دھڑلے سے جب چاہا تب جایا کرتی تھی اب اسی کے گھر۔۔۔"

رانیہ بری طرح رو دی تو ارحہ نے فوراً اسے ساتھ لگایا۔

"رانی ہماری دوستی ازل سے ابد تک ہے، تم وہاں بھی دھڑلے سے آنا کوئی روک کر تو دکھائے؟" وہ خود کو مضبوط ظاہر کرتی بولی۔

www.kitabnagri.com

"میری خاطر لڑ جاؤ گی اپنے "ان" سے؟"

رانیہ مے شرارت سے دیکھا۔

"اور نہیں تو کیا؟"

وہ مسکرائی تھی۔

"پکا؟"

رانیہ نے مشکوک نظروں سے دیکھا۔

"پکا۔"

وہ دل سے مسکرائی تھی۔

"یار عہد وفا کی لاسٹ اپی سوڈ کیا ہوگی؟ مجھے لگ رہا کہ سعد شہید جائے گا۔"

انوش نے قیاس آرائی کی۔

"اللہ نہ کرے انوش، میری جان ہے اس میں۔۔"

اس نے دہل کر گھورا۔

"شرم کرو شرم، تمہاری جان صرف عارش بھائی ہونے چاہئیں، دلہن بن کر بھی۔۔"

رانیہ نے اسے شرم دلانے کی سعی کی تھی۔۔۔
www.kitabnagri.com

"چلو چلو رستہ ناپو۔"

ارحہ نے ناک پر سے مکھی اڑائی۔

"دل سے تو مان چکی ہے نا ان کو جان؟"

اصفی نے چھیڑا تو وہ بلش کر گئی۔ اسی طرح وہ چھیڑتی رہیں تو وہ مسکراتی رہی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"حنان ساڑھے تین بج گئے ہیں یار۔"

حنانے اس کے کان میں سرگوشی کی۔

"اووہو وواو کے میں عارش کو بتا کر آتا ہوں۔"

وہ فوراً عارش کی طرف آیا۔

"تھینک یو یار تم لوگ آگئے۔"

وہ مشکور ہوا تھا۔

"دولہانہ بنا ہوتا تو ایک دھپ مار دیتا تجھے۔"

حنان نے گھورا تو وہ ہنس دیا۔

"بیسٹ آف لک فار نیو لائف برو۔"

حنانے مسکرا کر وش کیا۔

"بہت شکریہ۔"

عارش کے ساتھ چند ایک باتوں کے بعد وہ چلے گئے۔ ارحہ کو اسٹیج پر لایا گیا تو وہ عارش بے ساختہ اس حسن کی دیوی کو دیکھ رہا تھا، کافی رسمیں کی گئیں۔ اس کے بعد رخصتی کا لمحہ آن پہنچا، کوئی لڑکی کتنی بھھی خوش کیوں نہ ہو مگر باپ کی دہلیز چھوڑتے روتی ہیں، باپ کے گھر بیٹیاں شہزادیاں ہوتی ہیں، سب خواہشیں بن کہے پوری

Posted on Kitab Nagri

ہوتی ہیں، باپ کی شہزادیاں، ماں کی جان اور بھائیوں کی دوستیں اور مان ہوتی ہیں،،، باپ کے گھر وہ ہر طرح کی ذمہ داریوں سے آزاد شہزادیاں ہوتی ہیں جب کہ جب پیادیس جاتی ہیں تو ملکائیں بن جاتی ہیں،،، ملکہ پر ہزاروں ذمہ داریاں ہوتی ہیں،،، ان کی ذرا سی کوتاہی کبھی سارا خوشحال ماحول درہم برہم کر دیتی ہیں، اسی لیے لڑکیوں کو ملکہ نہیں شہزادیاں ہی بننے کا شوق ہوتا،۔۔ باپ کے گھر شہزادیوں کی ہر بڑی غلطی کو اس ریاست کا بادشاہ بنا معافی مانگے ہی الزام اپنے سر لے لیتا ہے مگر یہ تو سنت رسول ﷺ اور زمانے کی ریت ہے کہ بیٹیوں کو اپنا محل چھوڑنا ہوتا ہے،،، ارحہ کو باپ کے گلے لگ کر روتا دیکھ کر سب کی آنکھیں نم ہوئیں تھیں۔ سب نے ساتھ لگا کر اسے حوصلہ دیا تھا، آنکھوں میں ہزاروں خواب لیے وہ عارش کے دل کے ساتھ بھی گھر قدم رکھ چکی تھی۔

سنائے چاند ستاروں پر ہے رعب اسکا

سنائے وہ کسی عالی جناب جیسا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنان اور حنا لوگ جب وہاں پہنچے تو ارحہ کی بارات بس آنے والی تھی۔ حنان نے اسریٰ کی مت ماردی تھی، کبھی کچھ کہہ کر تنگ کرتا تو کبھی کچھ۔ بارات آئی تو لڑکیاں تو ایک طرف حنان بھی بارات روک کر کھڑا ہو گیا تھا۔ سب ہال والے ہنس کر حنان کو دیکھ رہے تھے۔

"حنان بس کر دو یار۔۔"

دعا نے اسے گھورا۔

"ایسے کیسے بھی؟ تم کو کس نے بولا تھا کہ ہیل پہن کر آؤ جب سنبھالی نہیں جاتی،

جاؤ ہمیں رسم کرنے دو۔"

حنان نے دعا کو گھورا تھا۔

"اففف گدھے یہ رسمیں لڑکیاں کرتی ہیں۔"

اسوہ نے بھی دانت پیسے۔

"بھئی میں حنا کا بیسٹ فرینڈ ہوں تو اس حوالے سے کر رہا ہوں رسم اور دوسری بات لڑکیاں اور لڑکے برابر ہیں

اور ہاں دولہا جی آپ کی دلہن بے حد پیاری لگ رہی ہے، جتنی جلدی پیسے دو گے، اتنی جلدی انٹری۔"

اس نے لڑکیوں کی طرح ضد کی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چلو کتنے چاہیے؟"

دولہے کی بہن بولی۔

"کتنے تو ایسے کہہ رہی ہو جیسے جتنے مانگوں گا دوگی۔؟؟؟"

حنان نے اسے دیکھا اور مزاحیہ انداز میں کہا۔

"جی آپ مانگے تو سہی۔۔۔"

وہ چہکی۔

"بولو میری جان کتنے مانگیں؟"

حنان نے حنا کو دیکھا۔

"حنان بسس کر دو۔۔۔۔"

زاہد صاحب نے گھورا تو وہ صرف پچاس ہزار لے کر سائیڈ پر ہو گیا۔

"یہ لو اسری۔"

حنان نے ایک لفافہ اسے دیا۔

"کیا ہے یہ؟"

اسری الجھی۔۔

"تمہارے سسرالیوں سے جو رقم بٹوری ہے۔۔۔" www.kitabnagri.com

وہ ہنسا تھا۔ اسی طرح حنا اور حنان کافی دیر مستی کرتے رہے۔

"ایکسیکوزمی حنان۔۔۔"

ایک لڑکی اس کی جانب آئی۔

"جی؟"

حنان اور حنا دونوں پلٹے۔۔

لوگ جب، تیرا نام لیتے ہیں۔

ہم کلیجے کو تھام لیتے ہیں۔

"وہ آپ سے اکیلے میں بات ہو سکتی دو منٹ؟"

اس نے حنا کو دیکھ کر کہا۔

"یس شیور۔۔"

حنا جانے لگی تو حنان نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

"آپ کو جو بات کرنی ہے اسی کے سامنے کریں۔" www.kitabnagri.com

حنان نے اس لڑکی کو دیکھا۔۔ حنا کا دل سرشار ہوا تھا۔۔

"نتھ۔۔ن۔گ۔۔"

وہ سر جھٹک کر چلی گئی۔۔

"حنان اس نے پتہ نہیں کیا کہنا ہو گا؟؟"

حنانے اسے گھورا۔

"چھوڑو یارا، چلو آؤ ہم لوگ پکس لیں۔"

وہ اس کا ہاتھ تھام کر چلا گیا۔

میرے ہاتھوں میں چوڑیاں جس طرح
سج-تا ہے می-رے س-اتھ وہ اس طرح

گھر آکر فوٹوشوٹ ہوا تھا، سب نے مل کر کافی رسمیں کی۔ ارحہ تھک گئی تھی۔

"آپ-می-م-ی-چین-ج-ک-ر-ل-وں، بہت تھ-ک گئی-ہ-وں میں۔۔"

www.kitabnagri.com

ارحہ نے زرنش ک-و دیک-ھا۔

"ارے اتن-ی-جل-دی-؟؟؟؟"

زرن-ش نے چون-ک-ک-ر اسے دیکھ-اتو اس نے سر ہلایا۔

"یارا بھی تو عارش نے دیکھا بھی نہیں؟"

زرن-ش نے من-ہ-بن-ایا۔

اس نے دھمی۔رے۔س۔ے کہا۔

وہ شراپتی نگ-اہوں سے دیکھتی ہوئی بول-ی۔

وہ باہر ک۔ی ج۔ان۔ب م۔ڑی۔

وہ فـوراً بولی۔

”ب۔ی کو نفیڈنٹ پار۔۔“

وہ مس-ک-رات-ی-ہ-وئی-ی-چ-لی-گ-ئی جبکہ ارحہ نے منہ بنا لیا۔

پان-پچ من-ٹ ب-عد ع-ارش روم میں آئی-ات-و وہ آنک-ہیں بن-دک-یے ورد کرے ج-ا-
 رہ-ی تھی۔ عارش اس کے سام-نے بی-ٹھ گ-یا۔ کت-نے ہ-ی لمح-ے کے خاموشی کی نظر ہو گئے ارحہ
 کوچہ-رے پ-ر ن-ظروں ک-ی ت-پ-ش محس-وس ہو رہ-ی تھی، ج-ب ع-ارش ک-چھ-ن-ہ
 ب-ولا تو ارحہ نے پ-لک-وں ک-و ہل-کی س-ی جن-یش دی اور ہون-ٹ کپ-کیا رہے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

ارجہ نے آہ-ستہ سے پ-لیکیں اٹھ-ا کر اس-ے دیک-ھان-و وال-ہانہ نظ-روں سے دیکھ رہا تھا۔ آنکھوں میں اڈتے جذبوں کی تاب نہ لا کر ارجہ نے نظریں جھکالی۔

"مسز عارش۔۔"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا، اس کی ایک بیٹ مس ہوئی۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو، اتنی کہ جیسے اندھیری رات میں چاند چمک رہا ہو۔"

وہ اس کا ہاتھ تھام کر محبت سے بولا تھا۔

"مسز عارش، آج سے ایک مہینہ پہلے میرے لیے محبت سب سے فضول کام تھا، آج میرے لیے محبت دل کا سکون ہے، میں دنیا کے ان خوش نصیبوں میں سے ہوں جن کو محبت مل جاتی ہے جیون ساتھی کی صورت

میں، ایک اور بات بتاؤں؟"

Kitab Nagri

اس نے نہایت خوبصورت انداز میں اقرار محبت کیا۔

www.kitabnagri.com

ارجہ نے آہستگی سے سر کو جنبش دی تھی۔

"جس دن مجھے احساس ہوا کہ مجھے تم اچھی لگنے لگی ہو، اچھی بھی ایسی کہ دل تمہیں دیکھنے کی چاہ کرنے لگا تھا، مجھے سب چڑچڑاہا تھا کیونکہ اس دن میں انا پرست انسان تھا، سوچا تھا کہ تمہیں کبھی نہیں بتاؤں گا مگر مسز ان چند دنوں میں، میں نے یہ ریٹلائز کیا کہ محبت اور انا ایک دل میں نہیں رہ سکتی جیسے دو تلواریں ایک میان میں

Posted on Kitab Nagri

نہیں رہ سکتی۔ تمہیں اس گھر میں کسی چیز کی کمی نہیں ہوگی، نہ محبت نہ کسی آسائش کی، اگر مامو کے گھر تم شہزادی تھی تو یہاں بھی تم شہزادیوں کی طرح رہو گی مجھے بدلے میں تم سے بس ایک وعدہ چاہیے؟"

عارش نے محبت سے کہا تھا۔

"کیا؟"

ارحہ نے دل کی دھڑکنوں کو قابو کرتے ہوئے کہا۔

"تم مجھ سے ہمیشہ وفاداری کرو گی، مجھے کبھی بھی کسی بھی حال میں نہیں چھوڑو گی۔"

اس نے تائیدی نظروں سے اسے دیکھا۔

"وعدہ۔"

ارحہ نے مسکرا کر سر ہلایا تو عارش دل سے مسکرایا۔

"تمہاری رونمائی۔"

www.kitabnagri.com

اس نے نظروں کو خیرہ کرتا بہت پیارا بریسلٹ دیا۔

"پہنادوں؟"

اس نے اجازت طلب نظروں سے دیکھا تو ارحہ نے سر اثبات میں ہلایا تھا۔ عارش نے کلائی پر محبت کی پہلی نشانی سجادی، ارحہ مطمئن ہوئی تھی۔

"چلیں ڈھونڈھیں یہاں آپ کا نام لکھا ہے۔"

ارحہ نے ہاتھ کی جانب اشارہ کیا تو عارش ڈھونڈنے لگا۔

ای۔ک۔ٹ۔م اور ای۔ک۔مُ۔بت۔تمہ۔اری

بس ان دونوں لفظوں میں ہے دُنیا ہم۔اری

حناسور ہی تھی جب حنان دندنا تاہوا وہاں پہنچا۔ رات اسری کی رخصتی کے بعد وہ سب لوگ باہر چلے گئے تھے،
زن۔ش لوگ بھی آگئے تھے تو خوب مستیاں کی۔

اب آٹھ بجے تھے اور سب سو رہے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حناء۔۔"

وہ حنا کے سر پر کھڑا تھا۔

"حنایا مجھے بہت بھوک لگی ہے پلیز ناشتہ بنا دو۔"

وہ منہ لٹکاتا ہوا بولا تھا۔

"حن۔۔۔۔۔"

وہ اس کے کان میں چیخا تھا۔

"کیا مسمیٰ۔۔۔ ہے بدتمی۔۔۔ زانس۔۔۔ ان۔۔۔"

حنادانت پیستی ہوئی اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔

"مجھے بھوک لگی ہے۔"

وہ منہ بنا کر بولا۔

"مجھے کھالو۔۔۔"

حنانے بالوں کا جُوڑا بناتے ہوئے غصے سے کہا۔

"مجھے بھوک لگی ہے یار ناشتہ کرنا ہے، زہر نہیں کھانا، یار پلیز زسب سو رہے ہیں، بنا دو نا۔۔۔"

اس نے گزارش کی تھی۔

Kitab Nagri

"مجھ سے نہیں بننا یار، کسی ملازمہ سے کہہ دو۔۔۔" www.kitabnagri.com

حنانے لپٹنے لگی۔

"حنانے نے ڈنر نہیں کیا تھا یار، خود بنا لیتا پر یار

مجھے یہاں کوئی چیز نہیں مل رہی،،، دوسری بات کچن میں ملازمہ کے ساتھ وہی کل والی لڑکی کھڑی ہے اور مجھے

عجیب نظر۔۔۔ روں سے دیکھتی ہے، اس لیے جاؤ نا پلیز ز دوست بھوک میں کام آتے ہیں۔۔۔"

اس نے منہ لٹکاتے ہوئے گزارش کی۔

"اچھ—ا بنا دیتی ہوں۔۔۔"

لڑکی کا سن کر وہ فوراً اٹھی تھی۔

"میں بھی چلتا ہوں ساتھ۔۔"

وہ بھی ہمراہ ہوا۔

"گڈ مورنگ۔۔"

عارش نے بہت پیارا بکے اسے دیا۔

"تھینک یو، گڈ مورنگ۔"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



وہ پھول دیکھ کر مسکراتے ہوئے اٹھی۔ زندگی کی چھوٹی چھوٹی باتیں ہی زندگی کو حسین بناتی ہیں۔

"نئی زندگی کا پہلا دن مبارک ہو مسز۔"

عارش نے لب اس کے ماتھے پر رکھے۔

"خیر مبارک، آپ کو بھی مبارک۔۔"

وہ گلنار ہوتے گالوں کے ساتھ بولی تھی۔

"خیر مبارک چلو اٹھو نماز پڑھتے ہیں ساتھ میں۔۔"

عارش نے اس کی لٹوں کو کانوں کے پیچھے اڑسا اور خود واش روم چلا گیا۔۔ ارحہ نے مسکراتے ہوئے بکے کو دیکھا تو دل اندر تک سرشار ہو گیا۔ اس بکے پر چھوٹا سا کارڈ پڑا تھا جس پر لکھا تھا۔ "آئم ان لو۔"

اس نے مسکرا کر لب بکے پر رکھ دیئے۔

"بیٹا اللہ کے ہر کام میں بہتری ہوتی ہے مجھے یقین ہے کہ تم عارش کے ساتھ بہت خوش رہو گی۔۔۔"

اس کے کانوں میں تنزیلہ بیگم کی آواز پڑی تھی۔۔

"اما آپ نے بالکل درست کہا تھا، میں آج صرف ایک دن میں اتنی خوش ہوں کہ خوشی سنبھالے نہیں سنبھال رہی، ماں باپ کے فیصلے بلاشبہ زندگی سنوار دیتے ہیں،، مجھے حنان سے شاید محبت نہیں تھی،، ہاں میں اس کو اس کی عادات کی وجہ سے پسند تھا،، اسے چھوڑنے کا دکھ مجھے ہوا تھا مگر اب لگتا ہے کہ مجھ سے زیادہ خوش نصیب کوئی نہیں،، اگر وہ میری محبت تھا بھی تو میں یہ سمجھ گئی ہوں کہ لڑکی کی اصل محبت اس کا شوہر ہوتا ہے۔۔۔"

ارحہ پھولوں کو دیکھتے گہری سوچ میں گم تھی جب عارش نے بالوں سے چھینٹے اس کے چہرے پر مارے تو وہ حال میں لوٹی۔ وہ آج حد سے زیادہ خوش تھی۔

عارش نماز پڑھ کر دعا مانگ رہا تھا اس کے ساتھ ارحہ بھی آنکھیں بند کیے زور و شور سے دعا مانگ رہی تھی۔

"کیا مانگا؟"

عارش بیڈ پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا۔

"بہت کچھ۔"

وہ دھیمی سی مسکرائی تھی۔

"اچھا کون سی دعا ریپیٹ کی؟"

وہ جیسے جاننا چاہتا تھا۔

"آپ گھورو گے مجھے اگر بتا دیا تو؟"

وہ منہ بناتی ہوئی بولی۔

"نہیں یا رتم بتاؤ؟"

وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"میں نے دعا مانگی کہ یا اللہ سعد شہید نہ ہو۔"

اس نے کہا تو وہ ہونق بنا اسے دیکھ رہا تھا وہ اس سے ایکسیکٹ کر رہا تھا کہ جیسے وہ کہے گی جنم جنم ساتھ چلنے کی دعا مانگی ہے مگر یہاں تو گنگا ہی الٹی بہہ رہی تھی۔

"آپ کہو گے کہ شہادت کی سعادت تو خوش نصیبوں کو ملتی ہے جب کہ میں فی الحال کوئی اور صدمہ برداشت نہیں کر سکتی، اوپر سے سعد کی ماما بابا اور دعا اس کے بنا نہیں رہ سکتے۔"

اس نے تقریر جھاڑ دی۔

"ہاہاہاہاہا اچھا۔"

اس نے واقعی نہیں گھورا تھا، وہ جیسے جان گیا تھا کہ یہ لڑکی کتنی دیوانی ہے۔

"ہنسنے والی بات تو ہر گز نہیں تھی یہ۔"

اس نے دانت پیسے۔

"اچھا میں بھی دعا کرتا ہوں کہ سعد نہ شہید ہو۔۔"

وہ مسکراہٹ دبا کر بولا تھا۔

"آمین،، ویسے آپ نے کبھی ڈرامہ دیکھا ہے؟"

وہ ڈریسنگ ٹیبل کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑی تھی۔

"ہاں کتنی بار لائیو۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ شرارتی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

"عارش بھ،،،"

دانت پیس کر کہتے کہتے اس نے زبان دانتوں تلے دبائی۔

"اففف،، چلو سو بار کہو عارش۔۔۔"

اس نے حکم دیا۔

"پڑ جائے گی عادت دھیرے دھیرے۔"

ارحہ نے سر جھٹکا۔

"نہیں ابھی کہو پلیر زرز۔۔۔"

اس نے معصومانہ گذارش کی تو ارحہ سر ہلا کر کہنے لگی۔

"عارش، عارش، عارش، عارش، عارش۔"

وہ نرمی کے ساتھ کہتے شرمابھی رہی تھی جب کہ عارش بہت خوش ہو رہا تھا۔۔

حناکے پیچھے پیچھے حنان بھی کچن میں آگیا۔ وہ لڑکی جس کا نام صبا تھا وہ سعد لوگوں کی دور پار کی رشتہ دار تھی، نٹ کھٹ شرارتوں کی وجہ سے اسے حنان اچھا لگا تھا اور حنان بچہ نہیں تھا جو سمجھ نہ پاتا، اسی لیے حنان کچن کے دروازے سے ہی پلٹ آیا تھا۔

"ارے ارے آپ۔۔۔"

صبا مسکرا کر پلٹی تھی اور حنان کو دیکھا تھا۔

"جی۔"

وہ مختصر اُبولاتھا۔

"آپ کو کچھ چاہیے تھا؟"

وہ مسکراتی ہوئی بولی تھی۔

"اگر مجھے کچھ چاہیے ہو گا تو میں حنا سے کہہ دوں گا، آپ اپنا کام کریئے، حنا تم پر اٹھے بناؤ،

میں آملیٹ بناتا ہوں۔۔۔۔۔"

اس کا ٹکسا جواب دے کر اس نے حنا کو دیکھا جو آملیٹ کے لیے ٹماٹر دھور ہی تھی۔

"میں پر اٹھا بنا دوں؟؟؟"

صبانے چمکتے ہوئے اسے پھر آفر کی۔

"اس کے لیے ناشتہ میں ہی بناتی ہوں ہمیشہ، اگر کسی اور کے ہاتھوں کا کرنا ہوتا تو وہ سب سے پہلے جا کر اپنی بہن

کو اٹھا لیتا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

حنان کے ریکوسٹ کرنے پر حنا نے دانت پیستے کہا۔

"کیا لگتے ہیں حنان آپ کے؟"

صبانے تلملاتے ہوئے پوچھا۔

"جو کسی کے نہیں لگتے۔۔۔۔۔"

حنانے گھورتے ہوئے بتایا۔

نہیں ہوتے ہیں مگر ہوتے ہیں

کچھ رشتے عجیب ہوتے ہیں

"سنو۔"

وہ غصے سے جانے لگی تو حنا اس کے پاس آئی۔

"اس سے دور رہنا، سر پھر ابندہ ہے، گھاس ڈالے گا نہیں الٹا ذلیل کر دے گا۔"

حنانے دبے لہجے میں وارن کیا تو وہ طنزیہ دیکھتی چلی گئی تھی اور حنا نے حنا کو دیکھا۔

"تم اسے خود سے چپکنے سے کیوں نہیں روک رہے۔"

حنانے گھورا تو حنا ہنسا۔

"میں نے سوچا بیچاری تھوڑی دیر کر لے خوش خود کو۔"

وہ ہنسا تھا تو حنا نے بے اختیار اسے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"حنان فقط یہ سوچ کر کہ وہ لڑکی تمہیں دیکھے گی، میری نیند پرواز کر گئی اور جس دن تم کسی اور کے ہو گے تو میری روح ہی پرواز کر جائے گی۔"

اس نے گہر اسانس لے کر دھیان پر اٹھے کی طرف کیا۔

اسے لگ رہا تھا کہ ان دیکھی آگ میں اس کا دل جل رہا ہو۔ جانے کیا رنگ لانے والی تھی یہ دوستی کی داستان۔



کیسے ٹکڑوں میں کوئی شخص سنبھالا جائے
جس نے جانا ہے کہو سارے کا سارا جائے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب ہے برسات کسی اور کے آنگن کے لئے

اس کا کیچڑ بھی مرے گھر نہ اتارا جائے

ہے بری بات یہ سرگوشیاں محفل کو بتا

سر بازار مراقصہ اچھالا جائے

زندگی میری ہے تو مجھ کو عطا کی جائے

ہے مرا حق تو مجھے اور نہ ٹالا جائے

شور اٹھتا ہے رگ و جاں سے تو دل پوچھتا ہے

خالی زندان سے اب کس کو نکالا جائے

عقل کہتی ہے کہ چل دور ہے منزل تیری

دل یہ کہتا ہے تجھے مڑ کے پکارا جائے



چاہ جینے کی ہے تو، مشورہ ہے یہ ابرک

آستیں میں بھی کوئی سانپ نہ پالا جائے

اتباف ابرک

حناء اور حنا عارش کے گھر آئے تھے تاکہ وہ اس کی دلہن سے مل سکیں مگر ارحہ میکے گئی تھی۔۔ شام کو ریسپشن تھا اس لیے وہ ابھی ماما کے گھر چلی گئی تھی۔ عارش کچھ ضروری کاموں کی وجہ سے رک گیا تھا۔

عارش نے ان لوگوں کو بہت کہا کہ رک جائیں مگر قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا،، گھر سے کال آگئی کہ اسری کے سسرال جانا تھا جو کہ آؤٹ آف سٹی تھا اور ان کا جانا بہت ضروری تھا۔ سو وہ معذرت کر کے آگئے۔ ارحہ کو خوش دیکھ کر تنزیلہ بیگم بھی بہت خوش تھیں، انہیں لگا ایک پہاڑ ان کے دل سے سرک گیا ہو۔۔ رانیہ تو فوراً اس کے آنے کا سن کر آگئی تھی۔ ارحہ کو خوش دیکھ کر وہ بھی خوش ہو گئی تھی۔ دوستیں تو زندگی کے ہر خوشی و غم کی ساجھی ہوتی ہیں۔

شام کو ریسپشن بھی خیر خیریت سے ہو گیا، شاندار فوٹو شوٹ ہوا جو کہ ایک یاد کی طرح ہمیشہ ساتھ رہنا تھا،۔ دوسری طرف حنا لوگ بھی ولیمہ اٹینڈ کر کے لوٹ آئے تھے زندگی پھر سے معمول کی ڈگر پر آگئی تھی۔

www.kitabnagri.com

"کیا سوچ رہی ہو؟"

حنا کو گم صم پاپ کارن کھاتے دیکھ کر حنا نے پوچھا۔

"شادیاں ختم بھی ہو گئیں، اکھٹی نہ ہو تیں تو آج عارش بھائی کی بارات ہوتی۔۔۔"

وہ منہ بنا کر بولی۔

"سچی یار۔۔"

وہ باؤل سے پاپ کارن اٹھاتے ہوئے بولا۔

"حنان بیٹا ایسا کرو کہ اس سنڈے کو عارش کو دعوت پر بلا لو گھر پر، کیا کہتے ہو؟؟"

فرح بیگم اور جویریہ بیگم بھی لاؤنج میں آ گئیں۔

"یس شیور۔۔ کرتا ہوں کال اسے۔۔"

وہ مسکرایا تھا تو وہ لوگ باتوں میں لگ گئے۔



ارحہ رسم کے مطابق ایک دن میکے رہ کر آ گئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا کر رہے آپ؟"

وہ فریش ہو کر آئی تو عارش کو لیپ ٹاپ میں سر دیئے دیکھ کر پوچھا۔

"میل کر رہا تھا، تم بتاؤ کوئی کام تھا؟"

وہ ابرو اچکا کر بولا۔

"نہیں، کوئی لاؤں آپ کے لیے؟؟"

ارحہ نے بالوں کو برش کرتے اسے دیکھا۔

"نہیں ایسا کرو کہ بوا سے کہو وہ کھانا لگا دیتی ہیں اور پھر ہم لوگ کوئی پیتے ہوئے بہت سی باتیں کریں گے۔"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے لائحہ عمل بتانے لگا۔۔۔

"میں تو آپ کو کم گو سمجھتی تھی مگر آپ تو خاصے باتونی ہیں۔"

وہ شرارت سے بولی۔ عارش سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگا تو ارحہ کو لگا کہ وہ کچھ غلط کہہ گئی ہے۔

"آئم سو سوری،، آئی واز جسٹ کڈنگ۔۔۔"

وہ خشک لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بولی۔

"اففف اب اس میں سوری والی کیا بات تھی پلگی؟ پتہ ہے میں نے اتنی باتیں کبھی ساری زندگی کسی سے نہیں

کی جتنی ان تین چار دنوں میں تم سے کی ہیں، مجھے اچھا لگتا ہے تم سے باتیں کرنا، تمہاری سننا۔۔۔"

وہ اٹھ کر اس کے پاس آیا اور گویا ہوا۔

www.kitabnagri.com

"میں کھانے کا کہہ کر آتی ہوں۔"

وہ جانے لگی تو عارش نے اس کی کلائی تھامی، وہ کتنی بھی فرینک سہی مگر پھر بھی اعتماد کھودیتی تھی اس کے

سامنے۔ آج بھی عارش سے ڈر کہیں نہ کہیں دل کے کونے میں تھا۔

"کیا میری شکل ڈراؤنی ہے؟"

عارش نے پوچھا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"تو پھر یار اتنا کیوں ڈرتی ہو مجھ سے؟ مجھے اچھا نہیں لگتا یار جب تم مجھ سے ڈر جاتی ہو، ہاں میں تم پر پہلے تھوڑا غصہ کر جاتا تھا مگر تب میرا تم سے یہ والا رشتہ نہیں تھا۔۔"

وہ کہتا آخر میں ہنسا تھا۔

"اور اب میں تم کو کبھی بھی نہیں ڈانٹوں گا، ہم ایسی زندگی جنیں گے کہ لوگ بے اختیار ماشاء اللہ کہیں گے، خوشیوں اور محبت سے بھرپور۔۔"

وہ اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولا۔

"انشاء اللہ آمین۔"

وہ دل سے مسکرائی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم آمین۔ چلو اب کہو کہ عارش نہیں ڈرتی میں تم سے۔۔"

عارش کو نئی بات سو جھی۔

"یہ نہیں کہا جائے گا۔"

ارحہ نے دھیمی آواز میں کہا۔

"کہنا تو پڑے گا۔"

عارش نے اپنا بازو اس کے گرد حائل کیا۔

"اچھا کہتی ہوں۔۔ میں نہیں ڈرتی آپ سے۔"

وہ اب کی بار آہستگی سے بولی۔

"نوزیرو۔۔ بولو اونچی آواز میں،،، عارش نہیں ڈرتی میں تم سے۔۔۔"

اس کا انداز نہ ماننے والا تھا۔

"عارش نہیں ڈرتی میں آپ سے۔"

وہ اب کی بار تھوڑا اونچا بولی۔

"شباباش گڈ گرل،،،، مسز اچھی لگ رہی ہو۔۔۔۔"

اس نے مسکرا کر کہا اور لب ماتھے پر رکھے۔۔ حیا کے رنگ ارحہ کے چہرے پر بکھرے تھے۔۔۔ اس کے جاتے ہی عارش کے سیل پر حنان کی کال آگئی۔

www.kitabnagri.com

"ہیلو کیسے ہو؟"

عارش نے خوشگوار سی سے کہا۔۔

"اے ون، تو سناڈ سٹرب تو نہیں کیا؟"

حنان نے پوچھا۔

Posted on Kitab Nagri

"بلکل بھی نہیں یار،، بتاسب کیسے؟؟ خیریت سے کال کی ہے؟"

عارش نے ٹیرس کی جانب آتے ہوئے پوچھا۔

"جناب تو کل فری ہی ہونا تم اور بھابھی۔۔"

حنان نے لان میں چہل قدمی کرتے ہوئے پوچھا۔

"ہاں آل موسٹ،، وہ جرمن ڈیلی گیشن کے ساتھ ایک میٹنگ ہے کل دو بجے اور پھر فری ہوں۔۔"

اس نے کل کی پلاننگ سے آگاہ کیا۔

"ہممممم چلو گڈ تو پھر کل ڈنر تم لوگ ہمارے گھر ڈنر کر رہے ہو اور نو ایکسیوز اوکے۔۔"

حنان نے انوائیٹ کیا۔

"اوکے جو حکم۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com دی بعد کال کاٹ دی۔ وہ ہنساتھا۔ دو ایک باتوں کے

ارے مجھے یاد آیا کہ کل میں نے آفس جانا ہے۔"

عارش نے ارحہ کو بتایا جو لپ ٹاپ پر ڈرامہ دیکھ رہی تھی۔

"اتنی جلدی؟"

اس نے حیرت سے آنکھیں واکیں۔

"یسس کل امپورٹنٹ میٹنگ ہے اور ہاں بتاؤ کس کنٹری گھومنے چلیں؟"

عارش نے فائل ٹیبل پر رکھی۔

"کنٹری نہیں مجھے پاکستان گھومنا ہے۔"

ارحہ مسکرائی تھی۔

"بلکل مجھے بھی گھومنا ہے پاکستان،،، میں نے سوچا کہ تم یہ نہ کہو کہ پاکستان پر ٹر خا رہا ہوں۔۔۔"

وہ سچائی سے بولا تھا تو وہ مسکرائی تھی۔



www.kitabnagri.com

وہ باکمال بھی ہے اور خوبصورت بھی

میں اس سے عشق ناکر تا تو اور کیا کرتا ♥

آج عارش کا پہلا دن تھا آفس میں اسی لیے ارحہ نے ناشتہ اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا جس پر وہ پھولے نہیں سمارہا تھا۔ وہ اسے گیٹ تک چھوڑنے بھی آئی تھی، لان میں لگی تازہ گلاب کی کلی سے اس نے اسے خدا حافظ کہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

جس پر اس کی خوشی دوبالا ہو گئی تھی۔ میٹنگ اٹینڈ کر کے وہ آیا تو پانچ بج رہے تھے۔ ارحہ کے لیے وہ گجرے لایا تھا۔ اپنی زندگی کو وہ حسین بنانا چاہتا تھا اور وہ بھی بچوں کی طرح خوش ہوئی تھی۔

عارش نے اسے آکر ہی بتایا کہ زرنش کے گھر دعوت پر جانا ہے تو وہ بہت خوش ہوئی اسے زرنش بہت اچھی لگی تھی۔ پیار کرنے والی اور مخلص۔

"میں کون سا ڈریس پہنوں؟"

ارحہ تین چار جوڑے اٹھالائی اور کنفیوز سی بولی۔

"سب اچھے ہیں،،،،، جو مرضی پہن لو۔"

وہ سب ڈریسز دیکھنے کے بعد بولا۔

"نہیں کوئی ایک بتائیں نا؟"

وہ اس کی پسند کے مطابق ڈھلنا چاہتی تھی۔

www.kitabnagri.com

"اوکے،،، یہ پرفیکٹ ہے، ججے گا تم پر۔"

اس نے آف وائٹ اور میرون کلر کا ڈریس فائنل کیا۔

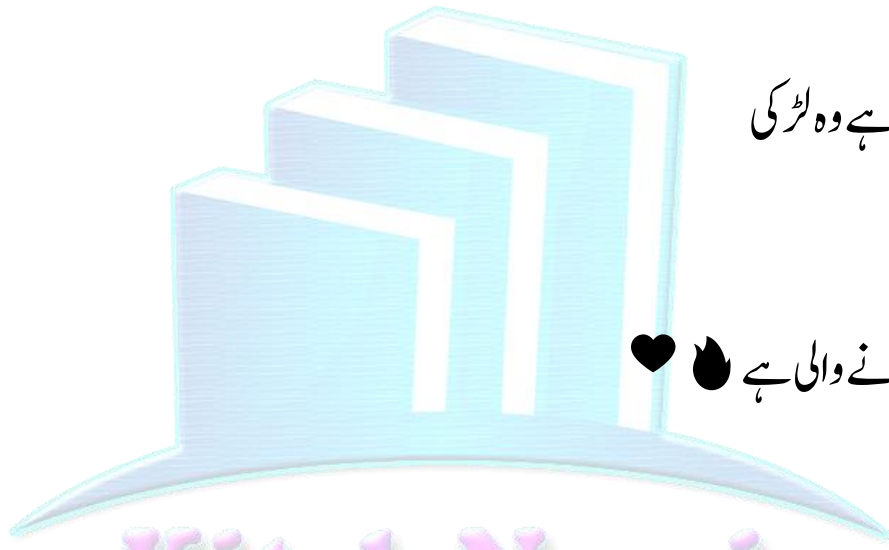
"تھینکس، میں چینج کر کے آتی ہوں۔"

وہ مسکراتی ہوئی چلی گئی۔

Posted on Kitab Nagri

"نانو بلکل درست کہتی تھیں کہ شادی کے بعد میری زندگی کی اداسی ختم ہو جائے گی،، جب سے ارہ آئی ہے تو گھر کی خاموشی ختم ہو گئی ہے۔ آج آفس سے پہلی بار گھر آنے کو دل چاہا کہ کوئی میرا ویٹ کر رہا ہو گا، کسی کا چہرہ میرے گھر آنے پر کھل جائے گا۔"

اس کے اندر خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی۔



تھوڑی ضدی اور پیگی ہے وہ لڑکی

مگر

تاساتھ تاقیامت نبھانے والی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حناوہ لوگ بس آنے والے ہیں بس تم چینج کرلو۔"

زن-ش نے مس-کرا کر کچن میں آکر ک-ہا۔

"ب-س بھابھی میں یہ کباب ف-رائی ک-ر ل-وں۔"

اس نے بھی جواباً مس-کرا کر ک-ہا۔

"ارے نہیں،،، اتنی جلدی نہ-یں تم چینج کرو اور حنان دیکھو کہاں ہے؟"

زرن-ش نے سب چی-زوں کا جائزہ لی-تے ہوئے پوچھا۔

"وہ پتہ نہیں،،، کافی دیر سے نظر نہیں آرہا، ادھر بھی نہیں آیا، آئی تھنک روم میں ہے۔"

اس نے قیاس آرائی کی۔

"نہیں نہیں یاد آیا اس کی کوئی امپورٹنٹ میٹنگ تھی کسی کے ساتھ، وہ روم میں ہے مت جانا ابھی ادھر۔"

زرن-ش نے سر پر ہاتھ مار کر بتایا۔

"اوکے فائن۔"

وہ چلی گئی۔ وہ ریڈی ہو کر اوپر سے عالی کو لینے گئی اور سیڑھیاں اتر رہی تھی جب زرن-ش آگئی۔

"وہ لوگ آگئے حنان کو بلالہ و پلیر اور آجاؤ تم بھی۔"

زرن-ش نے کہا تو وہ سر ہلاتی چلی گئی۔ حنان نے دو منٹ ویٹ کہا تو وہ خود نیچے آگئی۔

"ویلم عارش بھائی، بہت بہت ایکسائٹمنٹ ہے آپ کی مسز سے ملنے کی۔۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے ارحہ کی طرف پلٹی تو اسے ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا۔ ارحہ کا حال اس سے دو گنا تھا۔

"ویسے یہ اتفاق ہی تھا کہ شادی کے فنکشنز پر آپ لوگ ارحہ سے مل نہ سکے۔"

عارش نے مسکراتے ہوئے کہا وہ دونوں ہی شوکڈ تھیں۔

"ماشاء اللہ چاند کا ٹکڑا ہیں آپ کی مسز۔۔۔"

وہ مسکرا کر خود کو نارمل کرتی ارحہ کے گلے لگی۔

"میں حنان کو بلا کر لاتی ہوں۔۔"

وہ کہہ کر چلی گئی جب کہ ارحہ بمشکل صوفے پر بیٹھی، دل کی دھک دھک کانوں کے پردے پھاڑ رہی تھی۔۔

"الہی سب خیر کرنا۔"

اس کا دل سوکھے پتے کی مانند کانپ رہا تھا۔

"حنان میری بات سنو۔"

وہ لاؤنچ سے باہر نکلی تو آگے حنان آرہا تھا۔

"میں پہلے ان لوگوں سے مل لوں، کب کے آئے ہیں وہ، تمہاری بات پھر سنتا ہوں،۔۔"

وہ کہہ کر بھاگتا ہوا لاؤنچ میں چلا گیا۔

"آئیے ویلکم جناب، سوری میٹنگ تھی یار، بڑی تھا ورنہ ریسیو بھی کرتا، بائے داوے کیسا ہے تُو؟"

حنان پر جوشی سے بغلگیر ہوتا ہوا بولا۔

"کوئی بات نہیں اے ون تُو سنا؟"

عارش بھی اسی گر مجوشی سے ملا۔

"اور بھا بھی آپ سنائیے؟"

Posted on Kitab Nagri

وہ ارحہ کی جانب پلٹا تو اسے صحیح معنوں میں دن ممیں تارے نظر آئے، ارحہ کا چہرہ آلریڈی دھواں ہو رہا تھا۔

"ماما بھابھی عارش بھائی کے ساتھ بہت سوٹ کرتی ہیں ناما شا اللہ، اللہ پاک بری نظروں سے بچائے، آمین۔"

حنانے چمکتے ہوئے کہا تو حنان اس کی آواز پر حال میں لوٹا اور حنا کو دیکھا، حنانے فوراً ن فی میں سر ہلا کر اسے تنبیہ کی۔۔ حنان سر ہلا کر ایک طرف بیٹھ گیا۔

"ہاں ماش۔ ا اللہ بہت پی۔ اری ب۔ جی ہے۔"

فرح بیگم نے بھی مس۔ کراتے ہوئے کہا۔

"حنان وہ بہت ان کمفر ٹیبل ہو رہی ہے پلینز پلینز، کچھ ایسا کہہ دو ی۔ ا،،، وہ ریلیکس یو جائے وہ چاہے جیسے بھی کچھ کہہ دو، تمہارے بھائیوں جیسے دوست کی بیوی ہے۔"

اس نے ٹیکسٹ کیا تو حنان نے ارحہ کو دیکھا جس کے چہرے پر خوف کے سائے منڈلا رہے تھے۔

"لگ رہا ہے کہ مس۔ ز عارش ان کمفر ٹیبل ف۔ یل ک۔ ر رہی ہی یں یہاں،۔ آپ ریلیکس ہو کر بیٹھیں یہ گھر آپ کا ہی ہے اور عارش تو میرے لیے بھائیوں جیسا ہے اور اس گھر میں آپ کو وہی مقام و عزت ملے گی جو عارش کو ملی ہے سو آپ ریلیکس ہو جائیں، ایم آئی رائٹ عارش؟"

اس نے ارحہ کو ان ڈائیریکٹلی سمجھایا کہ ریلیکس ہو جائے اور آخر میں عارش کو دیکھا۔

"حنان بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے ارحہ،،، ہی از نوٹ مائی فرینڈ، ہی از مائی برادر۔۔"

Posted on Kitab Nagri

عارش بھی سنجیدگی سے بولا، تو ارحہ نے آہستگی سے نظریں اٹھا کر حن۔ان کو دیکھا جس کی آنکھوں میں نرم تاثر تھا اور بس عزت تھی۔ حنان نے سر کو نرمی سے ہلا کر گویا اسے تسلی دی تھی۔ ارحہ واقعی ریلیکس ہوئی۔

اس کے بعد وہ لوگ شاندار ڈنر کر کے چلے گئے تو حنا اس کے روم میں آئی جوٹی۔رس پ۔ر کھ۔ڑا کس۔ی گ۔ہری س۔وچ می۔ں گم تھا۔ حنا چ۔ھوٹے چ۔ھوٹے ق۔دم اٹ۔ھات۔ی اس کے پ۔اس آئی۔۔

"حنان آج مجھے فخر ہو رہا ہے کہ میں تم جیسے اچھے انسان کی دوست ہوں، کزن ہوں، آج تمہاری زبان کا ذرا سا لڑکھڑانا بہت سے انسانوں کو منہ کے بل گرا دیتا۔"

وہ مسکراتی ہوئی فخر سے بولی۔

"یو نو حنا۔؟"

وہ پلٹا تو حنا نے ابرو اچکائے۔

"میرے دل کو ذرا تکلیف نہیں ہوئی، ذرا جیلیسی بھی نہیں ہوئی، ذرا غصہ نہیں آیا یہ سوچ کر بھی کہ وہ کسی اور کی ہو گئی ہے، لیکن مجھے اس پ۔ل سے نف۔رت ہوئی ہے بلکہ زندگی میں دوپل خود سے ایک بار جب تمہیں ڈانٹا تھا اور دوسری بار آج؟"

اس نے دکھ سے گہری سانس خارج کی۔

"آج کیوں؟"

اس کی آواز کانپی تھی۔

اذیت اور کرب اس کے چہرے سے عیاں تھا۔

حنانے دھیرے سے اسے سمجھایا تھا۔

"اچھا اگر ایسی بات ہے تو تم اسے کال کر لینا این-ڈسوری کر لینا،،، اوکے؟؟؟"

حنانے مسکرا کر اس کی تائی۔ دجاء۔ ی۔

"تھینک ————— س پارور نہ میں بہت شرمندہ اور اپ سی ————— ٹ تھ ————— ا۔۔۔"

اس نے مسکرا کر گہرا سانس لی۔ ا۔

"نونی—ڈویسے آئی پ—راؤڈ آف ی۔و، آج کل کے دور میں کسی کی مینٹلٹی اتنی اچھی نہیں ہوتی۔۔"

حنانے محبت سے اسے دیکھا۔

وہ شخص میرا انتخاب ہے اسے کوئی اداس نا کرے

وہ سر جھکاتے ہوئے مسکرا کر بولا۔

وہ مسکرا کر پلٹی۔

وہ آخر میں شرارت سے بولا تھا۔

"———lllll"

وہ ہنستی ہوئی چلی گئی۔

اوووو میرے یارا تیری یاریاں

دل کی س—دا

میری خوشیاں تو ساریاں، نہ ہوں گے جدا

دل کا دل سے ہوا ہے عہد وفا—

وہ گنگنا رہا تھا۔

ایک مہینہ بیت گیا تھا حنا کے پیپر ز بھی ہو گئے سو وہ اب بالکل فری تھی،،، آج اسوہ آگئی تھی۔ حنا آفس سے آ کر ڈنر کر کے روم کی طرف جانے لگا تو ماں کے روم میں آگیا۔

"اسوہ می—ری ج—ان،،، بڑے دنوں بعد آئی۔"

وہ مسکرا کر خوشی سے بولا۔

"تم نے بڑا کہا جا کر بہن سے مل لوں۔"

وہ گلے ملتی ہوئی شکوہ کرنے لگی۔

"یار بہت بڑی گذر رہے دن،،، افنان عمار کدھر ہیں؟"

اس نے آگے پیچھے دیکھا۔

"وہ سو گئے ہیں۔"

اس نے اطلاع دی۔

"جلدی؟ اور سناؤ دعا کیسی تھی؟ حرم اور باقی سب؟"

وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا۔

"سب اے ون، تم سناؤ کیا چل رہا ہے آج کل؟"

اسوہ نے پوچھا، فرح بیگم نماز پڑھنے چلی گئیں۔

"سب فٹ۔"

وہ موبائل جیب سے نکالتے ہوئے بولا۔

"وہ لڑکی جس کا تم نے بتایا تھا،، کب چلنا ہے اسکے گھر؟"

اسوہ نے اسے دیکھا، حنان کے موبائل پر چلتے ہاتھ رکے۔

"وہ،، وہ مذاق کیا تھا میں نے ایسا کچھ نہیں تھا۔"

اس نے حتی الامکان خود کو نارمل رکھا۔۔

"ریلی؟؟"

اسوہ نے جانچتی نظروں سے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"افکورس یار اور ہاں جو نمبر دیا تھا اس پر کال مت کرنا یار میرے فرینڈ کا ہے اوکے۔۔۔"

اس نے کہہ کر آخر میں تنبیہ کر کے تائید چاہی۔

"اوکے بٹ حنان پلیرز اب شادی کر لو ناں؟"

اس نے ریکوسٹ کی۔

"کر لوں گا یار، تمہارے پاس بس ایک ہی ٹوپک ہے؟"

وہ آخر پر چڑ گیا تھا۔

"تم شادی کے نام پر تو ایسے اچھلتے ہو جیسے۔۔۔"

اسوہ کو غصہ آیا۔

"کر لوں گا یار، بوڑھا نہیں ہو رہا جو تم فکر میں گھل رہی ہو، جب آتی یہی بات۔"

www.kitabnagri.com

حنان نے سر جھٹ—کا۔

"حنان تم بھائی ہو میرے وہ بھی اکلوتے،، تمہاری شادی میری زندگی کا سب سے بڑا خواب ہے۔۔۔"

اس-وہ نے بلیک میل کیا۔

"اچ-ہامی-ری جان کر لوں گا نا، ابھی مجھے ارجنٹ کال کرنی ہے سو سی یو،، گڈ نائٹ۔۔۔"

وہ کہہ کر چلا گیا۔

Posted on Kitab Nagri

"شادی تو حنا سے ہی کرنی ہوگی تمہیں چاہے بلیک میل ہی کیوں نہ کرنا پڑا مجھے۔۔۔۔"

اسوہ نے بالوں میں انگلیاں چلاتے سوچا۔

"ماما ایک بات بتا رہی ہوں میں آپ کو اس بد تمیز کو منانے کا کوئی طریقہ نہیں سوائے بلیک میلنگ کے۔"

اس نے سر ہاتھوں پر گرایا۔

"بیٹا یہ درست طریقہ نہیں ہے۔"

انہوں نے نفی میں سر ہلایا۔

"ماما میرے خیال سے آپ بھول رہی ہیں کہ ہم چاچو سے حنا کا رشتہ مانگ چکے ہیں اور فکر نہ کریں اس کو منانا

میرا کام ہے۔ بی ریلیکس۔۔۔"

وہ مسکراتی ہوئی نیچے چلی گئی۔



محبت کے فسانے تو بہت ہیں پر زمانے میں

انہیں ناپا تو جاتا ہے مگر تولا نہیں جاتا

ارحہ اور عارش کی زندگی محبت کی عمدہ مثال تھی۔ وہ لوگ ہنی مومن منا کر واپس آ گئے تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

"عارش آپ نے وعدہ کیا تھا میرے ساتھ کہ آپ ڈرامہ دیکھیں گے، آپ نے نہ دیکھا تو۔۔۔"

ارحہ روہانسی ہو کر بولی۔

"انفنف ڈرامہ کو نین چلو۔۔۔"

عارش اس کو اداس کہاں دیکھ سکتا تھا۔۔۔

"نام کیا ہے ڈرامے کا؟"

وہ صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولا۔

"کہیں دیپ جلے، آئیں میں آپ کو اسٹوری سمجھاتی ہوں۔"

وہ اسے بتانے لگی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



"میں نہیں دیکھ رہا کتنا بے شرم ہے یہ انسان بنا بیوی سے صفائی مانگے اسے گھر سے نکال رہا،، گھٹیا انسان،،،"

کون ایک کاغذ کے بے جان ٹکڑے پر بھروسہ کرتا ہے۔۔"

عارش ذیشان کو لعن طعن کرتا اٹھ گیا۔

"واقعی بے چاری کتنا پیار کرتی ہے اسے اور وہ۔۔۔"

اس کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

Posted on Kitab Nagri

"ارے یار یہ ڈرامہ ہے وہ ایکنگ کر رہے بس۔۔۔"

عارش نے اسے تسلی دی۔

"ڈرامے بھی تو ریل لائف سے لیے جاتے ہیں۔۔۔"

وہ سوسوسوں کرتی بولی۔

"بچ۔۔۔ لو چھوڑو اسے میری جان،، آؤ کوئی اور ڈرامہ دیکھتے ہیں۔"

وہ اس کا دھیان بٹانے لگا۔۔۔

"کون سا؟؟؟"

وہ فوراً سب بھول کر بولی۔

"جو تم کہو گی۔"

وہ محبت سے بولا۔

"یعنی آپ کی کوئی پسند نہیں؟؟؟"

وہ ٹھوڑی پر ہاتھ رکھ کر معصومیت سے بولی۔۔۔

"ہے نا،، تم میری پسند ہو تم اور تمہاری ہر پسند میری پسند۔۔۔ اس لیے جو تم کہو گی وہی دیکھیں

گے۔۔۔"



Posted on Kitab Nagri

اس کا لہجہ، اس کا انداز اور الفاظ منہ بولتا ثبوت تھے اس کی سچی محبت کے۔

"تھینکس،،،۔۔۔"

وہ دل سے مسکرائی تھی۔

"چلو تم ڈرامہ سرچ کرو میں کوئی بنا کر لاتا ہوں،،، انجوائے کریں گے ساتھ میں، بارش بھی ہونے والی ہے، بہت

مزہ آئے گا اور میرے ہاتھ کی کوئی،،، آئے ہائے۔"

وہ مس۔ کراک۔ کہت۔ آخ۔ میں شرارت سے بولا۔

"ہاہاہاہاہا اور اگ۔ دادو نے دی۔ کھل۔ بات۔ مجھے اوپ۔ بھی۔ ج دیں گی کہ خ۔ د ڈرامے دی۔ کھ

رہ۔ ی اور ش۔ وہر کچ۔ ن می۔ س ک۔ ام ک۔ رہا ہے۔۔۔"

وہ ہنسی تھی تو عارش بھی ہنس دیا تھا۔

Kitab Nagri

"ش۔۔۔ کر ہے اس گھر می۔ قہقہے گونجے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

بوانے مس۔ کرا کر دونوں کو دیکھا اور اپنے کوارٹر کی طرف چلی گئیں۔

خود کو باوضو کیا تیرے تصور سے بھی پہلے

میں نے اس درجہ تیرے عشق کو پاکیزہ رکھا

اسوہ نے غصے سے دانت پیسے۔

وہ سر جھٹک کر بولا۔۔

اس۔ وہ نے غصے سے ہاتھ اٹھا کر کہا۔

"کی _____؟؟؟"

حنان کو ہزار وولٹ کاک-برنٹ لگا۔

"جی ہاں۔۔"

اس نے اطمینان سے کہا۔

"اسوہ تم میرے ہاتھوں ضائع ہو جاؤ گی اگر یہ سچ ہو اتو یاد رکھنا مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔"

اس نے غصے سے کہا تھا۔

"میں سچ کہہ رہی ہوں حنان اور اگر تم نے انکار کیا تو یاد رکھنا میں ساری زندگی اس گھر میں نہیں آؤں گی،،"

دھمکی مت سمجھنا اسے۔۔۔۔۔"

اسوہ غصے سے چلائی تھی۔

"تو پھر جاؤ ابھی ہی چلی جاؤ۔۔۔"

وہ دھاڑا تھا۔

"ف۔اُن،،، اب میں تب آؤں گی جب تم حنا سے شادی کے لیے ہاں کرو گے۔۔۔"

وہ غصے سے سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ کہتی چلی گئی۔

"اس۔وہ یہ بے وجہ کی ض۔د ہے۔"

حنان آگے آیا۔

"جب مان گئے مجھے کال کرنا،، آ جاؤں گی۔"

وہ اسے پرے دھکیل کر چلی گئی۔

"ہادی بھائی مجھے گھر ڈراپ کر دیں پلینز اسری آئی ہے تو عمیر کہہ رہے گھر آؤ۔۔۔"

اسوہ کی آواز کانوں میں پڑی تھی۔

"میں نہیں بتا سکتا اسوہ تمہیں کہ میں کیوں نہیں کر۔۔۔ سکتا اس سے شادی،،، تمہیں ہی نہیں بلکہ کسی کو بھی

نہیں بتا سکتا۔۔۔"

وہ جھولے پر بیٹھ گیا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

"حنان پلیز زرز مجھے بچالو،، حنان میں گڑھے میں گر رہی ہوں پلیز زرز بچالو حنان تم مجھے کھو دو گے۔۔۔"

حنان کی روتی آواز کانوں میں پڑی۔

"حن۔۔۔"

وہ چلاتا ہوا اٹھ بیٹھا۔

"یہ کیسا خواب تھا۔۔۔؟؟؟"

اس کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔

میں "آہ" لکھوں تو ہائے کرے

بے چین لکھوں "بے چین" ہو تو،،



پھر میں بے چین کا "ب" کاٹوں

تجھے "چین" زرا سا ہو جائے،،

ابھی "ع" لکھوں تو سوچے مجھے

پھر "ش" لکھوں تیری نیند اڑے،

جب "ق" لکھوں تجھے کچھ کچھ ہو [LRI]

میں "عشق" لکھوں تجھے ہو جائے [PDI] ♥ [LRI]

"حناجھے تم سے بہت امپورٹنٹ بات کرنی ہے۔"

حنان کچن میں آیا، اس وقت گھر پر صرف حنا تھی، زرن-ش نے ہاسپٹل جوائن کر لیا تھا دو ہفتے پہلے، جویریہ بیگم اور فرح بیگم محلے میں گئی تھیں جبکہ مرد حضرات آفس، حنان آفس سے ہی آرہا تھا۔

"خیریت ہے نا؟"

اسے یوں اچانک دیکھ کر وہ الجھ گئی۔

"کیا تم مجھ پر ٹرس-ٹ کرتی ہو حنا؟"

حنان نے اس کے پاس آگ-ر کہا۔

"کی-سلج-یب اور بے تکاس-وال ہے یار، میں تو ڈر گئی۔"

ح-نانے نفی میں سر ہلایا اور چاول نکالنے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

"پلی-زیار، جو پوچھ رہا ہوں؟ بس اس کا جواب دو پلیز۔"

وہ ک-و-ف-ت سے بولا۔

"اف-کورس آئی ٹ-رسٹ یو یار، اب ب-تاؤ ک-یا ہوا ہے؟"

حنانے چولہا آہستہ ک-رتے ہوئے پوچھا۔

"ایک بات مان-وگ-ی؟"

آنکھ-وں می-ں التجا تھی، حنانے نا سمجھی سے سر ہلایا۔

"اگ-ر مجھ پ-ر ای-ک ذرا س-ا بھی یقی-ن ہے تو پلی-ز حنا تم گ-ہر اری-ز کے

پ-روپ-وزل کے لیے ہاں کہہ دو۔۔۔"

حنان کی آواز کانپ-ی تھی مگ-ر آخ-ری تین الفاظ کہتے۔

"ح-نان۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ شوکڈ سی اسے دیکھ رہی تھی۔

"پلی-ز حنامی-ری ایک گزارش مان لو، مجھ سے وجہ مت پوچھنا، تم اگ-ر می-ری یہ بات مان لوگ-ی میں تا

قی-امت تمہارا مش-کور رہ-وں گا، مان جاؤ پلیز زرز، پلیز زرز اسٹس ہمبل ریکوسٹ، ہاتھ جوڑتا

ہوں۔۔۔"

اس نے دونوں ہاتھ اس کے آگے جوڑ دیئے۔

"ح-ن-ان-۔۔۔"

حن-انے اس کے ہاتھ-وں پر ہاتھ رکھ دیئے اور نفی می-س سر ہلا کر آنس-و گلے میں اتارے۔۔

"می-س-جانت-می ہوں ح-نان کہ تم می-را ب-راک-بھی بھی نہیں چاہ سکتے،، اس لیے میں آج ہی ہاں کہہ دوں گی۔"

اس کی آواز میں واضح نمی تھی۔

"تھی-نک-سس، تھینکس آلوٹ۔"

وہ دکھ سے بھ-ری آواز میں بولا۔

"ویلم۔۔۔"

اس کی آنکھ سے آنسو نکل کر گال پر گرا مگر وہ مسکرائی تھی، اسے حنان کی خاطر مسکراتا تھا۔

اک آنسو گرا تو ہنس پڑی میں

میری کوشش تھی دوسرا نہ گرے

"آئم س—و س—وری، جانتا ہوں تمہارے ضبط سے بڑھ کر آزما رہا ہوں لیکن میں مجبور ہوں،،
س—وری۔۔"

وہ اس کے آن۔سو کو انگلی کے پور سے چ۔ن ک۔ر وہاں سے بھ۔اگتا ہوا چلا گیا۔وہ اس کو روتا دیکھنے کا
حوصلہ نہیں رکھتا تھا۔وہ آج بہت دک۔ھی ہوا تھا۔۔

"ح—نان۔۔۔"

وہ دیوار کے ساتھ نیچے بیٹھتی چلی گئی۔ی تھی۔آنسو گالوں سے بہہ کر فرش پر گرنے لگے تھے۔
"حنان میں کی۔سے دوں گی تمہاری جگہ کس۔ی اور کو،،،، آخ۔ر کون سی مجبوری نے چھین لیا تمہیں مجھ
سے۔۔"

وہ گ۔ھٹنوں پ۔ر س۔ر رکھ ک۔ر دھاڑیں مار مار کر رو دی۔

www.kitabnagri.com

مجھے معلوم تھا محسن، وہ میرا ہو نہیں سکتا ♡.....

مگر دیکھو، مجھے پھر بھی محبت ہو گئی اس سے ♡....

Posted on Kitab Nagri

اس کے بعد اس نے دعا کو کال کر کے بلا لیا۔ دعا بھی فوراً آگئی تھی۔

"مجھے امپورٹنٹ بات کرنی ہے آپ سے؟"

اس نے دعا کو دیکھا۔

"ہاں ک۔رو۔۔"

دعا نے چائے کا سپ لے کر اس کو دیکھا۔

"دعا آپ چاہتی تھیں نا کہ اریز کے پروپوزل کے لیے ہاں کہہ دوں تو اس کے لیے میں راضی ہوں۔۔۔"

حنانہ نظر۔ریں جھ۔کا ک۔ر نرمی سے کہا۔

"کی۔ا؟"

دعا نے شک ڈنظ۔روں سے دیکھا تو حنانہ سر ہلایا۔

"اب یہ مم۔کن نہیں۔ہے کی۔ونک۔ہ اری۔زک۔ارش۔تہ اس کی خالہ کے گھر۔ہو چکا ہے اور

تمہ۔ارا ب۔ہی ہو چکا ہے۔۔۔"

دع۔انے اطمی۔نان سے اسے بتایا۔

"کی۔اند اق ہے؟"

اس نے سر جھ۔ٹکا۔

Posted on Kitab Nagri

"مذاق نہیں ہے یہ،،، تمہارا رش-تہ مانگا ت-ہا تیا ابو لوگوں نے سو بابا نے کل ان کو ہاں بول دی۔"

دع-انے ایک ایک لفظ پ-ر زور دے ک-ر کہا۔

"یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ؟؟؟"

وہ ش-اک-ڈ سی اسے دیکھ رہی تھی۔

"وہی جو تم نے سنا گلے ہفتے کوت-مہارا اور حنان کا نکاح ہے، ک-سی بھی ق-سم ک-ی بے وقوفی سے

پ-ر رہی-ز کرنا۔۔۔"

دعا کہہ کر لاؤنج کی طرف ب-ڑھ گئی۔

"اوو ووم-یرے اللہ،،، میں کیا کروں؟؟؟"

وہ س-ر ہات-ہوں پر گرا کر بیٹھ گئی۔

"ایک ہی تو زندگی میں کام بولا تھا حنان نے،،، پہلی بار اس نے ریکوسٹ کی تھی-ی اور یہ سب۔۔۔"

وہ کنپٹیاں سہلاتے کافی پریشان تھی۔

"ک-یا ہوا؟؟؟"

حنان آفس سے آیا تو اسے لان میں یوں بیٹھا دیکھ کر ادھر ہی آگیا، حنان نے نفی میں سر ہلایا۔

"کچھ تو ہوا ہے نا؟؟؟ کیا دعائے تمہیں بتا دیا؟"

اس نے حنا کو دیکھا تو حنا نے سر اثبات میں ہلایا۔

"حنا انکار تمہیں کرنا ہو گا کیونکہ میں نہیں کر سکتا اور ح-نا یہ بات یاد رکھنا کہ اگر یہ رش-تہ ڈن ہوا تو تم مجھے ہمیشہ کے لیے ک-ہو دو گی۔"

ح-نان کو جانے کیا ہوا اور وہ ایک دم سے ایمو شل ہوا۔

"یو ڈونٹ وری، می-س کر دوں گی انکار۔"

ح-نا نے اس سے زیادہ خود کو تسلی دی۔

"بیسٹ آف لک، مجھے یقین تھا کہ تم سب ہینڈل کر لو گی اور چائے بنا دو پلیز، کھ-انے کا موڈ نہیں ابھی۔"

حنا نے ریکوسٹ کی۔

"شیور۔"

وہ اندر چلی گئی۔

"کیوں نا میں حنا کو ریلٹی بتا دوں ایسے وہ ہرٹ بھی کم ہو گی اور کچھ نہ کچھ کر کے ہینڈل کر لے گی۔"

ح-نان پر سوچ ہوا۔

"اگ-ر تم نے یہ بات کسی کو بھی بتائی تو۔۔"

اس کے کانوں میں ایک آواز پڑی۔



"نہیں میں نہیں بتا سکتا۔"

نفی میں سر ہلاتا وہ بے چین سا اٹھ گیا تھا۔۔۔

بہت عزیز تھا وہ جان سے بھی بڑھ کر تھا

وہ دوست جو ہم دشمنوں میں چھوڑ آئے

"میں نہیں کر سکتی حنان سے شادی۔"

حنان نے سخت لہجے میں کہا۔

"حنان آخر کوئی ریزن تو بتاؤ نایار۔"

ہادی بھائی نے اسے دی۔ کھا۔

"اس کا دماغ خراب اور کیا وجہ ہو گی۔۔۔"

جویریہ بیگم نے غصے سے کہا۔

"بھائی ایک سے بڑھ کر ایک پروپوزل سے یہ لڑکی انکار کر چکی ہے اور اب حنان کی بار اس کی ایک نہیں چلنے

والی، سانس اس کے بنا نہیں لیتی اور۔۔۔۔۔"



دع۔ اغصے سے بولی۔

"ح۔ نا بچے حن۔ ان ایک بیس۔ ٹ چوائی۔ س ہے،،، وہ تمہیں سب سے زیادہ جانتا ہے سو بہت خوش رکھے گا۔"

ہادی نے نرمی سے سمجھانا چاہا۔

"کی۔ سے بت۔ اوں آپ کو کہ می۔ کس دل سے انکار کر رہی ہوں،، می۔ مجبور ہوں اسے کھ۔ و نہیں۔ س۔ کتی۔۔۔"

وہ قالین پر نظریں جمائے خاموش تھی۔

"ح۔ نا یار تم کوئی سولڈ وجہ تو بتاؤ نا کہ کس بنیاد پر ہم ان کو انکار کریں۔۔۔"

زن۔ ش بھا بھی نے محبت سے اسے پچکارا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ سب جانتے ہیں کہ وہ فلرٹی ہے۔"

اسے کچھ سمجھ نہ آیا تو یہی کہہ دیا۔

"اور حنا یہ بات تم بھی جانتی ہو کہ یہ سب وہ مذاق میں کرتا ہے اور انتہائی فضول لوجک ہے۔۔۔"

دع۔ انے فوراً ہی گھورا۔

"بابا آپ؟"

زرن۔ شش شاہد صاحب کو دیکھ ک۔ رکھڑی ہو گئی۔

"ہاں بیٹھے۔"

وہ حنا کے پاس آن کر بیٹھ گئے۔

"بھی مجھے اپنی بیٹیا سے بات کرنی ہے اس لیے ہمیں پرائیوسی دی جائے۔"

بابا نے حنا کو ساتھ لگا کر کہا تو سب نکل گئے روم سے۔

"ح۔نا بیٹا! اس گھر کے سب مکینوں سے زیادہ پ۔یاری ہو تم ہم سب کو،، مجھے ہی نہیں اس آنگن کو بھی عادت ہو گئی ہے تمہاری آواز، تمہاری چوڑیوں کی کھنکھن کی۔ ح۔نان کا رشتہ میرے دل کی سب سے بڑی خواہش ہے بیٹا، دوسری بات تمہارے تایا ابو نے بہت مان اور محبت سے رشتہ مانگا ہے تمہارے لیے بیٹا۔ حنا کا رشتہ دعا کے ساتھ صرف تمہاری وجہ سے نہ کیا۔ ہادی اور اسوہ کی شادی میں اس لیے بھی نہیں کر سکا تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو بہن بھائی سمجھتے تھے اور دوسری بات دعا اور اسوہ ایک ہی گھر شادی کرنا چاہتی تھیں۔"

www.kitabnagri.com

انہوں نے رسائیت سے کہا۔

"بیٹا اب اگر میں ایک بار پھر انکار کروں گا تو میرے اور میرے بھائی کے رشتے میں دراڑ آ جائے گی۔ میں

تمہارے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں کہ مان جاؤ۔"

شاہد صاحب نے اس کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے۔

"بابا نو پلیر، ایسا نہ کریں۔"

اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

"بیٹا سچ یہی ہے کہ مجھے یقین تھا کہ تم انکار نہیں کرو گی تبھی میں نے ان کو ہاں بول دی تھی، اب میرا مان رکھ لو پلیز، باپ کو شرمندہ ہونے سے بچالو۔"

انہوں نے اسے بلیک میل کیا جو کہ دعا کی پلاننگ تھی،، وہ کسی بھی حال میں حنا اور حنان کو ایک کرنا چاہتی تھی اسی لیے حنا کی کسی بات کو نہیں سن رہی تھی۔

"بابا میں راضی ہوں۔"

اس نے سر ہاں میں ہلادیا۔

"شباباش مجھے یقین تھا میری بیٹی میرا مان ضرور رکھے گی، اللہ پاک قسمت اچھی کرے تمہاری آمین۔"

انہوں نے سر ہلا کر اسے سینے سے لگالیا اور چند ایک باتیں کر کے چلے گئے تھے۔

"ک۔ بھی مع۔ اف نہیں کروں گی آپ لوگوں کو۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ دعا کو غصے سے کہتی چلی گئی۔

"تم مجھے ملے بھی تو یوں۔۔۔"

حنانے دروازے سے ٹیک لگالی۔

"جب حنان کو پتہ چلے گا تو۔۔۔"

اس نے نفی میں سر ہلایا۔

ان باتوں پر اکثر پھوٹ پھوٹ کر روتی ہوں میں
جن پر کہہ دیتی ہوں مس۔ کرا کر کوئی بات نہیں

کچھ سوچ کر اٹھی چہرہ دھویا اور سات رنگ کی چوڑیاں اٹھائیں،، کیا کیا نہیں یاد آیا تھا،، اس سے پہلے آنسو اور
بہتے وہ اس کے کمرے کی طرف آگئی۔

"آ جاؤ حنا۔"

ڈور نوک ہونے پر حنا نے کہا۔

"پارٹنر خیریت؟"

وہ اسے دیکھ کر بولا۔

"یس، حنا ایک کام تھا تم سے۔"

اس نے بتایا تو حنا نے سر ہلایا اور سوالیہ دیکھا۔

"چوڑیاں پہنا دو، ہر رنگ کی لائی ہوں؟ پھر تمہیں کچھ بتانا ہے، اس کے بعد شاید نہ پہناؤ تم"

وہ خشک لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بولی۔

"تو کیا حنان نے اریز کے پروپوزل کو ہاں کہہ دی ہے۔"

حنان کے دل کی دھڑکن رکی۔

"شیو، چاہے کچھ بھی ہو جائے چوڑیاں میں پہناؤں گا۔"


وہ چوڑیاں پہنانے لگا تو حنان نے گہرا سانس لے کر خود کو کمپوز کیا، اسے معلوم تھا کہ وہ ہنگامہ کرے گا۔

"بولو حنا چپ کیوں ہو؟؟؟"

وہ چوڑیوں پر انگلی پھیر کر اسے دیکھنے لگا۔

"ح-نان میں ہار گئی۔"

اس کی آواز میں نمی تھی۔

"ح-نا ڈونٹ ٹیل می کہ تم نے ہاں کہہ دی ہے۔" 
www.kitabnagri.com

اسے گویا بچھونے کاٹا۔

"مجھے بابا۔۔"

ح-نان نے بات کو اچک لیا۔

"تم نے اچھا نہیں کیا، میرے سامنے مجبوری کا رونا مت رونا، لیو رائٹ، رائٹ ناؤ۔۔"

اس نے دراوڑے کی جانب اشارہ کیا۔

"حن۔ان۔"

وہ تڑپ کر بولی۔

"ح۔ناگو، اب جو کروں گا میں کروں گا۔"

وہ رخ پھیر کر بولا۔

"میری با۔۔"

وہ بولنے لگی جب حنا دھاڑا۔

"آئی سیڈگو۔"

اس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔ اس کے غصے سے خائف ہو کر حنا بھاگتی ہو روم سے نکل گئی۔

"کس کو بتاؤں؟؟ حنا، حنا تم نے کیوں نہیں کچھ کیا۔ نففففففف کس سے جا کر مدد کی بھیک مانگوں؟؟"

وہ سر ہاتھوں پر گرا کر بیٹھ گیا۔

"میں ح۔نا سے شادی کر کے اسے افیت نہیں دے سکتا، میں اسے کھو نہیں سکتا۔"

وہ نفی میں سر ہلانے لگا۔

سب کے سامنے ہنسنے والا شرارتی لڑکا

دل میں ہزاروں غم چھ-پائے رکھت-ا ہے (از خود)

"بابا، ہاں بابا کو کہتا ہوں۔۔"

وہ کچھ سوچ کر بھاگتا ہوا زاہد صاحب کے روم کی طرف آیا۔

"ماما بابا کدھر ہیں؟"

اس نے فرح بیگم کو دیکھا۔

"وہ تمہارے چاچو کے پاس،، خیریت؟؟"

انہوں نے اسے استفہامیہ دیکھا۔

"اس-وہ نہیں آئی نا؟ نہ میری کالز پک کر رہی ہے اور نہ ہی میسجز کارسیپلائی کر رہی ہے، فضول ضد۔"

اس نے بات کا رخ بدل دیا اور بیڈ پر بیٹھ گیا۔

"بہن ہے تمہاری،، ایک ہی بھائی ہو تم اس کے، ہزاروں سپنے ہیں اس کے، مان لو اس کی بات بیٹا۔"

فرح بیگم نے اس کے بالوں کو سنوارتے ہوئے کہا۔

"مما کیا میرا میری زندگی پر کوئی حق نہیں ہے؟؟"

وہ نا سمجھ تھا کہ کیسے سمجھائے سب کو۔

"ارے بر خور دار! اچھا ہوا کہ تم یہیں مل گئے۔"

Posted on Kitab Nagri

زاہد صاحب مسکراتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئے۔

"کیا ہوا بابا؟"

وہ کھڑا ہو گیا۔

"میری دیرینہ خواہش پوری ہو رہی ہے،، شاہد نے حنا کے رشتے کے لیے ہاں کہہ دی ہے،، آج میں تو زندگی میں سب سے زیادہ خوش ہوں۔۔"

زاہد صاحب کے چہرے پر خوشی عیاں تھی۔ حنا نے ماں کو دیکھا، فرح بیگم نے نفی میں سر ہلا کر اسے خاموش رہنے کو کہا۔ تو وہ ناچاہ کر بھی چپ کر گیا۔

"کہاں جا رہے ہو؟"

ہادی نے اسے دیکھا جو گاڑی ریورس کر رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پھوپھو کے گھر، اس۔ وہ سے کام ہے۔"

اس نے بتایا اور چلا گیا۔ وہاں گیا تو اسوہ لاؤنج میں بیٹھی کسی غیر مرئی نقطے پر غور کر رہی تھی۔ حنا کو دیکھ کر چونکی۔

"ارے میرا بچہ آیا ہے۔۔"

عفت بیگم نے خوشی سے اس کا ماتھا چوما۔

Posted on Kitab Nagri

"م۔یں روم میں جارہی ہوں مجھے کوئی ڈسٹر ب نہ کرے۔"

اسوہ کہہ کر چلی گئی، صاف احتجاج تھا کہ نہیں ملنا۔

"پھوپھو دیکھ رہی ہیں آپ؟؟"

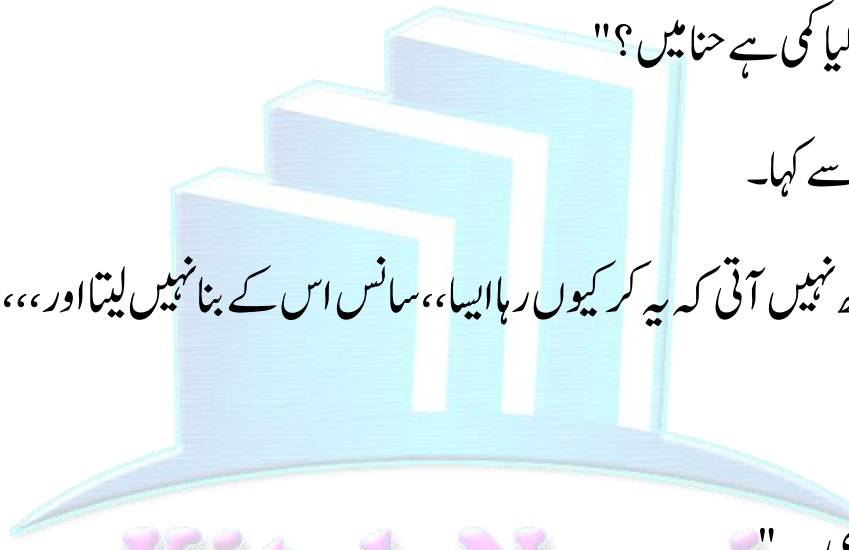
حنان نے دانت پیسے۔

"تو بیٹا تم ہی مان جاؤ نا،، کیا کمی ہے حنا میں؟"

عفت بیگم نے بھی خفگی سے کہا۔

"یہی بات ہم سب کو سمجھ نہیں آتی کہ یہ کر کیوں رہا ایسا،، سانس اس کے بنا نہیں لیتا اور،،،"

سع۔د بھی آگیا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں آ جاؤ تمہاری کمی تھی۔"

حنان نے گھورا۔

"ابے سالے،، کیا کیا ہے اسوہ کو؟؟ کمرے سے نکال دیا ہے اس نے مجھے، بیٹھ کر رو رہی ہے۔"

عمی۔ر آنکھیں ملتا ادھر ہی آگیا۔

"حنان تجھے اپر چنٹی مل رہی ہے ایک پرفیکٹ لڑکی سے شادی کرنے کی اور تو،،، سوچ لے۔"

سعد نے قائل کرنا چاہا۔

"اس۔وہ سے مل کر آتا ہوں۔"

وہ اٹھ کر چلا گیا۔

"عجیب ترین مخلوق نہیں آپ کا بھتیجا۔؟"

سعد نے عفت بیگم کو دیکھا۔

"پتہ نہیں، کیا وجہ ہے؟ عمیر تم جاؤ یہ نہ ہو پھر لڑ پڑیں دونوں آپس میں۔۔۔"

عفت بیگم نے عمیر کو دیکھا۔

"اس۔وہ تم فضول کی ضد لگا کر بیٹھی ہو۔"

وہ اس کے پاس آیا۔

"آپ جاسکتے ہیں براہ مہربانی۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس۔وہ تلملائی۔۔

ماشاء اللہ جدائی نے تمیز دار بنا دیا، پہلی بار آپ بولا ہے۔"

حنان نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔

"یار حنان اس دن کی رو رہی ہے یہ بندی،، ہمارے تو گھر سے ٹشو ہی ختم ہو گئے۔"

عمیر نے شرارت سے کہا۔

"آپ تو چپ ہی رہیں۔"

اسوہ نے غصے سے عمیر کو گھورا۔

"اوکے نہیں بولتے ہم۔۔"

عمیر نے ڈرنے کی ایکٹنگ کی۔

"کیا چاہتی ہو تم؟ اتنی معصوم اور انجان تو نہ بنو، جیسے تمہیں نہیں معلوم کہ چاچو لوگ ہاں کہہ چکے ہیں، اب یہ

ناٹک کیوں ہاں؟؟؟"

حنان کڑوے لہجے میں بولا۔

"ہاں ہو چکی ہے لیکن تم راضی نہیں ہو اور نکاح میں قبول میں نے تو نہیں کہنا؟"

وہ پلٹ کر گھورتے ہوئے بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ک۔ یا فرق پڑتا ہے؟"

اس نے کندھے اچکا کر کہا۔

"ایک ہی بھائی تھا میرا، ہزاروں خواب تھے اسی مان سے ہاں بھی کی اور اس نے۔۔"

اسوہ نے آنسو بہاتے ہوئے کہا۔

"حنان پلیز۔"

عمیر نے بھی کہا۔

"عمیر اسے چھوڑیے، یہ کر لے اپنی من مانی، شادی کے بعد بہنوں کا حق رہتا ہی کب ہے بھائیوں پر؟ خیر تم جاسکتے ہو حنان، میں اب ساری زندگی وہاں نہیں آنے والی، چاہے دیر سے سہی مگر مجھے ریلا تڑ ہو گیا ہے کہ بہنوں کا بھائیوں پر اتنا حق ہوتا نہیں جتنا وہ سمجھ لیتی ہیں، فکر مت کرو جاؤ، میں معذرت کر لیتی ہوں چاچو سے، غلطی ہو گئی۔۔"

وہ روتے ہوئے بولی اور موبائل اٹھالیا۔

"رکو۔۔"

حنان تو اس کے آنسو پر ہی تڑپ گیا تھا۔

"میں راضی ہوں، چلو چلتے ہیں گھر۔"

اسوہ بھی تو اس کی اکلوتی اور لاڈلی بہن تھی۔ کہاں دیکھ سکتا تھا اسے روتے ہوئے۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ک——یا؟؟؟"

اسوہ کو لگانے میں غلط فہمی ہوئی، وہ اتنی جلدی مان جائے گا یہ اس نے نہیں سوچا تھا۔

"ہاں۔"

اس کا لہجہ سپاٹ تھا۔

"تھینک یو سوچ۔"

وہ اس کے گلے لگ گئی تو حنان سر ہلا کر ریڈی ہونے کا کہہ کر باہر نکل گیا۔

"افف مجھے یقین نہیں آرہا کہ یہ مان گیا۔"

اسوہ نے خوشی سے چلا کر کہا۔

"جتنی اچھی ایکٹنگ تم نے کی وہ مانتا نہ تو اور کیا کرتا؟ وہ تو وہ میں بھی رونے والا ہو گیا تھا۔"

عمیر ہنسا تھا۔

"عمیر سب سے بڑی وش ہے یہ میری،،، حنا اور حنان کی شادی،،، اب میں کتنی خوش بتا نہیں سکتی۔"

وہ دل سے مسکرائی اور خوشی سے بولی۔

"یس آئی نو بائے داوے اب واپس کب آؤ گی؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عمیر نے اسے دیکھا۔

"واپس مطلب؟ آپ بھی جارہے ساتھ، گوائنڈ ریڈی ہو۔"

وہ کہہ کر ڈریسنگ روم میں گھس گئی۔

وہ گھ-ٹنوں پر سر رکھے زار زار رو رہی تھی جب عارش گھر آیا تو وہ ہنوز بیٹھی رہی۔

"ک-یا ہوا؟"

عارش کو شک لگا، وہ گھٹنوں کے بل مقابل بیٹھا۔

"وہ،،، وہ کیبل چلی گئی،،، وائی فائی بھی خراب۔۔"

وہ روتے ہوئے بولی۔

"اففف اور تمہارا دماغ بھی۔۔"

عارش نے گ-ھورا۔

"آج آخری قسط دیکھنی تھی مجھے عہد وفا کی۔۔"

اس نے دانت پیس کر بتایا۔

"ریلی چلو آؤ دیکھتے ہیں۔۔"

وہ فوراً نرم دل ہوا۔

"سچی پرنیٹ خراب۔"

اس نے منہ بنایا۔



"آؤ تو۔۔"

وہ اسے اندر لے گیا۔

"یہ وائی فائی آپ بند کر کے گئے تھے۔۔"

اس نے دانت پیسے۔

"ہاں کیونکہ مجھے ڈر تھا کہ خدا نخواستہ ڈرامے کا اختتام تمہاری خواہش کے مطابق نہ ہوا تو تم زمین آسمان کو ہلا دو گی۔"

اس نے وجہ بتائی اور اسے ڈرامہ لگا دیا۔ بوانے کھانا لگا دیا تو دونوں ادھر آگئے اور ارحہ کا دھیان مکمل ڈرامے کی طرف تھا۔ عارش ہی اسے کھلا رہا تھا کیونکہ محبت میں ناز نخرے اٹھانا ہی تو محبت ہے۔

"کیا ہوا؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے چہرے پر اضطراب دیکھ کر عارش نے پوچھا۔

"وہ انڈیا جا رہا ہے۔۔"

اس کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ عارش اسے تسلی ایسے دے رہا تھا کہ جیسے ارحہ کا پتہ نہیں کیا لگتا ہو وہ۔

"یار ہی از سیو۔۔ وہ ویسے سسپنس کری ایٹ کر رہے۔۔"

عارش فکر مندی سے بولا۔

"اب کـیا ہوا؟"

تھوڑی دیر بعد اسے روتے دیکھ کر عارش نے پوچھا۔

"سعد نہیں بچے گا۔"

وہ روتے ہوئے بولی۔۔

"اففف یہ ڈرامے والے رلا ڈالا میری بیوی کو۔۔۔"

اس نے نفی میں سر ہلایا اور لاسٹ پر کلک کیا۔۔

"یہ لو تمہارا سعد زندہ ہے۔۔۔"

عارش نے مس۔ کراتے ہوئے اطلاع دی۔

"واقعی؟؟ یہ لارنس کالج ہے اور ان کو پرانا وقت یاد آ رہا ہو گا۔ ارے نہیں سعد واقعی زندہ ہے، شک۔۔

ہے، اففففف آنٹی انکل دے۔ اور راین کتنی خوش ہوں گی ناکہ سعد زندہ ہے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ ننھے بچوں کی طرح خوش ہو رہی تھی اور عارش مسکرا کر اس کی باتوں کو سن رہا تھا کہ جو غیر حقیقی

اسلام علیکم!

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com whatsapp No : 0316-7070977

Posted on Kitab Nagri

لوگوں کے لیے بھی دیوانی یورہی تھی۔ کہتے ہیں کہ محبت وہ ہوتی محبوب جیسا بھی ہو اسے قبول کیا جائے اور عارش نے ایسا ہی کیا تھا۔۔۔

مجھے زندگی میں بناوٹ نہیں آتی
میرالہجہ۔،، میرام۔زاج ذاتی ہے

"میں حنا کو کیسے اس آگ سے نکالوں؟؟"

وہ سر ہاتھوں پر گرائے بیٹھا تھا۔

"ارے وہ دیکھو آسٹرو لوجسٹ،،، میں جارہی۔۔"

وہ لوگ پکنک منارہے تھے جب حنا نے کہا۔

"حناتم حنان کو بلا کر لاؤ، تب تک میں اور اس۔ وہ ہاتھ دکھا کر آتیں۔"

دع۔انے کہاتب ہی وہ سر ہلاتی چلی گئی۔

"حنان یہ تو بڑا پہنچا ہوا آسٹرو لوجسٹ ہے یار،،،، بلکل سچ بتا رہا ہے،،، سچی۔۔"

اسوہ نے متاثر کن لہجے میں کہا۔

"ٹھیک ہے تم لوگ جاؤ،، میں دکھا کر آ جاتا۔۔"

اس نے اشارہ کیا۔

"نو،،، میں بھی دکھانا ہے۔"

حنان نے ضد کی۔

"اوکے کیری آن، ہم لوگ آتے۔"

وہ دونوں چلی گئیں۔

"تمہاری زندگی میں بہت مسائل آئیں گے،، جس سے تم محبت کرو گی وہی تمہیں بہت رلائے گا اور۔۔"

اس کا اتنا ہی کہنا تھا جب حنان نے اسے زبردستی اسے بھیجا اور وہ بات کو مذاق میں اڑاتی چلی گئی۔

"یہ لڑکی تمہاری دوست ہی نہیں محبت بھی ہے نا؟"

آسٹر و لو جسٹ نے اس کا ہاتھ دیکھ کر کہا۔

"ای۔ سا کچھ نہیں ہے۔"

حنان نے پہلو بدلا۔

"تمہارے ہاتھوں کی لکیروں میں لکھا ہے صاف صاف۔۔"

اس نے حنان کو گھورا۔

"اور کیا لکھا ہے؟"

حنان متجسس ہوا۔

"کیا ہوا؟"

اس کے چہرے پر پریشانی دیکھ کر حنان نے پوچھا۔

"اگر تم نے اس لڑکی سے شادی کی تو یہ زیادہ عرصہ زندہ نہیں رہ پائے گی۔"

وہ سہاسا بولا۔

"وٹ؟؟؟"

حنان چلایا۔

"اگر یہ بات تم نے کسی کو بتائی تو وہ بہت پہلے مر جائے گی۔۔۔ چلو میں صاف صاف بتاتا ہوں۔ یہاں ہے کہ تم دونوں کی شادی ہو گئی ہے اور وہ بہت خوش ہے مگر مر جائے گی۔ اب یہ سمجھ نہیں آرہی کہ مری کیسے مگر یہ کلئیر ہے کہ مری تم سے شادی کے بعد،، اس راز کو کھولنا مت جب بھی تم کھولو گے تو وہ مر جائے گی۔"

www.kitabnagri.com

اس کی باتیں سن کر وہ صدمے میں تھا۔ اس واقعے کے بعد وہ کتنی بار وہاں گیا مگر وہ نجومی نہ ملا۔ اس کو معلوم تھا اس کی دوستی حنا کی کمزوری ہے اس لیے اس نے ملازمہ کے ہاتھ حنا کو بلا بھیجا۔ پرسوں ان کا نکاح تھا۔ وہ مطمئن تھا پر خوش نہیں۔

"تم نے بلایا؟"

حنان اسے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"اگ-ر یہ نک-اح ہوا تو تم اپنا سب سے اچھا دوست کھو دو گی حنا۔"

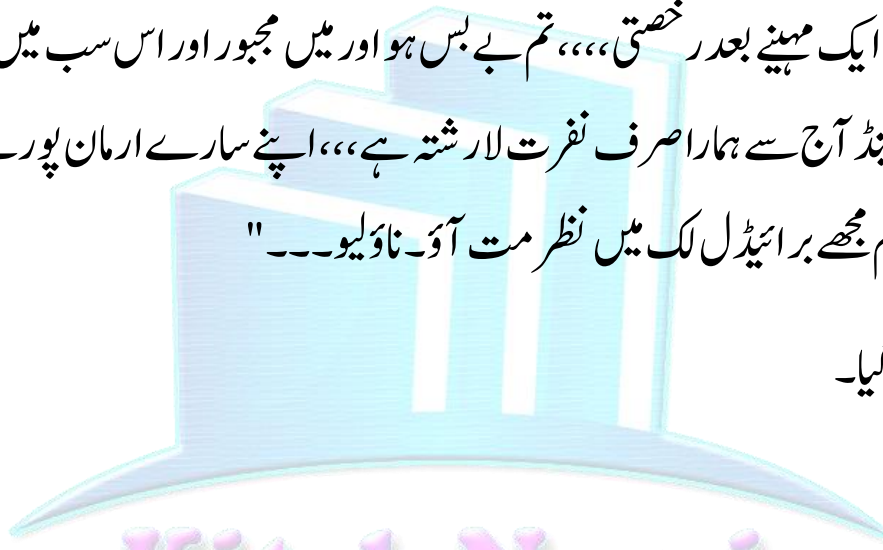
اس نے ڈرانا چاہا۔

"تو کیا کروں میں؟؟"

وہ روہانسی ہوئی۔

"پرسوں نکاح ہے اور ایک مہینے بعد رخصتی،،،، تم بے بس ہو اور میں مجبور اور اس سب میں بھینٹ چڑھے گی ہماری دوستی سوماتی فرینڈ آج سے ہمارا صرف نفرت لا رشتہ ہے،،،، اپنے سارے ارمان پورے لرلینا مگر جب میں روم میں آؤں تو تم مجھے برائیڈل لک میں نظر مت آؤ۔ ناؤ لیو۔۔۔"

وہ کہہ کر غصے سے چلا گیا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خدا را کوئی ان سے اتن-ا تو پ-وچھے

وہ کیوں آنکھ ہم سے چرانے لگے ہیں

"میں آپکو معاف نہیں کروں گی جسٹ آپ لوگوں کی وجہ سے میں نے اپنا دوست کھویا ہے۔"

وہ دعا لوگوں کو غصے سے کہہ کر روتی ہوئی چلی گئی۔

"are they mad?"

اسوہ نے غصے سے سر ہلایا۔

"قسم سے جان کھا گئے۔"

دعا نے نفی میں سر ہلایا۔

"چلو فکر نہ کرو، کر لیں گے ایکسپٹ تم ڈریس ڈن کرو۔"

زرنش بھا بھی نے کہا تو وہ سلیکشن کرنے لگی۔

وہ دن بھی آن پہنچا جس کا سب کو بے صبری سے انتظار تھا حنان کے نکاح کا دن۔ میرج ہال میں چھوٹی سے گید رنگ رکھی گئی تھی جس میں فیملی کے چند لوگوں نے شرکت کی تھی۔ عارش نکاح پر آیا تھا جب کہ ارحہ نے طبیعت خرابی کا بہانہ بنا لیا۔ اس کو نجانے کیسا ڈر تھا۔ حنا کو نکاح کے وقت بری طرح رونا آیا۔ پہلی بار حنان نے اس کے آنسو نہیں پونچھے تھے۔ چند ایک رسموں کے بعد وہ لوگ گھر آ گئے۔ حنا کہیں نہ کہیں خوش تھی آخر محبت جو مل گئی تھی جب کہ حنان ڈسٹرب تھا۔

www.kitabnagri.com

زندگی در بدر لیے پھرتی ہے بوجھل بدن

روح تو گروی پڑی ہے آس — تانہ یار پر

Posted on Kitab Nagri

"ارحہ نہیں آئی تھی نکاح پر صرف اس لیے کہ میں کچھ کرنے دوں ایسا کب تک چلے گا، عارش کا تو ساری زندگی اس گھر میں آنا جانا لگا رہے گا۔ کیوں نا میں ایک وائس میسج ہی کر دوں ارحہ کو، تاکہ وہ ریلیکس ہو جائے۔"

ایک ہفتے بعد اس کی شادی تھی اور وہ چاہتا تھا کہ وہ اور عارش ریلیکس ہو کر آئیں۔

"اسلام علیکم ارحہ! کیسی ہو؟ ارحہ تم سچ کہتی تھی کہ مجھے تم سے محبت نہیں تھی دوستی تھی۔ ارحہ میں اتنا بے شرم ہر گز نہیں ہوں جو تم سے بدلہ لیتا پھروں یا تم کو ایکسپوز کرتا پھروں اس لیے تم ریلیکس ہو کر میری شادی میں آنا مجھے خوشی ہوگی، ویسے میری شادی حنا سے ہی ہے۔ اللہ پاک تمہیں عارش کے سنگ ہر خوشی دے آمین۔ اب ہر فکر سے آزاد ہو جاؤ بائے۔"

اس نے وائس میسج بھیج دیا اور خود عارش کے آفس آگیا کہ کارڈ دے سکے۔۔

"ہا ہا ہا ہا میں نے کہا تھا نا بچو کہ تیری شادی حنا سے ہی ہونی ہے اور دیکھ لے،،، اندر لڈو پھوٹ رہے اور۔۔۔"

عارش ہنستا ہوا بولا۔ وہ حقیقتاً خوش تھا اسکے لیے۔

"شٹ اپ، میں اوپر صفدر انکل کو یہ فائل دے آؤں۔۔"

اس نے گھورا اور کھڑا ہو گیا۔

"اچھا مجھے ذرا رحیم خان کا نمبر دینا، مجھے اس سے پروجیکٹ کے ریلیٹڈ بات کرنی ہے۔"

عارش نے کہا تو حنان نے موبائل ان لاک کر کے دیا۔

"تم ایک بار ایگریمنٹ بھی دیکھ لینا۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ موبائل دے کر چلا گیا تو عارش نے واٹس ایپ اوپن کیا۔ ارحہ کا نمبر دیکھ کر اسے حقیقتاً شاک لگا۔

"شٹ اپ عارش،، نیکیٹو مت سوچو۔"

اس نے خود کی سرزنش کی اور میسج اوپن کر لیا جو ارحہ نے بھیجا تھا مگر حنان نے ابھی سنا نہیں تھا۔

"وعلیکم اسلام حنان الحمد للہ میں ٹھیک تم کیسے ہو؟ تمہارا میسج سن کر مجھے کتنا سکون ملا اور کتنی تسلی ہوئی میں بتا نہیں سکتی۔ قسم سے حنان یو آر بیس،،، مجھے پہلے شک تھا کہ تم عارش کے دوست ہو مگر اس دن مجھے تمہاری طرح شاک ہی لگا یہ جان کر کہ دوست ہی نہیں بیسٹ فرینڈز ہو تم دونوں اور حنان میں تمہارا شکریہ ادا نہیں کر سکتی جیسے تم عارش کے سامنے انجان رہے جیسے تم مجھے نہیں جانتے۔ اب مجھے اس بات کا بھی یقین ہے کہ تم یہ بات عارش تک کبھی نہیں پہنچنے دو گے کہ ہم کبھی ریلیشن شپ میں رہے ہیں،، تم دوست ہو ان کے،، ان کے غصے سے بھی واقف ہو اسی لیے،، تمہارے نکاح والے دن پتہ ہے میں کیوں نہ آسکی۔۔۔"

وہ کیا کچھ اور کہہ رہی تھی عارش کو سنائی نہ دیا۔۔ اس نے چیٹ کلئیر کر دیا اور سرہاتھوں پر گر الیا۔

"میری بیوی میری ارحہ جس پر مجھے مان تھا۔ میرا واحد دوست جسے میں نے گھر تک گھسنے دیا دونوں نے مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا، اتنا بڑا دھوکا۔۔"

عارش نے سرہاتھوں میں جکڑا۔

"کیا ہوا؟؟؟"

Posted on Kitab Nagri

حنان روم میں آیا تو عارش کو ایسے بیٹھا دیکھ کر پوچھا۔ عارش قدم قدم چلتا ہوا اس تک پہنچا اور نفی میں سر ہلاتے ایک تھپڑ اس کے چہرے پر دے مارا۔

"گیٹ لاسٹ۔۔"

لہجہ سخت چٹانوں کو مات دے رہا تھا۔

"عارش۔"

حنان گال پر ہاتھ رکھے شکوہ سا اسے دیکھ رہا تھا۔

"دفع ہو جا حنان یہاں سے۔۔۔ ارے میں تجھے کیوں نہیں پہچان پایا کہ تُو۔۔۔"

عارش تقریباً روہانسا ہو چلا تھا۔

"بتاؤ سہی ہوا کیا ہے؟؟"

وہ چلایا تھا۔

www.kitabnagri.com

"ارحہ اور تیرے۔۔۔"

وہ آگے کچھ نہ بول سکا۔ دانت لبوں پر گاڑھ لیے۔

"عارش میری بات۔۔۔"

حنان کی بات ادھوری رہ گئی جب وہ دھاڑا۔

اس کی آنکھوں میں غصہ مقابل کو جھلسانے کی صلاحیت رکھتا تھا۔ حنان بھاگتا ہوا افس چھوڑ گیا۔

"_|||||~"

عارش نے سارے سپر زبکھیر دیئے اور گھر کی طرف چل دیا، پینتالیس منٹ کا فاصلہ بیس منٹ میں طے کیا۔ گاڑی پورچ میں روک کر وہ اندر آیا تو ارحہ لاؤنج میں صوفے پر لیٹی فرائز کے ساتھ انصاف کرتی ہینڈ فری لگا کر بیٹھی تھی۔ لیپ ٹاپ ٹیبل پر پڑا تھا،، یقیناً ڈرامہ دیکھا جا رہا تھا۔ عارش بھاری قدم اٹھاتا وہاں پہنچا۔ وہ متوجہ نہیں ہوئی تھی۔ عارش کو مزید غصہ آیا۔

"ڈرامے دیکھ دیکھ کر وہی چال چلن آگیا تم میں،، وہی دوغلا پن وہی سازشیں۔۔"

اس نے ل-پپ ٹاپ غصے سے دیوار پر دے مارا اور دھاڑا۔

ارحہ نے شاکد ہو کر آگے پیچھے دیکھا،،، آیا یہ کام اسی کا تھا کہ نہیں۔ پھر نا سچھی سے سچویشن سمجھنے لگی۔

www.kitabnagri.com

”تم بھی دھوکے باز نکلی،، آئی ہیٹ یو۔۔۔“

وہ اس کا چہرہ دبوچ کر چلایا۔

"ع-ارش-"

وہ تکلیف سے بلبلا اٹھی، ساتھ شک میں بھی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"تم نے اچھا نہیں کیا ارحہ مگر افسوس میں تم پر عام مردوں کی طرح ہاتھ نہیں اٹھانا چاہتا، جاؤ چلی جاؤ۔۔۔"

اس نے جھٹکے سے اس کا بازو چھوڑا تھا۔

"کیوں؟ کیا ہوا ہے؟"

وہ اس کا بازو پکڑ کر بولی۔

"چلی جاؤ یہاں سے۔۔۔"

اس کی دھاڑ سے گھر کے درودیوار ہل گئے۔

"لیکن آپ بتائیوں نہیں رہے کہ ہوا کیا ہے؟؟"

وہ روتے ہوئے پوچھنے لگی۔

"مت پوچھو مجھ سے،، کیا میں نے تم سے شادی سے پہلے نہیں پوچھا تھا کہ ارحہ اگر ایسا کچھ ہے بتادو،،، تم نے

کہا نہیں ہے جب کہ تم اور حنان۔۔۔"

وہ بے بسی سے دھاڑا تھا۔ ارحہ ساکت رہ گئی۔

"عارش نہیں پہلے میری بات تو سن لیں۔۔۔"

اس نے صفائی میں کچھ کہنا چاہا۔

Posted on Kitab Nagri

"میں نے کہا اس گ-ھر سے ابھی کے ابھی چلی جاؤ،، اگر تم نہیں گئی تو میں جان لے لوں گا اپنی۔۔۔"

وہ ٹیبل سے چھری اٹھا کر پاگلوں کی طرح بولا تھا۔

"مجھے ایک موق۔۔۔"

اس کی بات کو عارش نے کاٹا۔

"دفع ہو جاؤ ارہ،،، تم نہیں جانتی کہ میں کتنی اذیت سے گذر رہا ہوں، جس لڑکی کے لیے میری دیوانگی آسمان کی حدوں کی چھوٹیں لگی اور وہ۔۔۔"

وہ نیم پاگل ہو چکا تھا۔ ارہ رو رہی تھی۔

"میں جا رہا ہوں ابھی یہاں سے،،، تھوڑی دیر تک گھر آؤں گا اور اگر تم مجھے کہیں دکھائی دیں تو یاد رکھنا کہ میں بنا ایک لمحہ کی تاخیر کیے خود کی جان لے لوں گا،، ڈائیورس پیپرز تمہیں جلد بچھو ادوں گا۔۔۔"

وہ کہہ کر چلا گیا جب کہ ارہ کو اپنے گرد دھماکے ہوتے محسوس ہوئے۔ آنکھیں پتھر اگئیں تھیں۔ اس نے عارش کی گفٹ کی چند چیزیں بیگ میں رک۔ ہیں اور گھر چھوڑا۔

وہ کبھی نہ جاتی اگر وہ دھمکی نہ دیتا، اسکی جذباتیت سے واقف تھی وہ۔ آنکھوں سے گرم سیال مادہ بہہ رہا تھا، اس کی حسین جنت پل بھر میں چھن گئی تھی۔

"گڈ مورنگ مسز،

حسینائیں جیس ہوں گی میری مسز سے آج،

Posted on Kitab Nagri

مجھے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اگر ایک پل بھی نہ دکھائی دو تم تو میری سانس ہی رک جائے گی،
نہیں میں تمہیں بتا رہا ہوں کہ تم سارا دن نانو لوگوں کے ساتھ گزارو گی مگر شام کو واپس آؤ گی کیونکہ آفس سے
آنے پر پہلا چہرہ تمہارا دیکھنا ہوتا ہے اس سے میری ساری تھکن اتر جاتی ہے،
دنیا کی کوئی بھی چیز ہمیں جدا نہیں کر سکتی۔"

اس کے کانوں میں عارش کے وقتاً فوقتاً کہے گئے جملے گونجے، آنکھوں سے آنسو لگتا رہہ رہے تھے۔ دل تھا کہ
بند ہونے کو تھا، آخری بار اس گھر کو دیکھا جہاں ان چند مہینوں میں کتنی یادیں بنا ڈالیں تھیں، جہاں عارش کی
ہنسی اور اس کے قہقہے گونجتے تھے۔ ڈرائیو گاڑی نکال چکا تھا تو وہ میکا کی انداز میں گاڑی میں بیٹھی۔

زرا سی بات ہوتی ہے... تو تنہا چھوڑ جاتے ہیں!!

محبت کر کے لوگوں سے... سنبھالی کیوں نہیں جاتی!!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ بہت غلط ہو گیا،،، یہ نہیں ہونا چاہیے تھا،،، نہیں۔۔۔"

حنان بے مقصد گاڑی سڑکوں پر گھوم رہا تھا۔ عارش کو کال کی مگر اس نے پک نہیں کی۔ اس نے ایک بار پھر
ٹرائی کی تو عارش آگے سے دھاڑا۔

"تیرا اور میرا اتنا ہی رشتہ تھا حنان،، گھٹیا انسان آئندہ مجھے کال نہ کرنا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔"

وہ دھاڑا تھا۔

"عارش کبھی آنکھوں دیکھا بھی جھوٹ ہوتا ہے یا ایک بار سن تو لے میری بات۔"

حنان نے ریکوسٹ کی۔

"حنان آئندہ مجھے کال نہیں کرنی، میں نفرت کرتا ہوں تم سے، شدید نفرت،، آئندہ مجھے کال کی تو یاد رکھنا

میں سب کو بتا دوں گا کہ تم اور ارحہ۔۔۔"

عارش کی آواز میں دنیا جہاں کا غصہ تھا۔

"جسٹ شٹ اپ عارش،، تیری ہر جذبے میں شدت پسندی تجھے کہیں کا نہیں چھوڑے گی اس لیے۔۔۔"

حنان کہہ رہا تھا جب دوسری طرف سے کال کاٹ دی گئی۔

"اللہ پاک خیر کرنا،، ارحہ کو اپنے امان میں رکھنا۔"

اس نے دل سے دعا مانگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عارش بے مقصد سڑکوں پر گاڑی دوڑا رہا تھا، اس کے کانوں میں ارحہ کی باتیں، قہقہے گونج رہے تھے،۔۔۔

"باز آ جاؤ،، کام کر رہا ہوں میں۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

عارش لان میں بیٹھا کام کر رہا تھا جب پودوں کو پانی دیتی ارحہ جان بوجھ کر پائپ اس کی طرف کر کے تھوڑے سے چھینٹے ڈال کر رخ موڑ لیتی۔

"اب تم نہیں بچو گی۔"

عارش لیپ ٹاپ رکھ کر اس کے پیچھے بھاگا اور وہ پائپ کا رخ اس کی طرف کر کے اسے گیلا کر گئی۔

"مسز نو پلینز۔۔۔"

عارش نے جیسے ریکوسٹ کی۔

"یو آر لکنگ لائنک ویٹ کیٹ ہا ہا ہا ہا آئی مین بھیگی بلی، کیوٹ بھی۔۔۔"

ارحہ جتنی ہنس رہی تھی، عارش کو بے اختیار پیار آیا، اس نے بے اختیار اس کی ہنسی کی جھنکار سلامت رہنے کی دعا مانگی۔

"پتہ ہے جب سے تم آئی ہو زندگی میں سب بدل گیا ہے، میں کبھی بارش میں نہیں بھیگا تھا، تمہارے سنگ بارش میں بھیگا، مجھے مہندی نہیں پسند تھی مگر تمہارے ہاتھوں پر ہر وقت مہندی دیکھنے کا تمنائی ہوں۔"

وہ محبت سے بولا۔

"آپ کو لڑکیاں نہیں پسند تھیں اور میں پسند آگئی۔۔۔"

ارحہ مسکراہٹ دانتوں تلے دبا کر بولی۔

عارش نے مسکرا کر اس کے ہاتھ سے پائپ لیا اور لمحوں میں ہی اسے بھی بھگو ڈالا۔

"عارش نہیں۔۔۔"

وہ چلائی۔۔ اب عارش ہنس رہا تھا۔

"محبت کی باتوں میں پھنسا کر اچھا نہیں کیا آپ نے،، میں نے بھی ایسا بدلہ لوں گی کہ آپ کے چودہ طبق روشن ہو جائیں گے، ساری زندگی یاد رکھیں گے۔۔۔"

ارحہ نے دانت پیستے ہوئے کہا۔

"تو تم نے لے لیا بدلہ،، میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا ارہ کبھی بھی نہیں،،، ہیٹ یو۔۔"

وہ گھر آیا تو گھر کی محسوس کن خاموشی کاٹ کھانے کو دوڑ رہی تھی۔ اس نے نم آنکھوں سے گھر کو دیکھا اور صوفے پر سر ہاتھوں پر گرا کر بیٹھ گیا، اسے محسوس ہوا کہ آنکھوں سے نمکین پانی نکل کر اس کے ہاتھ اور گالوں کو بھگور رہا تھا۔۔۔

مجھے احس۔ اس ہوتا ہے کہ بڑا نق۔ صان کیا میں نے

محبت کے لیے غلط شخص کا انتخاب کیا میں نے

حنالاؤنج میں بیٹھی تھی جب زرنش لوگ شاپنگ کر کے آئے تو وہ منہ پھیر گئی۔
"ہائے بھابھی۔"

اسوہ نے شرارت سے اسے دیکھا اور
اس کے پاس آن بیٹھی۔ حنانے سر جھٹکا۔
"حنایہ دیکھو،، یہ بارات کے لیے ہم نے پسند کیا ہے بتاؤ کیسا ہے؟؟ تم پر چچے کا بھی بہت۔"
دع۔انے مسکرا کر ع۔روسی ڈری۔س اسے دکھایا۔
"کسی کی دوستی میں دراڑ ڈال کر مطمئن ہیں آپ؟؟"
حنانے غصے سے کہا اور چلی گئی۔
www.kitabnagri.com

"ہاہاہاہا ڈونٹ وری دے ول بی فائن۔"
زرن۔ش نے ہنستے ہوئے کہا تو دع۔انے نفی میں سر ہلایا۔
"ہاں یار،، شوخے ہیں دونوں،، ماما کو دکھاؤ کہ کیسی ہے جیولری۔"
اسوہ نے کہا تو دعانے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔۔

ارحہ کو یہاں آئے دو دن ہو گئے تھے،، عارش نے کوئی رابطہ نہیں کیا تھا جب کہ گھر پر ارحہ نے یہی کہا تھا کہ وہ یہاں رہنے آئی تھی۔ دل پر بوجھ تھا۔ عارش کو جتنی بار کال کی وہ نہیں پک کر رہا تھا۔۔۔ نانو نے زبردستی عارش کو کال کر کے بلا لیا تھا۔۔

"تم ارحہ سے مل لو، اپنے کمرے میں ہے۔"

نانو نے کہا تو وہ ضبط کرتا اٹھ گیا مگر ایک ملاقات ضروری تھی، وہ روم میں آیا تو ارحہ بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے قالین پر بیٹھی تھی۔ دروازے کی آواز پر اس نے ذرا سا سر اٹھا کر دیکھا تو سامنے کھڑے شخص کو بے یقینی سے دیکھا۔ عارش نے بھی آنکھوں کو سیراب کیا تھا۔ یہ محبت کی تلخ حقیقت ہے حالات چاہے جیسے بھی ہوں جب محبوب سامنے آتا ہے تو چاہے چند لمحوں کے لیے ہی سہی مگر مضبوط اعصاب کا انسان بھی دل کی ہی مانتا ہے۔
دل تو محبوب کو دیکھنے کو ملاقات سمجھتا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فرض کرو اگر فرصت میں تم کو مل جاؤں

حیرت میں پڑ جاؤ گے یا سینے سے لگا لو گے

"ع-ارش آپ؟؟؟ مجھے پتہ تھا کہ آپ ضرور آئیں گے۔۔"

وہ بچوں کی طرح خوش ہوتی اس کے سینے سے جا لگی۔

Posted on Kitab Nagri

ع۔ ارش کو لگا سب جھوٹ ہو جیسے وہ اس کے گرد بازو حائل کرنے لگا تھا مگر انا آڑے آگئی۔ سب مناظر فلم کی طرح یاد آئے۔ سوا سے جھٹکے سے خود سے الگ گیا۔

"ب۔ ند کر دو یہ ڈرامے بازیاں،، میں پرسوں ہمیشہ کے لیے کینیڈا جا رہا ہوں وہ گھر۔ چونکہ تمہیں حق مہر میں دیا تھا اس لیے طلاق کے بعد وہ گ۔ ہر بس تمہارا ہے،، طلاق کے سپرز تمہیں کل مل جائیں گے۔۔"

اس کا لہجہ پتھر کو مات دے رہا تھا۔ ارحہ کو سان۔ س گلے میں اٹکتی محس۔ وس ہوئی۔

"آپ مجھے طلاق نہیں دے سکتے۔"

حکم تھا، التجا تھی کہ یقین۔ عارش سم۔ جھ نہ س۔ کا۔

"سپرز بن کر آچکے ہیں،، سائن میں آج کر دوں گا۔۔۔"

اس کا لہجہ ابھی بھی ہر احساس سے عاری تھا۔

"شاید خدا کو بھی ہمارا بچھڑنا منظور نہیں ہے،۔"

www.kitabnagri.com

ارحہ نے کہا اور الماری کی طرف چلی گئی، ع۔ ارش نے الجھتے ہوئے اسے دیکھا، وہ واپس آئی ہاتھ میں ایک فائل تھی، اس نے ع۔ ارش کو دی اور وہ دیکھنے کے بعد عارش کے چہرے کا رنگ بدلا تھا۔

"یہ۔"

اس نے سر پر ہاتھ پھیرا اور خود کو کمپوز کیا۔

"تو نانوں نے مجھے اس لیے بلایا۔"

وہ اپنی کیفیات نہیں سمجھ پارہا تھا۔ اگر حالات اور ہوتے تو ع-ارش خوشی سے ناچتا، کیا کچھ نہ کرتا اور آج۔۔۔۔

"میں پرسوں جارہا ہوں،، واپس آؤں گا مگر۔۔۔"

وہ بات کو ادھورا چھوڑ گیا۔

"مگر۔۔؟"

ارحہ نے استفہامیہ اسے دیکھا، اسے تو لگا تھا کہ وہ سب بھول کر اسے سینے سے لگالے گا مگر وہ تو بے تاثر تھا۔
"اپنی اولاد تم سے لینے۔"

وہ کہہ کر جانے لگا جب ارحہ نے پکارا۔

"ایک ریکوسٹ ہے آپ سے؟"

ارحہ کی بات پر پر وہ رکامگر پلٹا نہیں۔

"جب تک میں آپ کی اولاد آپ کے حوالے نہ کردوں تب تک گھر والوں کو ہمارے رشتے کی الجھن کا پتہ نہ چلے۔"

وہ آنسو پر بمشکل بند باندھ رہی تھی۔

وہ چلا گیا تھا۔ ارحہ کو لگا اس کا دل ساتھ لے جا رہا ہو اور عارش کو لگا کہ وہ دل بیہیں چھوڑ کر جا رہا ہو۔ ارحہ کی آنکھوں سے پھر بادل برسنے لگے تھے۔

بتاؤ ناں تم سے کہاں رابطہ کیا جائے بالفرض
کبھی جو ضرورت ہوت-م سے بات کرنے کی

"نانو میرا جانا ضروری ہے،، کچھ نئے پروجیکٹس ہیں اور اس کا خیال جتنا بہتر آپ رکھ سکتے اتنا میں نہیں۔۔"

وہ نانو کو قائل کر رہا تھا۔

"وہ تو ہے پر بیٹا آتے جاتے رہنا اور اس کی فکر نہ کرنا۔"

تنزلیہ بیگم نے کہا وہ تو خوش تھیں کہ پاس ہے ارحہ۔

"جی ضرور مممانی جان۔"

وہ خود کو پرامطینان ظاہر کر رہا تھا۔ کوئی نہیں جانتا تھا کہ جب لوٹے گا حالات کیا پیٹلا کھا چکے ہوں گے۔

تی—رے ش—ہر می—اے،،،،،،،،،، تو یہ یاد آیا۔

تمہارے شہر سے ہجرت بھی ایک مسئلہ ہے۔

اگلا ایک مہینہ انہوں نے شاپنگ کرنی تھی۔ حنا اور حنان دونوں نے کوئی دلچسپی نہیں لی تھی۔ نکاح کے بعد حنا کا حنان سے کوئی سامنا نہیں ہوا تھا ہاں البتہ ایک بار عالی کو سیڑھیوں سے لینے گئی تو وہ ایک سرد نگاہ ڈال کر چلا گیا تھا۔ کھانے کی ٹیبل پر وہ آتی نہیں تھی۔

ماہوں کے دوران بھی وہ خاموش رہی تھی۔ حنان زرن۔ش سے بات کرنے لگا تھا کہ عارش کو کال کر کے سمجھائے اور جب وہ اس کے پاس گیا تو اتفاقاً راحہ اس سے بات کر رہی تھی اور حنان نے جو نہیں کہا کہ بھابھی اہم بات کرنی ہے تو وہ سمجھ گئی تھی سو حنان کو فوراً کال کر کے اس کو راز رکھنے کی گزارش کی کہ سب سنبھال لے گی سو وہ بھی ریلیکس ہو گیا تھا۔ عارش جاتے وقت زرنش سے مل کر گیا تھا کہ جانا ضروری ہے۔ سو ہی وہ مطمئن ہوئی۔

آج مہندی تھی تو گھر میں ہنگامہ بھی خوب تھا۔ حنا داس اور نروس ہو رہی تھی،،، دل میں ہزاروں خدشات تھے، حنان اس کا دوست تھا مگر اچانک بلا وجہ ہی نفرت کا روپ دکھانے لگا اور شوہر کے روپ میں وہ کیسا ہو گا یہی سوچ کر اس کی جان نکل رہی تھی۔ مہندی کا فنکشن کما بن تھا۔ سب کزنز دونوں سے بدلہ لینے کا بھرپور ارادہ رکھتے تھے۔ جتنا وہ سب کو ستاتے تھے۔ ڈور نوک ہوا تو سب نے دیکھا سا منے حنان تھا۔

”حنان تم،،،،“

وہ جو پھولوں کی جیولری پہنے حد درجہ حسین لگ رہی تھی،،،، لبوں پر بناوٹی مسکراہٹ تھی،،،، حنان کو دروازے میں کھڑا دیکھ کر چونکی۔۔۔

اس نے ایک نظر سب کو دیکھا۔۔۔

”حنان میری بات۔۔۔۔۔“

اسوہ کی بات منہ میں رہ گئی۔۔

”اپنی من مانی کر لی تم نے اسوہ، مجھے پانچ منٹ چاہیے،،، نو مور کوئی سچن۔۔۔۔۔“

اس نے غصے سے مگر دھیمے لہجے میں کہا۔

”چونکہ ایک دن وعدہ کیا تھا تم سے کہ زندگی کے ہر

موقعے پر چوڑیاں میں خود پہناؤں گا،،،، صرف وعدہ پورا کرنے آیا ہوں مگر جتنی نفرت تم سے اس وقت ہو

رہی ہے بتا نہیں سکتا،،،،،،،،،، ہاتھ دو۔۔۔۔۔“

اس کا لہجہ پتھر کو بھی مات دے رہا تھا،،، وہ جوڑیاں پہنا کر بنا کچھ کہے جانے لگا تھا۔۔۔

“حنان۔۔۔۔”

حناک کی آواز پر وہ ایک لمحہ رکا اور پھر چلا گیا۔۔

”یا اللہ جی۔۔۔۔۔“

حنان اسٹیج پر موجود تھا، سب کمزرا لٹی سیدھی حرکتیں کر کے اسے تنگ کر رہے تھے۔
 "کاششششش عارش تم یہاں ہوتے۔ ذرا سی غلطی زندگی کو کس موڑ پر لے آئی۔"

"ارے بس کر نظر لگائے گا کیا؟"

"ابھی مہندی ہے اور تـی۔ رادماغ گھوم بھی گیا۔"

"خوش تو حنا بھی نہیں ہے، کیا کروں میں؟۔"

اس کے حسین چہرے پر سنجیدگی رقم تھی۔

"ش-رم کرش-رم جب دلہن آتی ہے تو کھڑے ہوتے ہیں۔"

سعد نے اس کی جانب جھکتے ہوئے کہا۔

"آج بھی،، آئی مین مہندی ہے۔۔۔"

اس نے نا سمجھی سے پوچھا۔

فٹے منہ،، آدھے پاکستان کی شادیاں کروادی اور۔۔۔۔۔"

سعد نے گھورا تو حنان کھڑا ہو گیا۔

"حنان ہاتھ دوا سے۔"

زرن۔ش۔بھ۔ا بھی نے کہا۔

"دو بھی،، نکاح میں ہے تمہارے بیٹا۔"

فرح بیگم نے اسے کشمکش کا شکار دیکھ کر کہا۔

"تو کون س۔ا۔پہ۔لے کبھی نہیں پکڑا۔۔۔" www.kitabnagri.com

دع۔انے شرارت سے کہا۔

"ارے پہلے پکڑنے اور آج پکڑنے میں فرق ہے بہت۔۔۔"

رملہ (حنان کی مامو کی بیٹی) نے بھی شرارت سے کہا۔ اس نے لب کاٹتے ہاتھ آگے کیا۔ وہ کنفیوز نہیں تھا،

ناراض تھا حنا سے مگر حنا بہت زورس ہو رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"یہ لگ نہیں رہے دونوں حنا حنان ہیں،، معصومیت سوٹ کر رہی ہے ان پر۔۔۔"

ہادی نے بھی ش-رارت سے کہا۔ حنان نے ہاتھ آگے کیا۔

"رکیے۔"

اسری فوراً آگے آئی۔

"اب کیا ہے؟"

اس نے اسری کو گھورا۔

"بڑی جلدی ہے آپ کو،،،"

شانی (حنان کا ماموزاد) شرارت سے بولا۔

"اتنی آسانی سے نہیں جانے دیں گے بھی۔ ی آپ کو مزہ چکھانا ہے،، جیسے ہم سب کو تنگ کیا شادی پر، آج کا

دن ہمارا ہے سوئچ کے رہیے گا۔"

www.kitabnagri.com

اسری نے اسے دھمکایا۔

"روپیہ میں ایک نہیں دینے والا۔"

حنان نے ٹکاسا جواب دیا۔

Posted on Kitab Nagri

"ارے اسری بھول گئی کہ یہ دنیا جہاں کانجوس بندہ ہے، اس نے پیسے جب نکالے ہمیشہ بس حنا کے لیے نکالے۔۔"

س۔عد نے نفی میں سر ہلایا۔ حنا کی ایک بیٹ مس ہوئی۔

"پیسے تو ان کے اچھے اچھے بھی نکالیں گے۔۔"

اسری جیسے سوچ کر آئی تھی۔

"حنان کے ساتھ کون ہے؟"

دع۔انے پوچھا۔

"میں نہیں ہوں۔"

اسوہ نے نفی میں ہاتھ ہلایا۔

"بابا بابا یہ تو ایسے حساب ہو گیا جیسے کسی ایجنسی کا اسپائے پکڑا جائے اور اسے پہنچانے سے انکار کر دیا جائے۔"

اریز ہنستا ہوا بولا۔

"بھئی جلدی کرو، حنا کا ڈریس ہیوی ہے، تھک گئی ہے۔۔"

زن۔ش بھا بھی نے حنا کو نروس ہوتا دیکھ کر کہا۔

"ٹھیک ہے ڈن،، حنان بھائی آپ اس ہتھیلی پر پانچ لاکھ رکھیں اور لے جائیں حنا کو۔"

اسری نے ہتھیلی سامنے کی۔

"ای۔ گری، ایک روپیہ کم نہیں ہو گا اس سے۔"

دعا نے بھی ایگری کیا۔

"حنان ہم نے پیسے تمہاری جیب نہیں دل کے حوالے مانگے ہیں سو شریفوں کی طرح رکھ دو۔"

عمی۔ رنے اسے شرم دلائی۔

"ک۔ س خوشی میں بھی؟ نکاح میں قبول ہے میں نے کہا تھا تو پیسے کس خوشی میں تم لوگوں کو دوں۔؟"

حنان نے گھورا، یہ تو طے تھا کہ پیسے وہ نہیں دینے والا تھا۔

"باقیوں کی بار کیا تم نے" قبول ہے "کہتے تھے۔"

اس۔ وہ نے گھورا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تمہارے جیسی بہن سے بندہ "بہن لیس" ہی اچھا۔"

اس نے اس۔ وہ کو آنکھیں دکھائیں۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



"ہاہاہاہاہا پیسے دو یا کوئی ٹُرک آزماؤ۔"

ہادی نے بھی کہا۔

"ارے ارے ارے ارے مامو جان آپ۔۔؟"

وہ سامنے دیکھتا زور سے چلایا، سب نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا۔ حنان نے پھرتی سے حنا کا ہاتھ اور کلائی تھام کر اسے اسٹیج کی طرف کھینچا۔ وہ اس افتادہ کے کیے تیار نہ تھی اس لیے حنان کے سینے سے آن ٹکرائی تھی، جب سب نے مڑ کر حنان کو دیکھا تو حیرت سے آنکھیں وا کیں، وہ مسکرا کر سب کو دیکھ رہا تھا۔

"یہ فاول ہے حنان۔۔۔"

سعد چلایا، سب کزنز شا کڈ جب کہ بڑے ہنس رہے تھے۔

"خود ہی تو بولا تھا کہ ٹرک آزماؤ۔۔"

وہ معصومانہ انداز میں بولا۔ حنا کو بھی ہنسی آرہی تھی سب کے چہرے دیکھ کر۔

"نوفیر گیم کھیلو۔"

دعا آگے بڑھ کر حنا کو پکڑ کر اسٹیج سے اتارنے لگی جب حنان فوراً حنا کے آگے آیا۔ حنا پوری اس کے پیچھے چھپ گئی تھی۔ حنا کو اس پل وہ ڈھال کی طرح لگا تھا۔

"نو، نو، جو ہونا تھا ہو گیا، وہ میرے نکاح میں ہے، ابھی اٹھا کر روم میں لے جاؤں تو کوئی روک نہیں سکتا۔"

حنان نے چڑانے والی مسکراہٹ سے کہا۔

"ایسے کیسے لے جاؤ گے؟ سب رسمیں ہوں گی، بد تمیز پہلی رسم میں ہی دغا بازی کر گیا۔"

Posted on Kitab Nagri

عمیر نے گھورا تھا جب کہ حنان کو اسری کی شکل دیکھ کر ہنسی آرہی تھی۔

"ہاہاہاہاہا اسری بیٹا ہمت نہیں ہارو۔۔"

اس نے اسری کو اکسایا۔

"ہمیں پہلے ہی یقین تھا کہ آپ بہت کنجوس ہیں، نہیں دیں گے ایک روپیہ بھی۔"

وہ منہ بناتے بولی۔

"ک۔تنا اچھا ہوں میں،، کسی کا یقین نہیں توڑا۔"

اس کا قہقہہ بلند ہوا۔

"مامو جان آپ سے سمجھا دیں نیکسٹ ایسا نہیں چلے گا۔"

عمیر نے زاہد صاحب کو دیکھا تو وہ ہنس دیئے تھے۔

"دلہن تو فری لے کر جاؤں گا یہ طے ہے۔" www.kitabnagri.com

حنان پر یقین تھا۔

"اچھا ج۔ی، ایسا سوچیے گا بھی مت۔۔۔"

اسری نے دانت پی۔سے تو وہ بے ساختہ ہن۔س دیا۔

"چ۔لو بیٹھو اب رس۔م کریں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

فرح بیگم نے مسکراتے ہوئے حنا کو بٹھایا۔ مووی میکران کی شرارتیں اپنے کیمرے کی آنکھ میں قید کر رہا تھا۔
حنان کی گود میں حرم بیٹھی تھی جو بار بار حنا کی طرف لپک رہی تھی۔

"مجھے دے دو۔"

حنان نے حنا کی جانب دیکھے بنا کہا۔

"رہنے دو۔"

اس کا لہجہ کھر درا تھا مگر حرم تو باقاعدہ رونے لگی۔

"اٹھالو۔"

حنان نے اسے کہا تو حنا پکڑنے لگی جب حنا کا ہاتھ اس کے ہاتھ سے مس ہوا، اس کو حرارت سی محسوس ہوئی۔

"تم ٹھیک تو ہو؟"

لہجے میں وہی بیقراری تھی جو ہمیشہ سے تھی، حنا نے چونک کر اسے دیکھا تو اسے بھی یاد آیا کہ ناراضی تھی دونوں کے درمیان سو بنا کچھ کہے وہ جویر یہ بیگم کی طرف دیکھنے لگا۔ حنا نے آہستگی سے نظریں جھکا کر نمی کو آنکھوں میں دکھایا۔ سب بڑے رسمیں کرنے لگے تو ایک بج گیا۔ وہ لوگ رسموں کے بعد ان کو کھلی چھوٹ دے کر چلے گئے، اور وہ لوگ بھی ہر رسم دل سے کرنے لگے تھے۔

"دی۔ کھو حنا! اب کی بار نو بے ایمانی،، یہ ہے "انگلی پکڑوائی" کی رسم،، دے۔ اپنی تمہاری انگلی پکڑیں گی اور تب تک نہیں چھوڑیں گی جب تک تم نیک نہیں دو گے۔"

ش-انی نے اسے رسم س-مجھائی تو اس نے سر ہلایا۔

"چلو دو ننگ؟؟؟"

دع-انے اس کے ہاتھ کی انگلی پکڑ لی۔

"ک-تنا؟"

حنان نے ان کو دیکھا۔

"تمہاری طبیعت تو ٹھی-ک ہے؟"

اس-وہ نے حیرانی سے آنکھیں واکیں تو اس نے سر ہلایا۔

"چلو دس لاکھ دو؟"

رملہ نے فوراً کہا۔

"یہ کیا؟"

اس نے انگلی چھڑوا کر واسکٹ کے اندر کر لیں۔

"تم لوگوں نے کہا تھا کہ دعائب تک نہیں چھچھوڑے گی جب کہ میں نے چھڑوالی،،،،، سوڈن۔"

وہ تو تھا ہی بلا کا ڈھیٹ۔

"دیکھو حنان تم سب رسموں میں فاول کر چکے بٹ اس بار نہیں،،، پیسے نہ دیئے تو میں سسوں نے نہیں دوں گا۔"

عم۔ یرنے دھمکی دی۔

"مجھے کوئی جلدی نہیں ہے۔"

وہ بازو صوفے کی بیک پر ٹکا کر ریلیکس سا بیٹھ گیا۔

"ارے اس۔ وہ تم ہی اس کو شرم دلاؤ۔"

سعد نے کہا تو اس۔ وہ بے ساختہ ہنس دی۔

"سچ پوچھیں تو میں سوچ رہی ہوں کہ جو بندہ دس رسموں سے ایسے نکل گیا وہ کل مجھے بہن کی رسم پر ایک روپیہ

بھی نہیں دے گا۔"

وہ منہ بنا کر بولی۔

"اچھا سب چھوڑیے پیسے تو ہم نکلا لیں گے پہلے حنان اور حنا ڈانس کریں۔"

دعانے نئی فرمائش سامنے رکھی۔

www.kitabnagri.com

"ہم نہیں کرنے والے۔"

حنان نے فوراً انکار کیا۔

"ایکسیکوزمی، تم دونوں نے وعدہ کیا تھا۔"

اسوہ نے یاد دلایا۔

"کب؟"

حنان نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"اففففففف تم نے اور حنان نے بولا تھا کہ ایک دوسرے کی شادی پر کریں گے ڈان۔س۔۔۔۔"

اس۔۔۔۔وہ نے یاد دلایا۔

"اور اب نو ایکسیوز، تمہاری اور حنان کی شادی ہم سب کا خواب ہے سو پلیز زرز۔۔۔۔"

زرن۔ش نے بھی کہا تو حنان نے س۔ر ہلایا اور کھ۔ڑا ہو گیا۔

"مجھ سے نہیں ہو گا۔"

حنان نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

"تم۔اش۔ام۔ت بنو انا،،،، اٹھو۔"

حنان کا لہجہ پتھر کو مات دے رہا تھا تو بمشکل حنان کھڑی ہو گئی مگر حقیقتاً اس کا دل بالکل نہیں تھا۔۔۔

"واؤ،،،، چلو باقی کیپلز بھی آؤ۔۔"

رملہ نے کہا۔

"اور تم؟؟؟"

حنان نے اسے گھورا۔

"آئم سنگل،،، سو میں ویڈیو بناؤں گی۔۔۔"

وہ ہنستے ہوئے بولی تو سب کپلز کی شکل میں آگئے۔ حنان اور حنا کی شادی کو ان سب نے زندگی کی سب سے بہترین شادی بنا دیا تھا۔۔۔

صبح دس بج گئے تو سب آہستہ آہستہ اٹھ رہے تھے۔

"ہزار بار کہا تھا کہ وقت پر سو جانا،،، اب دیکھو اٹھ ہی نہیں رہے ہیں،،، سو بار اٹھا کر آئی ہوں۔"

جویریہ بیگم نے سر تھاما۔

"ہاں اور کیا تو؟"

عفت بیگم نے بھی کہا۔ اس کے بعد یکے بعد دیگرے سب اٹھے اور ناشتہ کر کے تیاری کرنے لگے۔ حنا رملہ اور اسری کے ساتھ پارلر چلی گئی تھی۔ سہرا بندی پر بھی حنان نے ایک روپیہ نہیں دیا تھا جس پر اسوہ سمیت سب کا ہی منہ سو جا ہوا تھا اور حنان مسلسل ہنس رہا تھا۔ بارات نکل چکی تھی۔ ہر کوئی بے انتہا حسین لگ رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

حنائیڈ کلر کے لہنگے میں بے حد پیاری لگ رہی تھی۔ ہر کوئی دیکھ کر بے اختیار ماشاء اللہ کہہ اٹھا۔ حنان بھی کسی شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

"بارات آگئی۔"

رملہ نے خوشی سے چلاتے ہوئے کہا۔ حنا کے دل کی دھڑکن رکنے سی لگی تھی۔ اسے ہلکی ہلکی حرارت سی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"رات سے لے کر صبح تک تم نے بہت دغا بازیاں کی ہیں اب تب تک نہیں جاؤ گے، جب تک نیگ نہیں دو گے۔"

دعا اور باقی کزنز نے دوپٹے سے رستہ روک رکھا تھا۔

"ریلی تو لے کر دکھاؤ۔۔۔۔۔"

حنان نے چیلنجنگ نگاہوں سے دیکھا۔

"وی۔۔۔۔۔ سے کتنے شرم کی بات ہے کہ رات کا یہ اکیلا جیت رہا ہے،،، آئی مین ایک روپیہ نہیں دیا اس نے۔۔۔۔۔"

شانی نے منہ بنایا۔

"اب تو پیسے لیے بھی جانے نہیں دیں گے ہم۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رملہ نے حتمی فیصلہ سنایا۔۔۔

"تومی۔ری جان لو نا؟"

حنان نے اسے ابرو اچکا کر دی۔ کھا۔

"جب تک تم نیگ نہیں دو گے ہم جانے دیں گے۔"

زرن۔ش بھابھی نے اسے دھ۔مکایا۔

Posted on Kitab Nagri

"میرے اندر اتنا اسٹیمنا ہے کہ کل تک بھی یہاں کھڑا رہ سکتا ہوں البتہ تم لوگوں کے ہیوی ڈریسز اور ہیلز دس منٹ میں تھکا دیں گی،،،،، سیڈ۔"

حنان بلا کا ڈھیٹ تھا۔

"چلونیک دیں اب۔۔"

اسری نے اسے دانت دیکھائے۔۔۔

"چھکلی۔"

اس نے دع-ا کے پاؤں کی طرف اشارہ کیا، دعا نے فوراً چلاتے ہوئے ہوئے دوپٹہ چھوڑا اور حنان بھاگتا ہوا اسٹیج کی طرف چلا گیا،،، سب کنز اس کے پیچھے بھاگ رہے تھے،، ہال میں موجود باقی لوگ ہنس رہے تھے، حنان بھاگتا ہوا اسٹیج پر صوفے پر دھپ سے بیٹھ گیا۔ سعد، عمیر اور اریز ہال کے دروازے پر بیٹھے ہنس رہے تھے جب کہ اسوہ اور زرن-ش کا بھی ہنس ہنس کر برا حال تھا۔ دعا حنان کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی،، جویریہ بیگم بھی ہنس رہی تھیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

"دعا باز،، بد تمیز زرزرز۔۔۔۔"

دعا غصے سے بولی۔

"دعا آپنی ایک آخری موقع ہے ہمارے پاس۔،، حنا کو اسٹیج پر لانا ہے۔"

رملہ نے اسے کہا۔۔

"دع- ا بیٹا وقت کم ہے سو باقی رسمیں نہیں کر سکتے۔"

شاہد صاحب نے اسے دیکھا تو وہ لوگ سر ہلاتی حنا کو ولینے چلی گئی۔ تھوڑی دیر بعد حنا ان کے سنگ آرہی تھی۔

"ماشاء اللہ۔۔۔۔"

سب نے بے اختیار کہا۔

"اب دس لاکھ دو گے تب ہی۔"

دعا اب کی بار سنجیدہ تھی۔

"جتنا تنگ کر لیا سوری۔"

اس نے کہا اور وولٹ نکال کر دع-ا کو دیا۔

"دعا وولٹ چیک کرو یقیناً خالی ہے کیونکہ مقابل حنا ہے سو الٹ رہنا۔"

عمیر نے دعا کو الٹ کیا تو وہ سر ہلا کر دیکھنے لگی۔

www.kitabnagri.com

"ارے بھائی پر س۔"

وہ حیران ہوئی اور حنا کا ہاتھ حنا کو تھما دیا۔

"اللہ تعالیٰ تم دونوں کو ہر خوشی دے آمین۔"

حنادعا سے ابھی تک ناراض تھی۔

اسریٰ نے دعا کو گھورا۔

"ہم سبھی؟؟؟؟؟؟؟"

دعا نے وولٹ دیکھ کر حنان کو دیکھا تو وہ ہنسی چھپا رہا تھا۔ جب کہ باقی سب ہنس رہے تھے۔

"تمہیں بولا تھا عمیر نے کہ مقابل حنان ہے۔۔۔"

ہادی نے دعا کو کہا تو وہ بس گھور کر رہ گئی۔ اسی طرح رخصتی کا لمحہ آ گیا تھا۔ حنا بہت جذباتی ہو گئی تھی، بھلے گھر نہیں چھوڑنا تھا مگر کمرہ تو چھوڑا تھا۔ گھر آ کر بھی مووی سیشن چلا۔ حنا حنان کے سب سے سچے کمرے میں اس کی دلہن کے روپ میں بیٹھی تھی۔

"تمہارے دل کے ہزاروں ارمان ہوں گے سو تم پورے کر لینا مگر جب میں روم میں آؤں تو تم اس حلیے میں نہ ہو۔"

حنان کی بات کانوں میں گونجی تو وہ بنا ایک لمحہ کی دیر کیے اٹھی اور ملازمہ سے کہہ کر ڈریس منگوایا۔

"تم تم نے چیلنج کیوں کیا؟"

اسوہ کمرے میں آکر بولی۔

"سب آپ کی مرضی سے ہوا ہے اور تھک گئی تھی۔"

اس کا لہجہ غصے سے بھرا تھا۔

"دیکھو حنا۔۔۔"

اسوہ نے سمجھانا چاہا۔

"آئی نیڈ ریسٹ۔"

وہ لیٹ گئی تو اسوہ نفی میں سر ہلاتی چلی گئی۔ حنا روم میں آیا تو وہ ڈریسنگ پر جیولری رکھ رہی تھی۔

حنا ڈریسنگ روم میں چلا گیا تو حنا نے دکھ سے آنسو گلے میں اتارے اور صوفے پر لیٹ گئی۔

"مجھے تمہاری کوئی چیز یہاں نہ نظر آئے۔"

وہ جیولری صوفے کے آگے پھینکتا غصے سے بولا۔

"میری یہاں کوئی چیز نہیں ایون فیس واش بھی نہیں،" یہ چیزیں ابھی رکھ نہیں سکتی تھی میں سو۔۔"

www.kitabnagri.com

اس کا لہجہ سپاٹ تھا۔

"نفرت ہے مجھے تم سے حنا، تم میرے سنگ صرف کانٹوں کا سف۔۔ طے کرو گی۔۔"

وہ غصے سے کہتا بیڈ پر لیٹا جبکہ حنا کی آنکھوں سے بس آنسو بہہ رہے تھے۔

کوئی غزل سنا کر کیا کرنا

یوں بات بڑھا کر کیا کرنا

تم میرے تھے تم میرے ہو

دنیا کو بتا کر کیا کرنا



تم عہد نبھاؤ چاہت سے

کوئی رسم نبھا کر کیا کرنا

تم خفا بھی اچھے لگتے ہو

پھر تم کو مانا کر کیا کرنا

تیرے در پہ آ کے بیٹھے ہیں

اب گھر بھی جا کر کیا کرنا

دن یاد سے اچھا گزرے گا

پھر تم کو بھلا کر کیا کرنا

صبح دستک کی آواز پر حنان کی آنکھ کھلی تو وہ فوراً اٹھا، حنا بے خبر سو رہی تھی۔

"حننا۔۔۔"

حنان ہاتھ بڑھا کر اٹھانے لگا مگر رک گیا۔

"حننا اٹھو بھی۔۔۔"

اس نے آگے بڑھ کر بازو تھاما،،

"اففففف اس کو تو بخار ہے۔۔۔"

وہ فکر مند ہوا۔

"حننا ہمت کرو اور بیڈ پر چلو۔۔۔۔۔"

اس نے سہارا دے کر بیڈ پر لٹایا اور دروازہ کھولا۔۔

"گڈ مورنگ بیوٹیفل کیل۔"

زرن۔ش بھا بھی نے مسکرا کر کہا۔



Posted on Kitab Nagri

"بھا بھی پلیر زرز جلدی آئے حنا کو بہت ہائی فیور ہے۔"

وہ پریشانی سے بولا۔ زرن۔ ش بھاگ کر اندر آئی۔

"جاؤ اسوہ کو بولو ٹھنڈا پانی لے کر آئے۔"

بھا بھی بھی فکر مند تھیں۔ اس کے بعد سب ادھر جمع سب پریشان تھے مگر شام تک اس کے بخار کا زور ٹوٹ گیا تھا،،، شام کو ولیمہ تھا،،، حنان البتہ ہنوز شرارتی جب کہ حنا سنجیدہ تھی۔ حنان نے سب کزنز کو گولڈ کے ایک جیسے بریسلٹ دیئے تھے،،، جس پر وہ سب حد سے زیادہ خوش تھیں جب کہ حنا سے ناراضی برقرار رہی۔

جون رویا نہیں رلایا گیا ہوں

بن کر پسند ٹھ۔ کرایا گیا ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

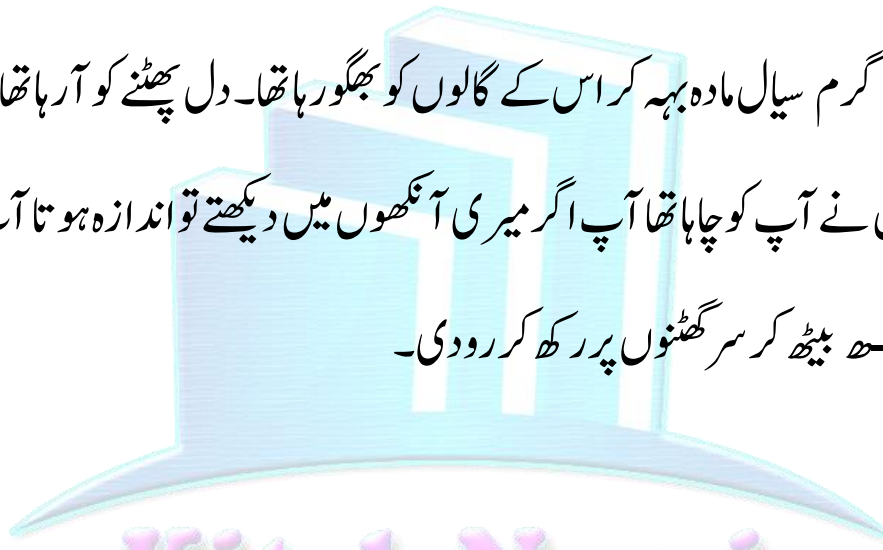
ارحہ ٹیرس پر کھڑی تھی،،، رات کے دو بج رہے تھے۔ آسمان پر ستارے جگمگا رہے تھے، چاند کی روشنی میں ہر چیز نہار ہی تھی، چاند کو ہمیشہ سے محبوب سے تشبیہ دی جاتی ہے تو آج بھی چاند کو دی۔ کھ کر ارحہ کو عارش کی یاد آ گئی تھی جو یہ شہر ہی نہیں ملک بھی چھوڑ گیا تھا، عارش نے ملازمہ کے ہاتھ اس گھر کی چابیاں بھیج دی تھیں، ارحہ کا دل کتنے ٹکڑوں میں بٹا تھا جب کہ دادا اور تنزیلہ بیگم کو بہت خوشی ہوئی۔ آج عارش کو گئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا اور اسے یہ سفیر کانٹوں بھرا لگ رہا تھا،،، ہر آہٹ پر اس کا گمان ہوتا تھا،،، کتنی بار فون کو

Posted on Kitab Nagri

اس آس سے دیکھا شاید عارش کا کوئی میسج آیا ہو مگر جو سب سے بڑی غلطی تھی وہ تھی انا کی،، اس نے عارش کو راضی کرنے کو ایک میسج بھی نہیں کیا تھا اگر وہ ناراض ہوا تھا تو ارحہ بھی روٹھ گئی تھی۔۔

"کیوں کروں میں کوئی میسج یا کال،، نہ صرف مجھ سے صفائی مانگے بنا گھر سے نکال دیا بلکہ اتنی بڑی خوشی کی خبر سن کر بھی کوئی ری ایکٹ نہیں کیا،،، یہ بھول ہے آپ کی کہ میں اپنی اولاد آپ کو دوں گی،، عارش بہت پچھتائیں گے آپ،، بہت زیادہ۔۔"

اس کی آنکھوں سے گرم سیال مادہ بہہ کر اس کے گالوں کو بھگورہا تھا۔ دل پھٹنے کو آرہا تھا۔
"کتنے سچے دل سے میں نے آپ کو چاہا تھا آپ اگر میری آنکھوں میں دیکھتے تو اندازہ ہوتا آپ کو،، ہیٹ یو۔"
وہ ریلنگ کے س-ات-ھ بیٹھ کر سر گھٹنوں پر رکھ کر رو دی۔



یہ تم سے کہہ دیا کس نے
کہ تم بن رہ نہیں سکتے

یہ دکھ ہم سہہ نہیں سکتے
چلو ہم مان لیتے ہیں

کہ تم بن ہم بہت روئے
کئی راتیں نہیں سوئے

مگر افسوس ہے جاناں
کہ اب کے تم جو لوٹو گے

ہمیں تبدیل پاؤ گے ♡
بہت مایوس ہو گے تم



حناکى آنکھ کھلى تو پانچ پنج رہے تھے، وہ کسلمندى سے اٹھى اور وضو کر کے باہر آئى، حنان بے خبر سو رہا تھا، کمبل آدھا بیڈ سے نیچے گرا تھا، اس کی لاپرواہى پر حنانے نفى میں سر ہلا کر کمبل اوپر رکھا، سلکى بال ماتھے پر بکھڑے ہوئے تھے، کھڑى ناک سوتے میں اور بھی مغرور بنا رہى تھى، حنادنيا و ما فیہا سے بے خبر اسے تک رہى تھى۔

حنانے دل ہی دل میں اسے مخاطب کیا اور دبے پاؤں آگے بڑھ کر مہندی لگے ہاتھوں سے اس کے بالوں کو پیچھے کیا تو چوڑیوں نے ایک دم شور مچایا گویا حنان کو آگاہ کرنا چاہا حنا کی جسارت پر۔

"فففففففف یہ چوڑیاں رقیب ہیں میری۔"

"کاششششش پارٹر میں بتا سکتا کہ میں کیوں تمہیں اذیت دے رہا ہوں۔"

اس نے ماتھے پر ہاتھ رکھا جہاں حنا کا لمس ابھی بھی باقی تھا۔ وہ نماز پڑھ رہی تھی اور وہ اسے دیکھ رہا تھا۔ جو نہی حنا نے دے-ا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو چوڑیوں کی کھنکھن پر وہ حال کو لوٹا۔

www.kitabnagri.com

جب بھی ہاتھ اٹھا کر مانگتی تھی میں تجھے

کہتی تھی زور زور سے آمی—ن میری چوڑیاں۔

"پتہ ہے ارحہ میں اتنی خوش تیری شادی پر بھی نہیں تھی جتنی خوش یہ سن کر ہو رہی ہوں کہ میں خالہ بننے والی ہوں،، کب آئے گا وہ دن۔۔"

Posted on Kitab Nagri

ران۔ یہ چھوٹے بچوں کی طرح خوش ہو رہی تھی۔

"کتنی خوش ہو؟"

اس نے مس۔ کرا کر استفسار کیا۔

"اتنی اتنی کہ آج کچھ بھی کہو میں مان لوں گی۔"

وہ ہنسی اور خوشی اس کے چہرے سے عیاں تھی۔

"اچھا جی۔"

اس کا دل بچھا کہ عارش نے ہلکی سی خوشی کی رمت بھی نہ دی کہ وہ خوش ہے یہ سن کر۔

"ہمممم، ارہ مگر تم تو مجھے خوش بلکل نہیں لگ رہی۔"

رانیہ نے کھوجتی نظروں سے دیکھا۔

"پاگل ہو کیا؟؟ میں خوش کیوں نہیں ہوں گی؟ تم خالہ بننے کس سن کرا تنی خوش ہو اور میں تو۔"

وہ مسکراتی ہوئی بولی۔ ڈرامے دیکھ کر رونے والی لڑکی کی تلخیوں کو مسکرا کر جھیل رہی تھی۔

"پک۔ انا؟"

اس نے ابرو اچکا کر پوچھا۔

"اف۔ کورس میری جان پکا۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ مس۔ کرا کر اسے تسلی دینے لگی۔

"ع۔ ارش بھائی سے کب بات ہوئی تھی؟"

رانی۔ نے بات کا رخ بدلا تو اس کے چہرے کا رنگ بدلا۔

"عارش سے تو تقریباً ہر گھنٹے بعد۔"

اس نے مسکراتے کی بھ۔ پ۔ ور کوش۔ ش کی۔

"اووہ۔ و۔۔۔۔۔ پ۔ تہ ہے میں تمہارے لیے بہت خوش ہوں،، ش۔۔۔۔۔ کر ہے کہ عارش بھائی

اتن۔ے اچھے ہیں۔"

ران۔ یہ نے مس۔ کرا کر کہا۔

"ہ۔۔۔۔۔ تم سن۔ او؟ کیا چل رہا ہے اور؟؟"

اس نے بات کا رخ بدلا۔

www.kitabnagri.com

"ج۔ سٹ بورنگ،، تم بھی گ۔ ہر بی۔ ٹھ گئی۔ ی ہو،، کیوں نا ای۔ سا کیا جائے کہ آج کہیں آؤٹ۔نگ

پر چل۔ یں۔۔۔"

ران۔ یہ نے فوراً پروگ۔ رام بن۔ ایا۔

"نوایکسیوز،،،،، جل۔ دی سے ریڈی ہو۔۔۔"

رانیہ نے اسے منہ بسورتے دی۔ کھ کر فوراً گ۔ ہورا۔

"اوک۔ے۔"

وہ اٹھ گئی۔۔۔

کیا ست۔م ہے کہ تیرے بغی۔ر بھی

سنو ریں گے ہنسیں گے جنیں گے ہم

حناء اور حنا کوہنی مون کا کہا گیا تو دونوں نے انکار کر دیا اور خوش قسمتی سے کسی نے فورس بھی نہیں کیا تھا،
دونوں میں کوئی بات چیت نہیں ہو رہی تھی۔ آج دعا لوگوں کے گ۔ ہر دعوت تھی تو حنا اپنے روم میں ریڈی
ہو رہی تھی جب زرن۔ش بھا بھی آ گئیں۔

www.kitabnagri.com

" حنا تمہارا سامان یہاں کیوں ہے؟ آئی مین یہ تو اوپر حنا کے روم میں ہونا چاہیے تھا نا؟"

زرن۔ش بھا بھی نے نا سمجھی سے اسے دی۔کھا۔

"ج۔ی بھ۔ا بھی ب۔س شف۔ٹ کر لوں گی۔"

اس نے مسکرا کر ان کو مطمئن کیا۔

"او کے بائے داوے بہت پیاری لگ رہی ہو۔"

بھ۔ ابھی نے مس۔ کرا کر کہا جو بلیک کلر کی فراک میں واقعی حسین لگ رہی تھی۔

"شک۔۔۔ یہ بھابھی۔۔۔"

وہ محبت سے بولی۔

"ویکم،، ہادی چلے گئے گاڑی کی طرف تو آ جاؤ تم لوگ بھی،، میں جا رہی عالی تنگ کرے گا ان کو۔"

بھابھی نے جاتے ہوئے کہا تو اس نے سر ہلایا۔ وہ روم میں ہی ٹہلنے لگی جب ہارن کی آواز آئی تو دوپٹہ سنبھالتی باہر آئی۔ ہادی اور زرن۔ ش پیچھلی سیٹ پر براجمان تھے جب کہ حنان کے ساتھ آگے اسے ہی بیٹھنا تھا۔

"خیر سے جاؤ۔"

تائی جان نے اسے بوسہ دیا تو وہ مس۔ کرا کر گاڑی میں بیٹھ گئی۔ کتنی خاموشی تھی اس گاڑی میں۔۔۔ حنان کو خاص طور پر محسوس ہوئی تھی۔ ان کے گھر جا کر بھی حنا خاموش ہی رہی۔

www.kitabnagri.com

"حنان تمہارا کی۔ سارویہ ہے حنا کے ساتھ؟"

اس۔ وہ نے استفسار کیا۔

"کی۔ مطلب کیسا؟ تم اچھی طرح جانتی ہو۔"

وہ فوراً بولا۔

Posted on Kitab Nagri

"پلیز اپنا رویہ ٹھیک کر لو اس کے ساتھ،، خدا کے لیے وہ تم سے بہت محبت کرتی ہے، دیکھ لو وہ کتنی بچھ سی گئی ہے اور ایک تم ہو کہ۔۔۔۔"

اس۔ وہ نے غصے سے کہا اور چلی گئی تو حنان کی آنکھوں کے سامنے کچھ دن پہلے کا منظر گھوما۔

"حنان آتے ہوئے بچوں کو لے آؤ، حرم کو ضرور لانا۔۔"

حنان نے اسے کال کی۔

"اچھا۔ ٹھی۔ ک۔ ہے۔"

حنان نے مسک۔ راک۔ کہا۔ اس نے الوداعی کلمات کہہ ک۔۔ کال کاٹ دی۔

"آنی۔۔"

تقریباً گھ۔ نئے بع۔ د افنان لوگ بھی آ گئے۔

"آنی کی جان۔۔۔۔"

اس نے تینوں کو گلے لگایا۔

"حرم میرا بچہ میری جان۔۔۔"

اس نے حنان سے حرم کو لیا۔ اس کے بعد بچوں نے کافی رونق لگا دی،،، حنان نے نوڈلز بنا کر دیئے۔

"آنی آپ ہمارے ساتھ کھ۔ یلونا۔۔۔"

اف-ننان نے حنا کو آکر کہا۔

"آپ حنان مامو کے ساتھ کھیلونا،، میں حرم کو کھلا لوں اور حنان کو زیادہ اچھا کھیلنا آتا۔"

حنالاڈ سے بولی۔

"میں جتنا مرضی پیار جتالوں ان کی جان تو بس آنی میں ہی بستی ہے۔۔۔"

حنان نے منہ بنایا۔

"ای-سی بات نہیں ہے تم سے بھی بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔"

جویریہ بیگم نے ہنستے ہوئے کہا۔

"تو آنٹی جن سے پیار ہو ان کو بلا جھجک بتا دینا چاہیے تاکہ اگلے بندے کو بھی پتہ ہو کہ کون کون چاہتا ہمیں۔"

حنان کی بات پر کچن کی طرف جاتے حنا کے قدم لڑکھڑائے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حننا آریو اوکے؟"

حنان نے فوراً پوچھا تو اس نے سر ہلادیا۔

"تم ڈانٹتے بھی تو ہو جبکہ حنا ڈانٹی نہیں ہے۔۔۔"

فرح بیگم نے اسے وجہ بتائی۔

"ڈانٹوں نہ تو سر پر چڑھ کر لڑیاں ڈالیں۔"

وہ ہنساتھا۔ تھوڑی دی۔ بعد وہ انہیں واپس چھوڑنے جانے لگا تھا۔

"چلو سیل۔ فی لیں۔"

حنان نے مسکرا کر فرنٹ کیمرہ آن کیا اور دو تین سیلفی لیں۔

"چلو بچو بیٹھو تم لوگ گاڑی میں۔۔۔"

اس نے اشارہ کیا۔

"چلو تم اور حرم کھڑی ہو ایک سیلفی لوں اور ہاں مسکرا کر پلیرز تاکہ ڈمپل سامنے آئے دونوں کا۔"

اس نے کہا تو حنا مسکرا دی۔

"کاش حنان تم صرف میرے ہوتے۔۔۔"

اسے حنا کی آنکھیں اداس دکھیں۔

"چلو حنا آنسکریم کھائیں گے،، لوگ ڈرائیو بھی۔۔۔" www.kitabnagri.com

حنان نے مسکرا کر کہا۔

"نہیں حنان میرا موڈ نہیں ہے،، تم دھیان سے جاؤ اپنا خیال رکھنا، میکرو نیز رکھ دی ہیں میں نے۔۔۔"

حنان حرم کو بوسہ دے کر چلی گئی اور وہ بجھے دل کے ساتھ چلا گیا،،، بچوں کو آنسکریم کھلائی مگر خود حنا کے بنادل

نہ چاہا۔

Posted on Kitab Nagri

مجھے اس بات کا افسوس ساری زندگی رہے گا

میں نے تم سے بات کرنا تمہاری وجہ سے چھوڑا

"کی۔ امیں واقعی حنا کو چاہتا ہوں؟؟"

اس نے ٹیرس سے نیچے دیکھا جہاں حنا بچوں کے ساتھ بیٹھی تھی تبھی دعا چلی آئی۔۔۔

"حنا کب تک ناراض رہو گی مجھ سے؟؟ میں قسم کھاکر کہتی ہو کہ یہ فیصلہ تمہاری بھلائی کے لیے لیا تھا کیونکہ

مجھے تمہاری آنکھوں میں حنان صاف دکھائی دیتا تھا لیکن پھر بھی آتم ریلی ویری سوری۔۔۔"

اس نے حنا کے گ۔ رد بازو حائل کی۔

"کیسے ناراض رہ سکتی ہوں آپ سے؟ جتنا تنگ کیا اس کے لیے سوری۔۔"

حنانے فوراً کہا۔۔

"میری جان۔۔ اچھا یہ بتاؤ کہ حنان کا رویہ کیسا ہے تمہارے ساتھ؟"

www.kitabnagri.com

دعا نے استفسار کیا۔

"ناراضی ہے تھوڑی بٹ بہتر ہے۔"

اس نے مسکرا کر جھوٹ سے اسے مطمئن کیا۔

Posted on Kitab Nagri

"صد شکر بٹ دیکھنا تم جلد ہی ان شاء اللہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا،،، پاگل ہے جذباتی ہے نا، تھوڑا غصہ کرے تو سہہ جانا پلیر تم آگے سے ہاپر نہ ہونا۔۔۔"

دعا سے سمجھانے لگی۔

ٹوٹ جائیں، تو کب کھ — نکھتی ہیں،،،،،

لڑکیاں بھی تو چوڑیوں جیسی ہوتی ہیں۔

حادثے اور بھی گراں گزرے ہیں مجھ پر مگر

مرح۔ لہ تجھ سے بچ۔ ہڑنے کا مجھے مار گیا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عارش اپنے اپارٹمنٹ کے کچن میں کھڑا کوئی بنا رہا تھا۔

ارحہ کی کتنی یاد آئی اس کا دل جانتا تھا یا خدا۔ کتنی بار دل چاہا کہ سب بھول بھال کر لوٹ جائے واپس۔

"کس کے لیے پلٹوں واپس؟ اس کے لیے جسے میری ایک ذراپ۔ روا نہیں ہے، جس نے مجھے منانے کو

ایک کال تک نہیں کی،،،،، مانتا ہوں تب میں غصے میں تھا مگر بعد میں تو کال کر سکتی تھی نا۔۔۔۔۔"

وہ شیلف سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔ سب کچھ تھا اس شہ۔ ر میں مگر دل پھر بھی بے سکون تھا۔

Posted on Kitab Nagri

"کبھی بھی معاف نہیں کروں گا تمہیں ارہ۔۔"

اس کا دل پھر ٹکڑوں میں بٹ رہا تھا۔

کوئی خواہش نہ رہی، حسرتیں بھی مٹ گئی ♡

واہزن۔ دگی تو نے مج۔ھے بے مٹ۔۔ال کر دیا ☺



اسی طرح کافی ہفتے بیت گئے حنان کا رویہ اس کو اندر ہی اندر گھائل کر رہا تھا۔ اس نے ہمیشہ حنان سے محبت وصول کی تھی اور اب یہ سب سہنا آسان تھوڑی تھا۔ حنان کی جانب سے بس خاموشی تھی۔

"کتنے ہفتے بیت گئے ہیں آخر کب تک ایسا چلے گا۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



وہ سیڑھیوں پر بیٹھی تھی۔ جب کچھ پیسے گود میں گرے تو حنان نے بے اختیار اوپر دیکھا تو سامنے حنان تھا۔

"اوو و تم ہو، میں سمجھا کہ شاید کوئی مانگنے والی ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

حنان کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ تھی۔

"کیا ہوا حنان کی جان۔۔۔"

وہ اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔ حنا اٹھ کر غصے سے روم میں آگئی اور صوفے پر بیٹھ کر غصہ ٹھنڈا کرنے لگی۔

"تم سمجھتی کیا ہو خود کو؟"

حنان کو اس پر غصہ آیا وہ خاموش رہی تھی۔

"حنائیں تم سے بات کر رہا ہوں۔"

وہ اب کی بار اونچی آواز میں بولا۔

"بولو۔"

وہ سپاٹ انداز میں بولی۔

"ایک کام کہا تھا وہ بھی نہ کر سکی تم۔"

وہ نفی میں سر ہلاک۔۔۔ بولا۔

"تو تم کچھ کر لیتے نا؟؟ میں تو بیٹی تھی، مجبور تھی تو حنان تم کیوں چپ کیے،، کہہ دیتے مناسب کو بلکہ تم کیوں کہتے

تمہیں تو ہی۔۔۔ رو بننا تھا سب کی نظر۔۔۔ میں۔"

وہ ہانپت۔۔۔ ی ہوئی بولی۔



"شٹ اپ ح————نا۔۔۔"

وہ چلایا تھا۔

"آواز نیچی کرو حنان میں بیوی ہوں تمہاری۔۔۔"

وہ آہستہ مگر غصے سے بولی۔

"زب۔ردستی کی۔"

وہ استہزایہ بولا تھا۔

"تو پس۔ند کی کر لیتے، اتنی آسانی سے کی۔ووں چھوڑا ارحہ کو؟ کرتے اسی سے شادی۔"

وہ آن۔سو کو پیچھے دھکیلتی غصے سے بولی۔

"شٹ اپ۔۔"

Kitab Nagri

حنان نے ہاتھ اٹھایا جو حنا کے گال پر نش۔ان چھوڑ گیا۔
www.kitabnagri.com

"تم،،، تم نے مجھے تھپڑ مارا۔"

وہ بے یق۔ینی سے اسے دی۔کھ رہی تھی۔

"میں تمہیں کبھی بھی معاف نہیں کروں گی،، کبھی نہیں۔"

وہ روتے ہوئے نیچے چلی گئی۔

"ح-نامی-ری بات۔۔۔۔"

وہ بھاگا مگر وہ سیڑھیاں پھلانگتی ہوئی چلی گئی۔

"اففففف ک۔۔۔ یا کر دیا میں نے،، یہ نہیں کرنا چاہیے تھا، کیوں نہیں رہتائی۔۔۔ راغصہ بے قابو۔۔۔"

اس نے بالوں کو جکڑا۔

"کی۔۔۔ اکروں اب؟؟؟ صبح کا ویٹ ک۔۔۔ رنا ہو گا۔۔۔"

وہ بے چینی سے صوفے پر بیٹھ گیا۔

نہ پوچھ رات بھر جاگنے کی وضاحت اے دل نادان !!!...

محبت میں کچھ۔۔۔۔ سوالوں کے جواب نہیں ہوتے ♥ !!!...

Kitab Nagri

حناروتی ہوئی اپنے کمرے میں آگئی۔ قالین قالین پر بیٹھ کر سرگھٹنوں پر رک۔۔۔ وہ پھوٹ پھوٹ کر رودی۔

"آئی ول نیو فورگیو forgive یو۔۔۔"

وہ نفی میں سرہلاتے ہوئے بولی۔ رات کس پہر اس کی آنکھ لگی اسے پتہ نہ چلا مگر صبح جب آنکھ کھلی تو

سورج کی کرنیں چہرے پر پڑیں۔

"بھ۔۔۔ ابھی آپ؟؟؟"

زرن-ش کو کرٹین اکھٹے کرتے دیکھ کر وہ بولی۔

"ی-س میں،، حنان آفس چلا گیا اس کی میٹنگ تھی امپورٹنٹ اور تم نے اسے سی آف بھی نہیں کیا۔"

زرن-ش بھ-ابھی نے اسے دی-کھا۔

"ک-ر لوں گی کال،، پلینرز زرن ناش-تہ؟؟؟ فیلنگ بھوک۔"

وہ دوپٹہ گلے میں ڈالتی چلی گئی تو زرن-ش بھی چلی گئی۔

حنان آف-س میں بیٹھا ہوا تھا،،، رہ رہ کر اپنے کیے پر غصہ آ رہا تھا۔ حنا کے آنسو بے چین کیے ہوئے تھے۔ نہ کسی کام میں دل لگ رہا تھا نہ ہی دھیان۔

"ایک س-وری کہہ دینے سے اگ-ر حنا کی تکلیف کم ہو سکتی ہے تو یہ ب-را سودا نہیں ہے۔۔"

اس نے کچھ سوچ کر موبائل اٹھایا۔

"اب یہ کال کیوں نہیں پک کر رہی؟؟؟"

وہ جھنجھلایا اور اب کی بار لین-ڈلائن پر کال کی۔ اس وقت گھر پر صرف حنا عالی اور ملازمہ تھی۔

"اب یقیناً یہاں کال کر رہا ہو گا۔"

Posted on Kitab Nagri

حنامو بائیل کو صوفے پر پھینکتے لینڈ لائن کی طرف آئی۔

"ماما اور تائی امی گھر نہیں ہیں۔"

اس نے کال پک کرتے ہوئے بتایا۔

"ہی۔ لوح۔۔۔ نا پلیزز زرز کال نہ کاٹنا۔"

اس نے گزارش کی،،، حنا خاموش رہی۔

"حنائیں تمہیں تھپڑ نہیں مارنا چاہتا تھا۔"

اس کے لہجے میں شرم۔ ندگی تھی۔

"لیکن تم نے مارا۔"

وہ تڑپ کر بولی۔

"ق۔ سم سے می۔ رامقص۔۔۔ تمہیں ہرٹ کرنا بھی نہیں تھا۔"

اس نے نفی میں سر ہلاتے صفائی دی۔

"لیکن قسم سے تم نے مجھے ہرٹ بھی کیا۔"

آنسو پلکوں سے نیچے آنے کو مچلنے لگے۔

"ح۔۔۔ نا۔"



- "اہم کردار ہوں قصے کا مگر باغی ہوں

ضدیہ آؤں تو کہانی سے نکل جاتی ہوں ☺

"کیا ہوا؟"

تھوڑی دی۔ ر بعد ہادی آگیا۔۔

"نقہ-نگار"

اس نے گہر اسانس لیتے خود کو نارمل کیا۔

"اچھا بابا نے یہ فائل دی ہے اور تجھے میٹنگ اٹینڈک-رنے ک-راچی جانا ہے، خود گھر چلے جاؤ یا ڈرائیو

سے کہہ کر منگ-والو سام-ان۔"

ہادی نے کافی کاکپ لبوں سے لگایا۔

"ہوں،،،،،، ڈرائیو سے کہہ کر ہی منگ-واتا ہوں۔"

اس نے س-ر ہلایا۔

"ہادی ایک س-وال پوچھوں؟"

اس نے مص-روف انداز م-یس س-ر اٹھایا۔

"ہاں پوچ-ہو؟"

ہادی نے س-ر ہلایا۔

"کیا تم نجومیوں پر یق-ین کرتے ہو؟"

اس نے اب-رو اچ-کائے۔

"نہیں یار،، قسم-ت اور غیب-کاع-لم تو صرف اللہ تعالیٰ کے پ-اس ہی ہوتا ہے،، ہاں کبھی کبھی ان کی ایک آدھ بات سچ ہو سک-تی ہے کی-ونکہ یار وہ ست-اروں کے ع-لم کے مطابق بت-اتے ہیں اور ست-ارے گردش بھی کرتے ہیں۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہادی نے اپ-نی رائے دی۔

"ممنم،، اوکے میں ڈرائیو کو سامان کا کہہ دوں۔۔"

وہ چلاگ-یا۔

"می-ری ف-ریاد سن لے اے میرے مالک! حنا کو کبھی بھی کچھ نہ ہو ورنہ میں جی نہیں پاؤں گا،، تو جانتا ہے کہ حنا میری رگ و جان میں بس-ی ہے،، اسے کھ-ونے کا حوصلہ میرے اندر نہیں ہے،، اس کی سانسیں اگر

Posted on Kitab Nagri

کم بھی ہیں تو میرے مولا میری بھی سانسیں کم کر دے،، میری زندگی اس کے نام کر دے،، وہ زندگی جی-نا چاہتی ہے وہ میرے بنا شاید خوش رہ پائے مگر میں خوش نہیں رہ سکوں گا،، بلکہ جی ہی نہ سکوں گا۔۔۔"

وہ کوریڈور سے جاتا گہری سوچ میں مگن تھا۔

♥ ہو جاؤ گے مجبور تم بھی کچھ اس طرح!!!...

ہیر کی محبت میں رانجھا تھا جس طرح!!!!!!...

"تنہا نہ کٹ س-کے گا سف-ر لوٹ آؤ تم

سونے ہیں میرے شام و سحر لوٹ آؤ تم"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دادو آپ کی ع-ارش سے بات ہوئی؟"

اس نے دادو کو دی-کھا جو تسبیح پڑھنے میں مگن تھیں۔

"ہاں رات کو بات ہوئی تھی،، تمہاری نہیں ہوئی بات؟"

دادو نے اسے دیکھ کر پوچھا۔

"نہیں ہوئی ہے میری بھی بات۔"

اس نے بمشکل مسکرا کر کہا۔

"چلو اچھی بات ہے،،، اور بیٹا گھر چکر لگا آتی اس دن کی ایک بار بھی نہیں گئی تم؟"

دادو نے اسے دی۔ کہا۔

"جی دادو یہی سوچ رہی تھی،، ابھی جا رہی ہوں آپ سے پوچھنے آئی تھی،، چلی جاؤں۔؟"

اس نے فوراً پلان بنایا۔

"اچھا ایسا کرو کہ ماما کو ساتھ لے جاؤ اور شبانہ کو بھی تاکہ وہ صفائی کروادے۔۔۔"

دادو نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

"جی دادو۔"

وہ اٹھی۔

"دھیان سے جانا بیٹا۔"

ان کے لہجے میں فکر تھی۔

"جی دادو۔"

وہ محبت سے بولی اور چلی گئی۔



"حنان نہیں آیا ابھی تک؟"

سب لاؤنج میں بیٹھتے تھے جب حنان نے پوچھا۔ رات کے دس بج رہے تھے اسے فکر ہو رہی تھی۔

"بیٹا وہ تو کراچی گیا ہے،، تمہیں نہیں بتایا؟"

زاہد صاحب نے اسے دیکھا۔

"مجھے۔۔۔"

اس سے پہلے حنا کوئی جواب دیتی میسج رنگ ٹیون بجی،، اسے زندگی میں پہلی بار کمپنی کا میسج اتنا اچھا لگا تھا۔

"تایا ابو اس کا میسج آگیا ہے،، میں آتی۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بھاگتی ہوئی اپنے روم میں چلی گئی۔

"حنان ک۔۔۔ راجی چلا گیا اور مجھے بتایا بھی نہیں۔۔"

اس کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

"حنان کی۔۔۔ وں تڑپا رہے ہو تم مجھے ات۔۔۔، می۔۔۔ رے دل

کے حالات سے انجان تو نہیں ہو تم۔۔۔"

وہ کنپٹیاں سہلاتے سوچ رہی تھی۔

"تمہارے بنا جینا محال ہے حنان،،، نہیں سوچا جاتا کچھ بھی بنا تمہارے،،، میری تو آنکھیں دماغ دل صرف تمہیں ہی سوچنا چاہتے ہیں۔ تمہارے بنا ویران ہے سب۔۔"

وہ اٹھ کر چوڑیوں کے پاس آئی۔

"کتنے دن ہو گئے تمہیں اس کمرے میں آئے چوڑیوں سے ملے،،، بہت اداس ہیں چوڑیاں بھی،،، کھنکھاتی ہی نہیں اب،،، تمہارے بنا اداس دھن بجاتی ہیں۔۔"

اس کی آنکھوں سے بہتے آنسو چوڑیوں پر گر رہے تھے۔

"می۔ رادل بن۔ د ہو جائے گا، مج۔ھے مت تڑپاؤ حنان،، تمہاری جان مر جائے گی ورنہ۔۔۔۔۔"

وہ وہاں ہی نیچے بیٹھ گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کل رات میں خواب می۔س کچھ یوں دیکھا

تم آتو گئے تھے مگر مجھے دفن دیا گیا تھا

ارحہ گھر آئی تو ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائ نے استقبال کیا،، درخت اور پودے جھوم رہے تھے، یہ کہنا بجا ہو گا،،، ارحہ کا ویکم کر رہے تھے،،، چنبیلی نے اپنی خوشبو اس کے رستے میں بک۔ھیری،،، گلاب بھی اپنی پتیوں کو اس پ۔ر نچھ۔اور کر رہا تھا،،، چند ایک پودے مر جھا کر اس سے اظہار ناراضی کر رہے تھے۔

ہر شے نے استقبال کیا تھا ہمارا
گئے تھے تیرے شہر تیرے بنا ہم
(از خود)

"ک-یا ہوا ارحہ بی بی؟؟ رو کیوں رہی ہیں آپ؟"

شبانہ نے اسے دی-کھا۔

"کچھ نہیں،، کافی ٹائم بعد گھر آئی تو دل بھر آیا۔۔۔۔"

وہ آنسو کو پونچھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"ہاں یہ تو ہے،، آپ کو ع-ارش صاحب اور یہاں گذرا وقت یاد آیا ہو گا۔"

شبانہ نے قیاس آرائی کی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں اور تم یہاں کی صفائی کرو میں آتی ہوں۔"

وہ لان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اندر گئی۔

"اففف سارا دن ویٹ ہوتا کب گھر جا کر اپنی مسز کا دیدار کروں گا،،، یار یہ گھر تو جن-ت ہے

میری،،، کوئی جان سے گیا اور ان کے لیے ادا ٹھہری۔۔"

Posted on Kitab Nagri

ارحہ کے کانوں میں اس کے کہے گئے جملے گونج رہے تھے،، آنکھیں رو روک۔ اس کو دیکھنے کی فریاد کر رہی تھیں،، دل دماغ سب متفق تھے کہ دیکھنا ہے۔

مت پوچھ۔۔۔ ہو کیس۔۔۔ گزرتا ہے ہر پل۔۔۔ بنا
کبھی بات کرنے کی حسرت اور کبھی دیکھنے کی تمنا



حنان کی میٹنگ تین دن کی تھی،، وہ تین دن سب کے لیے پلک جھپکتے میں گزرے سوائے ان دونوں کے۔۔۔
وہ گھر آیا تو حنا لاؤنج میں تھی،، فوراً کرائٹن کے پیچھے چھپ گئی۔ حنان کی متلاشی نظریں ہر جگہ دیکھ رہی تھیں۔

"تائی امی،، میں جا رہی ہوں۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ مسک۔۔۔ را کر ان سے ملی۔

"حنابیٹا کیا یہ صحیح ہے؟"

تائی جان نے فکر مندی سے کہا۔

"مجھ پر یقین رکھیے۔"

وہ الوداعی کلمات کہ کر چلی گئی۔۔۔

"حنا کہاں ہے؟"

ڈنر ٹیبل پر حنا کی نظروں کا سوال جو یہ بیگم نے پوچھا، حنا چوکننا ہو گیا۔

"وہ تو پھوپھو کے گھر گئی ہے،، بچے بہت ضد کر رہے تھے تو اسے جانا پڑا۔۔۔۔۔"

زن-ش نے بتایا تو حنا نے لب بھینے۔

وفا پر، دوستی پر، پیار پر ایمان رکھتا ہوں

کبھی جب وقت پڑتا ہے تو ان کا مان رکھتا ہوں

محبت ___ بڑھتے بڑھتے لو یہاں تک آگئی ہے اب

جہاں وہ پاؤں رکھتا ہے وہاں میں جان رکھتا ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہارا درد سہہ لینا ___ مجھے آساں نہیں لیکن

میں اپنے آپ کو اس درد سے انجان رکھتا ہوں

نہیں بھولا ہوں میں اب تک کسی کو سوچتے رہنا

وہی ٹوٹا ہوا دل ہے _____ وہی ارمان رکھتا ہوں

زباں پر بے وفائی کے گلے، شکوے تو ہیں _____ لیکن

میں اپنے دل کے ہر گوشے میں اسکا نام رکھتا ہوں

مجھے، دنیا اس _____ کی نسبت یاد رکھتی ہے

یہی پہچان ہے میری _____ یہی پہچان رکھتا ہوں



جب ترا حکم ملا ترک محبت کر دی

www.kitabnagri.com

دل مگر اس پہ وہ دھڑکا کہ قیامت کر دی

تجھ سے کس طرح میں اظہارِ محبت کرتا

لفظ سو جھا تو معافی نے بغاوت کر دی

Posted on Kitab Nagri

میں تو سمجھا تھا کہ لوٹ آتے ہیں جانے والے

تو نے جا کر تو جدائی مری قسمت کر دی

مجھ کو دشمن کے ارادوں پہ بھی پیار آتا ہے

تری الفت نے محبت مری عادت کر دی

پوچھ بیٹھا ہوں میں تجھ سے ترے کوچے کا پتہ

تیرے حالات نے کیسی تیری صورت کر دی



www.kitabnagri.com

کیا ترا جسم ترے حسن کی حدت میں جلا؟

راکھ کس نے تری سونے کی سی رنگت کر دی

احمد ندیم قاسمی

Posted on Kitab Nagri

"یہ سمجھت-ی کیا ہے خود کو؟؟؟ ادھ-ر جا ک-ر بیٹھ گئی ہے جیسے مجھے پ-رواہ ہے،،،، می-ری بلا سے نہ آئے واپ-س۔۔۔"

آج حنا کو گئے تین دن ہو گئے تھے اور حنا کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا کر بیٹھے۔

"ماما کہتی ہیں اس دن کی رہتی بھی نیچے اپنے کم-رے میں رہی ہے،، یعنی میری کوئی اہمیت نہیں۔"

وہ غص-ے سے ٹھل رہا تھا۔

"نہیں بات کروں گا اب،،، کبھی بھی نہیں۔۔۔"

وہ گرنے کے انداز میں بیڈ پر گرا، تبھی ہارن کی آواز آئی تو وہ بھاگتا ہوا ٹی-رس پر آیا،،، حنا کا گم-ان ہوا تھا۔

"کہاں تھے تم؟؟؟"

وہ ڈرائیو پر چڑھ دوڑا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صاحب جی حنا بی بی کو لینے گیا تھا۔"

ڈرائیو کی بات اسے چلچلاتی دھوپ میں مینہ کی مانند لگی،،،، وہ تی-زی سے بھاگا مگر سیڑھیوں پر جا کر بریک لگائی۔

"نہیں حنا پاگل نہ بن،،،، ایسے وہ سمجھے گی کہ تجھے اس کا ویٹ تھا، آئی بڑی شوخی۔۔۔"

حنا پر سوچ نظ-روں سے سیڑھیوں کی طرف دیکھ رہا تھا کہ شاید اوپر آجائے۔

"حنّا کی بچی۔۔۔"

جب وہ پانچ منٹ اوپر نہ آئی تو حنان فقط دانت پیس کر رہ گیا۔ اس کا دل جانتا تھا کہ وہ کتنا بے تاب تھا صرف اس کی ایک جھلک دیکھنے کو۔۔۔

"ارحہ بیٹا کیا ہوا ہے؟"

تذریلہ بیگم نے اسے دیکھا۔۔۔

"ماما کچھ بھی نہیں۔"

وہ فوراً مسک۔رائی۔

"بیٹا میں کافی دن سے نوٹ کر رہی ہوں کہ تم کافی بچھی بچھی ہو،،، خیریت ہے نا؟"

انہوں نے اس کے بال سلجھائے۔

www.kitabnagri.com

"ماما ایسا کچھ نہیں ہے،،، بس آپ کو محسوس ہو رہا۔"

وہ لاڈ سے ان نے گرد بازو جمائل کر کے بولی۔

"اللہ کرے،،، ع۔ارش سے بات ہوئی؟"

انہوں نے اب۔رو ایچ۔کا کر پوچھا۔

"جی ہوتی رہتی ہے اکثر۔"

وہ دل کے ٹکڑوں کو سنبھالتی ہوئی مسکرائی۔

"چلو اچھا ہے،،، کچھ کھانا ہے؟"

انہوں نے بوسہ دے کر پوچھا۔

"نہیں ابھی سوؤں گی۔"

وہ مسکراتی ہوئی گویا ہوئی۔

"ٹھیک ہے تم ریسٹ کرو میں رات کے کھانے کا اہتمام کرتی ہوں۔۔۔"

وہ چلی گئیں۔

"ایک کال تک نہیں کی عارش نے،،، کیا یہی تھی محبت جن کے دعوے وہ کرتے تھے،،، آپ کے ساتھ زندگی کو

جینا سیکھا میں نے،،، سب کچھ پس پشت ڈال دیا فقط آپ کی خاطر،،،، یہ صلہ دیا میری محبت کا۔۔۔"

وہ لیپ ٹاپ کی اسکرین پر ہاتھ پھیرتے گہری سوچ میں گم تھی جہاں عارش اور اس کے ولیمے کی تصویر جگمگا رہی

تھی،،، دونوں کتنے خوش لگ رہے تھے۔

"دیکھیے۔"

ارحہ نے ہاتھ اٹھا کر کہا۔

"دکھائیے؟"

عارش ہنسا۔

"یہاں لاؤنج میں یہ ویسے والی انلارج پکچر لگے گی اور اندر روم میں بارات والی۔"

ارحہ نے گھورتے ہوئے کہا۔

"نووے،،، ویسے والی روم میں لگے گی۔"

عارش نے ضد کی۔

"عارش۔۔۔"

اس نے دانت پیسے۔

"جی عارش کے دل کی ملکہ۔۔۔۔۔"

وہ محبت سے بولا۔

"یہ کچ۔۔۔۔۔"

اس نے روم کی طرف اشارہ کیا۔

"اچھ۔۔۔ اگالو۔۔۔"

وہ م۔۔۔ ان گیا۔



"ہائے شکریہ۔۔"

وہ خوشی سے چلائی۔

"بس مسکراتی رہا کرو۔"

وہ اس کے بالوں کو بکھیرتے ہوئے بولا۔

"آپ سنگ ہیں میرے تو مسکرا کر انا نصیب ہے میرا۔"

وہ بھی محبت سے بولی۔

"ان شاء اللہ ساری زندگی مسکرا کر انا تمہارا نصیب ہے تمہارا۔"

وہ پکچر کو اٹھاتے ہوئے بولا تو ارحہ نے آمین کہا۔ پرانی یادیں تکلیف دہ تھیں۔ جہاں دونوں کے درمیان کبھی لڑائی نہ ہوئی اور پہلی بار ہی اتنی شدید لڑائی ہوئی۔ آنسو ٹپ ٹپ کرتے گر رہے تھے۔ دل زخمی تھا۔

حنان اس دن کانوٹ کر رہا تھا حنا سے اوائیڈ کر رہی تھی۔ وہ جب گھر آتا تو حنا کہیں نظر نہ آتی۔ ناشتے کی ٹیبل پر نہ رات کے کھانے پر۔۔ وہ کمرہ جو صبح بکھرا چھوڑ کر جاتا تو واپسی پر صاف ستھرا ملتا۔ صاف پتہ لگتا تھا کہ دل سے

صفائی کی گئی ہے۔ حنا آج بھی صفائی کر کے فریش ہو کر اسی روم میں آگئی۔ پیلے رنگ کے سوٹ میں وہ نکھری نکھری پرداس سی لگ رہی تھی۔ وہ بیڈ پر لیٹی تھی، آنکھیں موندے وہ گہری سوچ میں گم تھی جب تیز اور جانی پہچانی پروفیوم کی خوشبو اس کے نٹھنوں سے ٹکرائی۔ وہ جان چکی تھی حنا یہاں ہی ہے۔ شرم سے

Posted on Kitab Nagri

ڈوب مرنے کا مقام تھا مگر اب بھاگنے کی بجائے مقابلہ کرنا تھا۔ حنان دروازے کی چوکھٹ پر کھڑا دروازے سے ٹیک لگائے اسے دیکھ رہا تھا۔

اسے معلوم تھا وہ روز آتی ہے یہاں تب ہی وہ آج بے وقت گھر آیا تھا۔ حنا کو اپنے روم میں دیکھ کر لبوں پر تبسم بکھر گئی تھی۔ حنا کی پلکوں کی جنبش بتا رہی تھی کہ اسے بھی آمد کا علم ہو چکا تھا۔ حنا نے آہستگی سے پلکیں اٹھائیں۔۔ دشمن جان سامنے کھڑا اسی کو دیکھ رہا تھا،،، آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی۔

"کہاں؟"

حنا اٹھ کر جانے لگی جب حنان نے بازو آگے رکھ دیا۔

"تم سے مطلب؟"

حنانے ابرو اچکائے۔۔

"ہا ہا ہا ہا محترمہ حنا حنان آپ کے سارے مطلب مجھ تک ہی آتے ہیں،،، آئی سمجھ۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ اس کی جانب جھکا،،، حنا کی ایک بیٹ مس ہوئی۔

"پیچھے ہٹو،،، مجھے کام ہے۔"

حنانے بنا دیکھے کہا۔

"خنی۔۔ ایسا کام تو کچھ نہیں کیا تم نے کہ نظریں ہی نہ ملا پاؤ مجھ سے،،،، ویسے کیا تو ہے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

حنان نے اس کے نظریں چرانے پر چوٹ کی۔

"کیا کیا ہے میں نے؟"

وہ فوراً بولی۔

"تم یہ روم چھوڑ کر جا چکی تھی،، تو میری غیر موجودگی میں یہاں آنا۔"

وہ اس کی جانب دو قدم بڑھا۔

"چھوڑ کر نہیں گئی تھی یہ روم،،، اپنی ماما کے گھر رہنے گئی تھی مائنڈاٹ۔۔۔"

حنان نے دو قدم پیچھے ہٹتے کمال مہارت سے تاثرات چھپا کر جواب دیا۔

"اوووور نیلی۔۔۔"

وہ دو قدم مزید آگے بڑھا۔

"ہاں،، ہٹو سامنے سے مجھے لنچ بنانا ہے۔" www.kitabnagri.com

وہ خشک لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بولی۔

"نہ ہٹوں تو؟؟؟"

وہ ابرو اچکاتے ہوئے بولا۔

"تم مجھے تنگ کر رہے ہو۔"

حنانے گھورا۔

"اور جو تم نے کیا؟؟؟"

حنان اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولا۔

"ک،،،، کب؟؟؟؟"

حنا ہکلائی۔

"جب،،،، نہیں کچھ نہیں،،،، تم جاؤ۔"

اس نے رستہ چھوڑا تو حنا بنا ایک لمحہ کی تاخیر کیے چلی گئی۔ حنا گرنے کے انداز میں بیڈ پر لیٹا۔

"پتہ تھا مجھے کہ آتی ہو اس روم میں،،، پانچ دن کی محبت نہ بھلائی جائے اور یہ تو بچپن کی ہے۔"

اس نے مس۔ کرا کر بالوں میں انگلیاں چلائیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مریضِ عشق کو دوا چاہی ئی ہے نہ دُعا چاہی ئی ہے

شفا کے لی ئی ہے فقط اک نگاہِ دلربا چاہی ئی ہے

"ارے ارہ تم۔۔"

ثمر اسے آف۔س میں دیکھ کر خوشی سے اٹھی۔

"ہاں میں،، بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی،،،، س مجھے آنا پڑا،،،،، بائے داوے تم کیسی ہو؟"

وہ مس۔کرا ک۔ر بتانے لگی۔

"میں بالکل ٹھیک،،، تم سناؤ۔"

ارہ کے ساتھ چلتے ہوئے وہ بولی۔

"اے ون،،، تم سناؤ بہت خوش ہو گی کہ عارش کی ڈانٹ نہیں پڑتی اب۔۔۔"

ارہ نے شرارت سے کہا۔

"نہیں یار عارش سر بہت اچھے تھے، اتنے اچھے سے کام سمجھاتے تھے،،، ان کی سیٹ جس نے سنبھالی ہے وہ تو

انتہائی ہی کھ۔ڑوس ہیں،،، سیدھے منہ بات نہیں کرتے۔"

www.kitabnagri.com

ثمر نے کانوں کو ہاتھ لگائے۔

"ہا ہا ہا ہا چلو اچھا۔ ہوا تمہیں قدر تو محسوس ہوئی۔"

ارہ ہنسی۔

"یار کچھ نہ پوچھو،۔۔"

اس نے نفی میں س۔ ہلایا۔

"اچھا تم۔ مجھے فائل دے دو،،، میں عارش کے روم میں ہوں،،، وہاں ہی دے جاؤ۔۔۔"

وہ دوپٹہ سنبھالتی ہوئی چلی گئی۔ عارش کے روم میں آکر ایسے محسوس ہوا کہ جیسے وہ یہاں ہی موجود ہو،،،،
پروفیوم کی خوش۔ بو ابھی بھی تھی۔

"مسس یو یار،،، واپس آجائیں نا۔۔۔۔"

وہ اس کی چیئر پر بیٹھ گئی،، آفس کا پہلا دن سے لے کر آخر تک سب یاد آیا۔۔

"ڈراموں کے علاوہ کوئی اور کام کرو تو سمجھ آئے نا۔"

ع۔ ارش کی آواز کانوں میں گونجی۔۔

"ع۔ ارش جب سے آپ گئے ہیں میں نے تو ڈرامے دیکھنے ہی چھوڑ دیئے،،، سب رنگ آپ سے تھے۔۔۔"

اس نے ٹھوڑی ٹیب۔ل پر ٹکادی۔

www.kitabnagri.com

"عارش۔۔۔ پلیز ز کم بیک۔"

وہ آہستگی سے بولی۔

"یہ فالٹز۔"

ثمر آگئی تو وہ سر ہلا کر دیکھنے لگی۔۔۔

ضـدی ہے آخـر تھـک ہا ر کے گـر جائے گی
یہ لڑکی غم سہتے سہتے ایک دن مر جائے گی۔

کافی دن گذر گئے تھے۔ حنا ڈنر کی تیاری کر رہی تھی،،،، زرن۔ش بھی اس کی ہیلپ کر رہی تھی۔۔

"حنا پھوپھو۔۔"

عالی نے منہ بنایا۔۔

"جی میری جان۔۔۔"

وہ مس۔کرائی۔

"آپ کی شادی کب ہوگی۔۔؟"

وہ معصومیت سے بولا۔

"ہ۔امی۔رے لعل،،،، میری شادی ہو چکی ہے۔۔"

وہ اس کے گال چوم کر بولی۔



"نہیں تو۔۔۔۔"

وہ فوراً بولا۔

"ہاں تو،،، جب آپ نے میرون شیروانی پہنی تھی۔۔"

حنانے اسے یاد دلایا۔

"اوووو بٹ وہ تو حنان چاچو کی تھی نا۔"

وہ جیسے حنا کی عقیل پر ماتم کرنے لگا۔۔

"اوووو تو حنان چاچو کی دلہن کون تھی؟"

حنانے پوچھا۔

"وہی تو میں ڈھونڈ رہا ہوں مجھے نہیں ملی۔"

وہ روہا نسا ہوا۔۔

"چلو میں تمہیں حنان چاچو کی دلہن دکھاتی ہوں۔"

حنانے مس۔ کراتے ہوئے سیل انلاک کیا۔۔

"یہ دیکھو۔۔۔"

حنانے مسکرا کر اپنی اور حنان کی پکچر دکھائی۔

Posted on Kitab Nagri

"آپ کی شادی ہو گئی ہے نا،، دے۔ ا پھو پھو سچ بول رہی تھیں کہ آپ نے مجھے اپنی شادی پر نہیں بلایا۔۔۔"

وہ رونے لگ۔ ا۔

"ارے میرے باپ میری اور حنان کی شادی ہوئی ہے۔۔۔"

حنان نے اس کے آنسو پونچھے۔

"ک۔ یا ہو اعلیٰ۔؟؟"

حنان بھی آگیا۔

"کہہ رہا ہے کہ میں نے اسے اپنی شادی پر نہیں بلایا۔۔۔"

وہ ہنسی تھی۔

"اووور نیلی،،، بلایا تو مجھے بھی نہیں۔۔۔"

وہ عالی کو چھیڑنے لگا۔

"میں آپ سے بھی ناراض ہوں۔۔۔،، آپ نے مجھے اپنی دلہن نہیں دکھائی۔۔۔"

وہ سوسوس کر تا ہوا بولا۔

"اوووو اچھا،،،، چلو آؤ اپنی دلہن دکھاؤں۔"

وہ مس۔ کراتا ہوا بولا۔



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Kitab Nagri

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"یہ ہیں تمہارے حنان چاچو کی دلہن۔"

وہ حنا کے گ۔رد بازو جمائل کر کے بولا جب کہ حنا حیرانی سے دیکھ رہی تھی۔

"جھوٹے ہیں آپ دونوں۔۔۔"

اس نے منہ بنایا۔

"ارے میرے باپ یہی ہے،،، نکاح نامہ دکھاؤں؟؟؟"

حنان نے گھورا۔

"آپ نے بولا تھا کہ آپ کی دلہن پر نسز ہوں گی جب کہ انہوں نے تو کراؤن نہیں پہنا۔"

وہ نفی میں سر ہلا کر بولا۔

Kitab Nagri

"ارے ارے ہاں،،،،، چلو وکل حنان چاچو اپنی پر نسز کے لیے کراؤن لے کے

آئیں گے۔۔۔"

حنان مس۔کرایا۔

"پکا؟؟؟؟"

اس نے ہاتھ آگے کیا۔

"پکا پر و مس۔۔۔"

وہ مسکرایا۔۔۔

حنان کا موڈ کسی بات کو لے کر آف تھا،، وہ آف۔س سے جلدی ہی گھر آگیا تھا۔

"یہ حنان کیوں جلدی آگیا؟"

حنان نے سوچا۔

"پوچھتی ہوں؟"

وہ اوپر روم کی طرف چل دی تھی۔

"تم جلدی کیوں آگئے؟"

حنان نے اسے دیکھا جو شوز پہنے ہی صوفے پر لیٹا ہوا تھا۔

"کیوں میرا گھر ہے،، نہیں آسکتا کیا؟"

اس نے تکیے لہجے میں کہا۔

"میرا وہ مطلب نہیں تھا۔"



حنانے فوراً صفائی دی۔

"حنانہ ہر ہویار،، آ بھی جاؤ جو بریانی حنان کے لیے اتنی محنت سے بنائی ہے وہ ذرا سی لاپرواہی سے خراب ہو جائے گی،،، جلدی آؤ۔۔۔"

بھابھی نے اسے آواز دی اور حنان کا دل چاہے کہ اپنا ہی سر پیٹ لے۔

"آئی بھابھی۔۔۔"

وہ جانے لگی۔

"تمہارا جو بھی مطلب ہے مجھے کوئی سروکار نہیں،، میں بہت جلد تمہیں سوچنے کا چھوڑ چکا ہوں۔۔۔"

وہ کہہ کر واشروم میں چلا گیا جبکہ حنان ساکت رہ گئی تھی۔ آنکھوں کے سامنے زمین آسمان گھومتے نظر آرہے تھے۔ وہ بمشکل خود کو سنبھالتی پکن میں آئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حنان کہاں جا رہے ہو؟"

جویریہ بیگم نے اسے تیزی سے جاتے دیکھ کر پوچھا۔

"آئی ایک ضروری کام سے جا رہا ہوں،،

ڈنر تک آجاتا ہوں۔"

وہ کہہ کر تیزی سے نکل گیا۔ اس کے بعد زرن۔ش اور حنان نے ٹیبل سجائی۔

"حنان بریانی بھی لو نا؟"

زرن-ش بھا بھی نے اسے دیکھا۔

"نہیں بھا بھی آج میرا موڈ نہیں یہ کھانے کا۔"

وہ بطور خاص حنا کو دیکھتے ہوئے بولا جو جان بوجھ کر انجان بنی بیٹھی تھی۔

"حنان بیٹا حنا تمہارا خیال تو رکھتی ہے نا؟"

شاہد صاحب نے اسے دیکھا۔

"جی چاچو بہت زیادہ۔"

وہ مس-کرایا تھا۔

"چلو اچھی بات ہے۔"

وہ مسکرائے تھے۔

"حنان اب تو آفس میں بھی اتنا کام نہیں ہے تو تم اور حنا کہیں گھوم پھر آؤ۔۔"

ہادی نے تجویز دی۔

"ارے ڈونٹ وری بہت جلد گھماؤں گا دینا۔"

وہ عام سے لہجے میں بولا تھا مگر حنا کو عام نہیں لگا تھا جب کہ زرن-ش بھ-ا بھی بھ-ی الجھی تھیں۔



.....

حنان سگریٹ سلگائے بیٹھا ہوا تھا۔ جب حنا روم میں آئی۔

حنانے بنا ایک لمحہ کی تاخیر کیے سگریٹ منہ سے نکال کر ڈسٹ بن میں پھینک دی تھی۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے؟"

وہ غصے سے بولا تھا۔

"آخر کون سا روگ لگ گیا ہے جو تم دسواں سگریٹ پی رہے ہو،،، بتاؤ مجھے بھی۔۔۔"

وہ ایش ٹرے کو دیکھتے ہوئے ابرو اچکا کر بولی۔

"کیوں تمہیں کیوں بتاؤں؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنان نے دانت پیسے۔

"کیونکہ حنان میں دوست بھی ہوں تمہاری۔۔۔"

وہ نرمی سے بولی۔

"تم صرف میری بیوی ہو۔"

وہ غصے سے کہہ کر ٹیس پر چلا گیا۔

Posted on Kitab Nagri

"اس کا اب دماغ کس بات پر گھوما ہوا ہے اب۔۔"

حنان نے گہرا سانس لیا۔

"حنامیرے دل کے وہم بڑھتے ہی جارہے ہیں یار،، نہیں بتا سکتا تمہیں۔۔"

حنان نے سر ہاتھوں پر گرالیا۔ یہ انسان کا المیہ ہے کہ وہ جس بات کو سر پر سوار کر لے اس سے با آسانی ہٹتا نہیں

عارش اپنے اپارٹمنٹ کے ٹیرس پر کھڑا تھا جب سامنے والے اپارٹمنٹ پر نظر پڑی۔ ایک کپل کھڑا چاند کو دیکھ رہا تھا۔ عارش نے بھی چاند کو دیکھا تو دل کو جانے کیا ہوا۔ اس نے موبائل ان لاک کیا اور ارحہ کی پکچر نکال لی۔

"کیا تم اب بھی ٹیرس پر کھڑے ہو کر چاند کو دیکھتی ہو گی،، کیا تم اب بھی ستاروں میں ہمارا نام بناتی ہو گی۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے آرزوگی سے سوچا۔

"ارحہ آئی مس یو سوچ۔۔"

اس نے انگلی اس کی تصویر پر پھیری۔

"کیا تم کو میری یاد نہیں آتی،، ایک لمحے کو بھی وہ وقت نہیں یاد آتا جو ہم نے ساتھ گزارا تھا،، تم تو کھلے

ڈرامے دیکھتی ہو گی،، کوئی تنگ کرنے والا نہیں ہو گا،، تمہیں تو میرے جانے سے فرق نہیں پڑانا۔۔"

وہ دکھ سے سوچ رہا تھا، جب ڈور بیل بجی۔

"جی کون۔۔۔"

ڈور کھولنے پر ایک لڑکی سامنے آئی۔ ہوشکل وحلیے سے ہی پاکستانی معلوم ہو رہی تھی۔

"میں علیحہ ہوں،،، یہاں سامنے اپارٹمنٹ میں رہتی ہوں،،، میں نے یہ پاکستانی کھانا بنایا تو نانی نے کہا کہ آپ کو

دے آؤں۔۔۔"

اس نے مسکرا کر کہا۔

"پلیز آئیے۔۔۔"

اس نے راستہ دیا۔

"آپ کی نانوں نے مجھے کہاں دیکھا؟"

عارش نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"شاید یہاں آتے جاتے۔۔۔"

اس نے قیاس آرائی کی تو عارش نے سر ہلایا۔

"آپ پاکستان سے ہیں؟"

علیحہ نے کھانا نکالتے ہوئے پوچھا۔



Posted on Kitab Nagri

"اوووو تب ہی،،، دراصل نانو کو پاکستان بہت یاد آتا ہے تو وہ کافی دنوں سے فورس کر رہی تھی۔ں کہ کچھ بنا کر دے آؤں،،، اب سمجھ آئی ان کو پاکستان کی خوشبو آگئی تھی،،، خی۔ر آپ اکیلے رہتے ہیں،،، ماما بابا؟"

علیچہ کو تجسس ہوا۔

"دے آر نو مور۔"

وہ بنا دیکھے بولا۔

"اوووو آتم سو سوری۔۔۔"

علیچہ شرمندہ ہوئی۔

"آپ میرڈ ہیں؟"

اس نے مزید پوچھا۔

"شاید۔"

عارش نے آہستگی سے کہا۔

"کیا مطلب؟"

علیچہ نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"نتھنگ۔۔۔"



وہی مغرور انداز۔

"آئی تھنک آپ کی اپنی مسز سے ناراضی چل رہی ہے۔"

وہ قیاس آرائی کرنے لگی۔ عارش چپ رہا۔

"ایک بات بتاؤں آپ کو؟"

علیحہ نے کہا تو عارش نے نا سمجھی سے دیکھا۔

"ایک مشرقی لڑکی صرف اپنے شوہر کی ہوتی ہے،، آپ کی لڑائی کی وجہ میں نہیں جانتی مگر ایک بات بتاؤں؟؟

اگر انٹرسٹ ہے تو۔"

اس کی عدم دلچسپی دیکھ کر اس نے پوچھا۔

"جی بتائیے؟"

عارش نے سر ہلایا۔

"میں طلاق یافتہ ہوں مگر جس نے مجھے طلاق دی ہے میں اس کے لیے آج تک دعا کرتی ہوں۔"

اس کے لبوں پر تلخ مسکراہٹ تھی۔ عارش چونک گیا۔

"پانچ سال پہلے کی بات ہے مجھے کسی سے پیار ہو گیا فیملی میں بولا کہ شادی اسی سے کرنی ہے مگر کوئی نہ مانا اور میری شادی کروادی کسی اور سے۔ میں اسے شوہر تسلیم نہیں کر سکتی تھی کیونکہ میرا دل کسی اور کے نام کی مالا

Posted on Kitab Nagri

جھپٹتا تھا،،،، خیر میں اپنے تئیں کوشش کرنے لگی تھی اس کو بھلانے کی،،،، چھ ماہ گزرے تو میں تیس-ری بار اپنی ماما گھر رہنے گئی۔ ایک دن گزرا تو مجھے یوں لگا کہ مجھے اپنے شوہر کی یاد آنے لگی،، ان کی باتیں ہنسی مذاق،،،، یہ سب میرے لیے ایک انہونی جیسا تھا،،،، میں گھر واپس آئی میں بہت خوش تھی،، ظاہر ہے مجھے جس سے محبت تھی وہ پاس تھا۔ نکاح کے بولوں سے زیادہ طاقت کسی محبت میں نہیں۔۔۔ ہماری زندگیاں جیسے بہار بن گئیں۔۔ ایک دن اچانک سے کسی نے میرے ہر بینڈ کو میری پہلی محبت بلکہ وقتی اٹرکیشن کا بتا دیا اور اس نے بنا ایک لفظ کی صفائی مانگے مجھے طلاق دے دی،،،، بنایہ جانے کد میں اس کے عشق میں پور پور ڈوب چکی ہوں۔۔ بعد میں وہ بہت پچھتا یا مگر اب فائدہ نہ تھا۔۔۔۔ خیر چلتی ہوں دیر ہو گئی۔"

علیہ اپنی روداد سنا کر برتن اٹھا کر چلی گئی۔ جب کہ عارش کو سوچنے پر مجبور کر گئی۔



www.kitabnagri.com

"یہ حنا کدھر گئی؟"

حنان کی آنکھ کھلی تو حنا روم میں نہیں تھی،، اس کی تو مانو جان ہی نکل گئی۔

"حنا،،،، حنا۔۔"

اس نے سارا روم چیک کیا، ٹی-رس کہیں نہیں تھی۔ وہ جیسے ہی ٹیرس سے مڑنے لگا تو حنا لان میں دکھائی دی۔

"ایسے کون سے ظلم کے پہاڑ توڑ ڈالے میں نے تم پر؟ جو تم یوں آدھی رات کو دکھی آتم-ہ بنی بیٹھی ہو۔۔۔؟"

وہ غصے سے بولا تھا۔

"میرا دم گھٹ رہا تھا اسی لیے باہر آئی۔۔۔"

وہ بناچونکے بنا دیکھے بولی۔

"اوو اب تمہارا روم میں دم گھٹنے لگا ہے؟"

اس کا لہجہ طنزیہ تھا۔

"حنان پلیز،، تم سے بحث کا کوئی موڈ نہیں ہے، جاسکتے ہو تم،،۔۔ میرا جب دل کرے گا تو آ جاؤں گی۔۔۔"

حنان کی آواز میں نمی تھی۔

"رورہی ہو تم؟"

وہ اس کے مقابل بیٹھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں میں کیوں روؤں گی بھلا۔۔۔"

وہ جھنجھلا کر بولی اور اندر چلی گئی۔۔۔ حنان نے بالوں میں انگلیاں چلاتے خود کو ریلیکس کیا۔

"حنان چاچو؟"

عالی نے ناشتے کی ٹیبل پر کہا۔

"جی چاچو کے شہزادے۔۔۔"

وہ مسکرایا تھا۔

"آپ نے کراؤن نہیں لایا؟"

عالی نے کہا تو حنان چونکا۔

"اوو سو سوری،، میں بھول گیا تھا،، آج آپ کے چاچو پکا یاد سے کراؤن لائیں گے۔۔"

اس نے سر پر ہاتھ مار کر کہا تو عالی نے سر ہلایا۔

"بھئی کس کراؤن کی بات ہو رہی ہے؟"

زرن-ش نے ابرو اچکائے۔

"اٹس سیکرٹ۔۔۔"

وہ فوراً بولا۔

"ہمیں بتانا ہے کہ نہیں؟"

ہادی نے گھورا۔

"شام کو بتائیں گے۔۔"

حنان ہنسا تھا تو وہ مان گئے۔۔۔

"کیا ہوا حنا؟"



Posted on Kitab Nagri

زرن۔ش بھا بھی نے اسے دیکھا جو بازو پکڑ کر بیٹھی تھی۔

"بھا بھی مجھے نہیں پتہ۔۔"

اس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب؟ کیا ہوا ہے بتاؤ نا؟"

زرن۔ش اس کے پاس بیٹھ گئی۔

"بھا بھی آج کتنے دن ہو گئے ہیں لیفٹ آرم پین کر رہا ہے اور اب تو سانس بھی اکھڑنے لگی ہے۔۔"

وہ کھانسنے لگی۔

"ک،،، کب سے ہے یہ؟"

زرن۔ش شا کڈ سی اسے دیکھ رہی تھی۔

"دو مہینے سے تقریباً۔"

اس نے درد سے دوہرا ہوتے ہوئے کہا۔

"تم یہ میڈیسن کھاؤ ہم پھر ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں۔"

اس نے ایک ٹیبلٹ دی۔

"رات حنان کیوں برہم ہو رہا تھا تم پر؟"

زرنش بھا بھی نے کہا تو حنا چونکی۔

"آئم سو سوری مگر میں نے رات ساری گفتگو سن لی۔"

زرن۔ش نے بتایا تو حنا کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

"حنا پرس بتاؤ بھی۔۔۔"

زرن۔ش نے کہا تو حنا نے سب بتا دیا۔

حنا گھر آیا تو عالی سو گیا تھا۔ اس نے کراؤن ٹیبل پر رکھ دیا۔ حنا مسکرا کر اس کراؤن کو دیکھ رہی تھی۔ جب حنا روم میں آیا۔

"کسی خوش فہمی میں جانے کی قطعی ضرورت نہیں،،، میں یہ عالی کے لیے لایا ہوں۔۔۔"

حنا نے گھورا۔

"حنا بہت بری لگتی ہوں ناب میں تمہیں،،، مجھ سے جان بھی چھڑانا چاہتے ہو مگر چھوٹ نہیں رہی تو تم نہ ہی کوئی کوشش کرو اور نہ دعا کیونکہ میں تمہاری زندگی سے اتنی دور چلی جاؤں گی کہ تم یا کوئی اور چاہ کر بھی واپس نہ لاپاؤ گے۔۔۔"

وہ کہہ کر چلی گئی یہ جانے بنا کہ حنا کی تو دنیا ہی ہل گئی تھی۔

"کیوں بولا حنا نے یہ؟"

وہ بالوں کو جکڑ کر بولا۔

"نہیں میں اسے کچھ نہیں ہونے دوں گا۔"

اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔

"خدا کرے جو علامات ہیں حنا کو وہ بیماری نہ ہو۔۔"

زرن۔ش نے سر تھاما۔

"یا اللہ پاک اس کی رپورٹس کلئیر آئیں۔۔"

زرنش نے ٹہلتے ہوئے دعا مانگی۔

"مجھے کیوں ڈر لگ رہا ہے۔"

زرن۔ش نے گہرا سانس لیا اور دعا مانگنے لگی۔



"ارحہ بچے ایک سوال پوچھوں؟"

دادو نے اسے دیکھا تو اس نے سر ہلایا۔

"کیا عارش اور تیرے بیچ سب ٹھیک ہے۔"

دادو کے اس سوال پر وہ چونکی اور سر ہلایا۔

Posted on Kitab Nagri

"ارحہ مجھے بتاؤ جو بھی بات ہے،، میں سب ٹھیک کر دوں گی،،، اگر معاملات چھپائے تو مزید نہ بگڑ جائیں۔"

دادو نے کہا تو ارحہ نے انہیں دیکھا۔

"دادو کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے،، عارش بچے کی پیدائش کے بعد مجھے طلاق دے دینا چاہتے ہیں،،، دادو مجھے طلاق نہیں لینی۔۔۔"

وہ ان کو ساری بات بتانے لگی۔

"دادو۔۔۔"

دادو کو ایک طرف ہوتا دیکھ کر وہ چلائی۔ دادو کو ہارٹ اٹیک آیا تھا۔

"کاشش نہ بتاتی میں،،، مجھے معلوم تھا کہ دادو ہم دونوں کا صدمہ نہیں سہہ پائیں گی۔۔۔"

وہ روتے ہوئے سوچ رہی تھی۔

"ارحہ جاؤ جلدی عارش کو کال کرو،،، ماں جی اسی کا نام لے رہی ہیں۔۔۔"

تنزیلہ بیگم کہہ کر چلی گئی تو اس نے کال کی۔

عارش جو ابھی تک علیحدگی کی باتوں پر غور کر رہا تھا موبائل بجنے پر بددل ہوا اور ارحہ کا نمبر دیکھ کر اسے حیرت کا جھٹکا لگا۔

"ارحہ۔۔۔"

اس کے لب ہلے اور بنا ایک لمحہ تاخیر کیے کال پک کی۔

"عارش۔۔۔"

ارحہ روتی ہوئی بولی۔

"کیا کیا ہوا ہے؟"

ارحہ کی روتی ہوئی آواز اسے بے چین کر گئی۔

"نانو کو ہارٹ اٹیک آیا ہے،،، وہ آپ کو مس کر رہی ہیں پلیز پہلی فلائٹ سے پاکستان آجائیں۔۔۔"

اس نے التجا کی۔۔

"نانو،،، میں آتا ہوں۔۔۔"

اس نے کہہ کر کال کاٹ دی۔

"نہیں نانو کو کچھ نہیں ہو گا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اس نے خود کو دلا سہ دیا۔

"یہ میڈیسن کھا لو تم،،، طبیعت سنبھل جائے گی۔"

زرن۔ش نے اسے ٹیبلٹ دی۔

Posted on Kitab Nagri

"اب اللہ کرے کہ تمہاری رپورٹس بھی کلئیر آجائیں۔"

زرن۔ش دھی۔رے سے بولی۔

"میری دعا ہے کہ میری رپورٹس ایسی ہیں کہ بس صف ماتم بچھ جائے،،، میں چلی جاؤں بس۔"

حنان نے دکھ سے سوچا۔

"ک۔یا ہوا؟"

حنان روم میں آیا۔

"اتنے مت لا پرواہ اور اجنبی بنو حنان کہ موت کی بھی خبر نہ مل پائے،،، میں چلتی ہوں حنا گڈنائٹ۔"

زرنش اسے گھور کر حنا کو کہتی چلی گئی۔

"کیوں بولا بھا بھی نے ایسا؟" **Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

وہ شکڈ ساتھ۔

"وہ مذاق کر رہی تھیں؟،، اور ہو سکتا جو وعدہ میں نے کیا اسے پورا کرنے کا وقت قریب ترین آگیا ہو۔۔۔"

وہ کروٹ لے کر بولی۔

"کیا مطلب؟"

اس کا دل دہلا۔

"یہ میڈیسن کھا کر مجھے نیند آ جاتی ہے۔۔۔"

وہ سو گئی۔

"کیوں کرتی ہے یہ ایسی باتیں؟؟؟"

وہ اٹھ کر لان میں آ گیا۔

"ہیلوجی ڈاکٹر حمزہ حنا کی رپورٹس آ گئیں؟"

زن-ش نے بے تابی سے پوچھا۔

"آپ سے ریکوسٹ ہے پلیز ززز کہ جتنی جلدی پاسبل ہو پائے رپورٹس منگوائیں۔۔۔"

وہ فکر مند تھی۔

"جی تھینکس پلیز ززز،، میں کل ملتی ہوں ہاسپٹل میں آپ سے،، ان رپورٹس کے متعلق پتہ نہ چلے کسی کو۔"

اس نے الوداعی کلمات کہہ کر کال کاٹ دی۔
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا بھابھی،، اپ سیٹ کیوں ہیں آپ؟؟"

حنان نے سامنے آتے ہوئے کہا۔۔۔

"اپ سیٹ؟؟ نہیں تو۔۔۔"

اس نے مسکرا کر مطمئن کرنا چاہا۔

"آریو شیور۔۔۔؟"

حنان نے دیکھا تو اس نے سر ہلایا۔

"بھابھی حنا کو کیا ہوا؟؟؟ آپ نے میڈیسن کیوں دی؟"

اس نے ہچکچاہٹ سے کہا۔

"عالی رورہا ہے آئی جسٹ کم۔۔۔"

وہ چلی گئی۔

"فیور ہی ہو گا۔۔۔"

اس نے خود کو تسلی دی۔



"کیسی ہیں اب دادو؟"

ارحہ نے صفر صاحب کو دیکھا۔

"وینٹیلیٹر پر ہیں۔۔۔"

انہوں نے گہرا سانس لیا۔

"اللہ کرے کہ ٹھیک ہو جائیں دادو۔۔۔"

ارحہ کی آنکھوں میں نمی آنے لگی۔

"ان شاء اللہ۔۔"

انہوں نے اسے تسلی دی۔ تبھی عارش آگیا۔ ارحہ نے دیکھا جو کافی اجڑا اجڑا سا لگ رہا تھا،۔

"عارش بیٹا۔۔"

صفدر صاحب بغلگیر ہوئے۔

"نانو کیسی ہیں؟"

وہ ارحہ کو انگور کر کے بولا۔

"وہ آئی سی یو میں ہیں۔۔"

انہوں نے سامنے اشارہ کیا۔

"ڈاکٹر آصف یہ عارش ہے اسے جانے دیجیے اندر۔۔"

صفدر صاحب نے کہا۔

"نانو،، نانو میں عارش،، نانو آنکھیں کھولیں۔۔"

وہ بے قرار تھا۔

"آگئے،، ار۔۔۔ ارحہ ک۔۔۔ کو بھ۔۔۔ بھی بل۔۔۔ بلاؤ۔۔۔"



"جی دادو۔۔۔"

چھ۔۔۔ وڑنا،،، عا۔۔۔ رش۔۔۔"

"دادو آپ بس ریلیکس کریں۔۔۔"

"ع۔۔۔ ارش۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"جی نانو۔۔۔"

اس نے فوراً ہاتھ ان کو دیا، جو انہوں نے ارحہ کے ہاتھ پر رکھا تھا، دونوں چونکے تھے حالات اور ہوتے تو شاید لمس محسوس بھی کرتے۔

Posted on Kitab Nagri

" عارش نا۔۔۔ نو کی لاج رکھ۔۔۔ نارحہ کوک۔۔۔ بھی بھی نہیں چھ۔۔۔ وڑنا،،، بیٹا وہ بہ۔۔۔ ت
پیا۔۔۔ رکر۔۔۔ تی ہے۔۔۔ نانو کا وعدہ۔۔۔ ہیا۔۔۔ در کھنا۔۔۔ نہ۔۔۔ "

ان کی گردن ایک سائیڈ پر لڑھک گئی۔

" نانو،،، دادو۔۔۔ "

دونوں چلائے۔۔۔

" ڈاکٹر۔۔۔ "

وہ چلایا تبھی وہ الرٹ ہوئے۔

" دادو آنکھیں کھولیں نا،،، دادو پلیزز زرز۔۔۔ "

ارحہ ان کا چہرہ ہاتھوں میں لیے روئی۔

" ارحہ باہر چلو،،، ڈاکٹر کو چیک اپ کرنے دو۔۔۔ "

www.kitabnagri.com

عارش نے اسے شانوں سے تھاما۔

" نہیں،،، نہیں،،، میں نہیں جاؤں گی،،، دادو۔۔۔ "

وہ ادھر لپکی۔

" نہیں کچھ نہیں ہو گا دادو کو۔۔۔ "

وہ اسے ساتھ لگا کر باہر لے آیا۔۔

"ارحہ مت رو بیچے۔۔۔"

تیزیلہ بیگم نے اسے ساتھ لگایا۔

"آئم سوری۔۔"

ڈاکٹر آصف نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو عارش کے قدم لڑکھڑائے۔ صفدر صاحب وہاں ہی بیٹھ گئے۔

"دادو۔۔۔۔"

ارحہ چلائی۔۔ عارش کی آنکھوں کا منظر دھندلانے لگا۔ وہ آئی سی یو کی جانب بھاگی جب عارش نے اس کا بازو پکڑ کر نفی میں سر ہلایا۔

"مجھے جانا ہے پلیز۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ گڑ گڑائی۔

"مامی آپ گھر لے جائیں اسے،،، اس کی کنڈیشن بہتر نہیں ہے،،، میں اور مامونا نو کو لے آتے ہیں۔۔۔"

اس نے اپنے آنسو پونچھتے ہوئے کہا، تو وہ لوگ چلے گئے۔

"حنا آ بھی جاؤ بھی۔۔۔"

دعا نے آواز دی۔

"آگئی۔۔"

وہ دعا کا لایا ہوا فراک پہن کر باہر آگئی مگر حیرت کی بات تھی کہ اس کی کلائیوں پر چوڑیاں نہیں تھیں۔

"تم نے چوڑیاں نہیں پہنی؟"

اسوہ کو شاک لگا۔

"نہیں یہ آستینیں تنگ ہیں تو اسی لیے نہیں پہن سکی۔۔"

وہ بمشکل مسکرائی۔۔

"اوو اوو کے۔۔۔"

اسوہ مسکرائی جب کہ حنان کو واقعی دکھ ہوا تھا کیونکہ وہ تو کیسے بھی کرے کے چوڑیوں کو ضرور پہنا کرتی تھی۔
اس نے گہرا سانس لیا۔

www.kitabnagri.com

"بھئی عالی کہاں ہے کراؤن،،،، دو حنان چاچو کو وہ پہنا دیں اپنی پرسنس کو۔۔"

اسوہ نے مسکرا کر کہا۔

"مما دو بھی۔۔۔"

اس نے زرن۔ش کو دیکھا۔

"تمم یہ لو۔۔۔"

زرنش نے حنان کو تھمایا۔۔۔ عالی کی ضد پر ہی ایک چھوٹا سا فنکشن رکھا گیا تھا۔۔۔

"ایک منٹ،،، حنا یہ کراؤن کبھی اتارے گی نہیں۔۔۔"

اسوہ نے کہا۔

"تمہارا دماغ خراب ہے جب کام کرنے ہوں گے تب۔"

دعائے گھورا۔

"کراؤن کا بوجھ نہیں ہوتا،،، چلو پہناؤ حنان۔۔۔"

اس نے حنان کو اشارہ کیا جو حنا جے مقابل کھڑا تھا۔

حنان نے مسکرا کر کراؤن اسے پہنایا۔

"واؤ۔۔۔ دیٹس امیزنگ۔۔۔"

سب نے تالیاں بجائیں۔

"ویسے عالی رومینٹک بہت ہو گا۔۔۔"

ہادی ہنسا تھا۔

"یس بلکل۔۔۔"



دعا بھی ہنسی۔

"چلو کیک کھلاؤ دونوں ایک دوسرے کو۔۔۔"

اسوہ نے مسکرا کر کہا تو دونوں نے کھلایا۔

"عالی اب تو تمہیں اعتراض نہیں نا کہ ہم نے تمہیں نہیں بلایا ہے میری اور حنا کی شادی پر۔۔۔"

حنا ہنسا تھا۔

"نو۔۔۔"

وہ اسے کس کر کے بولا تھا۔ اسی طرح وہ لوگ بیٹھ کر گیمز کھیلنے لگے،،،۔۔۔

"نانو،،، اتنی بھی کیا ناراضی عارش سے کہ آپ اتنی دور چلی گئی چھوڑ کر۔۔۔"

وہ روم میں بیٹھا تھا۔ کمرے میں مکمل اندھیرا تھا۔
www.kitabnagri.com

"لائٹ بند کر دو۔۔۔"

اس نے کسی کے روشنی کرنے پر ہاتھ آنکھوں پر رکھا۔

"عارش۔۔۔"

ارحہ کی آواز پر اس نے ہاتھ پیچھے کیا،،، اسے آئے چار دن ہو گئے تھے اور وہ پہلی بار اس روم میں آئی تھی۔

"کیوں آئی ہو تم یہاں؟"

لہجہ پتھر کو مات دے رہا تھا۔

"آپ نے کھانا نہیں کھایا۔۔۔"

وہ نرمی سے بولی۔

"چلی جاؤ یہاں سے،،، تم قاتل ہو نانو کی،،، تمہاری وجہ سے نانو کی ڈیٹھ ہوئی نہ تم ان کو بتاتی اور نہ وہ،،، ایک

نانو ہی تو تھیں اور وہ بھی چلی گئیں۔۔۔"

وہ رو دیا تھا۔ ارحہ نے بھی آنسو کو بہنے دیا۔

"آپ درست کہہ رہے ہیں کہ میں ہی قاتل ہوں،،، کاش دادو کی جگہ میں مر جاتی،،، کا ششششش،،،"

میں یہ تکلیف نہیں سہہ پار ہی۔"

وہ روتے ہوئے بولی تو عارش نے گہر اسانس لیا۔

"رونا تمہارے لیے ٹھیک نہیں ہے،،، میں کھانا کھالوں گا۔"

اس نے بنا دیکھے کہا تو ارحہ بھی چلی گئی۔

"نانو کس امتحان میں ڈال گئی آپ مجھے۔۔۔"

اس نے آنسو پونچھے۔۔۔

"حنان،،، حنان۔۔۔"

حنان کی دبی دبی آواز نکلی۔

"کیا ہوا حنا۔۔۔؟؟؟"

حنان نے فوراً لیمپ آن کیا۔

"میری سانس۔۔۔"

اس کی سانسیں اکھڑ گئیں۔

"کیا ہوا؟؟؟"

وہ اسے فوراً ساتھ لگاتے ہوئے بولا۔

"میں بھا بھی کو بلاتا ہوں۔۔۔"

وہ کال کرنے لگا۔

"حنان وہ ٹیبلٹ دو۔۔۔"

اس نے اکھڑتی سانس کے ساتھ کہا۔

"یہ لو،،، بھا بھی حنان کی طبیعت ٹھیک نہیں پلیز زرد جلدی آئیے۔۔۔"



حنّا کو میڈیسن دے کر بھابھی کو کہا۔

"حنّا لمبی سانس لو۔۔۔"

وہ بہت پریشان تھا۔

"کیا ہوا؟"

زرنش اور ہادی آگئے۔

"حنّا یہ میڈیسن کھاؤ۔۔۔۔"

وہ ٹیبلٹ نکالنے لگی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Kaanch ki Choorian Novel by Zoya Ch

Posted on Kitab Nagri

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



"یہ کھا چکی ہے۔"

حنان فوراً بولا۔

"اوکے ڈونٹ وری ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔"

زرن۔ش نے مس۔کرا کر تسلی دی۔

"لیکن حنا کو کیا ہوا ہے؟"

ہادی نے الجھ کر کہا۔

"کچھ نہیں stomach پر اہلم ہے۔۔"

زن۔ش نے حنا کے بال سہلاتے ہوئے کہا۔

"حنا بیٹا اگر طبیعت نہیں ٹھیک تو ہو سپٹل لے جائیں۔"

ہادی نے اسے دیکھا۔

"نہیں بھائی اب بہتر ہے۔۔"

اس نے سر ہلایا تو وہ لوگ مطمئن ہو کر چلے گئے۔

"تم لیٹ جاؤ۔۔"

اس نے کہا تو حنا لیٹ گئی جب کہ وہ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔ فکر مندی اور پریشانی چہرے پر عیاں تھی۔

www.kitabnagri.com

"ان شاء اللہ کچھ نہیں ہو گا اسے۔"

حنان نے اس کا ہاتھ تھاما اور اپنے دل پر رکھا۔

"چوڑیاں بھی نہیں پہنتی اب یہ۔۔"

اس کی سونی کلائی دیکھ کر وہ دکھ سے بولا۔

"اے اللہ میری مدد کر۔۔"

اس نے گہرا سانس لیا۔

"ارحہ بی بی آپ کو عارش صاحبہ بلا رہے ہیں۔۔"

شبانہ نے آکر کہا۔

"مجھے؟؟؟؟؟ اچھا کہاں ہیں وہ؟؟؟"

ارحہ چونک کر بولی۔

"وہ اپنے روم میں ہیں۔"

شبانہ نے بتایا تو وہ سر ہلاتی چلی گئی۔

"آ جاؤ۔"

اس نے ڈور ناک کیا تو عارش نے کہا۔

"آپ نے بلایا؟"

ارحہ نے دیکھا تو اس نے سر ہلایا۔

"ارحہ پیکنگ کر لو،،،، ہم لوگ ایک ہفتے تک کینیڈا شفٹ ہو رہے ہیں۔۔"

وہ ہر احساس سے عاری لہجے میں بولا۔



"کیا؟؟؟؟؟ ماما بابا یہاں اکیلے؟؟؟"

ارحہ چونکی۔

"میں ان سے بات کر چکا ہوں،،، وہ میرے اس فیصلے پر خوش ہیں۔۔۔"

عارش نے بنا دیکھے کہا۔

"ایک ریکوسٹ ہے۔۔۔"

ارحہ نے ہچکچا کر کہا۔

"بولو۔۔"

عارش نے کہا۔

"میں چاہتی ہوں کہ بے بی کی پیدائش یہاں ہی ہو اس کے فوراً بعد ہم لوگ شفٹ ہو جائیں گے،، ابھی ماما بابا دادو کے صدمے میں ہیں ان کو ہماری ضرورت ہے۔"

www.kitabnagri.com

ارحہ نے کہا تو عارش نے اسے دیکھا۔

"اوکے۔۔"

وہ مان گیا۔

"تھینک۔۔۔"

وہ چلی گئی۔

الزام محبت سے تی—راشہرچ—ھوڑ دیا

ورنہ یہ چھوٹی سی عمر پردیس کے قابل نہ تھی

"میں تو بڑی ہو گئی تھی عارش کی نانو کی ڈیتھ کی وجہ سے،،، رپورٹس کہاں ہیں؟؟؟"

اس نے ریسپشنسٹ کو دیکھا۔

"یہ ہیں۔۔۔"

اس نے اسے نکال کر دیں۔

"کیا ہوا ڈاکٹر زرن۔ش؟؟"

اس کا اڑتارنگ دیکھ کر وہ فوراً اٹھی۔

"نتھنگ۔۔"

زرن۔ش نے بمشکل کہا۔۔

"پیشنٹ آپکی کیا لگتی ہے؟"

اس نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"کزن ہے میری۔۔"



زرن-ش نے گہرا سانس لیا۔

"ڈاکٹر مقدس اور حمزہ کہاں ہیں؟"

ادنے بے تابی سے پوچھا۔۔

"وہ دونوں راونڈ پر ہیں۔۔"

اس نے بتایا۔

"اوکے ان کو میرے روم میں بھیجے گا۔۔ شکریہ۔۔"

وہ کہہ کر چلی گئی۔

"گھبرا کر یہ خبر پتہ چلی تو قیامت برپا ہو جائے گی،،،،، سب حنا کو کتنا چاہتے ہیں؟؟؟؟ کیا یہ صرف حنا کی بے
رنخی کا نتیجہ ہے۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرن-ش سر ہاتھوں پر گرائے بیٹھی تھی۔ زرن-ش نے ہادی کے بہن بھائیوں کو دل سے قبول کر کے بہن
بھائیوں کا درجہ دیا تھا،،، اس کے ماں باپ کو اپنے ماں باپ سمجھا تو حنا کو بھی سگا بھائی ہی سمجھا،،، اسی لیے وہ
آج حنا کے لیے بے حد پریشان تھی۔

"ارحہ بیٹا کھانا کھالو۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

تزیلہ بیگم نے اسے دیکھا جو پلر کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھی ہوئی تھی۔

"مما دل نہیں کر رہا پلیز،، آپ لوگ کھالیں۔۔۔۔۔"

اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"ماں جی کو گئے تین چار مہینے گزر گئے ہیں اور تم دونوں نے اس روگ کو سینے سے لگا لیا ہے،،، وہ اللہ کی امانت تھیں بیٹا،، اللہ نے لے لیں،،،، تمہیں چاہیے کہ تم عارش کو بھی سنبھالو مگر تم تو خود ابھی تک سنبھل نہیں رہی،،، بیٹا عارش کو زیادہ دکھ ہوا ہے،، تمہارے بابا بتا رہے تھے کہ وہ آفس میں صرف ضرور تا بولتا ہے،، مانا وہ کم گو تھا مگر شادی کے بعد کافی بدل گیا تھا،، اب تمہیں اس کی اور اسے تمہاری ضرورت ہے،، چند ایک مہینے ہو ہمارے پاس تو خوش رہو نا؟؟؟"

انہوں نے بال سہلاتے پیار سے کہا۔

"ہر لمحہ داد دو کی آواز کان میں گونجتی ہے،،،، کبھی کچھ کہتی کبھی کچھ۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ نم آواز میں بولی۔

"نانو کو تو ہم لوگ مرتے دم نہیں بھول سکتے مگر رونا تمہارے لیے ٹھیک نہیں ہے،،،، ممائی جان ڈاکٹر ہر بار کہتے ہیں کہ یہ بہت ویک ہے،،،، براہ مہربانی آپ ہی اس کا خیال رکھیے۔۔۔۔۔"

عارش مے اسے کہہ کر تزیلہ بیگم کو دیکھا۔

"بیٹا کچھ کھاتی ہے نہیں میں کیا کروں۔؟؟"

تذلیلہ بیگم نے سر ہلایا۔

"آپ کھانا لائیے،، میں دیکھتا ہوں کیسے نہیں کھاتی۔"

اس نے ممانی کو دیکھا تو وہ مسکرا کر سر ہلاتے چلی گئیں کہ اتنے وقت بعد عارش نے دلچسپی دکھائی تو سہی جب کہ ارحہ تو شکا کڈ سی اسے دیکھ کیا رہی تھی۔

"تم کھانا نہ کھا کر،، سب کو ستا کر ثابت کیا کرنا چاہتی ہو؟؟؟"

یہ کہ تمہیں نانو کی ڈیتھ کا زیادہ دکھ ہے؟؟؟"

وہ رکھائی سے بولا۔

"مجھے کسی کو ثابت کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ مجھے دادو کے جانے کا کتنا دکھ ہے؟"

وہ بنادیکھے بولی۔

"جتنا دکھ مجھے ہے اتنا تمہیں ہو بھی نہیں سکتا،، مگر میں تو کھانا کھا رہا ہوں،، آفس بھی جا رہا ہوں سب کام

اسی معمول سے کر رہا ہوں۔۔۔"

اس نے غصے سے کہا۔

"اس سے یہ ثابت ہو رہا ہے کہ ایک دن اگر ارحہ بھی مر گئی تو آپ اسی معمول سے کام کریں گے،، نانو کی بار

آہ آنسو بہا لیتے ہیں،، ارحہ کی بار آپ کہیں گے کہ چلو اچھا ہوا کہ بوجھ سر سے اترا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

ارحہ آنسو پیچھے دھکیلتی چلی گئی جب کہ عارش ساکت کھڑا تھا۔

کوئی بات تو ہے اس میں ففیض۔

ہر خوشی لٹادی جس پر ہم نے

"میں کہیں غلط تو نہیں کر رہا؟ کیا میں اللہ پاک کے ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہرا رہا ہوں نعوذ باللہ،،،،،"

غیب کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔۔۔۔۔"

وہ چھت پر کھڑا غور و فکر کر رہا تھا جب پاؤں کے ساتھ کوئی چیز لگی، اس نے کوفت سے دیکھا مگر چودہ طبقروشن ہو گئے جب سانپ پاؤں پر دکھائی دیا۔

"آہ۔۔۔۔۔"

وہ چلایا اور بچاؤ کیا۔ جب ہنسنے کی آواز آئی۔

"عالی بھاگو۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اس نے عالی کو پیچھے کیا۔

"ہاہاہاہاہا چو آپ ڈر گئے یہ تو آرٹیفیشل ہے۔۔۔۔۔"

عالی زور سے ہنسا۔

"ریلی؟؟؟؟"

حنان کی سانس بحال ہوئی۔

"یس۔۔۔ ویسے پرنس تو نہیں ڈرتا اور آپ؟؟؟"

عالی پھر ہنسنے لگا۔

"جوتے کھاؤ گے۔۔"

حنان اس کے پیچھے بھاگا تو وہ نیچے چلا گیا۔۔

"چیک کر لوں کہ آرٹیفیشل ہی ہے نا؟"

اس نے دور سے ہی پتھر مارا تو وہ بے سود پڑا رہا۔

"آرٹیفیشل ہے،،،،، آئیڈیا۔۔"

اس نے دماغ میں کچھ کلک ہوا اور اس نے سانپ کو ہاتھ میں اٹھایا اور روم میں آگیا۔۔ آگے پیچھے دیکھا تو حنا روم میں نہیں تھی،،، اس نے دبے پاؤں چلتے، وہ نقلی سانپ ٹیبل پر موجود واز پر ایسے رکھا کہ جیسے وہ واز سے باہر نکلنے کی کوشش کر رہا ہو۔۔

"ڈن،،، اب آئے گا مزہ جب مجھ سے ہیلپ مانگے گی۔۔۔"

وہ مسکرا کر موبائل لے کر بیڈ پر بیٹھ گیا۔ تقریباً پانچ منٹ بعد حنا روم میں آئی،،، حنان دل ہی دل میں ہنس رہا تھا،،، اس نے ترچھی نگاہ کر کے دیکھا تو حنا بیڈ پر بیٹھنے لگی تھی۔ وہ بد دل ہوا۔

"رکو۔۔۔"

وہ تقریباً چلایا،،، حنا نے چونک کر دیکھا۔

"وہ ٹیبل پر ہینڈ فری پڑی ہیں،،، دینا پلیز۔۔۔"

حنان کو بہانہ سوچا۔ حنا چونکی کیونکہ وہ تو اپنے کام خود کرنے کا عادی تھا جب سے ناراض ہوا تھا،،، ملازم کو کہہ دیتا مگر حنا کو کبھی نہ۔۔۔

"اوکے۔۔۔"

وہ سر ہلاتی ٹیبل کی طرف چلی گئی۔ حنان موبائل سائیڈ پر رکھ کر الرٹ ہو گیا۔ حنا جیسے ہی واز کے اوپر سے ہینڈ فری لینے جھکی اس کے چودہ طبق روشن ہو گئے،،، سرخ آنکھوں والا سانپ اسے دیکھ کر واز سے نکلنے لگا۔

"حنان سانپ۔۔۔"

وہ چلائی مگر رہل نہ سکی۔

www.kitabnagri.com

"ح————نان۔۔۔۔۔۔۔"

حنان کو ادھر آتا دیکھ کر حنا نے نفی میں سر ہلایا اور نیچے فرش پر گر گئی۔

"حنا،،،"

اب کی بار ہوش اڑنے کی باری حنان کی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"حنان کی جان،،، پلیر زرز آ نکھیں کھولو یہ سانپ نقلی ہے،،، حنا۔ ماما ہادی بھابھی جلدی آئیں۔۔۔"

وہ دروازے میں کھڑا ہو کر چلایا تو وہ لوگ بھاگتے ہوئے آئے۔۔

"اسے ابھی کے ابھی ہو سپٹل لے کر چلیے۔۔۔"

زرنش چلاتے ہوئے بولی تو ہادی نے فوراً اسے اٹھایا جب کہ حنان نے اندھا دھند ڈرائیونگ کرتے اسے ہو سپٹل پہنچایا،،، سب کی حالت غیر تھی۔

"کیا ہوا؟؟؟"

زرنش کو باہر آتا دیکھ کر ہادی نے فوراً پوچھا۔

"بلڈ سپلائی نہ ہونے کی وجہ سے دل کام کرنا رک گیا۔۔۔"

زرنش نے حنان کو جن نظروں سے دیکھا وہ شرمندہ ہو کر سر جھکا کر کھڑا ہو گیا۔

"آپ میرے روم میں آئیے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اس نے ہادی کو کہا تو وہ سر ہلاتا ساتھ چل پڑا۔

"الہی اسے ٹھیک کر دے،،، یا اللہ اسے ایک بار آرام دے میں اسے کبھی نہیں ستاؤں گا،،، یا اللہ پاک اس کی

تکلیف مجھے مار دے گی اسے ٹھیک کر دے۔۔۔"

اس کی آنکھ سے نکلتے آنسو ہلکی بڑھی شیو میں جذب ہونے لگے تھے۔

"کیا ہوا؟"

ہادی نے اسے دیکھا۔

"آپ بیٹھے تو۔۔۔"

اس نے صوفے کی طرف اشارہ کیا اور رپورٹس تھمائی۔

"میں پڑھنے کی پوزیشن میں نہیں ہوں یا بتا دو۔۔۔؟"

اس نے گذارش کی۔

"حنہاٹ پیشنٹ ہے،،، اس کے دل کا وال بند ہے۔۔۔"

زرن۔ش نے دکھ سے بتایا۔

"کی۔۔۔؟"

ہادی کی ہولناک چیخ باہر تک گئی، حنان بھاگ کر ادھر آیا مگر گفتگو سن کر رک گیا۔

"یہ کب کی رپورٹس ہیں؟؟ تم نے ہمیں کیوں نہیں بتایا؟؟؟"

ہادی نے چہرے پر ہاتھ پھیرتے خود کو ریلیکس کیا۔

"یہ ایک دو ماہ پہلے کی رپورٹس ہیں،، میں نے فقط اس لیے نہ بتایا کہ آپ سب لوگ بھی پریشان ہوتے،،، میں

میڈیسن کے ذریعے ہینڈل کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔"

زرن-ش نے بتایا۔

"کیا سلوشن ہے اس کا؟"

آج اپنی لاڈلی بہن کے لیے اس کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

"سرجری از لاسٹ اوپشن،، جس سے اس کی لائف سیف ہو سکتی ہے۔۔۔"

زرن-ش کی آواز لڑکھڑانے لگی،، حنان دروازہ دھکیل کر روم میں آیا۔

"تم۔۔۔۔"

زرن-ش چونکی۔۔

"مجھے رپورٹس دکھائیے؟"

حنان کا لہجہ بے یقینی سے بھرا تھا۔

"حنان۔۔۔"

زرن-ش بولنے لگی تھی مگر ہادی نے دے دی۔

"یہ نہیں ہو سکتا۔"

حنان نے نفی میں سر ہلایا اور وہاں ہی سر پکڑ کر بیٹھ گیا، ہادی آنسو پیتا چلا گیا۔

"میرا ایک چھوٹا سا مذاق اسکی جان نہیں لے سکتا،، نہیں اسے کچھ نہیں ہو گا۔۔"

وہ چلایا تھا۔

"حنان۔۔۔"

زرن۔ش نے دکھ سے کہا۔

"آپ نے کیوں چھپائی اتنی بڑی بات ہم سب سے،،، بھابھی آپ کو ہمیں بتانا چاہیے تھا۔۔۔"

اس کی آنکھ سے گرتا آنسو پورٹس پر گرا۔

"حنان وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔"

زرنش نے اسے تسلی دی۔۔۔

"نہیں،،، نہیں بھابھی وہ نہیں ٹھیک ہوگی،،، مجھے معلوم ہے،،، میں اسے طلاق دے دیتا ہوں پھر مجھے یقین

ہے کہ وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گی،،، میرا نام ہی اس کی جان کا عذاب ہے نا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی آنکھوں سے آنسو گر پڑے۔۔۔

"حنان۔۔۔؟؟؟"

زرن۔ش ساکت رہ گئی۔

"ہاں بھابھی۔۔۔"

وہ اثبات میں سر ہلا کر بولا۔

"آج میری بہن اس حال میں پہنچی ہے تو تم کہہ رہے ہو کہ اسے طلاق دینا چاہتے ہو۔؟؟؟"

ہادی صدمے میں تھا۔

"کہاں ہے حنا؟؟؟"

تبھی دعا لوگ آگئے۔۔

"کیسی ہے حنا؟؟؟"

اسوہ نے بے قراری سے پوچھا۔

"اگر میری بہن کو کچھ ہوا نا؟؟؟؟ یاد رکھنا حنا کہ میں تمہیں معاف نہیں کروں گی کبھی بھی۔۔"

دعا حنا کا گریبان پکڑ کر چلائی۔

"تمہیں لگتا ہے کہ حنا کو کچھ ہوا تو میں زندہ رہ پاؤں گا،،،؟؟؟؟ اس کے بچنے کا بس ایک ہی حل ہے؟"

www.kitabnagri.com

وہ دکھ سے بولا تھا۔

"کیا؟؟؟"

ہادی نے پوچھا۔

"طلاق۔۔"

وہ کرسی کا سہارا لے کر کھڑا ہوا۔۔

"کیا؟؟؟؟"

شاہد صاحب کو صدمہ لگا۔

"تمہارا دماغ تو درست ہے نا؟؟؟؟"

زاہد صاحب نے اس کے چہرے پر تھپڑ مارا۔

"بابا چاچو۔۔۔"

سب آگے بڑھے۔

"بابا میرا یقین کرئیے کہ اگر میں نے اسے چھوڑ دیا نا تو وہ ٹھیک ہو جائے گی،،، اللہ کی قسم میں بہت بہت چاہتا

ہوں اسے۔۔۔۔"

وہ تھپڑ کا اثر لیے بنا بولا۔

"تم۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے کہ فرح بیگم کچھ کہتیں شاہد صاحب نے روکا۔

"حنان تمہیں کیوں لگتا ہے ایسا؟؟؟؟"

انہوں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"کیونکہ نجومی نے کہا تھا۔۔۔"

اس نے آہستگی سے کہا۔

"کیا کہا تھا؟؟؟"

سب شاکڈ سے اسے دیکھ رہے تھے۔

"بابا اس نے کہا تھا کہ اگر میری اور حنا کی شادی ہوئی تو حنا زیادہ عرصہ سروائیو نہیں کر سکے گی۔۔۔"

وہ کانپتے لبوں سے بولا تھا۔

"وٹ؟؟؟؟؟، تم ایک نجومی پر خدا سے زیادہ یقین رکھتے ہو،،، تمہیں شرم نہیں آئی؟؟؟"

وہ تقریباً چلائے تھے۔

"بابا سنیں،،،،، دعا اسوہ تمہیں یاد ہے نا کہ ہم لوگ پکنک پر گئے تھے،،، وہاں ایک نجومی آیا تھا۔۔۔؟"

اس نے یاد دلانے کی کوشش کی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کب؟؟؟ ہمیں تو نہیں یاد؟"

اسوہ نے دعا کو دیکھا۔

"اف یار جب ہم لوگ لیک جھیل پر گئے تھے تم لوگوں کی شادی کے ایک مہینہ بعد،،، جب میں نے حنا کے

لیے چوڑیوں سے نام لکھا تھا۔۔۔۔"

اس نے یاد دلایا تھا۔

"وہ۔۔۔"

دعا نے یاد آنے پر کہا تو اس نے سر ہلایا۔

"حنان وہ نجومی نے نہیں کہا تھا،،، وہ ایک مذاق تھا،،، وہاں بیٹھا لڑکا یو نہی مذاق کر رہا تھا اور ہم نے اسے کہہ دیا کہ یہ کہنا اور تم۔۔۔۔"

اسوہ نے ماتھے پر ہاتھ مارا۔

"کیا مطلب؟؟؟"

حنان نے اسے دیکھا۔

"مطلب یہ کہ تمہارا ایمان اللہ پاک پر اتنا کمزور کیوں ہے؟؟؟ تم نے ایک نجومی کی بات پر یقین کیا بجائے اللہ پاک کے؟؟؟؟ تمہیں شرم آنی چاہیے کہ تم نے فقط اس ایک بات کو کے کر حنا پر زندگی تنگ کر دی؟ آج حنا جس حال میں ہے تمہاری وجہ سے،،، شرم نہیں آئی تمہیں؟؟؟"

www.kitabnagri.com

فرح بیگم نے اسے غصے سے کہا۔

"مجھ پر حنا کی محبت غالب آگئی تھی،،، مجھے کچھ بھی نظر نہیں آیا تھا ماما مجھے لگا تھا کہ اتنی محبت کرتا ہوں کہیں سچ میں اسے کھونہ دوں۔۔۔"

اس کی آواز رندھی۔

Posted on Kitab Nagri

"اللہ نے حنا کو آج یہ تکلیف دے کر تمہیں بتایا کہ جیسا تم نے گمان کیا ویسا ہی دینا چاہا، جاؤ جا کر اللہ پاک سے معافی مانگو،،، حنا کی زندگی خطرے میں ہے۔۔۔"

زرن-ش نے کہا تو وہ سر ہلاتا چلا گیا۔

"بابا اسے کچھ نہیں کہیے گا کچھ قصور وار ہم بھی ہیں، ہمیں نہیں معلوم تھا کہ یہ اتنا سیریس لے جائے گا ہم ن، تو بس مذاق کیا تھا۔"

اسوہ شرمندگی سے بولی۔

"بس دعا کرو کہ حنا ٹھیک ہو جائے۔۔۔"

وہ نم آنکھوں سے بولے۔

"زرن-ش حنا؟"

انہوں نے زرن-ش کو دیکھا۔

www.kitabnagri.com

"میں ادھر ہی جا رہی تھی،،، بتاتی ہوں۔"

وہ چلی گئی۔

"ڈاکٹر کہہ رہے ہیں کہ سرجری ہی سلوشن ہے بس۔۔۔"

اس نے پانچ منٹ بعد ادھر آکر کہا۔

جویریہ بیگم نے روتے ہوئے کہا۔

"اللہ پاک پر یقین کامل رکھیے ماما۔"

زرن۔ ش نے کہا اور چلی گئی۔

"میری پھولوں جیسی بٹی اتنی تکلیف کیسے سہے گی۔۔"

فرح بیگم نے سر ہاتھوں پر گریا سب ہی نم آنکھوں سے دعا کے لیے رب کے حضور حاضری لگا رہے تھے۔۔۔

" اللہ اکبر اللہ اکبر۔۔ "

اس کے کانوں میں آواز پڑی تو بے اختیار وہ مسجد کی جانب چل پڑا۔

"استغفر الله"

اس نے دکھ سے کہا۔

”اے میرے اللہ تو مجھے معاف کر دے، میں غلطیوں پر غلطیاں اور گناہ کرتا رہا،،،،، یا رب تو غفور و رحیم ہے،، اپنے اس گناہ گار بندے کو بس ایک بار معاف کر دے،، یا اللہ حنا کی محبت میں ڈر گیا تھا میں،، یا اللہ تو

Posted on Kitab Nagri

ناراض ہے مجھ سے مجھ سے راضی ہو جا،،، میں تیری ناراضی کا بوجھ نہیں سہہ پاؤں گا،،، اللہ جی میری دوست کو زندگی کی نوید دے دے۔۔۔"

اس نے نماز کے بعد روتے ہوئے سجدے میں سر رکھ کر اپنی غلطیوں کا اعتراف کیا۔ دل ہلکا ہونے پر اس نے دوبارہ گاڑی کا رخ ہو سپٹل کی طرف کیا۔۔

"ارحہ کدھر ہے؟؟"

عارش نے تنزیلہ بیگم کو دیکھا۔

"بیٹا وہ لان میں ہے۔۔"

انہوں نے مسکرا کر کہا۔ تو وہ سر ہلاتا ادھر آگیا۔ ارحہ لان میں چیئر پر بیٹھی تھی،،، چہرہ کافی اداس لگ رہا تھا۔ عارش کے دل کو کچھ ہوا۔

"ارحہ۔۔۔"

عارش نرمی سے بولا۔

"آپ؟؟"

ارحہ چونک کر کھڑی ہوئی۔۔



Posted on Kitab Nagri

"بلوکلروالی فائل ٹیبل پر پڑی تھی، مجھے نہیں ملی۔"

عارش نے بات کا رخ بدل دیا۔

"وہ،،، وہ میں دیکھ رہی تھی میرے روم میں ہے،،، لاتی ہوں۔"

وہ جانے لگی۔

"نہیں تھینکس میں لے لیتا ہوں۔"

وہ چلا گیا تو ارحہ نے گہرا سانس لیا۔

"عارش۔"

اس کی آنکھیں بھر آئیں۔



حنان ہو سپٹل آیا تو سب لوگ کھڑے بے چین دکھائی دے رہے تھے۔

"کیسی ہے حنا؟"

اس نے پوچھا۔

"کسی نجومی سے پوچھ لو نا؟"

زاہد صاحب نے گھورا۔

Posted on Kitab Nagri

"کیا ہوا گیا ہے بھائی،،، وہ حنا کے لیے پوز یس سو تھا، بات دل میں بیٹھ گئی تھی تب ہی ایسا ہوا۔۔۔"

شاہد صاحب نے اس کی حمایت کی۔

"تایا ابو اس کا قصور نہیں ہے،،، سارا قصور ہمارا ہے،،، ہمیں ایسا مذاق نہیں کرنا چاہیے تھا۔"

دعا شرمندہ تھی۔

"حنان آتم ریٹیلی سو سوری،،،، ہمیں ایسا مذاق نہیں کرنا چاہیے تھا مگر ہم کو نہیں معلوم تھا کہ تم اس بات کو اتنا

سنجیدہ لے جاؤ گے۔"

اسوہ نے معذرت کی۔

"تم دونوں کے اس مذاق کی وجہ سے میں نے حنا کو کتنی تکلیف دی،،، جانتی ہو؟؟؟؟؟"

وہ دکھ سے بولا۔

"ریٹیلی سو سوری مگر ہمیں بالکل انداز نہیں تھا کہ تم اتنا سچ سمجھ لو گے،،، ہم نے تو یہ سوچ کر مذاق کیا تھا کہ تم ہمیں

بتاؤ گے یعنی اس بات کا اظہار کرو گے کہ تم حنا کو چاہتے ہو مگر سب غلط ہو گیا۔۔۔ سوری۔"

دعا بھی نم آنکھوں سے بولی۔

"اُس اوکے مگر آئندہ حنا کو لے کر کوئی مذاق نہ کرنا،،، میں اس سے محبت کب سے کرتا ہوں معلوم نہیں مگر وہ

لڑکی بچپن سے ہی میری عادت ہے،،، جب سے وہ تکلیف میں ہے مجھے بھی اپنا آپ خنجر کی نوک پر معلوم ہو رہا

ہے،،، اس کا دل چیرا جا رہا ہے جب کہ میرا پھٹ رہا ہے،،، تم لوگ اندازہ نہیں لگا سکتے میری اذیت کا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

اس کی آواز میں دکھ اور آنکھوں میں نمی تھی۔

"اسے کچھ نہیں ہو گا ٹرسٹ می۔"

اسوہ نے اس کے چہرے پر ہاتھ رکھا۔

"میں جانتا ہوں کہ اسے کچھ نہیں ہو گا کیونکہ میں اللہ پاک سے دعا مانگ کر آیا ہوں مگر جو اذیت اور تکلیف اس نے سہی اس کا کیا؟ کون کرے گا اس کا ازالہ؟ کیا میرے ایک سوری سے؟"

اس کا لہجہ ٹوٹا پھوٹا تھا۔

"حنان بس کر دو اور کتنی تکلیف دو گے خود کو؟؟؟"

شاہد صاحب نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"بھابھی، کیسی ہے حنا؟"

زرن-ش کو باہر آتا دیکھ کر اسوہ آگے بڑھی۔

www.kitabnagri.com

"پانی۔۔۔"

زرن-ش نے دعا کو دیکھا۔

"زرن-ش؟؟؟"

ہادی نے اسے شانوں سے تھاما۔

"اللہ کا شکر ہے کامیاب ہو گئی سر جری۔"

وہ مسکرا کر گہرا سانس لے کر بولی۔

"یا اللہ تیرا شکر ہے۔۔"

سب نے یہ زبان ہو کر کہا۔

"یا اللہ۔۔۔"

حنان نے آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لیا۔

"کب تک روم میں شفٹ کریں گے؟"

فرح بیگم نے پوچھا۔

"بس تھوڑی دیر تک۔۔۔"

وہ مسکرائی تھی۔

ہادی ایسا کرو کہ انہیں گھر چھوڑ آؤ یا کینیٹین سے کچھ لادو،،، کب کا کچھ نہیں کھایا کسی نے بھی۔۔"

زاہد صاحب نے کہا۔

"اچھا۔۔"

وہ چلا گیا۔



Posted on Kitab Nagri

"میں پھوپھو لوگوں کو بتا دوں،،،، بہت پریشان تھے وہ لوگ بھی،۔۔"

دعا کال کرنے چلی گئی۔

"شی از فائن۔۔۔"

اسوہ نے حنان کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔

"اللہ پاک نے ایک بار پھر مجھ پر احسان کر دیا۔"

اس نے گہرا سانس لیا۔

"اللہ پاک تو بہت رحمدل ہے،،،، بھٹکے تو ہم لوگ ہی ہیں جو رستہ بھول جاتے ہیں۔۔۔"

اسوہ دکھ سے گویا ہوئی۔

"ہممممم میں آتا ہوں۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ چلا گیا تھا۔

"عارش بیٹا مجھے تم سے کچھ پوچھنا تھا؟"

ڈنر ٹیبل پر صفدر صاحب نے اسے دیکھا۔

"جی مامو جان کہیے؟؟؟"

اس نے انہیں دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"میں بہت ٹائم سے نوٹ کر رہا ہوں کہ تم اور ار حہ کچھ کھنچے کھنچے رہتے ہو؟؟ سب ٹھیک ہے نا؟؟؟"

انہوں نے پوچھا۔

"ج۔۔۔۔۔ جی مامو جان سب کچھ ٹھیک ہے،،،، بس نانو کی ڈیتھ کی وجہ سے آپ کو ایسا محسوس ہو اور نہ تو سب

ٹھیک ہے۔۔۔"

اس نے مطمئن کرنا چاہا۔

"بیٹا اگر کوئی بھی بات ہو تو بلا جھجک بتا دینا ہم کوئی نہ کوئی حل نکال لیں گے۔۔۔۔۔"

تذلیلہ بیگم نے بھی کہا۔

"نہیں مامی کوئی بھی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔"

اس نے سر نفی میں ہلایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چلو شکر ہے پھر تو۔۔۔۔۔"

انہوں نے مسکرا کر گہرا سانس لیا۔

"جی اور ار حہ نے ڈنر کر لیا؟"

اس نے مامی کو دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

"نہیں بیٹا اس کی طبیعت کچھ بوجھل سی ہے،،،، کہہ رہی تھی ابھی بھوک نہیں ہے،،،، میں پوچھتی ہوں تھوڑی دیر تک۔۔۔"

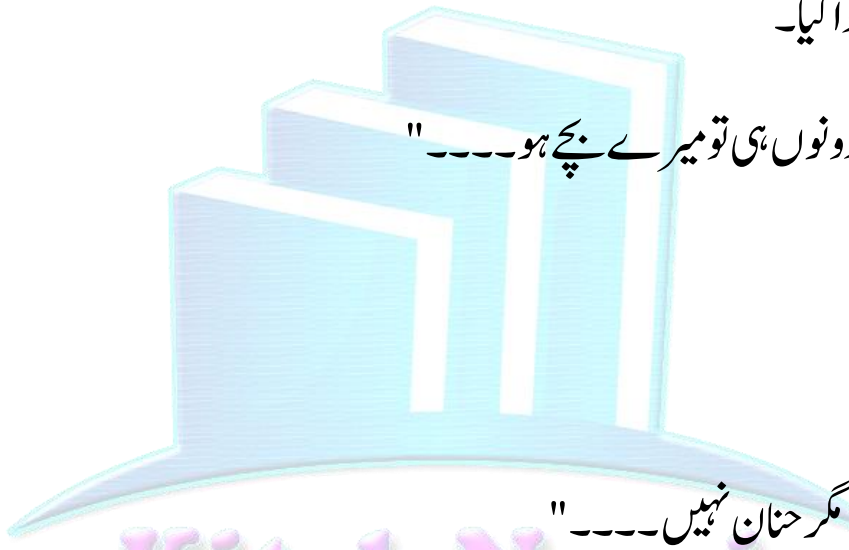
انہوں نے اسے بتایا۔

"مامی بہت شکریہ،،،، آپ نے میرا راحہ کا بہت خیال رکھا حالانکہ ہمیں رکھنا چاہیے تھا۔۔۔"

اس نے دل سے شکریہ ادا کیا۔

"کوئی بات نہیں بیٹا،،،، دونوں ہی تو میرے بچے ہو۔۔۔۔"

وہ مسکرائیں۔



"سب مجھ سے ملنے آئے مگر حنان نہیں۔۔۔۔"

اس نے دکھ سے سوچا۔

www.kitabnagri.com

"کیا میں اس کے لیے ایک ذرا بھی اہمیت کی حامل نہیں،،،، کیا اسے ذرا سی بھی خوشی نہیں ہوئی کہ میں بچ گئی یا وہ چاہتا نہیں تھا کہ میں بچ جاؤں۔۔۔۔"

وہ آزدگی سے سوچ رہی تھی تبھی ڈور کھلنے کی آواز آئی تو حنان نے فوراً آنکھیں بند کر دیں کیونکہ وہ پروفیوم سے ہی پہچان گئی تھی کہ وہ ہے۔ دل بے حد خوش ہوا تھا کہ وہ آگیا ہے۔ حنان آج دو دن بعد آیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا اس تک آیا اور بیڈ کے پاس کھڑا ہو کر اسے دیکھنے لگا،،، چہرہ مر جھایا ہوا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

حنان نے اس کے بالوں کو پیچھے کیا تو حنا کے دل کو کچھ ہوا اس نے بھی تین دن سے نہیں دیکھا تھا۔

"حنان پلیر کم بیک ٹو ہوم،،، آئی مس یو سوچ۔۔۔"

وہ آہستگی سے بولا تھا۔

"حنان کی جان آئی لو یو یار۔۔۔"

اس نے کہہ کر لب اس کے ماتھے پر رکھ دیئے، ورنہ حنا کے چہرے کا اڑتارنگ اور پلکوں کی لرزش سے اسے محسوس ہو جاتا کہ وہ جاگ رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

"اوکے میں چلتا ہوں جلدی واپس آ جاؤ، گھر میں مکمل خاموشی ہے مجھ سے لڑنے والا بھی کوئی نہیں ہے،،، عالی کہتا ہے کہ چاچو اپنی پرنسس کو لے آئیں جلدی سے،،، اپنا خیال رکھنا اللہ حافظ۔۔۔۔"

وہ اس کا ہاتھ تھپتھپا کر چلا گیا۔ حنا کا دل دھک دھک کر رہا تھا۔

"کیا یہ حنان تھا؟؟؟"

حنابے یقین تھی۔

"حنان مجھ سے محبت؟؟؟؟ اوومائی گاڈ۔۔۔"

وہ بے حد خوش تھی۔

سونپ دی جاتی ہے جب کسی اک کو دل کی سلطنت

پھر کسی دوسرے کو تخت دل کا تاج پہنایا نہیں کرتے

حنا کو گھر آئے تین دن ہو گئے تھے اور وہ نیچے اپنے روم میں ہی تھی حنان نے اس سے بات کرنے کی کوشش کی مگر وہ انکسور کر گئی جس پر حنان پیچ و تاب کھا کر رہ گیا۔ اب بھی وہ اس کے لیے فروٹ ٹرانفل بنا رہا تھا۔

"کیسا بنا؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے زرن۔ش بھا بھی کو ٹیسٹ کروایا۔

"واؤ عشق نے نکما کی بجائے شیف بنا دیا۔۔۔"

زرن۔ش شرارت سے بولی۔

"فففففف شکر ہے کہ مزے کا بن گیا۔"

اس نے گہرا سانس لیا۔

"ویلڈن چلو اب دے آؤ جا کر اسے۔۔۔"

وہ مسکرا کر بولی۔

"نہیں بھا بھی آپ جائیے۔۔۔"

حنان نے نفی میں سر ہلایا۔

"کیوں پاگل تم خود جاؤ،،، ایسے ہی تو فاصلے کم ہوں گے۔"

زرن۔ش نے اسے مشورہ دیا۔

"نہیں بھا بھی،،، انکسور کرتی ہے مجھے تو دکھ ہوتا ہے مجھے،،، میری شرٹ خراب ہو گئی چینیج کرنے جارہا۔۔۔"

وہ چلا گیا تھا۔

"ایسا کیسے چلے گا،،، کیوں نامیں ہی کچھ کروں۔۔۔"

زرن۔ش پر سوچ تھی۔

"ہاں دعا لوگوں کو کال کر کے کہتی ہوں آ جاؤ تا کہ کچھ کریں ورنہ یہ دونوں پاگل ہی رہیں گے۔۔۔"

زرن۔ش ٹرائفل لے کر چلی گئی۔



Posted on Kitab Nagri

"چلو اب ان پرچیوں میں جو ہو گاناں وہ چیلنج ہو گا ہر حال میں کرنا ہو گا،، یعنی کچھ بھی ہو سکتا ہے،،، جس نے نہ پورا کیا اسے ایک لاکھ روپیہ دینا ہو گا اوکے ڈن۔۔۔"

دعا نے گیم سمجھایا۔

"اوکے ٹھیک ہے۔۔۔"

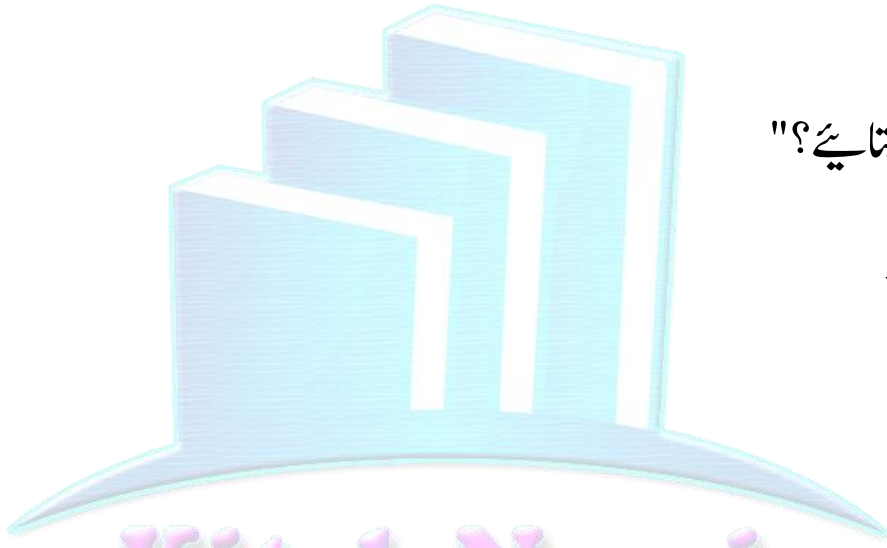
سب نے سر ہلایا۔

"اپنی پہلی محبت کا نام بتائیے؟"

دعا کی پہلی پرچی نکلی۔

"عمیر۔"

وہ فوراً بولی۔



www.kitabnagri.com

"واؤ،، نیکسٹ زرن۔ش بھا بھی؟"

حنان نے کہا تو زرن۔ش نے پرچی اٹھائی۔

"زندگی میں سب سے زیادہ محبت کس سے ہے؟"

زرن۔ش نے پرچی کھولی۔

"سب سے زیادہ عالی سے کیونکہ ایک ماں کو اپنی اولاد ہی سب سے زیادہ پیاری ہوتی ہے۔۔۔"

زرن۔ش محبت سے بولی۔

"ایگ۔ری،،، نیکسٹ دعا ہے اٹھاؤ پرچی۔۔"

دعا کے بعد حنان بولا۔

"پہلا کرش کون تھا؟"

دعا کا سوال تھا۔

"ہمایوں سعید۔"

وہ فوراً بولی۔

"کیا تھا میرا کہہ دیتی؟"

حنان نے گھورا۔

"تم کسی اور کے ہو۔۔"

وہ شرارت سے بولی تھی۔

"نیکسٹ ہادی۔۔"

حنان نے کہا۔

"آئم سوری بابا بلار ہے آئم گونگ۔۔"



وہ اٹھ کر چلا گیا۔

"آپ کھیلیں گی؟"

اس نے حنا کو دیکھا تو حنا نے پرچی اٹھانے کو ہاتھ بڑھایا تو حنا نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا۔

"ہاتھ چھوڑو میرا۔"

حنا نے آنکھوں سے اشارہ کیا۔

"حنا کھولو بھی۔۔۔"

اسوہ نے کہا۔

"جس سے سب سے زیادہ پیار کرتی ہو اس کو کس کرو۔"

حنا نے بے اختیار حنا کو دیکھا۔

"کیا نکلا ہے حنا؟"

زن-ش نے پوچھا۔

"کچھ نہیں،،، کچھ اور نکالتی ہوں۔۔۔"

اس نے کہا۔

"نہیں یہی پورا کرنا ہو گا۔۔۔"



دعا نے پرچی تھامی۔

"او کے کرتی ہوں۔۔۔"

وہ اٹھی۔

"ریلی؟؟؟"

اسوہ کو بھی شک لگا۔

"ہاں میں سب سے زیادہ پیار حرم سے ہی کرتی ہوں۔۔۔"

اس نے صوفے پر لیٹی حرم کو کس کی۔

"نہیں حنا یہاں بے ایمانی نہیں چلے گی ہم اچھی طرح جانتے کہ تم کس سے سب سے زیادہ پیار کرتی ہو؟"

زرن۔ش نے اسے گھورا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا مطلب؟"

حنانے انجان بننے کی ایکٹنگ کی۔ حنان حنا کو شرارتی نظروں سے دیکھتا مزید تپا رہا تھا۔

"یہی کہ تمہیں حنان کو کس کرنا ہوگی؟"

اسوہ نے کہا۔

"کیا؟؟؟؟ میں نہیں کرتی اس سے پیار۔۔۔"

حناشا کی ہوئی۔

"جھوٹ مت بولو،،،،، حنا یہ سچ کا گیم ہے۔۔۔"

دعا نے گھورا۔

کیا ہوا؟"

شاہد صاحب آگئے۔

"بابا یہ حنا حنا۔۔۔"

اس سے پہلے دعا بولتی حنا بول پڑی۔

"کچھ نہیں بابا گیم کھیل رہے ہیں۔۔۔"

وہ مسکرائی تو وہ سر ہلا کر چلے گئے۔۔۔

"اوکے میں چیلنج ہاری۔۔۔"

وہ جلد ہی ہار مان گئی۔

"لاؤ لاکھ روپیہ؟"

زرن۔ش نے ہاتھ آگے کیا۔

"کیوں؟؟؟ میرے پاس نہیں ہیں۔۔۔"



اس نے منہ بنایا۔

"تو شوہر سے مانگو۔۔۔"

دعا نے اسے اکسایا۔

"میں نہیں دوں گا۔۔۔"

حنان فوراً بولا۔

"دیکھو میرے پاس نہیں ہے۔۔۔"

اس نے منہ بنایا۔

"میں لے کر آؤں۔۔۔"

حنان نے اسے دیکھا۔

"کہاں سے؟"

اسوہ متحسّس ہوئی۔

"اس کے لا کر سے۔۔۔"

وہ اٹھا۔

"نہیں تم نہیں جاؤ گے۔۔۔"



"تو پھر چیلنج پورا کرو۔"

"اچھا ایک منٹ۔۔۔"

وہ سوچنے لگی۔

"حنا ایک لاکھ جائے گا،، یہ لوگ لے کر واپس تو کبھی نہیں کریں گے۔"

اس نے ہاتھ مسلے۔ وہ اٹھ کر حنان کے پاس آئی اور اس کے رخسار پر بوسہ دے کر بھاگ گئی۔ یہ سب اتنا
 اچانک ہوا کہ کسی کو کچھ پتہ نہ چلا۔

"اس کی محبت کی حد ہے یہ۔۔۔"

اسوہ نے کہا تو حنان ہنستا ہوا چلا گیا۔

"-----"

وہ لوگ ہنس پڑی تھیں۔

"خنا"

حنان نے اس کے روم کا ڈور ناک کیا۔

Posted on Kitab Nagri

"دیکھو حنان وہ ایک چیلنج تھا،، دیٹس اٹ۔۔"

اس نے گہرا سانس لے کر کہا۔

"اپنے دل سے بھی پوچھو کہ کیا یہ بس چیلنج تھا؟"

حنان نے اسے اکسایا۔

"حنان جاؤ یہاں سے مجھے تنگ نہ کرو پلیز۔"

حنان نے ہاتھ اٹھا کر کہا تو اس کی چوڑیوں نے شور مچایا۔

"حنان۔۔"

حنان کی گھمبیر آواز گونجی۔

"بولو۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنان نے خشک لبوں پر زبان پھیری۔

"کب تک سزا دو گی،؟۔ معاف کر دو نا؟"

اس نے گذارش کی۔ حنان نے کچھ سوچ کر دروازہ کھولا تو حنان روم میں آگیا۔

"میری بات سنو۔۔"

حنان نے اس کی کلائی تھامی۔

"مجھے تم سے بات نہیں کرنی۔"

وہ نظریں جھکاتے ہوئے بولی۔

"حنائیوں؟"

حنان نے دکھ سے پوچھا۔

"مجھے نہیں پتہ۔۔۔"

حنائے دل کی دھڑکنوں میں اودھم مچا۔

"اوسوری ڈسٹرب کر دیا۔۔۔"

دعا لوگ آگئے۔

"نہیں کوئی بات نہیں۔۔۔"

حنان چلا گیا۔

"حناتم بلکل ٹھیک ہو تو آؤ مہندی لگاؤں۔۔۔"

زن۔ش نے کہا۔

"نہیں بھابھی۔۔۔"

اس نے منہ بنایا۔۔۔



"چلو آؤ بھی۔۔"

اسوہ نے گھورا تو وہ بیٹھ گئی۔ اس کے بعد وہ چلی گئیں، حنا نے دکھ سے سوچا۔

"میری سالگرہ ہے اور کسی کو یاد نہیں۔۔۔"

وہ لیٹ گئی اور نیند کی آغوش میں چلی گئی۔

"کون ہے؟؟"

کھٹ پٹ کی آواز پر وہ ڈر کر بولی۔

"حنائیں ہوں یار،،، چلو اوپر حنان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔"

زرن۔ش نے پریشانی سے کہا۔

"کیا ہوا اسے؟"

وہ پریشان ہوئی۔

"فیور بٹ تم کو بلارہا ہے۔۔۔"

وہ بولی تو حنا بھاگتی ہوئی اوپر گئی۔

"ہیپی برتھ ڈے ٹویو۔۔۔"

جو نہی اس نے دروازہ کھولا تو سب نے کہا۔



"یہ۔۔۔"

اس نے سچے سچائے کمرے کی طرف اشارہ کیا۔

"سرپر انز۔۔۔"

سب مسکرائے۔

"تھینک یو سوچی۔"

وہ بے حد خوش تھی۔

"چلو حنا ہماری ایک ڈیل ہے۔۔۔"

دعا نے کہا۔

"تمہیں شادی کا ڈریس پہننا ہو گا اور حنا کو شیر وانی کیونکہ حنا نے شادی والے دن تمہیں نہیں دیکھا تھا

سو۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اسوہ نے بھی کہا۔

"تو اس کا قصور ہے؟"

حنا نے گھورا۔

Posted on Kitab Nagri

"حنان خوبصورت لمحات کو ضائع نہ کرو یار،، میرا بیٹا آگے ہی صدمے میں کہ تم لوگوں نے شادی پر نہیں بلایا تو پلیز زرزرز؟۔"

زرن۔ش نے ہنس کر کہا تو وہ مان گئی۔

"ماشاء اللہ۔"

فرح بیگم نے اسے ساتھ لگایا۔

"شرماتو ایسے رہی جیسے ابھی شادی ہوئی۔"

دعا ہنسی۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو حنان کی جان۔"

حنان نے مسکرا کر کہا تو وہ ہلش کر گئی۔

"چلو کیک کاٹو۔"

اسوہ نے مسکرا کر کہا تو اس نے کیک کاٹا۔

سب نے گفٹس دیئے اور چلے گئے۔

"کدھر؟"

حنان کو جاتا دیکھ کر حنان نے بازو تھاما۔



"حنان۔۔"

وہ ہچکچاتے ہوئے بولی۔

"جی حنان کی جان۔"

وہ محبت سے بولا۔

"میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم مجھ سے اتنی محبت کرو گی کہ دل کے وال بند کر بیٹھو گی۔"

وہ اس کا چہرہ ہاتھوں میں تھام کر بولا۔

"تم نے مجھے تنگ کیا۔"

حنان نے شکوہ کیا۔

"سوری میری جان،، چلو آؤ بر تھڈے گفٹ دوں۔۔"

حنان نے کہا اور اسے الماری کی جانب لایا اور دو بہت پیاری ٹوکریاں نکالی جو چوڑیوں سے بھری تھیں۔

"اومائی گاڈ۔۔۔۔"

وہ خوشی سے چلائی۔

"صبر،،،، یہ دیکھو اس پر تمہاری اور میری پکچر زبنی ہوئی ہیں۔۔"

وہ اسے دکھانے لگا۔

Posted on Kitab Nagri

"تم،،، تم نے مجھے ہمیشہ بہترین گفٹس دیئے،،،،، بہت شکر ریہ حنان،، آتم سپیجلی۔س۔۔۔"

وہ بہت خوش تھی۔

"ہر بہترین چیز پر تمہارا حق ہے۔۔۔"

وہ چوڑیاں پہنانے لگا۔

"تھینکس۔۔۔"

وہ چوڑیوں پ محبت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی۔

"یہ رونمائی گفٹ۔۔۔"

اس نے ہارٹ شیپ میں بنائیک لیس اسے دیا۔

"میں آج بہت خوش ہوں۔۔۔"

خوشی چہرے سے چھلک رہی تھی۔

"اب ہر لمحہ خوشی تمہارا مقدر ہے حنان کی جان۔"

حنان نے اس کی پیشانی پر لب رکھے تو حنا اس کے سینے سے لگ گئی۔

♥️ تعریف لکھنے بیٹھے تھے ہم ان کے مکمل حسن پر ♥️....

.....♥ مگر الفاظ ہی تھم گئے انکی جھکی نظریں دیکھ کر۔

"مبارک ہو بیٹی ہوئی ہے۔۔"

نرس نے مسکرا کر بیٹی اسے تھمائی۔

"یا اللہ تیرا شکر ہے۔۔"

عارش نے مسکرا کر اسے بوسہ دیا۔

"ارحہ کیسی ہے؟"

تنزیلہ بیگم نے پوچھا۔

"ڈاکٹر عصمہ بتاتی ہیں۔۔"

وہ چلی گئی۔

"مبارک ہو،،، بہت پیاری ہے ماشاء اللہ۔۔"

تنزیلہ بیگم نے کہا تو اس نے سر ہلایا۔

"نیناں،، مامی کیسا ہے نام؟"



اس نے پوچھا۔

"بہت پیارا۔"

وہ مسکرائیں۔

"دو میں اذان دوں بیٹا۔"

صفدر صاحب لے گئے۔

"ان کی حالت خطرے سے باہر ہے۔"

ڈاکٹر عصمہ نے کہا۔

"اللہ تیرا شکر۔"

عارش مطمئن ہوا۔

"مبارک ہو۔۔۔"

عارش روم میں آیا تو ارحہ مسکرا کر بولی

"خیر مبارک اور تمہیں بھی۔"

وہ مسکرایا۔

"خیر مبارک،،، نیناں نام رکھا ہے۔۔۔"



عارش نے بتایا۔

"بہت پیارا ہے۔،، آپ خوش ہیں؟"

ارحہ نے پوچھا۔۔

"ہاں اور اتنا اتنا کہ مجھے لگتا ساری زندگی کی خوشیاں ایک طرف اور میری نیناں ایک طرف۔۔"

وہ محبت سے بولا۔

"یہ تو ہے۔۔"

ارحہ مسکرائی۔ نانو کی ڈیٹھ کے بعد آج دونوں پہلی بار مسکرائے تھے۔

"تھینک یو اتنا پیارا اگفٹ دینے کو۔۔"

عارش نے اس کے سر پر بوسہ دیا،، ارحہ دنگ رہ گئی۔

"عارشش آئم سوری۔"

ارحہ نم آنکھوں سے بولی۔ عارش کرنٹ کھا کر پیچھے ہٹا، اپنی بے اختیاری پر غصہ آیا۔

"ارحہ میں تمہیں معاف کرنا چاہتا ہوں پھر سوچتا ہوں کہ کیسے معاف کر دوں شرک تو خدا بھی معاف نہیں کرتا،،، میں زندگی بھر تمہیں کوئی تکلیف نہیں دوں گا، نہ ٹیپیکل مردوں کی طرح طعنے ماروں گا مگر تم میری

Posted on Kitab Nagri

محبت سے محروم رہو گی، میری محبت شادی کے شروع میں جو مل گئی بس وہی تمہارا نصیب تھی،، اب ساری محبت بس نیناں کے لیے۔"

وہ پتھر سے سخت لہجے میں بولا تو ارحہ کی آنکھیں بھر آئیں۔

"اپنا بہت خیال رکھنا،، بہت یاد کریں گے ہم لوگ تمہیں،، خاص طور پر اس کو۔۔۔۔"

رانیہ نے نیناں کو سینے سے لگایا۔

"یہاں آتی رہنا،، ماما کو میری کمی محسوس نہ ہو۔۔۔۔"

اس نے رانیہ کو دیکھا۔

"یو ڈونٹ وری،،، مگر میں بہت یاد کروں گی تجھے۔۔۔۔"

رانیہ کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

"میں بھی۔۔۔۔"

وہ ادا اس ہوئی۔

"چلیں۔۔۔۔"

عارش نے اسے دیکھا۔

"اللہ حافظ۔۔۔۔"

وہ رانیہ کے گلے لگی۔

"اپنا بہت خیال رکھنا،، آئی لو یو سوچ۔۔"

ارحہ نے نم ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھا۔

"سیم ہیئر۔۔"

رانیہ نے اس کے آنسو پونچھے۔

"خیریت سے جانا،،، کال کرتے رہنا ہم لوگوں کو۔۔"

ہادی نے ان دونوں کو دیکھا جو گھومنے پھرنے کے لیے جارہے تھے۔

"یاشیور۔۔۔"

حنّا مسکرائی۔

www.kitabnagri.com

"اور ایک بہت اہم بات حنان پلیز لڑتے مت رہنا۔"

زن-ش نے اسے دیکھا۔

"آئی تھنک یہ بات آپ کو اپنی دیورانی پلس نند کو سمجھانی چاہیے۔"

حنان شرارت سے بولا۔

زرن-ش نے پیار سے حنا کو دیکھا۔

"یعنی میں براہوں۔۔۔"

حنان نے دکھ سے کہا۔

"ارے رے نہیں۔۔۔"

زرن-ش نے کہا۔

"چلو بھی گاڑی آگئی ہے،، خوب گھومنا پھرنا اور پکس واٹس اپ کرنا۔۔۔"

جویریہ بیگم نے مسکرا کر کہا۔

"اللَّهُ خافِظٌ-----"

وہ لوگ چلے گئے۔

ایک خوشیوں بھری زندگی کا آغاز پھر اسی دوستی کے ساتھ۔ دونوں بے حد خوش تھے۔ دونوں کے قہقہے گھر میں گونجتے تو سب بے اختیار دائمی خوشیوں کی دعا مانگتے۔

چند سال بعد

"کیا ہوا علیہ؟ تم رورہی ہو؟؟؟"

ارحہ نے اسے دیکھا تو فکر مندی سے بولی۔

"کچھ نہیں۔۔۔"

وہ فوراً آنسو پونچھ کر بولی۔

"بتاؤ بھی مجھے؟"

ارحہ نے ضد کی۔

"ارحہ کتنے سالوں سے تم، عارش بھائی اور نیناں ادھر ہو،،، مجھے عادت ہو گئی ہے تم لوگوں کی،، اس کے بعد تنزیلہ آنٹی صفدر انکل ہر سال آتے ہیں تو سچ کہوں تم سے زیادہ مجھے ویٹ ہوتا ان کا، میری زندگی آپ لوگوں کے بنانا مکمل ہے تو ایک دم سے تم لوگ ہمیشہ کے لیے واپس جا رہے ہو؟ میں کیسے رہوں گی؟؟؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ رونے لگی۔

"علیہ یار مت رو،،، میں وعدہ کرتی ہوں کہ ہم لوگ ہر سال یہاں تم سے ملنے آئیں گے بلکہ تم بھی آتی

رہنا۔۔۔"

ارحہ کی بھی آنکھیں نم ہو گئیں۔

"سال میں ایک بار آنے اور روز بلکہ ہر لمحہ دیکھنے میں بہت فرق ہے،،، تم سب تو ٹھیک بٹ میں نیناں کے بنا

کیسے رہوں گی؟"

Posted on Kitab Nagri

اس کی آنکھیں رو رو کر سرخ ہو چکی تھیں۔

"یار پلیر زرز،،، تمہاری جب کہو گی نیناں سے بات کروادوں گی ناں،،، پتہ ہے میں بہت خوش ہوں کیونکہ اتنے عرصے بعد میں پاکستان جا رہی ہوں،،، رانیہ بہت شدت دے ویٹ کر رہی ہے،، تم اگر ایسے اداس ہو گی تو یار میں کیسے خوش رہ پاؤں گی؟"

اس نے علیحدہ کی آنکھیں صاف کیں۔

"کیا ہوا علیحدہ؟"

عارش بھی آگیا۔

"کچھ بھی نہیں بھائی۔۔۔"

وہ فوراً بولی۔

"پکا؟؟؟"

عارش نے اسے دیکھا۔

"یس۔۔۔"

وہ مسکرائی۔

"چلو گڈ تو پھر کوئی دعوت بناؤ نا؟ ہم پرسوں جا رہے پاکستان یا ہم بنائیں؟؟"



عارش مسکرا کر بولا۔

"آپ کا اور ہمارا گھر الگ تھوڑی نا ہے،،، ویسے آپ نہ بھی کہتے ہیں بھی تو میں نے دعوت کرنی تھی۔"

وہ مسکرائی۔

"دیٹس گریٹ۔۔۔"

عارش مسکرایا۔

"علیہ آنٹی۔۔۔"

نیناں مسکرا کر اس کے گلے لگی۔

"آنٹی کی جان،،،، چلو چلیں۔۔۔"

وہ اسے لے گئی۔

"ہو گئی شاپنگ؟"

عارش نے ارحہ کو دیکھا۔

"جی۔۔۔"

وہ مختصر آہولی۔

"اوکے۔۔۔"



Posted on Kitab Nagri

وہ چلا گیا۔ ارحہ نے اے دیکھا،، ان سالوں میں عارش نے ارحہ سے کام کے علاوہ کبھی بھی بات نہیں کی تھی۔ اگر اسے محبت نہیں دی تھی تو نفرت بھی نہیں دی تھی۔ عجیب بیگانہ سا رویہ تھا۔ علیحدگی کی وجہ سے کبھی ہنس کر بول لیتا ورنہ ہمیشہ خاموش رہتا مگر نیناں میں اس کی جان بستی تھی۔ نیناں کو ایک لمحہ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دیتا۔ ارحہ بھی خود کو بدل چکی تھی۔ فضول بولنا، ڈرامے دیکھنا سب چھوڑ چکی تھی۔ اس کی زندگی کا محور بس نیناں تھی۔

"حنان۔۔۔"

حناس کے سر پر کھڑی چلا رہی تھی۔

"کیا ہے یار؟"

حناس مسایا۔

"یار اٹھ جاؤ،،، بچوں کو اسکول چھوڑ آؤ۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اس نے اب باقاعدہ گزارش کی۔

"تم چھوڑ آؤ نا،،، تبھی گاڑی ڈرائیو کرنا سکھائی تھی۔

"حنان پلیز اٹھو۔۔۔"

حنان نے دانت پیس کر اس کے بال کھینچے۔

"حنان۔۔۔"

وہ چلایا۔

"اٹھو جلدی،، میں ناشتہ لگا رہی ہوں۔ عالی اور فجر بھی تیار ہو چکے ہیں،، بھابھی ہو سہیل چلی گئی ہیں۔۔۔"

حنان نے گھورا۔

"کیا؟؟؟؟ ٹائم کیا ہوا؟ سات بج گئے؟ نالائق اٹھایا کیوں نہیں تم نے؟"

حنان بلیکٹ سائنڈ پر کرتا ہوا اٹھا۔

"توبہ ہے ویسے حنان،، کب کی اٹھا رہی ہوں۔۔۔"

حنان انت پیستی چلی گئی۔

"گڈ مورنگ میرے شیر و۔۔۔"

حنان نے سب کو باری باری پیار کیا۔

"میری جان کہاں ہے؟"

اس نے حبہ کا پوچھا۔

"وہ بہت مشکل سے سوئی ہے تائی جان پاس ہے۔۔۔"

حنان نے بچوں کو لنچ باکس پکڑاتے ہوئے بتایا۔

"میں مل کر آیا۔۔۔"

وہ جانے لگا۔

"نہیں حنان،،، پلینز نہیں وہ اٹھ گئی تو سوئے گی نہیں۔"

حنافوراً آگے آئی۔

"تو تمہارا اور کون سا کام ہے؟ یونو ویل ناکہ میں اس کو دیکھے بنا نہیں جاؤں گا۔۔۔"

وہ حنا کو سائڈ پر کرتا چلا گیا۔

"حنان۔۔۔"

حنانے دانت پیسے۔

"حنان کی جان۔۔۔"

حنان نے ہمیشہ محبت والے انداز میں کہا۔

"منان بیٹا آپ کی نوٹ بک یہی رہ گئی ہے۔" www.kitabnagri.com

حنانے ٹیبل کی طرف اشارہ کیا۔

"اوو ممما،، میں بھول گیا۔"

وہ اٹھانے لگا۔ حنانے مسکرا کر دیکھا۔ زندگی کتنی مکمل ہو گئی۔ منان اور حبہ دو بچے تھے حنا اور حنان کے۔

جبکہ فجر اور عالیان ہادی کے بچے تھے۔

Posted on Kitab Nagri

"چلو آ جاؤ چلتے ہیں ان کو ڈراپ کر کے ہم گھوم کر آئیں گے۔۔۔"

حنان نے اس کا ہاتھ تھاما۔

"نہیں بہت شکریہ،، آفس جاؤ تم۔۔۔"

حناباہر آتے ہوئے بولی۔

"نہیں نا،،، مزہ آئے گا،،، وعدہ ساڑھے نو بجے تک واپس آجائیں گے۔۔۔"

حنان نے التجا کی۔

"اچھا میں بال سلجھا کر آئی۔۔۔"

وہ جانے لگی تو حنان نے بازو تھام لیا۔

"کھلی زلفیں ہیں جو پسند مجھے تیری

پھر کیوں تم پونیوں پر خرچہ کرتی ہو۔"

وہ محبت سے دیکھتے ہوئے گنگنایا۔

"حنان بچے سامنے ہیں۔"

حنابش ہوتی بولی۔

"سوواٹ؟ اچھا ہے ناں کہ ہم سے محبت سیکھ رہے۔۔۔"

وہ ہنسا۔

"اچھا پانچ منٹ تو دو،، لوگ کیا کہیں گے۔؟؟؟"

حنانے گذارش کی۔

"تم مجھے اسی حلیے میں پسند ہو بلکہ بے حد پسند ہو،، سو شرافت سے چلو ورنہ میں اٹھالوں گا۔۔"

حنان نے گھورا۔

"آپ دونوں کے رومینس میں ہمارا اسکول بند ہو جائے گا۔۔"

عالی نے بیزار سے کہا۔

"چلو بد تمیز۔۔"

حنان ہنستا ہوا بولا۔

"آئی لو یو۔۔۔"

حنان مسکرا کر بولا۔

"چلو۔۔"

اسلام علیکم!



Posted on Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com whatsapp No : 0316-7070977

Posted on Kitab Nagri

وہ دلی خوشی چھپا کر بولی،،، حنان کی محبت ہر دن ہر لمحہ بڑھتی ہی گئی تھی۔ اس کی خاطر وہ ہر وقت کچھ بھی کرنے کو تیار رہتا تھا۔ اسے ستانا تنگ کرنا منانا اس کا یہی کام تھا۔ حنا کو کبھی کبھی یہ سب خواب سا لگتا تھا مگر یہ خواب نہیں یہ زندگی کی خوبصورت ترین حقیقت تھی جس نے دونوں کو جوڑ رکھا تھا۔۔

اول میں زمانے میں نہیں کوئی آپ سا
گر ہو بھی تو ہم کونسا تسلیم کریں گے

"یا اللہ تیرا شکر ہے۔۔"

ارحہ پاکستان کی سر زمین پر قدم رکھتے ہی خوشی سے بولی۔ خوشی اس کے انگ انگ سے چھلک رہی تھی۔۔
"میں نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ ہم واپس آئیں گے،، میں تو سمجھی تھی کہ شاید اب کبھی پاکستان کی ٹھنڈی ہوا نصیب نہ ہوگی۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ خود سے مخاطب تھی۔

"اما ہم کہاں ہیں اب؟"

نیناں نے اسے خوش دیکھا۔

"ہم پاکستان میں ہیں،،، یہاں ہمارے اپنے ہیں،، اب نانو گھر جائیں گے پھر رانیہ آنٹی کے پاس۔۔"

وہ مسکرا کر بولی۔

"آپ، پیپی ہیں نا؟"

وہ ماں کی خوشی پہچان گئی تھی۔

"ہاں میری جان،،، آج آپ کی مہربانی خوش ہیں اتنی کہ بتا نہیں سکتی میں آپ کو۔۔۔"

وہ اسے بوسہ دیتے ہوئے بولی۔

"اسلام علیکم مامو جان۔"

عارش صفر صاحب کے گلے ملا۔

"نانا ابو۔"

نیناں بھاگی۔

"اففففف مجھے تو ابھی تک لگ رہا ہے کہ خواب ہے یہ۔۔۔"

رانہہ خوشی سے چلائی۔:

"آہ،،، بد تمیز۔۔۔"

اس نے چٹکی کاٹی تو رانہہ نے تھپڑ مارا۔

"ویسے تم اور پیاری ہو گئی ہو ماشاء اللہ۔۔۔"



رانیہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"مجھے چھوڑو،،، بتاؤ تم حمزہ کو کیوں نہیں لائی ساتھ نہ ہی بلال بھائی کو۔۔۔"

ارحہ نے گھورا۔

"کیوں لاؤں؟؟؟ تم آئی تھی ہماری شادی پر۔۔۔"

رانیہ کو اپنا دکھ یاد آیا۔

"میں کیسے بتاؤں یا کہ کیوں نہ آئی میں؟؟؟"

اس نے دکھ سے سوچا۔

"تم سے زیادہ مجھے دکھ ہے تمہاری شادی نہ اٹینڈ کرنے کا،،، اب معاف بھی کر دو۔۔۔"

اس نے منہ بنایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اگر تم لوگ میرے گھر آؤ گے تو۔۔۔"

رانیہ نے ابرو اچکائے۔۔۔

"وہ تو افکورس آئیں گے۔۔۔"

وہ مسکرائی۔

"اچھا میں چلتی ہوں،،، کچھ کام ہے شام میں آؤں گی۔۔۔"

رانیہ مسکراتی ہوئی چلی گئی۔

"ارحہ۔۔"

اس کے جاتے ہی عارش آیا۔

"جی۔۔؟"

ارحہ نے اسے دیکھا۔

"میں نے بوا کو کال کر کے واپس بلوالیا ہے گاؤں سے، کل چلے جائیں گے ہم اپنے گھر۔۔"

اس نے بتایا۔

"جی ٹھیک ہے۔۔"

وہ سر ہلا کر بولی۔

"اوکے۔"

وہ جانے لگا۔

"نیناں کدھر ہے؟"

اس نے پوچھا۔

"نیناں اور مامی تو علیحدہ سے بات کر رہے ہیں۔۔"



عارش نے بتایا۔

"ارحہ۔۔"

ارحہ کو چکر آیا وہ گرنے لگا تو عارش نے فوراً آگے بڑھ کر اسے تھاما۔ اس کے لمس پر ارحہ نے اسے دیکھا۔

"کیا ہوا؟ طبیعت تو ٹھیک ہے تمہاری؟؟"

عارش نے فکر مندی سے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا۔

"جی،،، شاید تھکن کی وجہ سے۔۔"

اس نے کنپٹیاں سہلاتے ہوئے کہا۔

"تو تم جب کی آئی ہو کون سا ریسٹ کیا ہے؟؟؟ اس وقت کی باتیں کر رہی ہو،، تم ریسٹ کرو میں شبانہ کو کہہ کر

پین کلر بھجواتا ہوں۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عارش نے اسے بیڈ پر بٹھایا۔

"تھینکس۔۔"

اس کی اتنی توجہ پر اس کی آنکھیں بھر آئیں۔

"تم ریسٹ کرو۔۔"

وہ چلا گیا۔

"میرا دل آج بھی تمہارے لیے دھڑکتا ہے ارحہ،، تمہاری ذرا سی تکلیف پر آج بھی میرے دل کی دھڑکن بے ترتیب ہو جاتی ہے۔۔"

عارش نے گہرا سانس لیا۔۔

ہم سے جدا ہونے کا تصور بھی نا کرنا

ہم ایسے ستم گر ہیں کے منایا نہیں کرتے

جس درپے گئے ہیں اک بار گئے ہیں

پھر لوٹ کے اس درپے جایا نہیں کرتے

آنکھوں سے پلاؤ گے تو آجائے گے ہم

پیمانوں سے تو پینے ہم جایا نہیں کرتے

اپنا تو ایک ہی اصول ہے۔۔۔ دلبر۔۔۔

غور سے سن لو

خود ہی تڑپ لیتے ہیں تڑپایا نہیں کرتے



Posted on Kitab Nagri

"میرے خیال سے ہمیں نیناں کا ایڈمیشن اسی اسکول کروانا چاہیے جہاں زرن۔ش آپنی کے بچوں کا ہوا ہے۔"

ارحہ نے چائے کا کپ آگے رکھتے ہوئے اسے دیکھا۔

"دیکھتا ہوں۔۔۔"

عارش نے مختصر آکھا۔

"عارش وہ شہر کا بہترین اسکول ہو گا یقیناً۔"

ارحہ نے اسے قائل کرنا چاہا۔

"وہاں حنان کے بچے پڑھتے ہیں اس لیے؟"

عارش کی زبان پھسلی،،، اتنے سالوں میں یہ پہلی بار ہوا تھا کہ حنان کے حوالے سے طعنہ مارا تھا۔ ارحہ کا چہرہ مارے ضبط کے سرخ ہو گیا تھا۔۔۔

"میں گیا تھا آج اسی اسکول کو وزٹ کرنے، وہاں حنان بھی آیا تھا اپنے بچوں کو لینے شاید، سو میرا اب دل نہیں رہا کہ نیناں کو وہاں ایڈمیشن دلاؤں کیونکہ میں حنان کا سامنا کبھی نہیں کرنا چاہتا۔"

عارش نے مزید کہا۔

"جیسے آپ کی مرضی۔۔۔"

ارحہ نے بنا دیکھے کہا اور اٹھ گئی۔

Posted on Kitab Nagri

"تمہیں دکھ ہوا کہ میں نے حنان کے بارے میں کہا؟"

اس نے کہا تو ارحہ کے قدم رکے۔

"وہ میرا کچھ نہیں لگتا کہ مجھے دکھ ہو۔"

ارحہ کا لہجہ غصے سے بھر گیا۔

"ارحہ مجھے نفرت ہے حنان سے۔۔۔۔"

وہ سخت لہجے میں بولا،، ارحہ خاموش رہی۔

"وہ میری خوشیوں کا قاتل ہے،،، بلکہ تم بھی مجرم ہو۔"

اس گھر واپس آکر عارش کو سب یاد آیا تھا۔

"آپ کی خوشیوں کا قاتل اور مجرم کون ہے؟؟؟ یہ وقت بتائے گا آپ کو۔۔۔"

www.kitabnagri.com

ارحہ نے آنسو گلے میں اتارے۔

"جسٹ شٹ اپ،،، تم اس کی حمایت کر رہی ہو۔۔۔"

وہ غصے سے بولا۔

"عارش رشتے شیشے کی طرح نازک ہوتے ہیں جو ذرا سی بے احتیاطی سے ٹوٹ کر بکھر جاتے ہیں،،، مجھے ڈر ہے

کہ آپ کو جب ریلانز ہو گا کہیں دیر نہ ہو چکی ہو۔"

وہ دکھ سے بولی۔

"تم مجھے بتاؤ گی رشتے نبھانا؟؟ ارہ تم؟؟"

وہ استہزایہ بولا۔

"نہیں وقت۔۔۔۔"

وہ کہہ کر چلی گئی، عارش مٹھیاں بھیج کر رہ گیا۔

"بابا۔۔۔"

نیناں تھوڑی دیر بعد آئی۔

"جی میری جان۔۔۔"

وہ مسکرایا تھا۔

مما کو کیا ہوا ہے؟"

وہ عارش کو دیکھتے ہوئے بولی۔

"کیا ہوا ہے؟"

اس نے نا سمجھی سے دیکھا۔

"وہ رورہی ہیں۔۔۔"



نیناں نے کہا تو عارش کو مزید غصہ آیا۔

"کچھ نہیں ہوا،، ان کو علیحدہ آنٹی یاد آرہی ہیں۔۔"

اس نے نیناں کو ساتھ لگایا۔

"آئم آلسو مسنگ ہر۔۔۔"

نیناں ادا سی سے بولی۔

"چلو میں شام میں آپ کی ان سے بات کروادوں گا،، آپ بواجی کو کہیے کہ ایک کپ کو فی بھجوادیں۔۔۔"

اس نے مسکرا کر کہا تو وہ سر ہلاتی چلی گئی۔

"نیناں عام بچوں کی طرح نہیں ہے،، بچے تو اس عمر میں شوخ شرارتی ہوتے، ہزاروں فرمائشیں کرتے ہیں جبکہ

یہ ایسی نہیں ہے جو لا دو چپ چاپ رکھ لیتی ہے،، یہ سب ارحہ کی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔"

اس نے دکھ سے سوچا۔۔

www.kitabnagri.com

"مما آپ کو پتہ ہے کل میری ٹیچر نے بلایا ہے آپ کو اسکول۔۔"

منان نے ہوم ورک کرتے ہوئے اسے دیکھا۔

"کیوں؟"

حنانے اسے دیکھا۔

"پتہ نہیں۔۔۔"

اس نے کندھے اچکائے۔

"آپ نے کوئی شرارت تو نہیں کی؟"

حنانے اسے دیکھا۔

"کی تھی۔"

اس نے سر ہلایا۔

"کتنی غلط بات ہے؟ کب سدھر وگے۔۔۔"

حنانے گھورا۔

"تو اگر یہی سوال میں آپ سے پوچھوں؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان معصومیت سے بولا۔

"مطلب؟"

حنانے آنکھیں دکھائیں۔

"آپ اور بابا بھی تو ہر وقت شرارتیں کرتے رہتے ہیں۔"

اس نے یاد دلایا۔

"منان۔۔"

حنان نے دانت پیسے۔

"جی منان کی جان۔۔۔"

وہ حنان کے انداز میں بولا۔

"نوٹی بوائے۔"

حنان نے اسے گلے سے لگایا۔

"لائک یو۔۔۔"

وہ ہنسا۔

"یس۔۔۔"

وہ بھی ہنس پڑی۔



"ملکہ عالیہ خادم آپ کا انتظار کر رہا ہے،، سینڈ ویج بنا کر دو اور پلیز زرزز جلدی،، مجھے بھوک لگی ہے۔۔۔"

حنان صوفے پر دھپ سے بیٹھتے ہوئے بولا۔

"تم چھوٹے بچے ہو جو سینڈ ویج سے بھوک مٹے گی تمہاری؟ چپاتی اور سالن پڑا ہے،، کھالو۔۔۔"

حنان نے منان کی نوٹ بک اٹھاتے ہوئے گھورا۔

Posted on Kitab Nagri

"دل کر رہا ہے میرا اور تم جانتی ہو کہ دل تو بچہ ہے۔۔۔"

حنان نے نوٹ بک اس کے ساتھ سے لی۔

"حنان میرا دل نہیں کر رہا نایار۔۔۔"

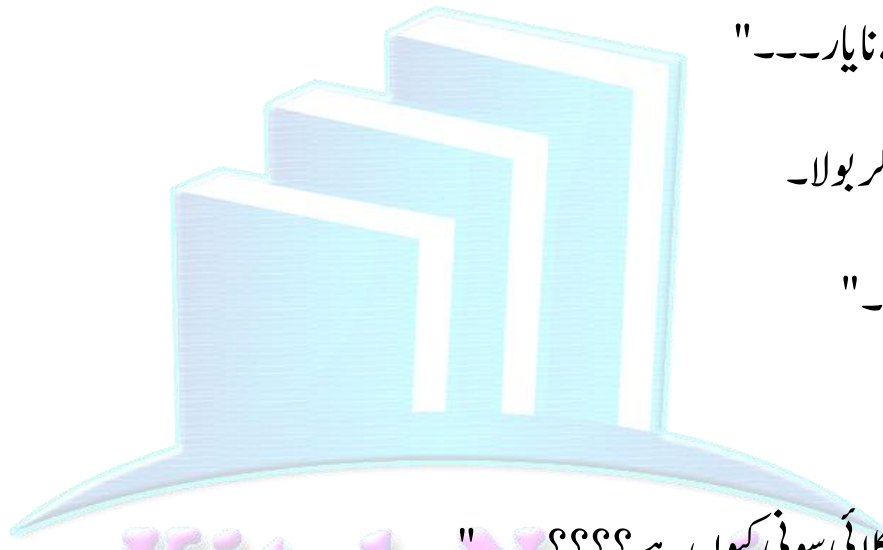
اس نے منہ بنایا۔

"لیکن میرا تو کر رہا ہے نایار۔۔۔"

وہ اسی کی طرح منہ بنا کر بولا۔

"بہت ضدی ہو تم۔۔۔"

وہ اٹھی۔



"ایک منٹ رکو،،، یہ کلائی سونی کیوں ہے؟؟؟؟۔۔۔"

www.kitabnagri.com

حنان نے پوچھا۔

"یہ چوڑیاں اتاری تھی،،، لوشن لگانا تھا۔۔۔"

اس نے بتایا۔

"اچھا رکنا،،، میں آیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ ساتھ والے روم میں گیا جہاں بس حنا کی چوڑیاں پڑی تھیں۔ وہ باہر آیا تو اس کے ہاتھ میں میرون کلر کی چوڑیاں تھی وہ اسے پہنانے لگا۔ حنا مسکرائی۔

"ایک ہاتھ خالی اچھا نہیں لگتا۔۔"

وہ محبت سے چوڑیوں پر لب رکھ کر ہر بولا۔

"حنان۔۔۔"

اس نے گھور کر منان کی طرف دھیان دلایا مگر وہ نوٹ بک پر کچھ ڈرا کرنے میں بزی تھا۔

"آفیشل بیوی ہو تم میری۔۔۔"

حنان نے کندھے اچکائے۔

"آفیشل شرم بھی لے لو تھوڑی۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر پیچھے ہوئی۔

"تم ان ڈائریکٹلی مجھے بے شرم کہہ رہی ہو؟"

حنان نے صدمے سے کہا۔

"نہیں میں تو ڈائریکٹ بول رہی، تم سمجھو تو۔۔۔"

وہ ہنستی ہوئی چلی گئی۔

"حنا۔۔"

وہ پیچھے آیا۔

"پیچھے مت آنا ورنہ یاد رکھنا میں سینڈویچ نہیں بناؤں گی قسم سے،، منان کو ہوم ورک کرواؤ شاباش۔۔"

حنا سیڑھیاں پھلانگتی ہوئی چلی گئی۔

"حنا آئی لو یو۔۔"

وہ اونچی آواز میں بولا۔

"آئی ہیٹ یو۔۔"

حنانے دانت پیسے۔



"پ نہیں سدھرے گا۔۔" زرن۔ش بھابھی کو دیکھ کر وہ جھینپ گئی۔
www.kitabnagri.com

"جب سب بگڑے پن کو چاہتے تو وہ کیسے سدھر سکتا ہے۔۔"

وہ ہنستے ہوئے بولیں۔

"یہ تو ہے،،، جبہ کدھر ہے؟"

حنانے پوچھا۔

"عالی کے ساتھ کھیل رہی ہے۔۔۔"

وہ مسکرا کر بولیں۔

"اچھا، فجر آ جاؤ بیٹا۔۔۔"

فجر کو پکن کے ڈور کے پاس کھڑا دیکھ کر وہ بولی۔

"محترمہ کو سینڈوچ کھانے۔۔۔"

زرن۔ش نے منہ بنایا۔

"ڈونٹ وری میں بنادیتی ہوں،،، ویسے بھی حنان کے لیے بنانے آئی تھی۔"

اس نے مسکرا کر بتایا۔

"اوکے تھینکس یار،،، میں عالی کو ہوم ورک کروالوں۔"

وہ مسکرائی۔

"اوپر بھیج دیں،،، حنان کروارہا ہے منان کو۔۔۔"

حنان نے مسکرا کر اسے پیشکش کی۔

"حنابہت بہت شکریہ یار،،، میں تھک گئی تھی بہت،۔۔۔"

زرن۔ش ایک دم خوش ہوئی۔



"کوئی بات نہیں،، آپ ریٹ کر لیں۔۔۔"

حناسکرائی تو وہ چلی گئی۔

ارحہ روم میں آئی تو عارش بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا،، سامنے لیپ ٹاپ پڑا ہوا تھا۔ ارحہ کو بندیکھے بزی رہا۔

ارحہ اس دن کی اس سے ناراض تھی۔

"بواجی ایک کپ کوئی دے جائیں پلیز زرز۔"

اس نے آواز دی۔

"کہاں جارہی ہو؟"

عارش نے اسے اٹھتا دیکھ کر پوچھا۔

"کام ہے کچھ۔"

www.kitabnagri.com

عجیب روکھا سا رویہ تھا۔ جو اتنے سالوں میں پہلی بار عارش کو لگا تھا مگر وہ نہیں جانتا تھا طعنہ بھی تو پہلی بار مارا تھا۔

عارش تیزی سے اٹھ کر اس کی جانب بڑھا اور اس کی کلائی تھام کر اپنی جانب کھینچا۔

"تم سمجھتی کیا ہو خود کو؟؟؟"

ارحہ کا سر اس کے سینے سے ٹکرایا تھا۔

"کیا مطلب؟؟؟؟"

ارحہ نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"مجھے اٹیٹیوڈ دکھا رہی ہو،، کیوں؟؟؟"

اس کی آنکھوں سے انگارے برس رہے تھے۔

"اتنے سال آپ کا برداشت بھی تو کیا اٹیٹیوڈ،، کچھ کہا؟ آج ذرا سادہ کھایا تو آپ کو آگ لگ گئی۔۔۔"

ارحہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

"جسٹ شٹ اپ ارحہ۔۔۔"

وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے بولا تھا۔

"میرا بازو چھوڑیے،، پلیز زرزرز۔۔۔"

اس کی آنکھیں بھر آئیں۔

"ارحہ تمہاری وجہ سے نیناں ایسی ہوئی ہے۔۔۔"

عارش کی آنکھوں میں دکھ نمایا تھا۔

"کیا مطلب؟ کیسی؟"

وہ الجھی۔



Posted on Kitab Nagri

"وہ بہت کم گو اور سنجیدہ ہے، جب کہ اس کی اتج کی لڑکیاں ایسی نہیں ہوتیں۔۔"

وہ اس کا بازو چھوڑ کر صوفے پر بیٹھ گیا، پہلے والی سختی کا دور دور تک شائبہ نہ تھا۔

"وہ بہت جلد میچور اور عقلمند ہو جائے گی،،، وہ بہت گہری باتیں کرتی ہے کبھی کبھی میں اور علیچہ بھی دنگ رہ جاتی تھیں۔۔"

ارحہ نے دکھ سے کہا۔

"مجھے یہی ڈر ہے کہ اگر وہ جلدی میچور ہو جائے گی تو یہ ٹھیک نہیں ہے،،، جب بندہ میچور ہوتا ہے تو فکریں کرتا ہے،،، میں چاہتا ہوں کہ وہ ساری زندگی بے فکر رہے۔"

عارش کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی آئی۔

"وہ سمجھدار ہے بچپن سے ہی،،، یو ڈونٹ وری وہ ہنسنا کھیلنا نہیں بولے گی بلکہ وہ ان لوگوں میں سے ہوگی جو لوجیکل مذاق کرتے ہیں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

ارحہ نے اسے تسلی دی۔

"میں نے تو اسے اس دنیا میں سب سے زیادہ پیار دیا ہے ارحہ تو پھر ایسا کیوں ہوا؟"

وہ اس کے معاملے میں ایکسٹرا پوزیسو تھا۔

"یہ سب پیار کی کمی نہیں بلکہ بڑے ہوئے پیار کی وجہ سے ہوا ہے،،، ہم دونوں نے اسے پیار تو حد سے زیادہ دیا مگر اکٹھے بہت کم۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

ارحہ کہہ کر چلی گئی جب کہ عارش پر سوچ تھا۔

"ایک بٹا ہوا انسان بٹا ہوا ہی پیار دے گا ناں۔۔۔"

عارش نے دکھ سے سوچا۔



"اما کہاں جا رہے آپ لوگ؟"

حنانے ان لوگوں کو دیکھا۔

"ہم لوگ تمہاری پھوپھو کے گھر،، سوچا مل آئیں۔۔۔"

انہوں نے مسکرا کر کہا۔

Kitab Nagri

"مطلب حد ہے،، میں گھرا کیلی رہوں۔۔۔" www.kitabnagri.com

حنان کو تاؤ آیا۔

"تمہیں لے جاتے مگر واپسی پر بچوں کو بھی لانا ہے۔۔۔"

فرح بیگم نے اسے پیار سے دیکھا۔

"نہیں آپ حبہ کو نہیں لے کر جائیں گے۔۔۔"

اس نے فوراً حبہ کو اٹھالیا۔

"ارے رے گھر تنگ کرے گی نا تمہیں۔۔"

جویر یہ بیگم نے اسے کہا۔

"نہیں کوئی تنگ نہیں کرے گی،، میری بیٹی ہے میں سنبھال لوں گی، ماما کی جان ماما پاس رہے گی۔۔"

وہ حبہ کو بوسہ دیتی اندر چلی گئی۔

"لگتا نہیں کہ یہ چند سال پہلے والی حنا ہے جو منان کے رونے پر خود بھی رو پڑتی تھی۔۔"

فرح بیگم ہنستے ہوئے باہر نکلیں۔

"اور کیا تو منان سے زیادہ ہمیں حنا نے تنگ کیا۔۔"

جویر یہ بیگم بھی ہنس پڑیں۔

"ماما کی شہزادی نے کیا کھانا ہے؟ نوڈلز بناؤں؟" www.kitabnagri.com

حنانے اسے شی۔لف پر بٹھاتے ہوئے پوچھا تو حبہ نے سر

ہلایا۔ وہ حنا کی ہی کاپی تھی،، اسی کی طرح چوڑیوں کی دیوانی تھی اور اسے بھی چوڑیوں کا عادی حنان نے ہی بنایا

تھا۔ وہ جہاں بھی جاتا دونوں کے لیے بہت سی چوڑیاں لاتا۔ اسے نوڈلز کھلا کر حنانے سلا دیا اور اپنے لیے پاستہ

بنانے لگی تبھی گاڑی کی آواز آئی۔

"لگتا حنان ہے۔۔"

اس نے ونڈوسے باہر جھانکا۔

"آپ کا دھیان کدھر ہے

آپ کام۔یاں ادھر ہے"

حنان نے اس کے سر پر ہلکی سی چپت ماری۔

"تم کیوں آئے؟"

حنان نے پلٹ کر ابرو اچکائے۔

"میں نے سوچا میری جان گھرا کیلی بور ہو رہی ہوگی تو کیوں نائیں مل آؤں جا کر۔۔"

وہ محبت سے بولا۔

"آپ نے خواہ مخواہ تکلیف کیا؟ میں تو بالکل بور نہیں ہو رہی،، میں اور میری بیٹی بہت ایک دوسرے کے

لیے۔۔۔"

وہ شرارت سے بولی۔

"تم مجھ سے زیادہ چاہتی ہو ناحبہ اور منان کو۔"

حنان نے اسے دیکھا۔



"یہی سوال میں تم سے پوچھوں تو؟"

حنانے ابرو اچکائے۔

"ایک جتنا،، یعنی جتنی تم پیاری اتنے بچے۔۔۔"

وہ مسکرایا۔

"جھوٹ،،، یہ فطری ہے کہ باپ اپنی بیٹی کو سب سے زیادہ چاہتا ہے،، تم حبہ سے زیادہ کسی کو نہیں چاہتے۔۔۔"

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"سہی بولا کہ حبہ کو تم سے زیادہ چاہتا ہوں،، ویسے تم جیلز نہیں ہوتی کیا؟"

حنان نے استفسار کیا۔

"استغفر اللہ،، میں اپنی بیٹی سے جیلز ہوں گی؟؟؟"

حنانے گھورا تو وہ ہنس پڑا۔

"کیا کھاؤ گے۔؟"

حنانے پوچھا۔

"پاستہ۔۔۔"

وہ ہنساتھا۔



"لو۔۔"

حنانے گھورا۔

"شکریہ،، جان من۔"

وہ مسکرایا۔

"حنان مجھے یاد آیا یا اسکول جانا منان کی ٹیچر نے بلایا ہے،،، ضرور جانا۔۔۔"

حنانے پاستہ پلیٹ میں نکالتے ہوئے کہا۔

"اوکے۔۔"

اس نے سر ہلایا۔

"چلو ہمیں نیناں کے ایڈمیشن کے لیے جانا ہے۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عارش نے کہا۔

"جی اوکے۔"

وہ اٹھ کر چلی گئی۔

"ارے میری جان تو آج بالکل فیری (پری) لگ رہی ہے۔"

عارش نے مسکرا کر نیناں کو اٹھایا۔

"اور ممّا؟"

اس نے ارحہ کی طرف اشارہ کیا۔

"آپ بتائیے؟"

عارش نے ارحہ کو ایک نظر دیکھ کر اس سے پوچھا۔

"ماما میری آئیڈیل ہیں،، اور میں جب بھی ممّا کو دیکھتی ہوں میرے مائنڈ میں پتہ کیا آتا ہے؟"

نیناں نے عارش کی گردن کے گرد بازو پھیلاتے ہوئے کہا۔

"کیا؟"

عارش نے اسے دیکھا۔

"شی از کوئین۔ ایم آئی رائٹ بابا۔۔؟"

وہ محبت سے بولی تھی۔

"بابا؟"

عارش کو خاموش دیکھ کر اس نے پھر پوچھا۔

"یس یو آر رائٹ مائی فیئر۔۔۔"

وہ اسے پیار دے کر بولا۔

"چلیں؟"

اس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا تو ارحہ نے سر ہلایا۔

"ماشاء اللہ شئی ازویری جینٹس۔۔"

پرنسپل نیناں سے امپریس ہوئی۔ اس کا ایڈمیشن عارش نے اسی اسکول میں کروایا تھا۔

"اوکے آپ اور ماما گاڑی میں بیٹھو، میں آپ کی اسٹیشنری لے کر آیا۔"

عارش کو یاد آیا تو ارحہ اور نیناں نے سر ہلایا۔

"ارحہ۔۔۔"

حنان جو منان کی ٹیچر سے مل کر واپس جا رہا تھا ان لوگوں کو گاڑی میں دیکھ کر چونکا۔

"اسلام علیکم! کیسی ہو ارحہ؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ مسکرا کر ان کی جانب آیا۔

"تم۔۔۔"

ارحہ کا حلق خشک ہوا۔

"یس واٹ اے پلینٹ سر پرائز۔ عارش کدھر ہے؟؟"

وہ خوشی سے بولا۔

"اینڈ یہ تمہاری بیٹی ہے؟"

اس نے مسکرا کر نیناں کو دیکھا۔

"حنان پلیز یہاں سے جاؤ ابھی کے ابھی۔"

ارحہ نے گذارش کی۔

"ارحہ میری بات سنو۔۔۔"

اس نے الجھ کر کہا۔

"حنان پلیز عارش آنے والے ہیں میری زندگی مزید جہنم بن جائے گی خدا کے لیے چلے جاؤ پلیز زرز۔۔۔"

اس نے ہاتھ جوڑ دیئے۔

"ارحہ نہیں، میں چلتا ہوں۔۔۔" 

وہ تاسف سے سر ہلاتا چلا گیا مگر ارحہ کے چودہ طبق روشن ہو گئے جب گیٹ پر عارش کو دیکھا۔

عارش کا موڈ سارا ستہ خراب رہا تھا جس پر ارحہ کو شدید ڈر لگا رہا،، خاموشی کسی طوفان کا پیش خیمہ لگ رہی تھی۔ دل سوکھے پتے کی مانند کانپ رہا تھا۔ اس کے بعد عارش آفس چلا گیا تھا واپس آیا تو نونج رہے تھے، کوٹ کو دوسرے بازو پر منتقل کرتے ہوئے وہ اندر داخل ہوا، وہ بے چینی سے ٹہل رہی تھی۔

"کہاں رہ گئے تھے آپ؟ کب سے ویٹ کر رہی تھی میں آپ کا، کتنا پریشان ہو گئی تھی میں؟؟"

ارحہ بے چینی سے آگے بڑھی۔

"تمہیں کیا لگا سوسائڈ کرلی؟؟ میں نے تب نہیں کی جب کرنی چاہیے تھی تو اب کیا کروں گا جب جینے کو وجہ بھی ہے نیناں۔"

وہ تلخی سے بولا تو ارحہ نے خاموش رہنا بہتر جانا۔

"فی۔ری بیٹا کدھر ہو؟"

وہ صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولا۔

"وہ چھت پر ہے،،، علیہ کی کال آئی ہے۔"

اس نے بتایا تو عارش روم میں چلا گیا۔

"کھانا لگاؤں؟"

ارحہ نے کہا تو اس نے سر ہلایا۔ ارحہ کھانا لگا کر اس کا وہیں ویٹ کرنے لگی، پانچ منٹ بعد وہ ٹراؤزر اور ٹی شرٹ میں باہر آ گیا۔ کھانا نکال کر دونوں لے ہی کھائے جب دھیان ارحہ کی طرف گیا جو فرش کو گھور رہی تھی، پتہ نہیں کیوں اسے بے تحاشہ غصہ آیا۔

یہ کھانا بنایا ہے تم نے،،،؟؟؟؟ تمہارا دھیان کہاں رہتا ہے،،،،، اپنے عاشق میں۔۔۔۔۔

وہ غصے سے چلایا تھا۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

”کھانا تو اچھا ہے،؟؟؟؟ میں اور بنا لاتی ہوں۔۔۔۔۔“

وہ آنسو پیتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

”نہیں کھانا مجھے تمہارے ہاتھ کا بنا زہر۔۔۔۔۔“

وہ انگارے برساتی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

”آئی م سو سوری۔۔۔۔۔“

اب غلطی نہیں تھی پھر بھی ہر بار سوری کہنا پڑتا تھا جب کہ صرف اک بار غلطی کی تھی۔۔۔

”میں شادی کر رہا ہوں بہت جلد،،،، میں نے صرف اپنی پرنس نیناں کے لئیے نہیں کی تھی ابھی تک

شادی بٹ اب اور نہیں،،،، تم چاہو تو رہ لینا یہاں ورنہ چلی جانا،،،، مجھے کوئی ضرورت نہیں تمہاری

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”ش،،، شادی،،،، مگر کیوں،،،، آپ مجھ سے محبت کرتے تھے نا؟؟؟“

وہ ہکلاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

”محبت نہیں غلطی کی تھی ورنہ تم جیسی گھٹیا عورت میرے قابل نہیں تھی۔۔۔۔۔“

Posted on Kitab Nagri

اس کے ماتھے کی واضح رگیں اس کے غصے کا پتہ دے رہی تھیں،،،، وہ دکھ سے اسے دیکھ رہی تھی،،،،
آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔۔

”اب کیا ہوا میں مر گیا ہوں جو سر پر کھڑی یوں روئے جا رہی ہو،،،،،“

وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے بولا تھا۔

”اللہ نہ کرے،،،،،“

اس نے فوراً اس کے لبوں پر ہاتھ رکھا،،،، وہ اس کی اس حرکت پر چونکا تھا۔۔۔

”اللہ پاک آپ کو میری بھی عمر لگا دے،،،،، زندگی کے کتنے سال گزر گئی آپ کو میری محبت کا،
میری وفاداری کا یقین نہیں آیا عارش،،،،، میں اپنی جان دے کر بھی یقین دلا سکتی ہوں،،،،، پر ڈر ہے کہ
کہیں آپ کو دکھ نہ ہو،،،،، کچھتاوانہ ہو، آپ اذیت سے نہ گزریں اور نیناں کا کیا ہو گا ورنہ آپ کی بے رخی سہتے
سہتے میں شوخ و خوش رنگ چوڑیوں سے چور چور ہوئی چوڑیاں بن گئی ہوں،،، میں نے خود

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

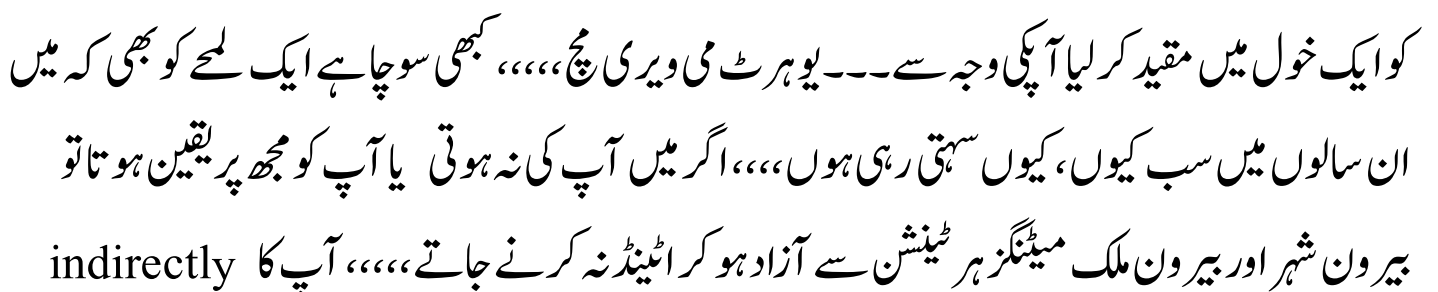
ابھی ای میل کریں۔

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

whatsapp No : 0316-7070977



وہ کہتے کہتے رودی اور گھٹنوں کے بل نیچے قالین پر بیٹھ گئی اور وہ حیران و ساکت سا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

"مجھے کوئی ڈرامہ نہیں چاہیے،، جاؤ۔۔۔"

عارض کے دل کو کچھ ہوا تو وہ مزید غصہ کرتا خود ہی دل کو سنبھالتا وہاں سے چلا گیا۔

"میں آپ کو معاف نہیں کروں گی،،، رونا پڑے گا آپ کو،،، ہاں ماما بابا نیناں اور رانیہ مجھے معاف کر دینا۔۔۔"

وہ آنسو پونچھتی اٹھی تبھی نیناں آگئی۔

www.kitabnagri.com

"بابا کدھر ہیں؟"

نیناں نے ارحہ سے پوچھا۔

"ان کی ایک کال آگئی ہے،، آپ روم میں آؤ مجھے آپ سے امپورٹنٹ بات کرنی ہے۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

ارحہ نے کہا تو وہ سر ہلا کر چل دی۔ عارش نیناں کی آواز سن کر باہر آگیا تھا اور اسے وہاں نہ پا کر اس کے روم کی طرف آیا مگر ارحہ کی آواز پر دروازے پر ہی رک گیا اور گفتگو سننے لگا۔

"نیناں میری جان ہو آپ،، آپ کو پتہ ہے ناں کہ مما سب سے زیادہ آپ کو پیار کرتی ہیں،، اس لیے مجھے معاف کر دینا آپ۔۔۔"

اس نے نیناں کو ساتھ لگایا۔

"ماما جی،، کیوں بول رہی ہیں آپ ایسا؟"

وہ الجھی۔

"آج میں آپ کو کچھ باتیں بتاؤں گی اگر آپ کو یاد نہ رہیں تو میں لکھ کر دے جاؤں گی، آپ بہت جینٹس ہو سو مجھے یقین ہے کہ سمجھ جاؤ گی آج ہی،۔۔۔"

Kitab Nagri

اس نے آنسو حلق میں اتارے، عارش الرٹ ہو گیا۔

www.kitabnagri.com

"آپ ایک لڑکی ہو، ایک بیٹی ہو، آپ پر بہت ذمہ داریاں ہیں، آپ کے بابا کو بہت مان ہے آپ پر،، نیناں آپ نے ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی ہے کہ کبھی بھی کسی لڑکے سے فرینڈ شپ نہیں کرنی، کسی بھی قیمت پر نہیں، آپ کو جسٹ اپنی پڑھائی پر فوکس کرنا ہے، اپنے بابا سے کبھی بھی جھوٹ نہیں بولنا ہے کچھ چھپانا ہے،، آپ کے بابا آپ سے بہت پیار کرتے ہیں ان کا بہت خیال رکھنا، کبھی ناراض مت ہونا اور اگلی بات جو بتانے جا رہی وہ جب آپ بڑی ہو جاؤ گی تب کے لیے ہے،، نیناں اگر آپ کو کوئی پسند آئے گا تو آپ سب سے پہلے آپ اپنے

Posted on Kitab Nagri

بابا کو بتاؤ گی، آپ کو پتہ ہے اگر آپ کسی بھی لڑکے سے فرینڈ شپ کرو گی اور بعد میں کسی کو پتہ چلا تو آپ کی ساری لائف، سب، سسپینس، سب پیس، سب ریلیشنز ختم ہو جائیں گی، آپ کبھی بھی کسی سے دوستی نہ کرنا۔ میری باتوں کو کبھی نہ بھولنا، کبھی بھولی تو یاد رکھنا آپ کی ماما آپ سے کبھی بھی بات نہیں کریں گی،۔۔۔"

ارحہ نے نم آنکھوں سے اسے سمجھایا۔ عارش کے دل اور دماغ کسی شکنجے میں آ گئے۔

"بٹ ماما آپ کدھر جا رہی ہیں؟"

نیناں نے پوچھا۔

"کہیں نہیں بس یہ یاد رکھنا کہ لڑکے ہزاروں 00 سے بھی بات کریں تو بھی کچھ نہیں ہوتا مگر لڑکی فرینڈ شپ بھی کرے تو بیٹا ساری زندگی کا طعنہ بن جائے گا، بس اپنا بہت خیال رکھنا،،، آج میں تمہارے پاس سو جاؤں نا؟"



www.kitabnagri.com

ارحہ نے نیناں کو دیکھا تو اس نے سر ہلایا۔

"مما از پوری تھنگ از او کے۔؟؟"

نیناں فکر مندی سے بولی۔

"جی ماما کی جان۔۔۔"

ارحہ نے اسے خود میں بھینچ کر آنسو اس کے بالوں پر بہا دیئے۔

Posted on Kitab Nagri

"میں تمہیں ابھی نہیں بتا سکتی ماما کی جان،،، شاید کبھی نہیں،،، کہیں تم بھی اپنے باپ کی طرح نفرت نہ کرنے لگ جاؤ مجھ سے۔ میں اپنے مرنے کے بعد کبھی بھی تمہاری نفرت نہیں سہہ پاؤں گی،،، جانتی ہوں تمہیں میرے بنا جینا محال لگے گا مگر میں اب مزید الزمات کے سائے میں نہیں جی سکتی، میری ہمت ٹوٹ گئی ہے۔۔۔"

وہ مسلسل رو رہی تھی۔

وہ درد، وہ وفا، وہ محبت تمام شد

لے! دل میں ترے قرب کی حسرت تمام شد

یہ بعد میں کھلے گا کہ کس کس کا خون ہوا

ہر اک بیاں ختم، عدالت تمام شد

www.kitabnagri.com

تو اب تو دشمنی کے بھی قابل نہیں رہا

اُٹھتی تھی جو کبھی وہ عداوت تمام شد

اب ربط اک نیا مجھے آوارگی سے ہے
پابندی خیال کی عادت تمام شد

جائز تھی یا نہیں، ترے حق میں تھی مگر
کرتا تھا جو کبھی وہ وکالت تمام شد



وہ روز روز مرنے کا قصہ ہوا تمام
وہ روز دل کو چیرتی وحشت تمام شد

"محسن" میں کنج زیت میں چُپ ہوں پڑا
www.kitabnagri.com

مجنوں سی وہ خصلت و حالت تمام شد

"ارحہ کیوں ایسی باتیں کر رہی تھی؟ کیا کرنے والی ہے وہ؟ کیا وہ جارہی ہے گھر چھوڑ کر یا خود کو نقصان پہنچانا چاہ
رہی ہے، نہیں وہ ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔"

عارش نے گہرا سانس لیتے خود کو نارمل کیا۔

Posted on Kitab Nagri

"میرا دل ارحہ کی گواہی کیوں دیتا ہے ہمیشہ سے؟ کیا میں ہی غلط ہوں بس؟ مجھے ایک بار تو صفائی سن لینی چاہیے تھی نا، شادی کے بعد تو مجھے ارحہ کی محبت میں کوئی کمی بھی نہ دکھائی دی تھی،، کیا میں نے جذباتی فیصلے کر کے اپنی لائف اور حنان سے فرینڈ شپ تباہ کر دی،،،، آخر کچھ تو ہے نا؟؟؟"

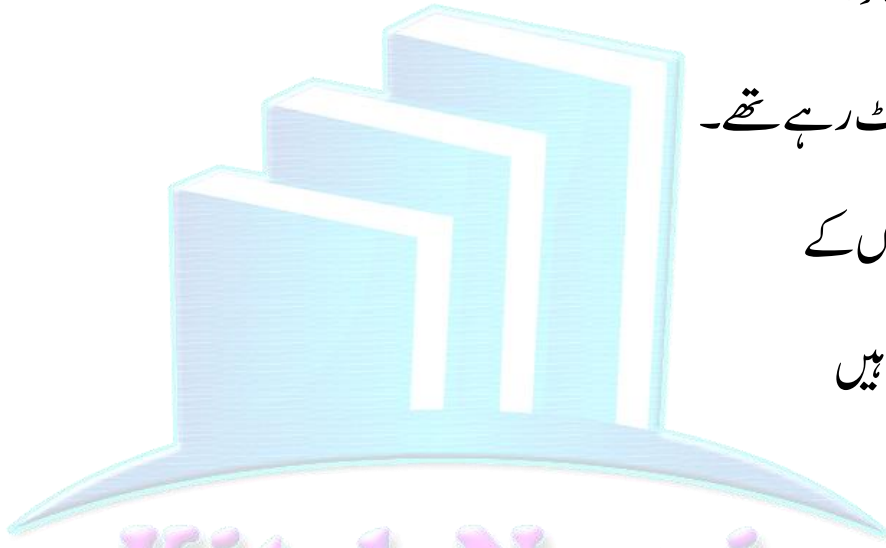
وہ ٹیرس پر کھڑا دور خلاؤں میں گھور رہا تھا۔

"اگر قصور وار میں ہوا تو؟"

دماغ سے پردے چھٹ رہے تھے۔

عجب تقاضے ہیں چاہتوں کے

بڑی کٹھن یہ مسافتیں ہیں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں جس کی راہوں میں بچھ گیا ہوں

اسی کو مجھ سے شکایتیں ہیں

شکایتیں سب بجا ہیں لیکن

میں کیسے اس کو یقین دلاؤں

وہ مجھ کو جاں سے عزیز تر ہے

اسے بھلاؤں تو مرنہ جاؤں

میں اس خاموشی کے امتحاں میں

کہاں کہاں سے گزر گیا ہوں

اسے خبر بھی نہیں ہے شاید

میں دھیرے دھیرے بکھر گیا ہوں!..



„„„„„„„„„„„„„„„„

"منان کی ٹیچر نے کیوں بلایا تھا حنان؟"

حنان نے اسے دیکھا جو ٹی وی دیکھ رہا تھا۔

"حنان؟"

حنانے اسے گم صم دیکھ کر اس کا کندھا ہلایا۔

"جی حنان کی جان۔۔"

وہ مسکرا کر خود کو نارمل کرنے لگا۔

"کیا سوچ رہے ہو؟

اس نے استفسار کیا۔

"ایک بوجھ ہے دل پر، اب شنیر کرنا چاہتا ہوں۔۔"

اس نے حنا کا ہاتھ تھام کر کہا۔

"تم اکثر پوچھا کرتی تھی نا؟ عارش سے بات کیوں نہیں ہوتی مگر میں کہتا یا رہوئی ہے ہر بار جھوٹ کہا۔"

وہ تاسف سے بولا۔

"مجھے معلوم ہے۔۔"

اس نے سر ہلایا تو حنان نے ساری بات گوش گزار کی۔

"میری وجہ سے ان کی لائف تباہ ہو گئی یار،، میں سمجھا کہ عارش سمجھ گیا ہو گا مگر میں بھول گیا کہ وہ اپنی آئی پر

آئے تو سب تباہ کر دے،، اس گدھے نے اپنی زندگی کے اتنے حسین سال برباد کر دیئے۔۔۔"

دکھ سے کہہ کر حنان نے چہرے پر ہاتھ پھیرے۔

Posted on Kitab Nagri

"کاش تم مجھے پہلے بتا دیتے تو آج یہ سب نہ ہوتا،، ہم کل جائیں گے عارش بھائی کو سمجھائیں گے،، اب تو وہ بھی تھک گئے ہونگے انہیں بھی کسی بہانے کی ضرورت ہوگی، سب ٹھیک ہو جائے گا ڈونٹ وری۔۔۔"

حنانے اس کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی۔

"چوڑیوں کی کھنکھن میرے ہر بوجھ کو بانٹ دیتی ہیں۔"

وہ مسکرایا تھا تو حنان نے سر اس کے شانے پر رکھ دیا۔

"حنان؟"

حنان کی آواز پر اس نے سر اٹھایا۔

"آئی لو یو سو میچ۔۔۔"

وہ مسکرا کر محبت سے اس کی چوڑیوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا تھا۔

"آئی لو یو ٹو۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ بھی مسکرا کر بولی،، جو اباً بہت کم وہ کہتی تھی۔

میری چوڑیاں جب کھن۔ کہتی ہیں تو دل کھڑک جاتا ہے

عالم کیا ہو گا جب ہوں گے تیرے ہاتھوں میں میرے ہاتھ

Posted on Kitab Nagri

ناشتے کی ٹیبل پر خاموشی تھی پتہ نہیں کیوں عارش کا دل گبھرا رہا تھا۔ اس نے ٹائی کہ ماٹ ڈھیلی کی اور چیئر پر بیٹھ گئی۔

"ماشاء اللہ میری پری تو چاند کا ٹکڑا لگ رہی ہے۔۔"

عارش نے نیناں کو یونیفارم میں آتے دیکھ کر کہا۔

"اما۔۔۔"

نیناں نے ماں کے گلے میں بانہیں ڈالیں اور ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ عارش سے پہلے ماں سے ملی تھی اور یہی بات عارش کو وہم میں مبتلا کر گئی۔ ارحہ نے چپکے سے آنسو پونچھے جو مسلسل بہہ رہے تھے مگر عارش نے دیکھ لیا۔

"تمہاری طبیعت ٹھیک ہے؟"

عارش نے پوچھا تو ارحہ نے بنا دیکھے سر اثبات میں ہلایا،، عارش کا دل چاہا کہ جھوٹ نہ بولو پلیز۔

"میں نے آپ کے لیے بہت کچھ بنایا ہے، آج لنچ میں سینڈوچ اورنگٹس بنائے ہیں کھالینا یاد سے۔۔"

www.kitabnagri.com

ارحہ نے اسے بوسہ دے کر کہا۔

"اما آپ روکیوں رہی ہیں؟"

وہ الجھی۔

"آپ گاڑی میں بیٹھو بیٹا۔۔"

عارش نے اسے کہا تو اس نے سر ہلایا۔

"ایک منٹ پلیز۔"

ارحہ نے گذارش کی۔

"نیناں! آپ اپنا بہت خیال رکھنا، بہت زیادہ،،، آئی مس یو سوچ۔"

ارحہ پھوٹ پھوٹ کر رودی۔

"ارحہ۔۔۔۔"

عارش گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھا۔

"تمہاری طبیعت ٹھیک ہے؟"

عارش نرمی سے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر بولا۔

www.kitabnagri.com

"آئم فائن،،، کچھ نہیں ہوا مجھے۔۔۔"

وہ اس کا ہاتھ جھٹک کر بولی۔

"نیناں آئی لو یو،،، گڈ بائے۔۔۔"

وہ اسے بوسہ دے کر بولی۔

"لو یو ٹو مما۔۔۔"

وہ بھی اسے پیار دے کر بولی۔

"گڈ بائے۔۔۔"

وہ چلی گئی، عارش کا دل چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا کہ مت جاؤ افس مگر جانے کیوں وہ چلا گیا۔

"میری بیٹی مجھے معاف کر دینا کہ تم پہلے دن اسکول گئی واپس آؤ گی تو تمہاری ماں نہیں ہوگی۔۔۔"

وہ پلر کے ساتھ بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

ان جلتے بجھتے چراغ کو تیری آندھیوں سے گلہ نہیں

جو سہا ہے میں نے سہا مگر کبھی تجھ سے کچھ بھی کہا نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تیری خوشبوؤں میں میں رچی بسی میں یہ سوچتی رہی دیر تک

وہ قریب میرے رہا مگر کبھی اُس نے مجھ کو پڑھا نہیں

وہ غزل کی روپ کی شخصیت جو ہسی میں پھول چھپائے تھی

وہ گیا تو اس کے مزاج سا مجھے شخص کوئی ملا نہیں

"ماما میں اور حنا کسی ضروری کام سے جا رہے ہیں، جبہ اٹھنے والی ہے خیال رکھیے گا۔"

حنا نے فکر مندی سے کہا۔

"ٹھیک ہے جلدی آ جانا اس کا دل نہیں لگتا۔"

جویریہ بیگم نے سر ہلایا تو وہ چلی گئی۔

"بوا آپ نیناں کا خیال رکھیے گا، جو چیز کہے وہی بنا کر دیجیے گا، سب ریسپیز سکھا دی ہیں آپ کو۔"

ارحہ نے بوا کو سمجھایا۔

"آپ کہاں جا رہی ہیں؟"

بوا نے پوچھا۔

"hell"

وہ ادا سی سے مسکرائی۔

"جی؟"

ہوانے نا سمجھی سے دیکھا۔

"ہو ادوست کے گھر۔۔۔"

وہ چلی گئی۔

"ولیکم مسز، ماما آئی لو یو۔"

کتنے جملے کانوں میں بازگشت کر رہے تھے۔

"رانیہ کو کال کر دیتی ہوں کہ وہ نیناں کا خیال رکھے،،، نہیں رانیہ کو پتہ چلا تو سب کو پتہ چل جائے گا۔"

وہ گھر کی روڈ سے ٹرن لے کر دوسری سائڈ پر کھڑی تھی۔

"ہاں علیہ از بیسٹ،،، اسے کال کرتی ہوں۔" www.kitabnagri.com

اس نے گہرا سانس لیا۔

"عارش آپ نے مجھے کتنا مجبور کر دیا نا کہ میں حرام موت کو گلے لگانے پر مجبور ہو گئی ہوں۔۔۔"

وہ آنسو ہاتھ کی پشت سے پونچھتے ہوئے نمبر ڈائل کر رہی تھی۔

"علیہ میری بات دھیان سے سنو۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

ارحہ نے سلام دعا کے بعد نم آنکھوں کہا تو وہ الرٹ ہوئی۔

"میری بیٹی جب بڑی ہو جائے گی نا تو اس کو کہنا کہ اپنی ماں کو معاف کر دے مگر بے قصور ہوں،،، پلیز اسے کبھی بھی میری کمی محسوس نہ ہو، میری روح تڑپ اٹھے گی اگر کبھی بھی میری بیٹی روئی۔"

ارحہ نے ہچکیوں میں بات مکمل کی۔

"لیکن تم کہاں جا رہی ہو یا ر؟"

وہ پریشانی سے بولی۔

"آخری منزل۔۔۔"

اس نے سامنے سے آتی گاڑی کو دیکھ کر روڈ کی جانب قدم بڑھائے۔

"ارحہ۔۔۔۔"

وہ روتے ہوئے چلائی،،، دوسری جانب سے آتی آواز گواہ تھی کہ ارحہ کسی گاڑی کی زد میں آچکی تھی۔

"کیا کروں؟ یہ لڑکی کیا کر چکی؟"

علیہ روتے ہوئے نیچے بیٹھی تبھی عارش کا نام ذہن میں آیا۔ اس نے فوراً کال ملائی۔ عارش میٹنگ میں تھا۔ علیہ کا نمبر دیکھ کر اس نے ایک لمحہ تاخیر کیے بنا پک کی۔

"ع۔ارش بھائی۔۔۔"

وہ سسکی۔

"کیا ہو علیحہ بچے؟"

عارش کھڑا ہو گیا،،، کچھ انہونی کا احساس ہوا۔

"بھائی ارحہ نے سو سائیڈ کر لی ہے۔۔"

علیحہ کی بات پر وہ چیخ پر گرا۔ سب لوگ اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگے۔

"پلیز عارش بھائی جلدی دیکھیے اسے۔۔"

وہ روتے ہوئے گڑ گڑائی۔

"میں کرتا ہوں کال۔۔۔"

عارش خود کو سنبھالتا وہاں سے نکلا،،، ارحہ کا نمبر بند تھا،، اس کا دل بری طرح کانپ گیا تھا۔ گھر گارڈ کو اطلاع

دی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"حنان گاڑی روکنا،،، یہ رش کیوں ہے اتنا؟"

حنان نے آگے لوگوں کا جھرمٹ دیکھ کر کہا۔

"ہمممم۔"

حنان نے گاڑی روک دی۔

"ارحہ۔۔۔۔"

سامنے ارحہ کالت پیت وجود دیکھ کر دونوں چلائے۔

"حنان اسے اٹھا کر گاڑی میں۔۔۔۔"

حنان تو باقاعدہ رونے لگی، حنان نے اسے فوراً اٹھایا۔

"پلیز زز جلدی ڈرائیو کرو۔۔"

حنان ارحہ کا سر گود میں رکھ کر مسلسل خون بہتا دیکھ کر چلائی۔ حنان نے فل اسپید پر گاڑی ڈرائیو کی۔

"زنش بھابھی کو کال کرو اور بولو کہ اسٹریچر جلدی سے باہر لائیں،، ایمر جنسی میں بھی جگہ خالی کریں۔۔"

حنان نے اسے دیکھ کر کہا تو وہ کال کرنے لگے۔ جو نہی وہ لوگ پہنچے، زنش اور سٹاف دونوں باہر تھے۔

www.kitabnagri.com

"کون ہے؟"

زنش بھاگتی ہوئی آگے بڑھی۔

"ارحہ۔۔۔"

زنش چلائی۔

"بھابھی اسے فرسٹ ایڈ کی ضرورت ہے پلیز جلدی سے کچھ کیجیے،، اس کا آگے ہی خون بہت بہہ گیا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

حنان نے فکر مندی سے کہا تو وہ سر ہلاتی اندر بڑھی۔

"وہ گاڑی والا اور جس گھر کے سامنے ایکسیڈنٹ ہوا اس کا گارڈ کہہ رہا ہے کہ وہ خود آگے انی تھی۔۔۔"

حنان تھوڑی دیر بعد آیا اور حنا کو بتایا۔

"کیا؟"

حنان شا کڈ تھی۔

"ہمممم۔"

اس نے سر ہلایا۔

"عارش بھائی کو کال کر دو۔"

وہ فکر مندی سے بولی۔

"نہیں یار ابھی نہیں،،، وہ پریشان ہو گا،،، ارحہ کو ہوش آجائے تو کرتا ہوں کال۔۔۔"

حنان نے نفی میں سر ہلایا۔

"حنان نہیں پلیز، اللہ نہ کرے کوئی مسئلہ ہو گیا تو۔۔۔"

حنان نے کہا تو وہ سر ہلا کال ملانے لگا۔

عارش دیوانہ وار گاڑی ڈرائیو کرتا گھر آیا مگر گھر سے دس منٹ کے فاصلے پر بلڈ دیکھ کر گاڑی خود بخود رکی۔

"یہ ارحہ۔۔۔"

اس کی سانس رکنے لگی۔

"سنیے؟ یہاں کس کا ایکسیڈنٹ ہوا؟"

اس نے اس گھر کے گارڈ سے پوچھا۔

"سر کوئی لڑکی تھی مگر میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا وہ جان بوجھ کر آگے آئی گاڑی کے۔۔"

گارڈ نے بتایا تو عارش نے خشک لبوں پر زبان پھیری۔

"اس کا نام پتہ آپ کو؟"

عارش نے آس بھری نگاہوں سے دیکھا۔

"نہیں،، ہاں بعد میں ایک لڑکی اور لڑکا آئے تھے شاید ارحہ کہہ رہے تھے۔"

گارڈ کے کہنے پر اس کے قدم لڑکھڑائے۔۔۔
www.kitabnagri.com

"ارحہ،، نہیں ارحہ کو کچھ نہیں ہوگا،، کوئی آئیڈیا کس ہسپتال لے کر گئے۔۔۔؟؟؟"

وہ رو دینے کو تھا۔

"صاحب شاید یہاں سے جو قریب ہے ادھر ہی،، اس کا خون بہت بہہ رہا تھا۔۔"

اس نے قیاس آرائی کی۔ عارش گاڑی بھگاتا زرنش کے ہو سپٹل پہنچا۔

یقین تھ۔ ا کہ کوئی حادثہ گزرے گا

گمان نہ تھا کہ تجھ سے چھڑوں گا

"یہاں ارحہ نامی کوئی پیشنٹ ہیں؟"

اس نے کہا تبھی اس کے سیل پر حنان کی کال آئی۔ اتنے سالوں بعد کال دیکھ کر اس نے کچھ سوچ کر پک کی۔

"حنان بات کر رہا ہوں،،، ریلیکس ہو کر میری بات سننا۔"

اس کی بات پر عارش نے سر ہلایا گویا وہ دیکھ رہا ہو۔

"ارحہ کا ایکسڈنٹ ہو گیا ہے، میں اور حنا اسے ابھی۔"

اس سے پہلے کہ وہ مزید بولتا عارش بے تابی سے بولا

"کس طرف ہو تم لوگ؟"

اس نے پوچھا تو حنان نے بتایا۔

"کیسی ہے وہ؟"

وہ بھاگتا ہوا ان کی جانب آیا۔

"آپریشن چل رہا ہے اس کا۔"

حنان نے سامنے اشارہ کرتے ہوئے جواب دیا۔

"رکو۔"

وہ اس جانب بڑھا تو حنان آگے آیا۔

"یار پلیز مجھے جانے دو،، پلیز وہ تکلیف میں ہے۔"

عارش کی آنکھ میں آنسو تھے۔

"اس نے خودکشی کی ہے عارش،،۔"

حنان کی بات پر عارش نے گہرا سانس لیا۔

"عارش خودکشی کرنے والوں کا بھی کوئی نہ قاتل ہوتا ہے،، ارحہ کے مجرم تم ہو، ارحہ مجھے اچھی لگتی تھی اور میں نے سوچا کہ اس کے ساتھ اچھی زندگی گزار سکوں گا، لیکن جب تیرا اور ارحہ کا رشتہ طے ہوا تو اس نے صاف انکار کر دیا یہ کہہ کر وہ خوش ہے بہت،،، اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اسے تمہارے سنگ خوش دیکھ کر میں بہت خوش ہوا اور وہ حد سے زیادہ خوش تھی، اس نے کبھی بھی مجھ سے کونٹیکٹ نہیں کیا، وہ تمہارے ساتھ دل سے مخلص تھی، سچی محبت کرتی تھی تجھ سے، پسند اور محبت میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے،،،،، تجھے مجھ پر نہ سہی مگر ایٹ لیسٹ اپنی بیوی پر ہی یقین کر لینا چاہیے تھا،،، تنگ آکر اس نے زندگی ختم کرنے کا سوچ لیا،،،،، تجھے ایک بار بھی ریلا نر نہیں ہوا کہ تو نے کیا کیا ہے؟۔ ایک دو مہینے نہیں اتنے سال۔۔۔۔۔"

حنان غم و غصے کی کیفیت میں بول رہا تھا۔

"غلطی ہو گئی یار۔۔۔۔"

عارش نے سر ہاتھوں پر گرا لیا۔

"کیا آپ کو اندازہ ہو گیا کہ آپ نے ارحہ کو بے وجہ کہ سزا دی ہے،،،، وہ بھی اتنے سال۔۔۔۔"

حنان بھی ان کی جانب آئی۔

"پلیز حنا! مجھے مزید شرمندہ نہ کرنا۔۔"

عارش پھوٹ پھوٹ کر رو دیا۔

"اٹھ،،، عارش اٹھ یار اور دعا مانگ۔۔۔"

حنان نے اسے ساتھ لگایا۔

"یار اگر اسے کچھ ہو گیا تو۔۔۔۔"

عارش کی سانس رکنے لگی۔

"ان شاء اللہ اسے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔"

حنان نے بھی تسلی دی۔

"کیسی ہے وہ؟"



زر نش کو باہر آتا دیکھ کر عارش آگے بڑھ۔۔

"سرجری ہو گئی ہے،، گلے کچھ گھنٹے بہت امپورٹنٹ اس کے لیے،،، دعا کرو۔۔"

زر نش نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی۔

"زر نش امید کتنی ہے؟"

وہ آس بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

"امید صرف اللہ سے رکھو عارش،،، وہ صحت مندوں کو بھی اٹھالیتا اور ضعیف سے ضعیف، شدید بیماروں کو بھی

شفادیتا ہے،،، ٹرسٹ ان اللہ۔۔۔"

زر نش نے اسے سمجھایا تو اس نے سر ہلایا۔

"مامو کی کال۔۔۔"

اس نے لب بھینچے۔

www.kitabnagri.com

"ان کو مت بتایا بلکہ یہ کہنا کہ تم دونوں آؤٹ آف سٹی ہو کسی فرینڈ کی مدر کی ڈیٹھ ہو گئی اس لیے بتا کر نہ آ

سکا،،، انہیں سچ نہ بتانا۔۔۔"

حنان نے اسے آئیڈیا تو اس نے سر ہلایا۔

"کیوں نہ علیحدہ کو ایک وائس نوٹ بھیج دوں، وہ بھی رو رہی ہو گی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

عارش نے سوچا اور واٹس ایپ آن کیا مگر ارحہ کا میسج دیکھ کر اسے ہزار وولٹ کا کرنٹ لگا۔ صبح نوبے کا میسج تھا، ایک غزل تھی عارش بے تابی سے پڑھنے لگا۔

"قسم لے لو تمہارے بعد کسی کا خواب دیکھا ہو

کسی کو ہم نے چاہا ہو‘

کسی کو ہم نے سوچا ہو

کسی کی آرزو کی ہو

کسی کی جستجو کی ہو

کسی کی راہ دیکھی ہو‘

کسی کا قرب مانگا ہو

کسی کو ساتھ رکھا ہو‘

کسی سے آس رکھی ہو

کوئی امید باندھی ہو‘

کوئی دل میں اتارا ہو

کوئی تم سے بھی پیارا ہو‘

کوئی دل میں بسایا ہو

کوئی روٹھا ہو تو ہم نے‘



اسے رو رو منایا ہو
دسمبر کی حسین رات میں کسی کا بجر جھیلا ہو
کسی کی یاد کا موسم میرے آنکھ میں کھیلا ہو
کسی سے بات کرنی ہو
کبھی یہ ہونٹ ترسے ہوں
کسی کی بے وفائی پر کبھی یہ نین برسے ہوں
کبھی راتوں کو اٹھ اٹھ کر تیرے دکھ میں نہ روئے ہوں
قسم لے لو تمہارے بعد ہم اک پل کو سوئے ہوں
قسم لے لو کبھی جگنو کبھی تارہ کبھی ماہتاب دیکھا ہو
قسم لے لو تمہارے بعد کسی کا خواب دیکھا ہو
وہ پڑھ کر رینگ پر جھک گیا۔ وہ آج ہارا تھا صحیح معنوں میں،،، اس سے جدائی کا خوف رلا رہا تھا۔
"کاش میں صبح دیکھ لیتا۔۔۔"
www.kitabnagri.com
دل درد کی زد میں تھا۔

"ارحہ مجھے معاف کر دو،،، پلیز ٹھیک ہو جاؤ،،، اے میرے اللہ مجھے معاف کر دے،،، ارحہ کو کچھ نہ ہو،،، یا
اللہ اسے حرام موت سے بچالے تو جانتا ہے کہ وہ کتنی عبادت گزار ہے،،، یا اللہ اس نے میری وجہ سے۔۔۔"
اس نے ہاتھ چہرے پر پھیرے۔

کہیں جو میں نے کہا تھا تم سے

بغیر تیرے میں جی ہی لوں گا

میں بات کر کے مکر گیا ہوں

جو ہو سکے ___ تو لوٹ آؤ □ ♥

"کیسی ہے ارحہ؟"

حنانے زرنش بھا بھی کودیکھا۔

"عارش جو میں تمہیں بتانے جا رہی ہوں، حوصلے سے سننا، بہت ہمت کی ضرورت ہے۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرنش نم آنکھوں سے بولی۔

"پلیز کچھ اچھا بولنا۔"

اس نے گزارش کی۔

"ارحہ نہ تو ساری زندگی بول سکے گی اور نہ ہی وہ دیکھ سکے گی،،، تمہیں ہمت سے کام لینا ہو گا اب۔۔۔"

زرنش کے کہنے پر عارش کو اپنا وجود آگ میں جھلستا محسوس ہوا۔

"ت،،، تم مذاق کر رہی ہونا؟"

عارش ننھے بچوں کی طرح امید سے بولا۔

"نہیں یہ ایک بالکل کڑوا سچ ہے۔۔۔"

زرنش نے کہا تو وہ وہاں ہی بیٹھ گیا۔

"عارش ہمت کر یار۔۔۔"

حنان نے اس کے کندھے پر دکھ سے ہاتھ رکھا۔ حنا زرنش کے ساتھ ہی اس کے روم میں چلی گئی۔

"حنان میں نے تیرے ساتھ بھی غلط کیا پلیز مجھے معاف کر دے شاید اسی لیے مجھے اتنی بڑی سزا ملی۔۔۔"

وہ روتے ہوئے بولا،،، کوئی دیکھ کر یقین نہ کرتا کہ یہ وہی بے حس عارش ہے جو سنجیدگی میں لاثانی تھا۔

"نہیں یار وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔"

حنان نے اسے تسلی دی۔

"حنان پلیز تو بھول دے نہ کہ تو نے مجھے معاف کر دیا،،، میری وجہ سے سب ہو رہا۔۔۔"

عارش نے اسے دیکھا۔

"معاف کیا میں نے تجھے گدھے۔۔۔"

حنان نے اسے گلے لگایا تو وہ رو دیا۔

"حنان تو بہت اچھا ہے پلیز دعا مانگ اس کے لیے۔"

عارش نے کہا تو حنان نے بنا کوئی بحث کیے سر ہلایا۔

"آپ مل سکتے ہیں پیشنٹ سے۔"

نرس نے آکر کہا تو عارش بھاگا ہو اروم کی طرف بڑھا۔

ارحہ کا سر پٹیوں میں جکڑا ہوا تھا۔

"ارحہ۔۔"

عارش کے دل میں درد اٹھا۔ ارحہ نے آنکھیں کھولیں اور بولنے کی کوشش کرنے لگی مگر جب بولا نہ گیا تو رو دی۔

عارش بھی بنا کچھ کہے اس کے سر کے ساتھ سر ٹکا کر رو دیا۔ ارحہ کا درد اسے بری طرح رلا رہا تھا۔

"کیوں کیا تم نے ایسا؟۔ ارحہ اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو،، میں اور نیناں مر جاتے تم نے کیوں نہیں سوچا ہمارا۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ روتا ہوا شکوہ کرنے لگا مگر وہ مسلسل رونے لگی تو عارش روتا ہوا باہر آ گیا۔

"بابا ماما کو کیا ہوا؟"

نیناں نے فکر مندی سے پوچھا۔

اسلام علیکم!

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com whatsapp No : 0316-7070977

Posted on Kitab Nagri

"بیٹا انہیں تھوڑی سی چوٹ لگی ہے،، وہ جلد ہی ٹھیک ہو جائیں گی ان شاء اللہ۔۔۔"

عارش نے اسے سینے سے لگا کر خود کو بھی تسلی دی۔

دوماہ بعد۔۔۔۔

ارحہ بالکل خاموش ہو کر رہ گئی تھی یا تو آسمان کو تکتی رہتی یا پھر روتی رہتی۔ عارش نے اس سے اس کا دل و جان سے خیال رکھا تھا،، ایک اتفاق یہ ہوا کہ ماما اور مامی عمرہ کے لیے چلے گئے،، سو وہ کچھ ریلیکس تھا کہ ان کو یہ دکھ ابھی نہیں ملا تھا،، آفس بھی وہ کم ہی جاتا تھا،، ارحہ کچن میں تھی جب عارش آیا تو اسے کچن میں دیکھ کر مسکرایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب کیا چاہیے بیٹا؟"

بوانے پوچھا۔

"میکرو نیز۔"

اس نے لکھا تو عارش کی آنکھیں بھر آئیں۔

"وا آج میری مسز کھانا بنا رہی ہیں تو کھانا یقیناً مزے کا ہو گا،، کتنے مہینے ہو گئے تمہارے ہاتھ کا کچھ نہیں کھایا،

آج تو میں خوب پیٹ بھر کر کھاؤں گا۔۔۔۔"

عارش نے مسکرا کر کہا تو ارحہ نے سر جھٹکا۔

"ارحہ۔۔۔"

اس نے کہا تو وہ ہنوز کام میں مگن رہی۔

"صرف ایک بار میری طرف دیکھو۔۔۔"

عارش نے ریکوسٹ کی۔

"اندھوں کو نظر نہیں آتا۔۔۔"

ارحہ نے لکھ کر ہوا میں ہاتھ لہرایا۔۔ پڑھ کر عارش کو اپنا سینہ چھلنی ہوتا محسوس ہوا۔

"ارحہ مجھے معاف کر دو یار، میں نے بہت زیادتی کی تمہارے ساتھ۔۔۔"

عارش دونوں ہاتھ جوڑے گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔

"ارحہ کچھ تو بولونا؟"

اس کی آنکھ سے آنسو نکل کر گال پر پھیل گیا۔

"گو نگے نہیں بول سکتے۔۔۔"

ارحہ نے پھر ٹیڑھا میڑھا لکھا تو عارش رو دیا مگر ارحہ بے حس بنی رہی۔



Posted on Kitab Nagri

"اگر ایک پل تم نے سکون کی سانس نہیں لی تو میں بھی پل پل تڑپتا رہا ہوں،، تمہاری آنکھوں کی ویرانی میرے دل کو ویران کرتی رہی، نیناں نہ ہوتی تو شاید میں مر ہی جاتا، جانتا ہوا زالہ ممکن نہیں مگر آتم سوری، میں تمہارا علاج کرواؤں گا ارحہ،، ارحہ کتنے دنوں سے تمہاری آواز نہیں سنی، تم مجھے دیکھ کر نظر نہیں اتارتی میں نے خود پر توجہ دینا چھوڑ دی ہے،، تمہارا عارش ٹوٹ گیا ہے اس سے پہلے کہ وہ بکھر جائے پلیز اسے سمیٹ لو --"

اس کی آنکھوں پر چہرے پر کرب تھا،، آواز میں شدید نمی تھی۔ ارحہ تو اس ادا پر ہی جان ہار بیٹھی۔ عارش نے ان دو ماہ میں ہر لمحہ معافی مانگی،، اتنا رویا کہ ارحہ کا دل پسچ گیا۔

مثل آت—ش ہے یہ—روگ محبت
روشن تو خوب کرتی ہے مگر جلا جلا کر

حنان کچن میں بریانی بنا رہی تھی تبھی اسے کا کروچ دکھائی دیا مگر تبھی حنان کچن میں آگیا۔
www.kitabnagri.com

"حنان کا کروچ۔"

حنا چلائی۔

"کیا؟ تم مجھے کا کروچ بول رہی ہو۔؟"

حنان لڑا کا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھ کر بولا۔

"نہیں تمہیں نہیں بولا،، حنان کا کروچ۔"

Posted on Kitab Nagri

اسے پھر حنان کے پاؤں کے پاس کا کروچ دکھائی دیا۔

"تم باقاعدہ کہہ رہی ہو کہ حنان کا کروچ اور پھر کہتی ہو کہ کب بولا؟"

حنان نے دانت پیسے۔

"حنان کے بچے کا کروچ۔۔۔۔"

وہ حنان کے پاؤں پر کا کروچ چڑتا دیکھ کر خوف سے چلائی۔

"خبردار! مجھے کہہ لو مگر میرے بچوں کو کا کروچ کہا تو تمہیں چھوڑوں گا نہیں،۔"

وہ اس کی جانب بڑھا مگر تبھی کا کروچ دکھائی دیا۔

"حناکا کروچ۔۔۔"

وہ چلا کر شیلف پر بیٹھ گیا اور حنا کا ہاتھ پکڑ کر اسے بھی شیلف پر بٹھایا۔

www.kitabnagri.com

"حنایہ کب جائے گا؟"

حنان نے ڈر کر لب دانتوں تلے دبائے۔

"مجھے کیا پتہ؟ بلکہ مجھے لگتا کہ یہ اپنے بچوں کا رشتہ مانگنے جا رہا ہے۔۔"

حنان نے قیاس آرائی کی۔

"ویری فنی،،، حنان میں کچھ سوچ رہی ہوں؟"

اس نے کہا تو حنان نے ابرو اچکائے۔

"ہمیں منان کی منگنی کر دینی چاہیے۔۔۔"

وہ کافی سنجیدگی سے بولی۔

"سبحان اللہ۔۔۔"

حنان نے اس کے گرد بازو جمائل کرتے ہوئے اسے گھورا۔

"حد ہے بھئی،، تم دونوں کو پیار محبت کی باتیں کرنے کے لیے یہ کچن ہی ملا۔۔۔"

زرنش نے دونوں کو آڑے ہاتھوں لیا۔

"بھابھی کا کروچ تھا،، یہاں ارے کدھر گیا؟"

حنان نے آگے پیچھے دیکھا،، بس بہت ہو گئے تم دونوں کے کا کروچ کے بہانے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

زرنش نے ہنستے ہوئے کہا۔

"بھابھی آپ کی بات ہوئی ارہ سے؟"

زرنش کو دیکھتے ہوئے حنان نے پوچھا۔

"ہاں کہہ رہی تھی کہ وہ عارش کو بتا دینا چاہتی ہے یہ ڈرامہ ہے مگر میں نے کہا ابھی رک جاؤ کیونکہ چند دن بعد

ویڈنگ اینورسری ہے انکی تو سر پر انڈے۔۔۔"

زرنش نے پانی گلاس میں نکالتے ہوئے کہا۔

"ہاں یہ سب صحیح ہے،، ویسے عارش تو اتنا بدل گیا ہے کیا بتاؤں،،، محبت ناکوں چنے چبوا دیتی ہے۔۔۔"

حنان ہنسا۔

"اسلام علیکم گائز۔۔۔"

دعا اور اسوہ ادھر آگئیں۔

"ارے آپ لوگ؟؟؟"

وہ تینوں خوشی سے بولے۔

"جی ہم نے سوچا کہ کیوں کچھ پنگے لیے جائیں۔۔۔"

اسوہ ہنستے ہوئے ان سے ملی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بہت اچھا کیا،،، ہم بھی بور ہو رہے تھے۔"

وہ لوگ بھی مسکرائے۔۔۔ زندگی تو اپنوں کے سنگ ہی حسین ترین ہوتی ہے جو کہ ان سب کی تھی کیونکہ نہ ہی

کوئی نند بھابھی کی لڑائی نہ ساس بہو کا جھگڑا،،، اس گھر کو دیکھ کر یہ اندازہ لگانا مشکل تھا کہ کون بیٹی ہے اور کون

بہو،،، کون بہن اور کون کزن۔ کیونکہ یہاں نفرتوں، حاسدو، سازشیوں کا دور دور تک لینا دینا نہ تھا،،، یہاں بس

محبت دینے والے رہتے تھے۔

"کل ہماری اینورسری ہے ار حہ،،، کاش کہ تم ٹھیک ہوتی،،، ویسے شکر ہے نیناں نے خود کو سنبھال لیا ورنہ میرے لیے بہت مشکل ہوتا اس کا سنبھالنا۔۔۔"

اس نے لاونج میں ار حہ اور نیناں کو بیٹھا دیکھ کر گہرا سانس لیا۔ پچھلے چند سالوں سے جب بھی اینورسری آتی وہ بس خاموش رہا کرتے تھے اور اس بار۔ مرد رویا نہیں کرتے یہ کہاوت تھی مگر عارش بہت روتا تھا۔

"سب تیاریاں ہو گئی ہیں، اب ہم لوگ جارہے ہیں بیسٹ آف لک۔۔۔"

حنان ہادی زرنش اور حنا اس کی ہیلپ کرنے آئے ہوئے تھے۔

"بہت شکریہ آپ سب کا۔۔۔"

وہ دل سے مشکور ہوئی۔

www.kitabnagri.com

"اٹس اوکے لیکن ہمیں کل کیک چاہیے ہر حال میں۔۔۔"

زرنش نے اسے باور کروایا۔

"کیک کیوں بس،،،، ہمیں شاندار سی ٹریٹ چاہیے کہ یہ اندھی اور گونگی نہیں ہے۔۔۔"

حنان ہنسا تو سب ہنس پڑے۔

"ویسے اس نے ایکٹنگ بہت اچھے کی ہے۔۔۔"

ہادی متعرف ہوا۔

"اس نے ایکٹنگ اچھی نہیں کی بلکہ عارش اندھا ہوا تھا۔"

حنان ہنستا ہوا بولا۔

"چلیے بھی اب بارہ ہونے والے ارحہ نے ریڈی بھی ہونا۔۔۔"

حنان نے کہا تو وہ لوگ خدا حافظ کہتے چلے گئے۔ ارحہ نے میرون کلر کا خوبصورت ساڈریس زیب تن کیا۔ آج وہ بہت خوش تھی۔ بارہ بجے کا وہ شدت سے ویٹ کر رہی تھی، اس نے بوا کو عارش کو جگانے بھیجا۔

"عارش بیٹا! ارحہ لاؤنج میں گر گئی ہے۔۔۔"

اس کا اتنا کہنا تھا کہ عارش اندھا دھند بھاگتا لاؤنج کی طرف آیا۔

"لائٹس کس نے آف کی؟؟؟"

www.kitabnagri.com

وہ جھنجھلایا اور لائٹس آن کی مگر سامنے کا منظر دیکھ کر شاکڈ رہ گیا۔

"ارحہ۔۔۔۔۔"

اس کے لب ہولے سے ہلے۔

"ہیپی ویڈنگ اینورسری مائی ون اینڈ اونلی ہز بینڈ۔۔۔"

ارحہ مسکراتے ہوئے شوخی سے بولی۔

"تم بولی؟؟؟"

وہ از حد حیران تھا۔

"ایسے جواب دیتے؟؟"

ارحہ نے گھورا۔

"ارحہ مجھے یہ خواب لگ رہا ہے کہ تم بول رہی۔۔"

وہ بھاگتا ہوا اس کے پاس آیا اور آنکھیں مسلیں۔

"میں نہ صرف پٹر پٹر بول سکتی بلکہ ٹکر ٹکر دیکھ بھی سکتی،،، ویسے میں سمجھی میرے اندھے اور گونگے ہونے کا

فائدہ اٹھا کر آپ دوسری شادی رچالیں گے پر آپ تو مجنوں، پنوں، رانجھاسب کو پیچھے چھوڑ گئے۔۔۔"

ارحہ ہنستے ہوئے بولی۔

www.kitabnagri.com

"ارحہ وہ۔۔۔"

وہ بے یقین تھا۔

"سب ایک نالک تھا، آپ کو سزا دینے کے لیے، جو کہ حنان زرنش آپ کی اور حنانے رچایا تھا۔۔"

وہ معصومیت سے بولی تھی۔

"آپ کی شکل بڑی فنی لگ رہی۔"

وہ اسے شاکڈ دیکھ کر محظوظ ہو رہی تھی۔

"ارحہ آئی ول کل یو۔۔۔"

وہ اسے سینے سے لگا کر نرم آواز میں بولا۔

"آئم سوری۔"

ارحہ نے معذرت کی۔

"نہیں شکر اس پاک ذات کا کہ تم ٹھیک ہو۔۔۔"

عارش نے اس کے سر پر بوسہ دیا۔

"پلیز بہت روئے آپ،،، چلیں آئیں کیک کاٹیں۔۔۔"

ارحہ نے اس کے آنسو پونچھے۔

"ہیپی ویڈنگ ایو رسری مائی کنگ اینڈ کونین۔۔۔"

نیناں بھی مسکراتی ہوئی آگئی۔

"نیناں آپ کو پتہ آپ کی مماء،،،۔۔۔"

ارحہ نے بات اچک لی۔



Posted on Kitab Nagri

"نیناں کو پتہ ہے، جانے نہ جانے گل نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے۔۔۔"

ارحہ ہنسی تھی۔

"اور آپ نے مجھے نہیں بتایا،؟ آپ کو پتہ تھا کہ میں کتنا رویا اور آپ؟؟؟"

عارش نے اسے گھورا۔

"کیا کرتی بابا سب نے منع کیا تھا، بتائیے سر پرانز کیسا لگا آپ کو؟"

وہ مسکرائی۔

"بہت بہت بہت اچھا۔۔۔"

عارش خوشی سے بولا۔

"اور آج میں بھی بہت خوش ہوں کہ وی آر پیپی فیملی ناؤ ود دی گریس آف اللہ المائٹی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

نیناں دونوں کو کس کر کے بولی۔

"چلیں کیک کاٹیں اور سیلفی لیں۔"

ارحہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ کیک کاٹنے لگے۔ تہقے پھر سے گونجنے لگے۔ دونوں بہت خوش تھے۔۔۔

•

"پھوپھو اسے چوڑیاں میں پہناؤں گا۔"

Posted on Kitab Nagri

عالی نے اسے حبه کو چوڑیاں پہناتے دیکھ کر کہا۔

"اچھا یہ لو۔۔۔"

حنان نے اسے دے دیں۔

"حنان حنا میں میں سوچ رہی کہ کیوں ناکہ ہم عالی اور حبه کی منگنی کر دیں۔۔۔"

زرنش نے کہا۔

"نووے۔۔۔"

حنان نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

"کیوں بھی؟؟؟"

زرنش نے گھورا۔



"کیونکہ میں بچپن کے رشتوں پر یقین نہیں کرتا۔"

حنان نے کہا۔

"تو ایک بات میری بھی سن لو، رات ماما کہہ رہی تھیں کہ جیسے عالی حبه کا خیال رکھتا ہے ویسے ہی حنان حنا کا خیال

رکھتا تھا،، مجھے اور میری بیوی کو تو یقین ہے کہ عالی صرف حبه سے شادی کرے گا،، اچھا ہے ناکہ یہ کسی نجومی

کے چکر میں نہ پڑے۔۔۔"

ہادی نے بھی اتفاق کیا۔

"حناتم کیا کہتی ہو؟ اچھا ہے جب ہمیشہ پاس رہے گی۔"

حنان نے اسے دیکھا اور خوشی سے بولا۔

"ویسے سچ کہوں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں،،، عالی مجھے حنان کی پرچھائی لگتا ہے۔"

وہ لوگ ارحہ کے گھر جا رہے تھے۔

"چلورشتہ ڈن۔۔۔"

زرنش خوشی سے بولی۔ تو وہ لوگ ہنس دیئے۔

"ہیپی ویڈنگ اینورسری۔۔۔"

انہوں نے مسکرا کر کہا۔

"تھینکس آلوٹ۔۔۔۔"

ارحہ خوشی سے بولی۔

"ارے رے گونگی بول پڑی۔۔۔"

حنان ہنسا۔

"بد تمیز۔"



ارحہ نے اسے پیچ دکھایا۔

"اندھی دھیان سے چلنا کہیں ٹکر نہ لگ جائے۔۔"

حنان ارحہ کو دیکھ کر شرارت سے بولا۔

"عارش سمجھالیں اپنے دوست کو۔۔"

ارحہ نے منہ بنایا۔

"باز آ جاؤ بھئی۔"

عارش نے گھورا۔

"او کے اندھی کے ہر بینڈ۔۔"

سب کا قہقہہ بلند ہوا۔ اس کے بعد کافی دیر محفل جھی رہی،، ایک ذرا سی غلط فہمی رشتوں کو، خوشیوں، دوستوں اور محبت کو کھا گئی، کتنے سال فقط ایک ذرا سی غلط فہمی کی وجہ سے بے سکونی کی نظر ہو گئے۔ رشتوں کو بنانا آسان جبکہ نبھانا اور بچانا مشکل ہے، اعتماد کو کبھی کسی رشتے سے نہ جانے دیں۔ غصے میں بھی عقل کا دامن نہ چھوڑیں۔

نہ پوچھو حسن کی تعریف ہم سے،

محبت جس سے ہو بس وہ حسین ہے۔

"چائے پی لیں آپ؟"

حنانے کہا۔

"ہی۔ تمہاری طبیعت ٹھیک ہے؟"

حنان نے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا۔

"ممانے بہر عزت افزائی کی کہتی بچوں کو کیا سیکھاؤ گی خود شوہر کو تم کہتی۔۔۔"

حنانے منہ بنایا۔

"ہم دوست بھی ہیں میری جان، دوستی میں تم بھی چلتا۔"

وہ اس کے گرد بازو حائل کر کے بولا۔

"مگر مجھے آپ کہنا اچھا لگا۔"

وہ مسکرائی۔

"اچھا جی،،، اف سکن دیتی چوڑیوں کی آواز۔۔۔"

وہ اس کا بازو ہوا میں لہرا کر بولا۔

"تم پورے دیوانے ہو۔۔۔"

حنانے مسکرا کر کہا۔



"تمہارا اور تم سے وابستہ ہر چیز کا۔۔"

وہ اس کا ماتھا چوم کر بولا۔

"آئی لو یو حنا،،، اتنا کہ بتا نہیں سکتا۔۔"

وہ محبت سے بولا۔

"بس کرو۔"

حنابلش کر گئی۔ حنان نے اسے رینگ سے آگے دھکیلا اور جب اس کی چیخ بلند ہوئی تو پکڑ لیا۔

"حنان۔۔۔"

اس نے دانت پیسے۔

"جی حنان کی جان۔۔۔"

وہ ہنساتھا۔

اس قدر پیاری لگتی ہے وہ غصے میں

دل کرتا ہر وقت تن۔گ کرتا رہوں اسے



ختم شدہ

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977